وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

(القمر ۵۴: ۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰)

اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا پس کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

ترجمۂ قرآن کا آسان طریقہ

تصویر القرآن

مع لغت القرآن

ابو القاسم شمس الزماں

مکتبۃ خدیجۃ الکبریٰ

تقریظ: از استادِ محترم سعید اللہ صاحب مدظلہٗ مدرسہ تعلیم الاسلام گلشنِ عمر

مورخہ ۵ رمضان المبارک ۱۴۲۲ھ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم ۰

امابعد احقر سعید اللہ عرض رسا ہے کہ میں نے اس مجموعہ "تصویر القرآن" جو کہ انیس ابواب پر مشتمل ہے نہایت شوق سے حرفاً حرفاً دیکھا اور پڑھا یہ رسالہ محترم و مکرم جناب ابوالقاسم شمس الدین صاحب نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے تحریر فرمایا ہے۔ اس رسالہ میں جناب مؤلف زید مجدہ نے قرآن مجید کے ترجمے کا آسان طریقہ بہت سہل آسان دلکش انداز میں تحریر فرمایا ہے گویا کہ سمندر کو کوزے میں بند کر دیا ہے۔ قرآن مجید کو سمجھنے کیلئے اگر اس رسالہ کو قاری (پڑھنے والا) یاد کر لے تو ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد قرآن مجید کے ترجمہ کو سمجھنے لگے گا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ذات گرامی اس رسالہ کو جناب مؤلف مدظلہ زید مجدہ کیلئے توشہ آخرت بنائے اور پڑھنے پڑھانے والوں کو اس سے بہتر سے بہتر طریقے پر استفادہ کرنے کی توفیق نصیب فرمائے (آمین)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ واصحابہ اجمعین ۰

حررہ سعید اللہ عفی عنہ مدرس مدرسہ تعلیم الاسلام گلشن عمر

۵ رمضان ۱۴۲۲ھ

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۔	قرآن مجید کے بارے میں ربّ العٰلمین کے فرامین	۱
۲۔	قرآن مجید کے بارے میں رحمۃ للعٰلمین ﷺ کے ارشادات	۲
۳۔	انتساب	۳
۴۔	ماخذ	۴
۵۔	کتاب کا تعارف	۶
۶۔	مقدمہ	۱۶

پہلا باب

	قرآن مجید کی بنیادی معلومات	۲۷
۱۔	حروف تہجی	۲۷
۲۔	قرآن مجید کے بارے میں معلومات	۲۸
۳۔	آیات قرآنی کی اقسام	۲۹
۴۔	تعداد حروف قرآن مجید	۲۹
۵۔	تعداد حرکات قرآن مجید	۳۰
۶۔	حروف مقطعات	۳۱

دوسرا باب

ضروری اصطلاحات ۳۳

تیسرا باب

''سلامتیون'' کیا ہے ؟ ۳۷
۱۔ ماضی کی گردان میں..... ۳۸
۲۔ مضارع کی گردان میں..... ۴۰
۳۔ اسماء مشتقہ کی قسموں میں..... ۴۱
۴۔ افعال کی گردانوں میں..... ۴۲
۵۔ ثلاثی مزید فیہ کے ابواب میں..... ۴۴

چوتھا باب

قرآن مجید کی سورتوں کے نام ۴۶

پانچواں باب

ضمیریں..... ۵۳
(ا) ضمیر متصل..... ۵۳
(ب) ضمیر منفصل..... ۵۴
(ج) ضمیر اشارہ..... ۵۵
(د) ضمیر موصول..... ۵۶

چھٹا باب

	کثیرالاستعمال الفاظ	۵۸
۱۔	حروف عاملہ اسماء کیلئے.....	۵۸
(ا)	حروف جر.....	۵۹
(ب)	حروف نصب.....	۵۹
(ج)	حروف رفع.....	۶۰
۲۔	حروف عاملہ افعال کیلئے.....	۶۱
(ا)	حروف ناصب.....	۶۱
(ب)	حروف جازم.....	۶۱
۳۔	افعال ناقصہ.....	۶۲
۴۔	متفرق الفاظ.....	۶۲

ساتواں باب

	اسماء کی تعمیر "سلامتیون" سے	۶۹
	اسم کی پہچان کی ضروری علامتیں.....	۷۰
	اسماء مشتقہ کی قسمیں.....	۷۱
۱۔	اسم فاعل.....	۷۲
۲۔	اسم مفعول.....	۷۴
۳۔	صفت مشبہ.....	۷۵
۴۔	اسم تفضیل.....	۷۵

۵۔ اسم مبالغہ..... ۷۶

۶۔ اسم ظرف..... ۷۷

۷۔ اسم آلہ..... ۷۸

۸۔ اسم مصدر..... ۷۹

آٹھواں باب

قرآن میں اسماء ۸۰

۱۔ اسماء الحسنیٰ قرآن مجید میں..... ۸۰

۲۔ اسماء محمد ﷺ قرآن مجید میں..... ۸۸

۳۔ اسماء انبیاء علیہم السلام قرآن مجید میں..... ۹۰

۴۔ اسماء قرآن مجید ، قرآن مجید میں..... ۹۲

۵۔ قرآنی شخصیات..... ۹۵

۶۔ رشتوں کے نام قرآن مجید میں..... ۱۰۲

۷۔ جانوروں کے نام قرآن مجید میں..... ۱۰۳

۸۔ متعلقات جانور قرآن مجید میں..... ۱۰۶

نواں باب

افعال کی تعمیر ''سلامتیون'' سے ۱۱۱

فعل کی نشانیاں..... ۱۱۱

فعل ماضی..... ۱۱۲

ثلاثی مجرد کے چھ ابواب..... ۱۱۳
گردانیں ۱۱۴
۱۔ ماضی معروف کی گردان (مثبت)..... ۱۱۴
۲۔ ماضی مجہول کی گردان (مثبت)..... ۱۱۵
۳۔ مضارع معروف کی گردان (مثبت)..... ۱۱۷
۴۔ مضارع مجہول کی گردان (مثبت)..... ۱۱۸
۵۔ امر یعنی حکم کی گردان..... ۱۱۹
۶۔ نہی کی گردان..... ۱۲۰
۷۔ تاکید بلن کی گردان (معروف)..... ۱۲۱
۸۔ تاکید بلن کی گردان (مجہول)..... ۱۲۲
۹۔ جحد بلم کی گردان (معروف)..... ۱۲۳
۱۰۔ جحد بلم کی گردان (مجہول)..... ۱۲۴
۱۱۔ لام تاکید نون ثقیلہ کی گردان (معروف)..... ۱۲۵
۱۲۔ لام تاکید نون ثقیلہ کی گردان (مجہول)..... ۱۲۶

دسواں باب

جملے کیسے بنتے ہیں؟ ۱۲۸
۱۔ اسماء سے جملے..... ۱۲۹
(ا) مبتدا اور خبر..... ۱۲۹
(ب) مضاف اور مضاف الیہ..... ۱۳۱

(ج) مرتب توصیفی..... ۱۳۲
(د) فعل ، فاعل اور مفعول..... ۱۳۲
۲۔ افعال سے جملے..... ۱۳۳
(ا) فعل ماضی سے جملے..... ۱۳۴
(ب) فعل مضارع سے جملے..... ۱۳۷
۳۔ ہرگردان کا ہر صیغہ ایک جملہ ہے..... ۱۳۹
۴۔ ضمیروں سے جملے..... ۱۳۹
(ا) ضمیر متصل سے جملے..... ۱۴۰
(ب) ضمیر منفصل سے جملے..... ۱۴۰
(ج) ضمیر اشارہ سے جملے..... ۱۴۱
(د) ضمیر موصول سے جملے..... ۱۴۲

گیارھواں باب

آیئے ترجمہ کریں ۱۴۳
۱۔ قرآنی آیات کا ترجمہ..... ۱۴۷
۲۔ قرآنی دعاؤں کا ترجمہ..... ۱۶۰

بارھواں باب

اردو میں مستعمل قرآنی الفاظ ۱۶۷

تیرھواں باب

ذخیرۂ الفاظ بڑھایئے ۱۷۵

۱۔ تین حرفی فعل صحیح سے مضارع، فاعل، مفعول، امر و نہی ۱۷۵

۲۔ اگر تین حرفی فعل کا بیچ والا حرف، حرف علّت ہو تو مضارع کا طریقہ ۱۷۶

۳۔ اگر تین حرفی فعل کا آخری حرف، حرف علّت ہو تو مضارع کا طریقہ ۱۷۷

۴۔ اگر فعل میں ایک ہی جنس کے دو حروف ہوں تو مضارع کا طریقہ ۱۷۸

۵۔ اگر فعل میں دو حروف، حروف علّت ہوں تو مضارع کا طریقہ ۱۷۹

۶۔ درج بالا افعال کے امر و نہی بنانے کا طریقہ ۱۸۰

چودھواں باب

بڑے الفاظ ، الفاظ نہیں جملے ہیں ۱۸۱

پندرھواں باب

قرآن میں گنتی ۱۸۷

اسم عدد..... ۱۸۷

اسم عدد ذاتی..... ۱۸۷

مذکر کے لئے گنتی..... ۱۸۷

مؤنث کی لئے گنتی..... ۱۸۸

چند بنیادی اصول..... ۱۸۹

دہائیاں ، سیکڑے اور ہزار..... ۱۹۰

متفرق اعداد..... ۱۹۱
اسم عدد وصفی..... ۱۹۲
اعداد کسری..... ۱۹۳

سولھواں باب

فعل ثلاثی مزید فیہ ۱۹۵
۱۔ اِفْعَالٌ..... ۱۹۶
۲۔ تَفْعِیلٌ..... ۱۹۶
۳۔ مُفَاعَلَۃٌ..... ۱۹۶
۴۔ تَفَعُّلٌ..... ۱۹۷
۵۔ تَفَاعُلٌ..... ۱۹۷
۶۔ اِفْتِعَالٌ..... ۱۹۸
۷۔ اِنْفِعَالٌ..... ۱۹۸
۸۔ اِسْتِفْعَالٌ..... ۱۹۸
ثلاثی مزید فیہ کے چودہ ابواب..... ۱۹۹
قرآن مجید میں استعمال ہونے والے مزید فیہ کے چار ابواب ۲۰۰
باب اِفْعَالٌ کے وزن پر الفاظ..... ۲۰۰
باب تَفْعِیلٌ کے وزن پر الفاظ..... ۲۰۱
باب اِفْتِعَالٌ کے وزن پر الفاظ..... ۲۰۱
باب اِسْتِفْعَالٌ کے وزن پر الفاظ..... ۲۰۲

سترھواں باب

	رباعی مجرد کے ابواب	۲۰۴
۱۔	رباعی مجرد کا باب فَعْلَلَةٌ	۲۰۴
۲۔	رباعی مزید فیہ.....	۲۰۵

اٹھارھواں باب

	اغراض مزید فیہ	۲۰۷
۱۔	فَعَّلَ	۲۰۷
۲۔	فَاعَلَ	۲۰۸
۳۔	اَفْعَلَ	۲۰۸
۴۔	تَفَعَّلَ	۲۰۹
۵۔	تَفَاعَلَ	۲۱۰
۶۔	اِفْتَعَلَ	۲۱۰
۷۔	اِنْفَعَلَ	۲۱۱
۸۔	اِفْعَلَّ	۲۱۱
۹۔	اِسْتَفْعَلَ	۲۱۱
۱۰۔	اِفْعَوْعَلَ	۲۱۱
۱۱۔۱۲	اِفْعَوَّلَ ، اِفْعَالَّ	۲۱۲
۱۳۔	تَفَعْلَلَ	۲۱۲
۱۴۔۱۵	اِفْعَلَّلَ ، اِفْعَنْلَلَ	۲۱۲

انیسواں باب

افعال کی ہفت اقسام ۲۱۳

۱۔ فعل صحیح..... ۲۱۳

۲۔ فعل مہموز..... ۲۱۳

۳۔ فعل مضاعف..... ۲۱۴

۴۔ فعل مثال..... ۲۱۴

۵۔ فعل اَجوف..... ۲۱۴

۶۔ فعل ناقص..... ۲۱۵

۷۔ فعل لفیف..... ۲۱۵

لغت القرآن ۲۱۷

قرآن مجید کے بارے میں ربّ العٰلمین کے فرامین

۱۔ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَّ عُمْيَانًا ۝ (الفرقان۔۷۳)
ترجمہ: اور وہ ایسے ہیں کہ جب ان کو ان کے ربّ کی آیتوں کے ذریعہ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے۔

۲۔ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ (الانفال : ۲۱۔۲۲)
ترجمہ: اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا ہم نے سنا حالانکہ وہ نہیں سنتے۔ یقیناً اللہ کے نزدیک بدترین جانور وہ بہرے اور گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

۳۔ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ (القمر۔۱۷،۲۲،۳۲،۴۰)
ترجمہ: اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا پس کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنیوالا۔

۴۔ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۝ (الفرقان۔۳۰)
ترجمہ: اور رسول کہے گا کہ اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو بالکل نظر انداز کر دیا تھا۔

قرآن مجید کے بارے میں رحمۃ للعلمین ﷺ کے ارشادات

۱۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
تم میں سے بہتر اور افضل بندہ وہ ہے جو قرآن کا علم حاصل کرے اور دوسروں کو اس کی تعلیم دے۔ (صحیح بخاری ، معارف الحدیث)

۲۔ حضرت عبیدہ ملیکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
اے قرآن والو ؛ قرآن کو اپنا تکیہ اور سہارا نہ بنالو ، بلکہ دن اور رات کے اوقات میں اسکی تلاوت کیا کرو جیسا کہ اسکا حق ہے اور اسکو پھیلاؤ۔ اور اسکو دلچسپی سے اور مزے لے لے کر پڑھا کرو اور اسمیں تدبر کرو ، امید رکھو کہ تم اس سے فلاح پاؤ گے ، اور اسکا عاجل معاوضہ لینے کی فکر نہ کرو ، اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کا عظیم ثواب اور معاوضہ اپنے وقت پر ملنے والا ہے۔ (شعب الایمان، للبیہقی، معارف الحدیث)

۳۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : جس نے قرآن مجید کا ایک حرف پڑھا اس نے ایک نیکی کمالی اور یہ ایک نیکی اللہ تعالیٰ کے قانون کرم کے مطابق دس نیکیوں کے برابر ہے میں یہ نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔
(جامع ترمذی، سنن دارمی، معارف الحدیث)

انتساب

اس رسول امین ﷺ کے نام جنہوں نے
انسانوں کے ربّ کا انسانوں سے تعارف
کرانے میں اپنی ذمہ داری پوری کردی جس پر
سب کے ربّ نے خوش ہوکر ان کے ذکر کے
بلند کرنے کا اعلان فرمادیا۔

آیۃ : وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ۝ (الم نشرح۔۴)

ترجمہ: اور آپکے ذکر کو ہم نے آپکے لئے بلند کردیا ۔

ماخذ

۱۔	قرآن مجید مترجم	جناب شاہ رفیع الدین صاحبؒ
۲۔	الکتاب	جناب ڈاکٹر محمد عثمان صاحبؒ
۳۔	صحیح بخاری	جناب ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاریؒ
۴۔	دولت قرآن کی قدروعظمت	جناب جسٹس محمد تقی عثمانی صاحب
۵۔	خطبات الاحکام	حکیم الامت محمد اشرف علی تھانوی صاحبؒ
۶۔	مرأۃ القرآن	جناب حافظ عبدالحی صاحبؒ
۷۔	لغات القرآن	جناب عبدالکریم پاریکھ صاحب
۸۔	ترجمۂ قرآن	جناب آصف قاسمی صاحب
۹۔	اعلام القرآن	جناب عبدالماجد دریابادی صاحبؒ
۱۰۔	الحیوانات فی القرآن	جناب عبدالماجد دریابادی صاحبؒ
۱۱۔	کتاب الصرف	حافظ عبدالرحمٰن صاحب امرتسری
۱۲۔	علم الصرف	جناب مشتاق احمد صاحب چرتھاولی
۱۳۔	علم النحو	جناب مشتاق احمد صاحب چرتھاولی
۱۴۔	قرآن نمبر	سیارہ ڈائجسٹ
۱۵۔	المنجد	مجلس ترتیب ، المنجد
۱۶۔	ربنا	جناب عفت قریشی صاحبہ
۱۷۔	قرآنی معلومات	جناب قمر تسکین صاحب

۱۸۔ اسوہ رسول اکرم ﷺ	جناب ڈاکٹر عبدالحئی صاحبؒ
۱۹۔ شرح اسماء الحسنیٰ	تاج کمپنی لمیٹڈ
۲۰۔ نورالحقیقت	پروفیسر سید عطاء اللہ حسینی صاحب
۲۱۔ حصن حصین	امام محمد بن محمد الجزری صاحبؒ
۲۲۔ آؤ عربی سیکھیں	جناب مخدوم صابری صاحب

ضروری گزارش

۱۔ " کتاب کا تعارف " پڑھے بغیر کتاب کا مطالعہ آپ کو خاطر خواہ فائدہ نہ دیگا۔ اس میں آپ کے چند منٹ صرف ہونگے۔

۲۔ کوئی بھی زبان بولنے والا جب کوئی لفظ زبان سے نکالتا ہے تو اس کا گرامر (صرف ونحو) میں اصطلاحی نام ضرور ہوتا ہے۔ ہم بچپن سے جو زبان بولتے ہیں وہ موقعہ، حالات، آنکھ جو دیکھتی ہے اور کان جو سنتے ہیں بولنا شروع کر دیتے ہیں اور گرامر کی اصطلاحی ناموں کا مطالعہ کئے بغیر پوری زندگی گذار لیتے ہیں، بڑی بڑی نصیحتیں اور بحث وتکرار بھی کر لیتے ہیں مگر جو الفاظ ہم خود استعمال کرتے ہیں انکے نام تک نہیں معلوم ہوتے۔

اس کے برخلاف جب ہم کوئی دوسری زبان سیکھتے ہیں تو ہمیں بولنا کم اور مطالعہ زیادہ کرنا پڑتا ہے اس لئے ہمیں گرامر (صرف ونحو) میں ان الفاظوں کے اصطلاحی ناموں کے یاد کرنے اور مطالعہ کرنے کی مشقت برداشت کرنی پڑے گی چاہے زبان اردو ہو یا انگریزی ہو یا ہمارے نبی ﷺ کی زبان "عربی مبین" ہو۔

کتاب کا تعارف

قرآن آسان کتاب ہے :

یہ کتاب اصل میں ' الکتاب ' کا تعارف ہے کہ واقعتاً ہمارے رب نے قرآن مجید کو آسان ترین بنایا ہے جیسا کہ فرمایا ترجمہ آیت :

"اور بیشک ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا پس ہے کوئی غور و فکر کرنے والا"۔ (القمر ۔ ۱۷ ، ۲۲ ، ۳۲ ، ۴۰)

ایک مثال :

قرآن مجید کا خود ترجمہ کرنے اور دوسروں کا ترجمہ پڑھ لینے والوں کی مثال ایسی ہی ہے جیسے ایک آنکھوں والا اور ایک اندھا دونوں تفریح پر جاتے ہیں جہاں گھنا باغ بھی ہے، تالاب بھی ، خوبصورت پرندے اور جانور بھی ، رنگ برنگے پھول اور ہریالی بھی ، اب تفریح کے دوران آنکھوں والا دوست اپنے اندھے دوست کو وہاں کے رنگ برنگے پھول ، پودوں ، پرندوں اور حسین منظر سنا رہا ہو ۔ گھر کے مقابلہ میں اندھے کو تفریح میں مزہ تو آیا مگر جو مزہ آنکھوں والے نے لیا اس کا اور اندھے کے مزے کا کیا تناسب ؟

قرآن مجید کا ترجمہ کرنیوالوں کو قرآن مجید سے دلچسپی پیدا ہوتی ہے تب ہی تو وہ بات جو قرآن میں لکھی ہے دوسروں کو ترجمہ کر کے بتانا چاہتے ہیں۔ کیا آپ نہیں چاہتے ؟

قرآن آسان کیسے ؟

قرآن مجید کے ترجمہ میں آسانی پیدا کرنے کیلئے اگر اسکی ہر آیت کو درجہ ذیل تین

حصّوں میں تقسیم کرلیا جائے تو ترجمہ کرنا بہت آسان ہوجاتا ہے: ۱۔کثیرالاستعمال الفاظ ۲۔ اسماء (تمام نام) ۳۔ افعال (تمام کام) ۔

درج بالا تین حصوں کے مطالعہ، پہچان اوران کو یاد کرنے میں آسانی کیلئے تین ابواب (۱) کثیرالاستعمال الفاظ (۲)اسماء کی تعمیر سلامتیون سے اور(۳)افعال کی تعمیر سلامتیون سے، اس کتاب میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔

اس کتاب میں جتنے بھی ابواب بنائے گئے ہیں ان میں مختلف انداز سے بار بار یہی بات سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے کہ کس طرح عربی زبان میں تین حرفی لفظ سے اسماء اور افعال بنتے ہیں۔کیونکہ عربی میں ہر لفظ تین حرفی لفظ سے بنتا ہے چاہے وہ اسم ہو یا فعل۔

تعارف میں بعض ابواب کے بارے میں مختصر تعارف کروا گیا ہے تا کہ اس باب میں سے کیا چیز اخذ کرنی ہے ہمارا ذہن پہلے سے تیار رہے۔

کل الفاظ قرآنی اور اصل الفاظ :

قرآن مجید میں مجموعی طور پر تقریباً ۸۶ ۰۰۰ (چھیاسی ہزار) الفاظ ہیں۔اصل الفاظ صرف ۲۰۰۰ (دو ہزار) ہیں جنکے بار بار دہرائے جانے سے ۸۶ ۰۰۰ الفاظ ہوگئے۔

کثیرالاستعمال الفاظ :

ان دو ہزار الفاظ میں سے تقریباً ۱۱۵ (ایک سو پندرہ) الفاظ ایسے ہیں جو ایک حرفی یا دو حرفی یا تین حرفی یا بعض زیادہ کے بھی ہیں جو ایک درمیانے سائز کے قرآن مجید کے ہر صفحہ کی ہر لائن کے تقریباً ۱۰ (دس) الفاظ میں سے پانچ ہوتے ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ اگر کوئی یہ ۱۱۵ (ایک سو پندرہ) الفاظ زبانی ترجمہ کے ساتھ یاد کرلے تو ترجمہ کے لحاظ سے اسے ۵۰٪ (پچاس فیصد) قرآن یعنی ۴۳۰۰۰

(تینتالیس ہزار) الفاظ کا ترجمہ یاد ہوگیا ۔ ان الفاظ کی علیحدہ فہرست بنادی گئی ہے جن کو یاد کرنا ہے ۔

قرآن میں اسماء :

قرآن مجید کے باقی ٪ ۵۰ یعنی تقریباً ۴۳۰۰۰ (تینتالیس ہزار) الفاظ میں سے قرآن مجید میں تقریباً ۲۵۵۰۰ (پچیس ہزار پانچ سو) الفاظ اسماء کے طور پر استعمال ہوئے ہیں۔ اس میں اسم جامد بھی ہیں اور اسماء مشتقہ بھی ۔ اسماء مشتقہ بھی تین حرفی الفاظ سے ''سلامتیون'' کے حروف کی مدد سے بنتے ہیں اور اسکے لئے ایک علیحدہ باب بنادیا گیا ہے ۔

ایک تین حرفی لفظ سے اسماء میں تغیر کی ترکیب کی مشق ہو جانے کے بعد آپ خود ہر تین حرفی لفظ سے اسماء بنا کر اسکے معنی خود کرنے کی صلاحیت محسوس کریں گے۔ انشاءاللہ۔

مطالعہ میں آسانی کیلئے اسماء الحسنٰی، اسماء نبوی ﷺ، اسماء قرآنی، اسماء انبیاء اور اسی طرح قرآن میں استعمال ہونے والے انسانوں، جانوروں، جانوروں سے متعلقات، رشتہ داروں وغیرہ کے ناموں کی علیحدہ علیحدہ فہرستیں بنادی گئی ہیں۔

افعال قرآنی :

ان ۴۳۰۰۰ (تینتالیس ہزار) الفاظ میں سے تقریباً ۱۷۵۰۰ (سترہ ہزار پانچ سو) الفاظ ، افعال ہیں جو " سلامتیون " کے حروف کی مدد سے بنتے ہیں۔ جن کی تفصیل آگے ایک علیحدہ باب میں آرہی ہے ۔

اردو میں مستعمل قرآن کے الفاظ :

تعجب کی بات یہ ہے کہ تقریباً ٪ ۸۰ قرآن مجید کے الفاظ ایسے ہیں جو اردو میں استعمال ہوتے ہیں ۔ان الفاظ میں ،خاص ترکیب سے جو تغیر پیدا ہوا یا عربی رسم الخط

کی وجہ سے ہم انہیں عربی خیال کرتے ہیں۔ مشق اور مطالعہ کیلئے تقریباً ۱۴۰ (ایک سو چالیس) الفاظ کا باب بنا دیا گیا ہے، باقی الفاظ کی مشق اسی وزن پر بنا کر، معنی کرتے چلے جائیں، انشاءاللہ۔

سلامتیون:

''سلامتیون'' اس کتاب کا بنیادی محور ہے جسکی تفصیل کتاب میں آگے آرہی ہے۔ قرآن مجید میں جتنے بھی افعال بنتے ہیں وہ سب تین حرفی لفظ سے بنتے ہیں ۔

س ، ل ، ا ، م ، ت ، ی ، و اور ن (سلامتیون) وہ حروف ہیں جو تین حرفی لفظ میں آگے ، پیچھے اور بیچ میں شامل ہوکر تغیر اور تبدیلی پیدا کرتے ہیں جس سے اس کے معنوں میں تبدیلی پیدا ہوتی رہتی ہے اور سیکڑوں الفاظ بنتے چلے جاتے ہیں ۔ اور اسطرح ۲۰۰۰ سے ۴۳۰۰۰ الفاظ بن گئے ۔

اس کتاب میں مختلف ابواب بنا کر اسی تبدیلی اور تغیر کے طریقے کو واضح کرنیکی کوشش کی گئی ہے ۔ اچھی طرح مشق ہو جانے کے بعد آپ خود کسی بھی تین حرفی لفظ سے سیکڑوں الفاظ اسی وزن پر بنا کر معنی کر سکتے ہیں ۔ مثال کے طور پر عَـلِـمَ کے معنی اس ایک شخص نے جانا کے ہیں۔ عَـلِـمَ سے بننے والی درج ذیل مثالوں کا بغور مطالعہ کریں ۔

۱۔ عالم کے معنی علم رکھنے والا،

۲۔ معلوم کے معنی جو چیز علم میں آئی ،

۳۔ تعلیم کے معنی وہ طریقہ جس سے علم ایک انسان سے دوسرے کو پہنچاتا ہے ،

۴۔ علاّم کے معنی بہت زیادہ جاننے والا ،

۵۔ اَعلم کے معنی جب ایک کے مقابلے میں دوسرا زیادہ جانے تو استعمال ہوتا ہے۔

۶۔ یعلمون کے معنی وہ سب جانتے ہیں ،

۷۔ عَلِموا کے معنی ان سب نے جانا ،

۸۔ نَعلَم کے معنی ہم سب جانتے ہیں ،

۹۔ تَعلَم کے معنی تم جانتے ہو ، اور

۱۰۔ اِعلَموا کے معنی تم سب جان لو وغیرہ

یہ بات خاص طور پر ذہن نشین کرنے کی ہے کہ کسی بھی تین حرفی لفظ سے بننے والے سیکڑوں الفاظ میں وہ تین اصل حروف اور اسکے معنی ضرور موجود ہونگے جن سے وہ لفظ بنا ہے جیسے کہ اوپر کی مثال میں ہم دیکھ رہے ہیں کہ 'علم' اور اسکے معنی 'جاننا' ہر لفظ میں موجود ہیں ۔

آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ " علم " اردو لفظ ہے اور علم سے بننے والے بہت سے الفاظ آپ اپنی زندگی میں استعمال کرتے رہتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ علم اصل میں عربی لفظ ہے اور اس سے بننے والے جتنے بھی الفاظ ہیں. وہ سب عربی کے الفاظ ہیں اور ان سب میں جو تغیر و تبدیلی واقع ہوئی ہے عربی کے اصول اور قوانین کے مطابق ہوئی ہے مگر ہمیں اس بات کا علم نہیں ، تقریباً ٪ ۸۰ (اسی فیصد) الفاظ اردو کے ایسے ہی ہیں جو قرآن مجید میں استعمال ہوئے ہیں ۔

دو باتیں :

درج بالا حقائق کے بعد دو باتیں کھل کر سامنے آجاتی ہیں :

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ کے یاد کر لینے کے بعد ٪ ۵۰ (پچاس فیصد) قرآن کا ترجمہ الفاظ کی گنتی کے لحاظ سے آپ کر سکتے ہیں ۔

۲۔ باقی ٪ ۵۰ (پچاس فیصد) الفاظ جو اسماء اور افعال ہیں ان میں سے ٪ ۸۰

(اسی فیصد) اردو میں مستعمل ہیں مگر عربی رسم الخط اور حرکات اور معمولی تغیر کی وجہ سے ہم نے اسے مشکل سمجھ لیا۔ اسکا مطلب یہ ہوا کہ ہم نے جتنا قرآن کو مشکل سمجھا تھا اس میں آپنے صرف ٪ ۱۰ (دس فیصد) حصہ محنت کرنا ہے یعنی صرف دسواں حصہ اور بس۔

مکمل لغت :

اللہ کے فضل سے کتاب کا یہ باب قرآن مجید کے اصل ۲۰۰۰ (دو ہزار) الفاظ یعنی تین حرفی الفاظ جن سے افعال اور اسماء بنتے ہیں' حروف تہجی کی ترتیب سے' مضارع بنانے کی علامتوں کے ساتھ تحریر کر دیا گیا ہے تا کہ اس کتاب کے ہاتھ میں آنے کے بعد الفاظ کے معنی دیکھنے کے لئے کسی اور کتاب کو دیکھنے اور ڈھونڈنے کی زحمت نہ کرنی پڑے' انشاءاللہ۔

ہر لفظ اور جملہ قرآن مجید سے:

کوشش کی گئی ہے کہ ہر لفظ اور جملہ قرآن مجید ہی کا استعمال کیا جائے تا کہ ہر لفظ کا مطالعہ قرآن مجید کے لفظ کا مطالعہ بن جائے۔ صرف جملے کیسے بنتے ہیں؟ کے باب میں یا کسی اور مقام پر سمجھانے یا قرآن مجید کے عام فہم ہونے کا تصور پیش کرنے کیلئے، روز مرّہ استعمال کی مثالیں یا الفاظ استعمال کئے گئے ہیں مگر بہت کم۔

کسی بھی باب میں جو قرآن مجید کے الفاظ کی مثالیں دی گئی ہیں آخری کالم میں ہر لفظ کا قرآن مجید سے حوالہ دیدیا گیا ہے۔

صرف دس گھنٹے کا کورس:

اس کتاب کے اگر درج ذیل ابواب کو آپنے ہفتہ میں ایک گھنٹہ کے حساب سے

صرف ۱۰ (دس) گھنٹے کا وقت دے کر مطالعہ کر کے سمجھ لیا اور مشق کر لی اور جن اسباق یا گردانوں کو یاد کرنے کیلئے لکھا ہے اگر یاد کر لیا تو انشاء اللہ آپ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے میں بے انتہا آسانی محسوس کریں گے ۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ ، یاد کریں ۔

۲۔ ماضی ، مضارع ، امر اور نہی کی گردانیں صرف فَعَلَ سے، یاد کریں۔

۳۔ اردو میں مستعمل قرآن مجید کے الفاظ ۔

۴۔ جملے کیسے بنتے ہیں ۔

۵۔ تین حرفی الفاظ (ثلاثی مجرد) سے اسماء کی تعمیر و تغیر "سلامتیون" سے۔

۶۔ تین حرفی الفاظ (ثلاثی مجرد) سے افعال کی تعمیر و تغیر "سلامتیون" سے ۔

۷۔ اسماء الٰہیہ، اسماء نبوی ﷺ اور اسماء قرآنی کے معنی یاد کریں ۔

۸۔ سلامتیون کیا ہے ؟

۹۔ آیئے ترجمہ کریں ۔

۱۰۔ ثلاثی مزید فیہ ۔

درج بالا کام کر لینے کے بعد قرآن مجید پڑھتے یا سنتے وقت آپکو خود احساس ہونے لگے گا کہ :

۱ ۔ قرآن مجید آپ سے کچھ کہہ رہا ہے۔

۲۔ آپکو بے انتہا آیات کا ترجمہ کرنا آ گیا ہے۔

۳۔ امام کے پیچھے یا الگ نماز میں چند ہی آیات کے سمجھ میں آنے کی وجہ سے آپ پر ایک خاص کیفیت طاری ہونے لگے گی انشاء اللہ ، جبکہ پورے قرآن کا ترجمہ کرنا ابھی آپکو نہیں آیا ۔

۴۔ آپ کتنے خوش نصیب ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپکو ان خوش نصیبوں میں شامل فرمادیا جو قرآن مجید کی عربی سمجھنے لگے ہیں ۔

۵۔ کسی جگہ بھی گھر ، دکان یا مسجد پر آیت لکھی نظر آئے تو آپکا فوراً دل چاہے گا کہ میں اسکا ترجمہ کروں اور اگر نہیں آرہا تو جستجو پیدا ہوگی انشاءاللہ۔

رب کی طرف پہلا قدم :

یہ آپکا اپنے رب کی طرف پہلا قدم ہے وہ آپکی طرف دس قدم چلے گا ، پھر آپ اسکی طرف چل کر دیکھئے وہ آپکی طرف دوڑ کر آئے گا انشاءاللہ ۔

کتاب کے باقی حصہ کا گہرائی سے مطالعہ شروع کر دیجئے مزید افعال اور اسماء یاد کرتے رہئے شوق مزید بڑھے گا ۔ کوئی مشکل درپیش ہو تو اپنے خاندان میں ، پڑوس میں اور جاننے والوں میں ایسے لوگ ضرور ہونگے جن کو اللہ تعالیٰ نے آپکی رہنمائی کیلئے مقرر فرمایا ہے ان سے رابطہ کیجئے وہ ضرور آپکی مدد کرینگے ۔

آج کا میٹرک :

آج کا ہر مسلمان بھی اپنے بچے کو انگلش میڈیم میں میٹرک کرانے کیلئے انگلش اسکول میں داخل کراتا ہے ، ہزاروں روپیہ کے حساب سے کم از کم دس سال کے بعد جب وہ میٹرک کر لیتا ہے تو وہ بیچارہ اپنی کتاب کے علاوہ کسی انگلش کے جملے کا نہ ترجمہ کر سکتا ہے اور نہ انگلش میں درخواست تک لکھ سکتا ہے (سوائے شاذ و نادر کے) مگر والدین بڑے خوش ہیں کہ انگلش میڈیم میں بچہ نے میٹرک کر لیا ۔

دنیوی علوم ہوں یا زبانیں اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی تحقیق ہیں ان علوم کا حاصل کرنا گناہ نہیں مگر انگلش سے محبت ہے تو ہر ایک کیلئے اس پر محنت ، وقت اور پیسہ لگانا آسان ہوگیا مگر رب العلمین کے فرمان ، ترجمہ: " اور بیشک ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے

آسان کر دیا پس کوئی ہے غور و فکر کرنے والا " کے باوجود اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ زبان اور اللہ کے کلام سے محبت نہ ہونے کی وجہ سے اس پر محنت ، وقت اور پیسہ لگانا آسان نہ ہوا۔

کیا یہ سوچنے کا مقام نہیں ؟ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سمجھ عطا فرمائے آمین ۔

کوئی نئی بات نہیں :

اس کتاب میں کوئی نئی بات نہیں ، آپکی زندگی کے مختلف اوقات میں مصنف ، واعظ ، خطیب ، معلم اور بزرگ حضرات مختلف انداز سے یہ تمام معلومات پہنچانے کی کوشش کرتے رہے ہیں ۔

بات سمجھنے کی ہے :

اس کتاب میں ہر بات صرف سمجھنے کی ہے چاہے ایک حرف کی ہو یا ایک لفظ کی وہ آپ ایک حرف یا ایک لفظ نہیں بلکہ قرآن مجید کے ہزاروں الفاظ کو ایک ہی وقت میں سمجھ رہے ہوتے یا یاد کر رہے ہوتے ہیں ۔

جسے سیکھنے کا شوق ہو گیا :

یہ کوشش ان تمام نئے سیکھنے والوں کیلئے اللہ تعالیٰ بارآور ثابت فرمائے جن کو زندگی کے کسی بھی حصہ میں اس بات کا شوق دل میں پیدا ہو گیا ہو کہ قرآن مجید میں ہمارے رب نے ہم سے کیا فرمایا ، ہم سے کیا کام لینا چاہتے ہیں اور ہمیں کیا علم دینا چاہتے ہیں مگر ایسے مواقع میسر نہیں آئے کہ درسگاہوں یا اساتذۂ کرام سے سیکھ لیں۔

ہمیں کچھ علم نہیں :

اس کتاب سے مطالعہ سے پہلے یہ آیت اور دعا ضرور پڑھ لیا کریں پھر

اللہ تعالیٰ خود آپ کو سکھائیں گے ۔

آیت : سُبْحَانَکَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ۔
(البقرۃ : ۳۲)

ترجمہ : تیری ذات پاک ہے ہمیں صرف اتنا ہی علم ہے جتنا آپ نے ہمیں سکھایا آپ ہی علم اور حکمت والے ہیں ۔

دعا : رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۔ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ ۔ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ ۔ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۔ (طٰہٰ : ۲۵ ۔ ۲۸)

ترجمہ : اے میرے رب کشادہ کردے میرا سینہ اور میرے لئے میرے کام کو آسان کردے اور میری زبان کی گرہ کو کھول دے تاکہ وہ میری بات سمجھ سکیں ۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اپنی بارگاہ میں اس کوشش کو شرف قبولیت عطا فرمائے مسلمانوں کیلئے قرآن فہمی کا ذریعہ بنادے اور ہمارے ہر عمل میں اخلاص پیدا فرمادے آمین ۔

اے اللہ قرآن مجید کو اس دنیا میں زندگی گزارنے کا طریقہ بنادے ، قبر کا مونس ، پل صراط پر نور ، آخرۃ میں شفیع اور جنت میں ہمارا ساتھی بنادے ! آمین یارب العلمین ۔

ہر اچھا کام اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہوتا ہے اور غلطی انسان ناقص کی طرف سے ، لہٰذا کسی بھی قسم کی غلطی کی نشاندہی پر ممنون رہونگا ۔

ابوالقاسم شمس الزماں

مقدمہ

تمام تعریفیں اللہ ربّ العزۃ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔

اے اللہ آپکی ذات پاک ہے ہمیں صرف اتنا ہی علم ہے جتنا آپنے اپنے علم کے خزانوں سے عطا فرمایا آپ ہی علم والے اور حکمت والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اسنے میری ہی اصلاح کیلئے یہ کتاب 'تصویرالقرآن' لکھنے کا خیال دل میں ڈالا۔

جسطرح کسی مشین کا بنانے والا اپنی مشین کیساتھ اسکا (Manual) کتابچہ بھی ساتھ دیتا ہے تاکہ مشین سے زیادہ عرصہ تک بہتر کارکردگی اور فائدہ حاصل کیا جاسکے اسی طرح انسانوں کے ربّ نے بھی انسانوں کی دنیوی اور اخروی زندگی کو امن، چین ،سکون و اطمینان سے گزارنے اور ٹوٹ پھوٹ سے بچانے کیلئے ' ذالک الکتاب ' بھی بھیجی جو اصل میں انسانوں کی اصلاح کا کتابچہ (Manual) ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

ترجمہ : ' تو کیا ان لوگوں نے کبھی اس کلام پر غور نہیں کیا یا وہ کوئی ایسی بات لایا ہے جو کبھی انکے باپ دادا کے پاس نہ آئی تھی ؟ یا یہ اپنے رسول سے کبھی واقف نہ تھے کہ اس سے بدکتے ہیں ؟ یا یہ اس بات کے قائل ہیں کہ وہ مجنون ہے؟ اور حق اگر کہیں ان کی خواہشات کے پیچھے چلتا تو زمین اور آسمان اور ان کی ساری آبادی کا نظام درہم برہم ہو جاتا ۔ نہیں ، بلکہ ہم ان کا اپنا ہی ذکر انکے پاس لائے ہیں اور وہ اپنے ہی ذکر سے منہ موڑ رہے ہیں۔ (المؤمنون : ۶۸ تا ۷۱)

آج ہم مسلمان اللہ کو رب ، محمد ﷺ کو نبی اور قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ کی سچی کتاب ہونے کی گواہی دینے کے بعد جس طریقہ سے اسے بالائے طاق رکھ دیتے ہیں اور ہفتوں ، مہینوں اور سالوں میں اگر کبھی پڑھ بھی لیا تو کم ہی خیال اس طرف جاتا ہے کہ قرآن عربی زبان میں ہے اسکا کچھ ترجمہ بھی ہوتا ہے اور اسکا بھیجنے والا جو مخلوق سے بے نیاز ہے اس نے ہمارے ہی فائدے کی باتیں اس میں لکھی ہیں کبھی قرآن مجید کا ترجمہ بھی کرنے کی کوشش کریں یا ترجمے بہت مارکیٹ میں دستیاب ہیں خرید کر پڑھ ہی لیں اور جو ہدایت کا طلب گار ہو اللہ تعالیٰ اسکی ضرور رہنمائی فرماتے ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے پوچھا گیا کہ حضور کے اخلاق کیسے تھے؟ فرمایا "چلتا پھرتا قرآن تھے" ۔ حق تعالیٰ فرماتے ہیں " درحقیقت تم لوگوں کیلئے اللہ کے رسول ﷺ میں ایک بہترین نمونہ ہے ہر اس شخص کیلئے جو یوم آخرت کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے"۔ (الاحزاب۔۲۱۰)۔ دوسری جگہ فرمایا " بے شک آپ اخلاق کے بڑے مرتبہ پر فائز ہیں "۔(القلم۔۴)

اگر ہم حقیقت میں اپنے کردار، اعمال اور اخلاق کے اعتبار سے مومن ہیں تو ہمارے لئے مالک کی طرف سے خوشخبری ہے، "دل شکستہ نہ ہو غم نہ کرو تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو"۔(ال عمران۔۱۳۹) اگر ہم مومن ہوتے سچے مومن۔تو ضرور غلبہ حاصل ہوتا، ضرور اللہ کی نصرت ملتی، ضرور مدد فراہم کی جاتی، ضرور مدد کیلئے فرشتے اترتے، ہر دعا قبول ہوتی، زندگی امن وسکون سے گذرتی۔ محمد ﷺ کا خطبہ حجۃ الوداع بھی ہم بھولے ہوئے ہیں، حضور ﷺ نے فرمایا "اور میں تم میں ایک ایسی چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں جسے تم نے مضبوطی سے پکڑے رکھا تو ہرگز گمراہ نہ ہوگے اور وہ ہے اللہ کی کتاب"۔(صحیح مسلم ا۔۳۹۷) ،موطا امام مالک میں "اللہ کی کتاب" کے ساتھ "اور

میری سنت" کے بھی الفاظ ہیں۔

اسی غفلت اور لاپرواہی کی وجہ سے مسلمانوں کو چاہے وہ امیر ہوں یا غریب، پڑھے لکھے ہوں یا جاہل، باشاہ ہوں یا فقیر، افسر ہوں یا ماتحت، اللہ کی زمین پر جس ذلت و رسوائی، بے سکونی، بے چینی، بے اطمینانی کی زندگی گذار رہے ہیں وہ الفاظ کی محتاج نہیں۔

ایک حدیث رسول ﷺ ملاحظہ فرمایئے ۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

' اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جس شخص کو قرآن نے مشغول رکھا میرے ذکر سے اور مجھ سے سوال اور دعا کرنے سے ، میں اسکو اس سے افضل عطا کرونگا جو سائلوں کو اور دعا کرنے والوں کو عطا کرتا ہوں اور دوسرے اور کلاموں کے مقابلے میں اللہ کے کلام کو ویسی ہی عظمت و فضیلت حاصل ہے جیسی اپنی مخلوق کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ کو ' ۔

(جامع ترمذی، سنن دارمی، شعب الایمان، بیہقی، معارف الحدیث)

ایک عبرتناک واقعہ:

میرے ایک دوست سعودی عرب میں ملازمت کرتے تھے انکا افسر ایک انگریز تھا ایک مرتبہ میرے اس دوست سمیت پانچ اور دوستوں کو خیال آیا کہ عمرہ پر اکھٹا جائیں گے لہٰذا ان سب نے پروگرام بنایا کہ مشترکہ درخواست دینگے کہ عمرہ کا زمانہ آرہا ہے ہمیں عمرہ پر جانا ہے اسے کیا معلوم کہ حج کی طرح عمرہ کا وقت محدود نہیں ہوتا ۔ پروگرام کے مطابق، درخواست لکھ کر سب اسکے پاس پہنچ گئے اور درخواست دیدی ، اسنے درخواست پڑھی اسکے بعد اٹھا پیچھے جو الماری رکھی تھی اسمیں سے قرآن نکال کر انکے سامنے رکھ کر کہا کہ بتاؤ کہ عمرہ کا وقت اس زمانے میں آتا ہے اس میں کہاں لکھا ہے ، تمام دوست ایک

دوسرے کی شکل دیکھنے لگے اور پھر اسنے دل کھول کر سب کو ذلیل کیا کہ اتنی بڑی عبادت کیلئے بھی جھوٹ بولتے ہو اور ایک کو بھی چھٹی نہیں دی۔

یہ ہے ہماری حالت کہ ایک انگریز تو مسلمانوں کو لگام لگانے کیلئے قرآن مجید استعمال کرے اور اپنے پاس رکھے اور آج کے ہم مسلمان ہیں کہ اپنے پاس رکھنا تو درکنار قرآن کی تلاوت اور اپنی اصلاح اور زندگی اور قلوب کے اطمینان کیلئے قرآن مجید کی تعلیمات اور اخلاق کو پڑھنے ، سمجھنے ،غور و فکر اور عمل کرنے کی فرصت نہیں۔ بقول اقبال مرحوم کے : یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کہ شرمائیں یہود ۔

اللہ تعالیٰ ہم مسلمانوں کو قرآن مجید کی ، اپنی اور محمد ﷺ کی محبت اور ان کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے امین ۔

قرآن مجید سے مسلمانوں کی غفلت اور لاپرواہی برتنے کی ایک وجہ یہ ہے جو مترجم قرآن ڈاکٹر محمد عثمان صاحب نے تحریر فرمائی ۔ فرماتے ہیں :

' عام طور پر ہم جن کتابوں کو پڑھنے کے عادی ہیں ، ان میں ایک متعین موضوع پر معلومات ، خیالات اور دلائل کو ایک خاص تصنیفی ترتیب کے ساتھ مسلسل بیان کیا جاتا ہے۔ اسی بنا پر جب ایسا شخص جو قرآن سے ابھی تک اجنبی رہا ہے پہلی مرتبہ اس کتاب کے مطالعہ کا ارادہ کرتا ہے تو وہ یہ توقع لئے ہوئے آگے بڑھتا ہے کہ ''کتاب'' ہونے کی حیثیت سے اس میں بھی عام کتابوں کی طرح پہلے موضوع کا تعین ہوگا پھر اصل مضمون کو ابواب اور فصول میں تقسیم کر کے ترتیب وار ایک ایک مسئلہ پر بحث کی جائے گی اور اسی طرح زندگی کے ایک ایک شعبہ کو بھی الگ الگ لے کر اسکے متعلق احکامات و ہدایات سلسلہ وار درج ہونگی لیکن جب وہ کتاب کھول کر مطالعہ شروع کرتا ہے تو یہاں اسے اپنی توقع کے بالکل خلاف ایک دوسرے ہی انداز بیان سے سابقہ پیش آتا ہے جس سے وہ

اب تک بالکل نا آشنا تھا ۔

اس سلسلہ میں سب سے پہلے ناظر کو قرآن کی اصل سے واقف ہونا چاہیئے وہ خواہ اس پر ایمان لائے یا نہ لائے مگر اس کتاب کو سمجھنے کیلئے اسے نقطۂ آغاز کے طور پر اسکی وہی اصل قبول کرنی ہوگی جو خود اسنے اور اسکے پیش کرنیوالے یعنی محمد ﷺ نے بیان کی اور وہ یہ ہے

۱ ۔ اللہ تعالیٰ نے جو ساری کائنات کا خالق اور مالک اور فرمانروا ہے اپنی مملکت جسے زمین کہتے ہیں انسان کو سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں اور اختیار دیکر اپنا خلیفہ بنایا۔

۲۔ اس منصب پر فائز کرتے وقت انسان کو بتا دیا کہ میں ہی اکیلا ربّ ، فائدہ اور نقصان ، زندگی اور موت پر قادر ہوں ، نہ تم خود مختار ہو اور نہ میرے علاوہ کسی اور کو یہ اختیار ہے امتحان کی ایک مدّت ہر ایک کو ملے گی ، جو میرے حکم کے مطابق چلے گا کامیاب ہوگا یعنی جنت ملے گی اور جو نافرمانیاں کرے گا نامراد ہوگا یعنی جہنّم ٹھکانہ ہوگا۔

۳۔ یہ فہمائش کرکے مالک کائنات نے اس نوع کے اوّلین افراد حضرت آدمؑ اور حضرت حوّا کو وہ ہدایت بھی دیدی جسکے مطابق انہیں اور انکی اولاد کو زمین میں کام کرنا تھا انہیں جہالت و تاریکی میں اور گمراہ لوگوں میں ہدایت کیلئے نہیں بھیجا تھا ، بلکہ دونوں راہیں بتادیں ، کامیابی کی اور بربادی کی ، مگر انسانوں نے اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی ہدایت کے بجائے اپنی خواہشات پر چل کر تعلیمات کو مسخ کرنا شروع کردیا۔

۴۔ اللہ تعالیٰ نے جو محدود خود اختیاری دی تھی اس کے ساتھ یہ بات مطابقت نہ رکھتی تھی کہ وہ اپنی تخلیقی مداخلت سے کام لے کر ان بگڑے ہوئے انسانوں کو زبردستی صحیح رویہ کی طرف موڑ دیتا یا انہیں ہلاک کردیتا بلکہ انکی ہدایت کیلئے انہیں میں ایسے انسانوں کو استعمال کرنا شروع کردیا جو اس پر ایمان رکھنے والے اور اسکی رضا کی پیروی کرنیوالے تھے انہیں اپنا نمائندہ بنایا اپنے پیغامات انکے پاس بھیجے اور علم حقیقت بخشا

تا کہ وہ انسانوں کو راہ راست کی طرف پلٹنے کی دعوت دیں ۔

۵۔ یہ پیغمبر مختلف قوموں اور ملکوں میں اٹھتے رہے ہزار ہا برس انکی آمد کا سلسلہ جاری رہا کچھ نے قبول کیا اور کثرت نے انکی دعوت کو مسترد کر دیا اور بعض امتیں ہدایت الٰھی کو بالکل گم کر بیٹھیں اور بعض نے اللہ کے ارشادات کو اپنی تحریفات اور آمیزشوں سے مسخ کر دیا ۔

۶۔ آخر کار ربّ العٰلمین نے سرزمین عرب میں محمدؐ کو اسی کام کیلئے مبعوث کیا جسکے لئے پچھلے انبیاء آرہے تھے انکے مخاطب عام انسان بھی تھے اور پچھلے انبیاء کے بگڑے ہوئے پیرو بھی ۔

قرآن کی یہ اصل معلوم ہو جانے کے بعد قارئین کیلئے یہ سمجھنا آسان ہو جاتا ہے کہ اس کتاب کا موضوع کیا ہے؟ اسکا مرکزی مضمون کیا ہے؟ اور اسکا مدّعا کیا ہے؟

ا۔ اسکا موضوع انسان ہے اس اعتبار سے بلحاظ حقیقت نفس الامری اسکی فلاح اور خسران کس چیز میں ہے ۔

۲۔ اسکا مرکزی مضمون یہ ہے کہ ظاہر بینی یا قیاس آرائی یا خواہش کی غلامی کے سبب سے انسان نے اللہ اور نظام کائنات اور اپنی ہستی اور دنیوی زندگی کے متعلق جو نظریات قائم کئے ہیں اور ان نظریات کی بنا پر جو رویئے اختیار کر لئے ہیں وہ حقیقت نفس الامری کے لحاظ سے غلط اور نتیجے کے اعتبار سے خود انسان ہی کیلئے تباہ کن ہیں حقیقت وہ ہے جو انسان کو خلیفہ بناتے وقت اللہ نے خود بتا دی تھی ۔

۳۔ اس کا مدّعا انسان کو اس صحیح رویہ کی طرف دعوت دینا اور اللہ کی اس ہدایت کو واضح طور پر پیش کرنا ہے جسے انسان اپنی غفلت سے گم اور اپنی شرارت سے مسخ کرتا رہا۔

ان تین بنیادی امور کو ذہن میں رکھ کر کوئی شخص قرآن مجید کو دیکھے تو اسے صاف نظر

آئے گا کہ یہ کتاب کہیں بھی اپنے موضوع اور اپنے مدعا اور مرکزی مضمون سے بال برابر بھی نہیں ہٹی ہے ۔

اس معاملے میں ساری الجھن صرف اسلئے پیدا ہوتی ہے کہ آدمی کی نگاہ سے حقیقت کا ایک پہلو بالکل اوجھل رہ جاتا ہے یعنی یہ کہ اللہ نے صرف کتاب ہی نازل نہیں کی تھی بلکہ ایک پیغمبر بھی مبعوث کیا تھا ۔ اگر اصل اسکیم یہ ہو کہ بس ایک نقشۂ تعمیر لوگوں کو دیدیا جائے اور لوگ اسکے مطابق خود عمارت بنالیں تو اس صورت میں بلاشبہ تعمیر کے ایک ایک جزو کی تفصیل ہمیں ملنی چاہیئے لیکن جب تعمیری ہدایات کے ساتھ ایک انجینئر بھی سرکاری طور پر مقرر کر دیا جائے اور وہ ان ہدایات کے مطابق ایک عمارت بنا کر کھڑا کر دے تو پھر انجینئر اور اسکی بنائی ہوئی عمارت کو نظر انداز کر کے صرف نقشے ہی میں تمام جزئیات کی تفصیل تلاش کرنا اور پھر اسے نہ پا کر نقشے کی ناتمامی کا شکوہ کرنا غلط ہے ۔ قرآن جزئیات کی کتاب نہیں ہے بلکہ اصول اور کلیات کی کتاب ہے اسکا اصل کام یہ ہے کہ نظامِ اسلامی کی فکری اور اخلاقی بنیادوں کو پوری وضاحت کے ساتھ نہ صرف پیش کرے بلکہ عقلی استدلال اور جذباتی اپیل دونوں کے ذریعہ خوب مستحکم بھی کر دے ۔ (اصل مضمون طویل ہے یہاں اختصار سے کام لیا گیا ہے) ۔

ڈاکٹر صاحب کی تحریر کے مطالعہ کے بعد یہ بات کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ اگر ہم قرآن مجید کی چھوٹی سے چھوٹی سورت لیکر اسکا مطالعہ کریں تو مندرجہ ذیل تینوں باتیں ہر ایک میں مشترک ملیں گی ۔

۱۔ قرآن کا موضوع انسان ہے اور اللہ کی عظمت اور انسان کے ضعف کی اور محتاجی کی نشاندہی ۔

۲۔ انسان اگر اپنے بنائے ہوئے طریقے پر زندگی گزارے تو صرف تباہی اور بربادی

ہے لہٰذا اللہ ربّ العزّۃ تمہارے خیر خواہ ہیں اسی نے تمہیں نائب بنایا اور اسی کے طریقوں میں کامیابی ہے ۔

۳۔ انسان کی فلاح جن کاموں میں ہے انکی دعوت دینا جسے وہ غفلت اور شرارت کی وجہ سے مسخ کرتا رہا ۔

قرآن مجید کیلئے اللہ تعالیٰ نے کئی مقامات پر فرمایا کہ

ترجمہ : ' یہ ذاکرین کے لئے ذکر ہے '

اور محمد ﷺ کی حدیث ہے :

' فرمایا محمد ﷺ نے جو شخص اپنے ربّ کا ذکر کرتا ہے اور جو نہیں کرتا اسکی مثال زندہ اور مردہ کی ہے یعنی ذاکر زندہ ہے اور غافل مردہ ۔ ' (متفق الیہ)

جناب مفتی محمد تقی عثمانی صاحب نے قرآن مجید سے مسلمانوں کی غفلت کی وجہ کی نشاندہی محمد ﷺ کی حدیث جس میں ہر حرف پر دس نیکیاں ملیں گی، کی تفسیر میں فرمائی، انہی کی زبانی ملاحظہ فرمایئے ۔

قرآن مجید سے غفلت کا باعث :

'ان نیکیوں کے حاصل کرنے کیلئے کوئی کشش پیدا نہ ہوئی ، کوئی جنبش پیدا نہ ہوئی کوئی حرکت نہیں ہوئی کوئی جذبہ دل میں پیدا نہ ہوا ۔ کیوں ؟ اس واسطہ کہ آج کی دنیا کا سکّہ نیکیاں نہیں ، یہ جو کہا جارہا ہے کہ نیکیوں میں اضافہ ہوجائے گا نامہ اعمال میں اضافہ ہوجائیگا یہ سکّہ رائج الوقت نہیں، اگر یوں کہا جاتا کہ الٓمٓ کے الف پر دس روپے ملیں گے ، لام پر دس روپے ملیں گے ، میم پر دس روپے ملیں گے یعنی الٓمٓ پڑھنے پر تیس روپے ملیں گے، تو دل اس طرف کھنچتا، کشش ہوتی، لوگ دوڑتے

اور بھاگتے کہ یہ تو بہت سستا سودا مل رہا ہے کہ الٓمّٓ پڑھو اور تیس روپے کماؤ ،لیکن کیونکہ یہ کہا جارہا ہے کہ روپیوں کے بجائے نیکیاں ملیں گی ، کوئی کشش ، کوئی جنبش، اور کوئی حرکت دل میں پیدا نہیں ہورہی ، اس واسطے کہ نیکیوں کی قدر نہیں معلوم ، جانتے نہیں کہ نیکی کے بڑھنے سے کیا ہوتا ہے اور روپے کی قدر معلوم ہے ، دس روپے ملیں گے تو ان سے اتنا کام ہوگا اور تیس روپے ملیں گے تو اتنا کام ہوگا اس لئے کہ ان کی قدر و قیمت کا پتہ ہے ۔ نیکیاں بڑھنے سے کونسی کار ہاتھ آگئی؟ کونسا بنگلہ بن گیا؟ کونسے بینک بیلینس میں اضافہ ہوگیا؟ نیکیاں بڑھ گئیں تو کیا ہوگیا ؟ سکّہ رائج الوقت تو ہے نہیں ، اس لئے اسکی طرف کشش نہیں ہوتی ،اسکی طرف دل میں حرکت نہیں ہوتی ۔

جس روز یہ آنکھ بند ہوگی ، جس روز اس قلب کی حرکت رک جائیگی اور اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور حاضری ہوگی اس دن پتہ چلے گا کہ یہ نیکیاں کیا چیز تھیں اور یہ روپے جس کی قدر ہم کیا کرتے تھے جو آج بڑی قیمتی چیز ہیں یہ کیا تھے۔'

اسی کتاب میں ایک اور جگہ قرآن مجید کے بارے میں مسلمانوں کی بے قدری اور صحابہ کرام کی قرآن مجید کی قدر کے عنوان سے فرماتے ہیں ۔

قرآن کریم اور صحابہ کرامؓ :

'قرآن کریم کی قدر ان صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم سے پوچھئے جنہوں نے ایک ایک چھوٹی چھوٹی آیت کی خاطر ماریں کھائیں ہیں ، کفار کے ظلم وستم برداشت کئے ہیں اور کس کس طرح اس قرآن کریم کا علم حاصل کیا ہے ،صحیح بخاری میں ایک واقعہ آتا ہے :

ایک صحابیؓ جو نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں چھوٹے بچے تھے ،اور مدینہ طیبہ سے بہت فاصلہ پر ایک بستی میں رہتے تھے ، مدینہ طیبہ آنا جانا ممکن نہ تھا ،مسلمان ہو

چکے تھے ،لیکن نبی کریم سرور دوعالم ﷺ کی خدمت میں مدینہ طیبہ جا کر علم حاصل کرنا ،انکی اپنی ذاتی مجبوری کی وجہ سے مشکل تھا ۔ وہ خود اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ :

'میں یہ کرتا تھا کہ روز آنہ اس سڑک پر چلا جاتا جہاں سے مدینہ طیبہ کے قافلے آیا کرتے تھے ۔ جو کوئی قافلہ آتا تو انسے پوچھتا کہ بھائی اگر آپ لوگ مدینہ طیبہ سے آرہے ہیں تو کیا آپ لوگوں میں سے کسی کو قرآن کریم کی کوئی آیت یاد ہے ؟ اگر کسی کو قرآن کریم کی کوئی آیت یاد ہو تو مجھے سکھا دیجئے ، قافلہ میں کسی کو ایک آیت یاد ہوتی ،کسی کو دو آیتیں یاد ہوتیں ، کسی کو تین آیتیں یاد ہوتیں ، اس طرح ان قافلہ والوں سے سن سن کر ،اور ان کے پاس جا جا کر میں نے ایک ایک دو دو آیتیں حاصل کیں اور الحمد للہ اس طرح میرے پاس قرآن کریم کا ایک بڑا ذخیرہ محفوظ ہو گیا۔'

ان سے اس قرآن کی قدر پوچھئے ، جن کو ایک ایک آیت حاصل کرنے کیلئے قافلہ والوں کی منت سماجت کرنی پڑ رہی ہے ،لیکن ہمارے پاس پورا قرآن تیار شکل میں موجود ہے۔ جن اللہ کے بندوں نے ہم تک اسے پہنچایا ،جن محنتوں ، قربانیوں اور مشکلات سے گذر کر اس کو ہمارے لئے تیار کر کے چھوڑ گئے ، ہمارا کام صرف اتنا رہ گیا ہے کہ اس کو پڑھ لیں ، پڑھنا سیکھ لیں اس کو سمجھنے کی کوشش کریں اور پھر عمل کریں ،گویا پکی پکائی روٹی تیار ہے صرف کھانے کی دیر ہے ، اس واسطے قدر معلوم نہیں ہوتی ۔ جب انسان قبر کے اندر پہنچے گا وہاں اس قرآن کریم کی دولت اور عظمت کا پتہ چلے گا ، وہاں جا کر اس نعمت کا پتہ چلے گا ، ایک ایک آیت پر کیا کچھ انوار ،کیا کچھ نعمتیں اور کیا کچھ انعامات ملیں گے۔'

کاش کہ ہمیں بھی اللہ تعالیٰ ان آنکھوں والوں میں شامل کر دے جو خود قرآن مجید کا ترجمہ کر کے لطف لیتے اور اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی فکر کرتے اور آخرۃ کا ذخیرہ تیار کر

لیتے ہیں آمین ۔

اے اللہ محمد ﷺ اور انکی آل پر ایسی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمایئے جیسی آپنے رحمتیں اور برکتیں حضرت ابراھیمؑ اور انکی آل پر نازل فرمائیں ۔

اللہ تعالیٰ میرے والدین جو میرے استاد بھی ہیں اور اہل خانہ اور دوست جنہوں نے اس کام کیلئے کسی بھی طرح سے بھرپور تعاون کیا اور وہ تمام مصنفین جنکی کتابوں سے فائدہ حاصل کیا ، دنیا اور آخرۃ میں بڑے درجات عطا فرمائے آمین۔

پہلا باب

قرآن مجید کی بنیادی معلومات

☆ حروف تہجی :

قرآن کی عربی میں صرف ۲۹ حروف ہوتے ہیں۔ انہیں حروف تہجی کہتے ہیں۔ حروف تہجی کی دو قسمیں ہیں :

۱۔ حروف صوت ۲۔ حروف علّت

۱۔ حروف صوت : ان حروف کی اپنے مخارج پر اپنی خاص آواز ہوتی ہے ۔ حروف صوت کی دو قسمیں ہیں :

ا۔ حروف شمسی ب۔ حروف قمری

ا۔ حروف شمسی: حروف شمسی ان حروف کو کہتے ہیں جن سے پہلے اگر ال لگا ہوا بھی ہو تو ال پڑھا نہیں جاتا مثلاً هُوَالسَّمِيْعُ .

حروف شمسی یہ ہیں : ت ، ث ، د ، ذ ، ر ، ز ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ل ، ن ، ء ۔

ب۔ حروف قمری : حروف قمری ان حروف کو کہتے ہیں جن سے پہلے اگر ال لگا ہوا ہو تو ال بھی پڑھا جاتا ہے مثلاً هُوَالْعَلِيْمُ .

حروف قمری یہ ہیں : ا ، ب ، ج ، ح ، خ ، ع ، غ ، ف ، ق ، ک ، م ، و ، ھ ، ی ۔

۲۔ حروف علّت : حروف علّت تین ہیں ا ، و اور ی ۔ حروف علّت کی

اپنی کوئی آواز نہیں ہوتی ان کا کردار عربی میں بالکل ایسا ہی ہے جیسے انگلش میں (Vowels) کا ہوتا ہے ۔

حروف علّت کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہوتی ہیں۔

ا۔ حروف علّت کو موقع اور محل اور الفاظ کی ادائیگی اور روانی کے لحاظ سے ایک دوسرے کی جگہ بدل دیا جاتا ہے مثلاً قَالَ کا مجہول قِیلَ اور اسی طرح رَضُوا (وہ سب راضی ہوئے) اصل میں رَضِوُوا تھا و ۔ ی سے بدل کر رَضِیُوا ہوا مگر پیش ی پر مشکل تھا اسلئے ی کو ہٹا کر صرف رَضُوا رہ گیا ۔

ب۔حروف علّت جب کسی لفظ یا فعل میں ہوتے ہیں اور اس سے امر (حکم) کا صیغہ بنایا جاتا ہے تو حروف علّت ہٹا دئے جاتے ہیں کیونکہ جو بیمار ہوتا ہے اسے حکم نہیں دیا جاتا یا اس پر حکم کا اطلاق نہیں ہوتا مثلاً وَقٰی کے معنی بچایا اس ایک مرد نے ، مگر اسکا امر صرف قِ رہ جاتا ہے یعنی تو بچا و اور ی امر میں نہیں ہیں ۔

نوٹ : حروف علّت ا ، و اور ی کو ملا کر مریض کی آواز " وائے " سے موسوم کرتے ہیں ۔

☆ قرآن مجید کے بارے میں معلومات:

☆ قران مجید میں کل منزلوں کی تعداد ۷ (سات) ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل سورتوں کی تعداد ۱۱۴ (ایک سو چودہ) ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل پاروں کی تعداد ۳۰ (تیس) ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل رکوع کی تعداد ۵۴۰ (پانچ سو چالیس) ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل آیات کی تعداد ۶۶۶۶ (چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ) ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل کلمات کی تعداد ۳۲۳۷۶۰ (تین لاکھ تیئس ہزار سات سو ساٹھ) ہے

☆ قرآن مجید کی کل مدّت نزول تقریباً ۲۲ (بائیس) سال اور ۵ (پانچ) ماہ ہے۔

☆ قرآن مجید کی پہلی وحی اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِی خَلَقَ ۰

سورۃ علق کی پہلی پانچ آیات ہیں جو ۶۱۰ء میں نازل ہوئیں۔

☆ قرآن مجید کی آخری وحی وَاتَّقُوا یَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِیْهِ اِلَی اللّٰهِ..... پوری آیت۔

سورۃ بقرۃ کی آیۃ نمبر ۲۸۱ ہے۔ یا

آیۃ : اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ ۰۰۰۰۰۰ پوری آیت۔

سورۃ المائدہ کی آیۃ نمبر ۳ ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل ۱۴ (چودہ) سجدے ہیں۔

☆ آیات قرآنی کی اقسام :

۱۔آیات وعدہ	۱۰۰۰	۲۔آیات وعید	۱۰۰۰
۳۔آیات نہی	۱۰۰۰	۴۔آیات امر	۱۰۰۰
۵۔آیات مثال	۱۰۰۰	۶۔آیات قصص	۱۰۰۰
۷۔آیات تہلیل	۲۵۰	۸۔آیات تحریم	۲۵۰
۹۔آیات تسبیح	۱۰۰	۱۰۔آیات متفرقہ	۱۶۶
	کل آیات:	۶۶۶۶	

☆ تعداد حروف قرآن مجید:

۱۔ ا	۴۸۸۷۲	۲۔ ب	۱۱۴۲۸

۳۔ ت	۱۱۹۹	۴۔ ث	۱۲۷۶
۵۔ ج	۳۲۷۳	۶۔ ح	۹۷۳
۷۔ خ	۲۴۱۶	۸۔ د	۵۶۰۲
۹۔ ذ	۴۶۷۷	۱۰۔ ر	۱۱۷۹۳
۱۱۔ ز	۱۵۹۰	۱۲۔ س	۵۹۹۱
۱۳۔ ش	۲۱۱۵	۱۴۔ ص	۲۰۱۲
۱۵۔ ض	۱۳۰۷	۱۶۔ ط	۱۲۷۷
۱۷۔ ظ	۸۴۲	۱۸۔ ع	۹۲۲۰
۱۹۔ غ	۲۲۰۸	۲۰۔ ف	۸۴۹۹
۲۱۔ ق	۶۸۱۳	۲۲۔ ک	۹۵۰۰
۲۳۔ ل	۳۴۳۲	۲۴۔ م	۳۶۵۳۵
۲۵۔ ن	۴۰۱۹۰	۲۶۔ و	۲۵۵۳۶
۲۷۔ ھ	۱۹۰۷۰	۲۸۔ ء	۳۷۲۰
۲۹۔ ی	۴۵۹۱۹		

☆ تعداد حرکات قرآن مجید :

۱۔ فتحات (زبر) ۵۳۲۲۳ ۲۔ کسرات (زیر) ۳۹۵۸۲

۳۔ ضمات (پیش) ۸۸۰۴ ۴۔ تشدید (شد) ۱۲۷۴

۵۔ مدات ۱۷۷۱ ۶۔ نقاط (نقطے) ۱۰۵۶۸۴

☆ حروف مقطعات :

قرآن مجید کی ۲۹ (انتیس) سورتوں کی ابتدا میں حروف مقطعات نازل کیے گئے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

صٓ		وَالْقُرْاٰنِ	صٓ . ۳۸
قٓ		وَالْقُرْاٰن	قٓ . ۵۰
نٓ		وَالْقَلَمِ	نٓ . ۶۸
حٰمٓ	o	تَنْزِيلُ	الْجَاثيه . ۴۵
حٰمٓ	o	تَنْزِيلُ	الاَحْقَاف . ۴۶
حٰمٓ	o	وَالْكِتٰبِ	الدُّخَان . ۴۴
حٰمٓ	o	وَالْكِتٰبِ	الزّخْرُف . ۴۳
حٰمٓ	o	تَنْزِيلٌ	حٰمٓ السّجده . ۴۱
حٰمٓ	o	تَنْزِيلُ	الْمُؤْمِنْ . ۴۰
طٰسٓ	قف	تِلْكَ	النَّمْلُ . ۲۷
طٰهٰ	o	مَا اَنْزَلْنَا	طٰهٰ . ۲۰
يٰسٓ	o	وَالْقُرْاٰنِ	يٰسٓ . ۳۶
الٓرٰ	قف	كِتٰبٌ	اِبْرَاهِيم . ۱۴
الٓرٰ	قف	تِلْكَ	الْحِجر . ۱۵
الٓرٰ	قف	كِتٰبٌ	هُود . ۱۱
الٓرٰ	قف	تِلْكَ	يوسف . ۱۲
الٓرٰ	قف	تِلْكَ	يونس . ۱۰

الٓمّٓ	○	اللّٰه	الِ عمران . ۳
الٓمّٓ	○	ذَالِکَ	البقرة . ۲
الٓمّٓ	○	غُلِبَتِ	الروم . ۳۰
الٓمّٓ	○	تَنْزِيلُ	السَّجْدَة . ۳۲
الٓمّٓ	○	اَحَسِبَ	العنکبوت . ۲۹
الٓمّٓ	○	تِلْکَ	لقمان . ۳۱
طٰسٓمّٓ	○	تِلْکَ	الشعراء . ۲۶
طٰسٓمّٓ	○	تِلْکَ	القصص . ۲۸
الٓمّٓرٰ	قف	تِلْکَ	الرّعد . ۱۳
الٓمّٓصٓ	○	کِتٰبٌ	الاعراف . ۷
حٰمٓ ○ عٓسٓقٓ	○	کَذَالِکَ	الشّوریٰ . ۴۲
کٓهٰیٰعٓصٓ	○	ذِکْرُ رَحْمَةِ	مریم . ۱۹

☆☆☆☆☆

دوسرا باب

ضروری اصطلاحات

حرکت : زبر ، زیر اور پیش کو حرکت کہتے ہیں ۔

تنوین : دوزبر ، دوزیر اور دوپیش کو تنوین کہتے ہیں ۔

ضمہ یا رفع : ضمہ یا رفع پیش کو کہتے ہیں ۔

مضموم یا مرفوع : مضموم یا مرفوع وہ حروف ہیں جن پر پیش ہو ۔

فتح یا نصب : فتحہ یا نصب زبر کو کہتے ہیں ۔

مفتوح یا منصوب: مفتوح یا منصوب ان حروف کو کہتے ہیں جن پر زبر لگا ہو۔

کسرہ یا جر : کسرہ یا جر زیر کو کہتے ہیں ۔

مکسور یا مجرور : مکسور یا مجروران حروف کو کہتے ہیں جن کے نیچے زیر لگا ہوا ہو۔

سکون یا جزم : حرکت نہ ہونے کو سکون یا جزم کہتے ہیں۔

تشدید : ایک ہی حرف کو ایک مرتبہ ساکن اور پھر اسی کو حرکت کے ساتھ پڑھنا جیسے رَبَّ یا حقَّ

ساکن : ساکن اس حرف کو کہتے ہیں جس میں حرکت نہ ہو۔

مشدّد : مشدّد اس حرف کو کہتے ہیں جس پر تشدید ہو ۔

حروف علّت : واو، الف اور ی کو حروف علّت کہتے ہیں انکا مجموعہ 'وائے' ہے۔

اسم : کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں ۔

فعل : کسی بھی کام کو فعل کہتے ہیں ۔

زمانہ : وقت کو زمانہ کہتے ہیں ۔ زمانے تین ہوتے ہیں۔

۱۔حال ۲۔ماضی ۳۔مستقبل

عربی میں فعل مضارع ہی حال اور مستقبل دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

فعل ماضی : وہ فعل جو گزرا ہوا زمانہ بتائے فعل ماضی کہتے ہیں مثلاً دَخَلَ وہ ایک مرد داخل ہوا۔ فعل ماضی کا آخری حرف ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔

فعل مضارع : وہ فعل جو زمانہ حال یا مستقبل بتائے فعل مضارع کہتے ہیں مثلاً یَدْخُلُ وہ ایک مرد داخل ہوتا ہے یا ہوگا۔ مضارع کا آخری حرف مضموم ہوتا ہے

امر : امر اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے

مثلاً اِجْلِسْ یعنی تو بیٹھ ۔

نہی : نہی اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے روکا جائے

مثلاً لاتَجْلِسْ یعنی تو مت بیٹھ ۔

مثبت فعل : مثبت فعل اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کام کے ہونے کا ذکر کیا جائے

مثلاً کَتَبَ یعنی اسنے لکھا ۔

منفی فعل : منفی فعل اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کام کے نہ ہونے کا ذکر کیا جائے

مثلاً مَا کَتَبَ یعنی اسنے نہیں لکھا ۔

فاعل : کام کرنیوالے کو فاعل کہتے ہیں۔

مثلاً خَالِقٌ معنی پیدا کرنیوالا۔

مفعول : جس شئے یا چیز پر کام کیا جائے اسے مفعول کہتے ہیں مثلاً مَخْلُوق یعنی پیدا کی جانے والی چیز کو مخلوق کہتے ہیں۔

فعل معروف : وہ فعل جس کے کرنیوالے کا علم ہو مثلاً کَتَبَ زَاھِد یعنی زاھد نے لکھا

اس میں کام کرنیوالا زاہد ہے جس کا ہمیں علم ہے ۔

فعل مجہول : وہ فعل جس کے کرنے والے کا علم نہ ہو مثلاً ضُرِبَ مَنصُوْر یعنی منصور مارا گیا۔ اسمیں یہ نہیں معلوم کہ منصور کو کس نے مارا۔

فعل لازم : وہ فعل جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے مثلاً سَمِعَ زَیْد یعنی زید نے سنا، فعل لازم کا مفعول نہیں بنتا۔

فعل متعدی : وہ فعل جو فاعل اور مفعول دونوں پر پورا ہو فعل متعدی کہتے ہیں۔ مثلاً کَتَبَ عَابِدٌ کِتَابًا یعنی عابد نے کتاب لکھی۔

غائب : جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو اسے غائب کہتے ہیں جیسے وہ مرد یا وہ عورت۔

مخاطب یا حاضر: جس سے بات کی جائے اسے مخاطب یا حاضر کہتے ہیں جیسے تم یا آپ یا تو ۔

متکلم : بات کرنیوالے کو متکلّم کہتے ہیں جیسے میں یا ہم ۔

واحد : ایک کو واحد کہتے ہیں۔

تثنیہ : دو کو تثنیہ کہتے ہیں۔

جمع : دو سے زائد کو جمع کہتے ہیں ۔

حرف اصلی: فعل (ف ع ل) کو عربی زبان میں اسماء اور افعال بنانے کیلئے ایک بنیادی لفظ (Root Word) مان لیا گیا ہے اور کسی بھی لفظ کے اس حرف کو حرف اصلی کہتے ہیں جو کسی بھی صیغہ یا لفظ میں فا یا عین یا لام کی جگہ پر ہو ۔

فا کلمہ: جو حرف فا کی جگہ ہو اسے فا کلمہ کہتے ہیں ۔

عین کلمہ: جوحرف عین کی جگہ ہواسے عین کلمہ ہیں ۔

لام کلمہ: اور جوحرف لام کی جگہ ہواسے لام کلمہ کہتے ہیں مثلاً جَلَسَ جو فَعَلَ کے وزن پر بنایا گیا ہے اس میں ج فا کلمہ ہے ، ل عین کلمہ ہے، س لام کلمہ ہے۔

ثلاثی : ثلاثی اسے کہتے ہیں جس میں تین حروف اصلی ہوں جیسے خَلَقَ

مجرد : مجرد اس کو کہتے ہیں کہ جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو ۔

ثلاثی مجرد : تین حروف کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب جیسے فَعَلَ ، خَلَقَ اور نَصَرَ ثلاثی مجرد ہیں ۔

حرف زائد : حرف زائد اس حرف کو کہتے ہیں جو فا ، عین اور لام میں سے کسی کی جگہ پر نہ ہو مثلاً اِسْتِغْفَرَ ، اِسْتِفْعَلَ کے وزن پر ہے اس میں غین فا کی جگہ ، ف عین کی جگہ اور ر لام کی جگہ ہے ان کے علاوہ اس لفظ میں جتنے بھی حروف ہیں وہ سب مزید فیہ کہلاتے ہیں ، لہٰذا الف، س اور ت حروف زائد ہیں ۔

رباعی : رباعی اس کو کہتے ہیں جس میں چار حروف اصلی ہوں جیسے بَعْثَرَ

رباعی مجرد : چار حروف کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کو رباعی مجرد کہتے ہیں جیسے بَعْثَرَ اور دَحْرَجَ ۔

☆☆☆☆☆

تیسرا باب:

سلامتیون کیا ہے؟

''سلامتیون'' اصل میں اس کتاب کا بنیادی محور ہے جسکی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کے لکھنے کا خیال دل میں ڈالا ۔" سلامتیون " میں استعمال ہونے والے حروف، س ، ل ، ا ، م ، ت ، ی ، و اور ن وہ بنیادی حروف ہیں جو کسی بھی تین حرفی فعل (ثلاثی مجرد) کے آگے ، پیچھے یا بیچ میں شامل ہوکر اس لفظ کو مختلف شکلوں میں بدل دیتے ہیں جیسے تین حرفی فعل میں ،

۱۔ انہی حروف کے شامل ہونے سے گردانیں بنتی ہیں ،

۲۔ انہی حروف کے شامل ہونے سے اسمائے مشتقہ بنتے ہیں ،

۳۔ انہی حروف کے شامل ہونے سے افعال کی مختلف شکلیں بنتی ہیں ،

۴۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ اس ایک تین حرفی فعل کے ساتھ شامل ہوکر ۱۴ (چودہ) مختلف ابواب بنا دیتے ہیں جنہیں عربی اصطلاح میں ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کہتے ہیں۔ اور اسطرح سیکڑوں الفاظ بنتے چلے جاتے ہیں ۔

اس کتاب میں کوشش یہ کی گئی ہے کہ ہمیں ایک تین حرفی لفظ سے اسماء اور افعال بنانے کے طریقہ کار کا پتہ چل جائے اور قرآن کا ہر لفظ اپنی اصلی شکل میں ہمارے سامنے آجائے جسکے معنی کا ہمیں پہلے ہی علم ہے مثال کے طور پر ہمیں قتل کے معنی معلوم ہیں مگر مَقتل ، مِقتل ، قتّال ، قِتال ، مقتول ، اور قاتل میں سے بعض کے معنی معلوم ہیں اور بعض کے نہیں اور اسی طرح سیکڑوں الفاظ قتل سے بنتے

ہیں۔

اردو زبان میں قرآن مجید کے تقریباً ٪ ۸۰ (اسی فیصد) الفاظ مستعمل ہیں مگر عربی رسم الخط اور عربی زبان میں ہونے کی وجہ سے ہم پہچان نہیں پاتے کہ یہی الفاظ ہم صبح سے شام تک کئی مرتبہ استعمال کرتے رہتے ہیں جیسے علم سے معلوم ، عمل سے استعمال ، عرف سے متعارف ، قبل سے مقابلہ اور قلب سے انقلاب وغیرہ ۔ حقیقت ہے کہ ربّ العٰلمین نے سچ فرمایا :

آیت : وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ (القمر.۱۷)

ترجمہ : ''اور بیشک ہم نے قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا پس ہے کوئی غور و فکر کرنے والا''۔

''سلامتیون'' کے حروف کس طرح گردانوں میں ، اسماء میں ، افعال کی اقسام اور ابواب میں داخل ہوتے ہیں مطالعہ اور مشق کے لئے جدولوں کے آخری کالم میں لکھ دئے گئے ہیں ۔ مثال کیلئے ہم دیکھتے ہیں کہ " عرف "سے کس طرح الفاظ کی تعمیر اور ان میں تغیر پیدا ہوتا ہے اور ان کے معنوں میں تبدیلی واقع ہوتی ہے، اور اسی وزن پر ہر لفظ میں تبدیلی کے بعد اسی وزن پر ہم معنی کرتے چلے جائیں گے ۔

ماضی کی گردان میں :

تین حرفی فعل میں کس طرح ''سلامتیون'' کے حروف تبدیلی پیدا کرتے ہیں مطالعہ کریں ۔

صیغہ	معنی	سلامتیوں کے حروف
عَرَفَ	اس ایک مرد نے پہچانا	۔

عَرَفَا	ان دومردوں نے پہچانا	ا
عَرَفُوا	ان سب مردوں نے پہچانا	و ، ا
عَرَفَتْ	اس ایک عورت نے پہچانا	ت
عَرَفَتَا	ان دوعورتوں نے پہچانا	ت، ا
عَرَفْنَ	ان سب عورتوں نے پہچانا	ن
عَرَفْتَ	توایک مردنے پہچانا	ت
عَرَفْتُمَا	تم دومردوں نے پہچانا	ت،م،ا
عَرَفْتُم	تم سب مردوں نے پہچانا	ت،م
عَرَفْتِ	توایک عورت نے پہچانا	ت
عَرَفْتُمَا	تم دوعورتوں نے پہچانا	ت،م،ا
عَرَفْتُنَّ	تم سب عورتوں نے پہچان	ت،ن
عَرَفْتُ	میں نے پہچانا	ت
عَرَفْنَا	ہم نے پہچانا	ن،ا

ماضی کی گردان کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد ہم نے دیکھا کہ پانچ حروف ا، ت، م، ن اور و سلامتیون میں سے بار بار استعمال ہوئے ہیں ۔ ان میں سے ا ، ت اور ن تین حرفی فعل کے بعد ماضی کی علامتوں کے طور پر اور ا ، م ، ن اور و تثنیہ اور جمع کیلئے استعمال ہوئے ہیں ، تفصیل ذیل میں آرہی ہے ۔

۱۔ مؤنث غائب ، مذکرو مؤنث مخاطب اورواحد متکلم کے صیغوں میں ت کا استعمال حرکت کے فرق کے ساتھ تین حرفی فعل کے بعد ہوتا ہے ۔

۲۔ جمع متکلم کے لئے ن اور ا استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ مذکراور مؤنث کی تثنیہ کے لئے ا اور تما استعمال ہوتا ہے ۔

۴۔ مؤنث کی جمع کے لئے ن استعمال ہوتا ہے۔

۵۔ مذکر کی جمع کے لئے وا اور تم استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ: ماضی کی گردان کی اصل تفصیل "افعال کی تعمیر سلامتیون سے" کے باب میں ہے۔

مضارع کی گردان میں :

مضارع کی گردان میں ''سلامتیون'' کے حروف کس طرح تبدیلی پیدا کرتے ہیں مشق کریں مزید تین حرفی فعل سے اس وزن پر گردان بنائیں ۔

صیغہ	معنی	سلامتیون کے حروف
یَعْرِفُ	وہ ایک مرد پہچانتا ہے	ی
یَعْرِفَانِ	وہ دو مرد پہچانتے ہیں	ی،ان
یَعْرِفُونَ	وہ سب مرد پہچانتے ہیں	ی ، ون
تَعْرِفُ	وہ ایک عورت پہچانتی ہے	ت
تَعْرِفَانِ	وہ دو عورتیں پہچانتی ہیں	ت ، ان
یَعْرِفْنَ	وہ سب عورتیں پہچانتی ہیں	ی ، ن
تَعْرِفُ	تم ایک مرد پہچانتے ہو	ت
تَعْرِفَانِ	تم دو مرد پہچانتے ہو	ت ، ان
تَعْرِفُونَ	تم سب مرد پہچانتے ہو	ت ، ون
تَعْرِفِینَ	تم ایک عورت پہچانتی ہو	ت ، ی ن
تَعْرِفَانِ	تم دو عورتیں پہچانتی ہو	ت ، ان

تَعْرِفْنَ	تم سب عورتیں پہچانتی ہو	ت ، ن
اَعْرِفُ	میں پہچانتا ہوں یا میں پہچانتی ہوں	ا
نَعْرِفُ	ہم پہچانتے ہیں	ن

مضارع کی گردان میں پانچ حروف ا ، ت ، و ، ن اور ی سلامتیون میں سے بار بار استعمال ہوئے ہیں ۔ تفصیل ذیل میں ہے ۔

۱۔ عربی دان اور اساتذہ جانتے ہیں کہ ا ، ت ، ن اور ی مضارع کی علامتیں کہلاتی ہیں جو شروع میں استعمال ہوتی ہیں ۔

۲۔ مذکر و مؤنث کی تثنیہ کیلئے ان استعمال ہوتا ہے ۔

۳۔ مذکر کی جمع کیلئے ون استعمال ہوتا ہے ۔

۴۔ مؤنث کی جمع کیلئے ن استعمال ہوتا ہے ۔۔

نوٹ: اس گردان کی اصل تفصیل "افعال کی تعبیر سلامتیون" کے باب میں ہے۔

اسماء مشتقہ کی قسموں میں :

وہ اسم جو مصدر سے اس طور پر نکلے کہ مصدر کے معنی اور اصلیت اسمیں باقی رہے اسم مشتق کہتے ہیں ۔ "سلامتیون" کے حروف ان میں کس طرح تبدیلی پیدا کرتے ہیں مطالعہ کریں۔

اصطلاح	مثال	معنی	سلامتیون کے حروف
فاعل	عَارِفٌ	پہچاننے والا	ا
مفعول	مَعرُوفٌ	جو پہچانا گیا	م ، و
صفت مشبہ	عَرِیفٌ	پہچاننے کی صفت جس کا خاصہ ہو	ی

اسم ظرف	مَعْرَفْ	جس جگہ پہچانا گیا	م
اسم آلہ	مِعْرَفْ	جس چیز سے پہچانا	م
اسم مبالغہ	عَرَّافْ	بہت زیادہ پہچاننے والا	ا
اسم تفضیل	اَعْرَفْ	مقابلتاً زیادہ پہچاننے والا	ا
مصدر	عُرْفْ	پہچاننا	-

تمام اسماء مشتقہ میں صرف چار حروف ا ، م ، و اور ی " سلامتیون " میں سے بار بار استعمال ہوئے ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے ۔

۱ ۔ اسم فاعل ، اسم مبالغہ اور اسم تفضیل میں ا استعمال ہوتا ہے ۔

۲ ۔ اسم مفعول میں م اور و استعمال ہوتا ہے ۔

۳۔ صفت مشبہ میں ی استعمال ہوتا ہے ۔

۴۔ اسم ظرف اور اسم آلہ میں م استعمال ہوتا ہے ۔

تثنیہ اور جمع :

۱۔ مصدر کے علاوہ تمام اسماء کی تثنیہ کیلئے آخر میں 'ان' استعمال کرتے ہیں ۔

۲۔ مصدر کے علاوہ تمام اسماء کی جمع کیلئے آخر میں 'ون' استعمال کرتے ہیں ۔

نوٹ: امر و نہی کی گردان کی اصل تفصیل " افعال کی تعمیر سلامتیون سے " کے باب میں ہے۔

افعال کی گردانوں میں:

افعال کی گردانوں میں کس طرح ''سلامتیون'' کے حروف تبدیلی لاتے ہیں مطالعہ

کریں۔صرف دوگردانوں کو مثال کیلئے دیدیا گیا ہے باقی تمام افعال کی گردانیں باب "افعال کی تعمیر سلامتیون سے" میں دیدی گئی ہیں۔

اصطلاح	مثال	معنی	سلامتیون کے حروف
ماضی معروف	عَرَفَ	اس ایک مرد نے پہچانا	۔
ماضی مجہول	عُرِفَ	وہ ایک مرد پہچانا گیا	۔
مضارع معروف	یَعْرِفُ	وہ ایک مرد پہچانتا ہے	ی
مضارع مجہول	یُعْرَفُ	وہ ایک مرد پہچانا جاتا ہے	ی
جحد بلم معروف	لَمْ یَعْرَفْ	اس ایک مرد نے نہیں پہچانا	ل م ، ی
جحد بلم مجہول	لَمْ یُعْرَفْ	نہیں پہچانا گیا وہ ایک مرد	ل م ، ی
تاکید بلن معروف	لَنْ یَعْرَفَ	وہ ایک مرد ہرگز نہیں پہچانے گا	ل ن، ی
تاکید بلن مجہول	لَنْ یُعْرَفَ	وہ ایک مرد ہرگز نہیں پہچانا جائیگا	ل ن، ی
لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لَیَعْرَفَنَّ	وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانے گا	ل ی، ن
لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لَیُعْرَفَنَّ	وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانا جائیگا	ل ی، ن
لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لَیَعْرَفَنْ	وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانے گا	ل ی ، ن
لام تاکید بانون خفیفہ مجہول	لَیُعْرَفَنْ	وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانا جائیگا	ل ی ، ن
امر معروف	لِیَعْرَفْ	چاہئے کہ پہچانے وہ ایک مرد	ل ، ی
امر مجہول	لِیُعْرَفْ	چاہئے کہ پہچانا جائے وہ ایک مرد	ل ، ی
امر معروف بانون ثقیلہ	لِیَعْرَفَنَّ	چاہئے کہ ضرور پہچانے وہ ایک مرد	ل ی ، ن
امر مجہول بانون ثقیلہ	لِیُعْرَفَنَّ	چاہئے کہ ضرور پہچانا جائے وہ ایک مرد	ل ی ، ن

امر معروف بانون خفیفہ	لِیَعْرِفَنْ	چاہئے کہ ضرور پہچانے وہ ایک مرد	ل ی ،ن
امر مجہول بانون خفیفہ	لِیُعْرَفَنْ	چاہئے کہ ضرور پہچانا جائے وہ ایک مرد	ل ی ،ن
نہی معروف	لَا یَعْرِفْ	نہ پہچانے وہ ایک مرد	ل ا ، ی
نہی مجہول	لَا یُعْرَفْ	نہ پہچانا جائے وہ ایک مرد	ل ا ، ی
نہی معروف بانون ثقیلہ	لَا یَعْرِفَنَّ	ہرگز نہ پہچانے وہ ایک مرد	ل ا، ی ن
نہی مجہول بانون ثقیلہ	لَا یُعْرَفَنَّ	ہرگز نہ پہچانا جائے وہ ایک مرد	ل ا ،ی ن
نہی معروف بانون خفیفہ	لَا یَعْرِفَنْ	ہرگز نہ پہچانے وہ ایک مرد	ل ا ،ی ن
نہی مجہول بانون خفیفہ	لَا یُعْرَفَنْ	ہرگز نہ پہچانا جائے وہ ایک مرد	ل ا ،ی ن

تمام متکلمین، صرفیوں اور اساتذہ کو علم ہے کہ اوپر دیئے گئے ہر فعل سے (سوائے نون خفیفہ کے) چودہ چودہ صیغے بنتے ہیں، اور نون خفیفہ سے آٹھ آٹھ صیغے بنتے ہیں، اسطرح ان اوزان پر بننے والے افعال کی مندرجہ ذیل تعداد بنتی ہے:

۱۔ ۱۸ افعال × ۱۴ صیغے = ۲۵۲

۲۔ ۶ افعال × ۸ صیغے (نون خفیفہ کے) = ۴۸

کل تعداد = ۳۰۰ (تین سو)

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب میں:

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب میں " سلامتیون " کے حروف کس طرح تعمیر اور تبدیلی پیدا کرتے ہیں مطالعہ کریں۔

ثلاثی مجرد (تین حرفی الفاظ) کی طرح ان تمام ثلاثی مزید فیہ کے افعال کی بھی گردانیں بنتی ہیں مگر قرآن مجید میں تمام ابواب کی تمام گردانوں کے الفاظ استعمال نہیں

ہوئے بلکہ چودہ ابواب میں سے پہلے آٹھ ابواب زیادہ استعمال ہوئے ہیں اوران میں سے بھی پہلے دو باب کثرت سے استعمال ہوئے ہیں ۔

باب	مثال	اردو میں مستعمل الفاظ	سلامتیون کے حروف
اِفْعَالٌ	اِعْرَا فٌ	اسلام	ا ، ا
تَفْعِیلٌ	تَعْرِیفٌ	تکبیر	ت ، ی
مُفَاعَلَۃٌ	مُعَارَفَۃٌ	مقابلہ	م ، ا ، ۃ
تَفَعُّلٌ	تَعَرُّفٌ	تنزل	ت
تَفَاعُلٌ	تَعَارُ فٌ	تعاقب	ت ، ا
اِفْتِعَالٌ	اِعْتِرَا فٌ	اجتناب	ا ، ت ، ا
اِنْفِعَالٌ	اِنْعِرَا فٌ	انقلاب	ا ، ن ، ا
اِسْتِفْعَا لٌ	اِسْتِعْرَا فٌ	استعمال	ا ، س ، ت ، ا
اِفْعِلَالٌ	اِعْرِفَا فٌ	-	ا ، ا
اِفْعِیْلَالٌ	اِعْرِیفَا فٌ	-	ا ، ی ، ا
اِفْعِیْعَالٌ	اِعْرِیرَا فٌ	-	ا ، ی ، ا
اِفْعِوَّالٌ	اِعْرِوَّا فٌ	-	ا ، و ، ا
اِفَّاعُلٌ	اِعَّا رُ فٌ	-	ا ، ا
اِفَّعُلٌ	اِعُرُّ فٌ	-	ا

☆☆☆☆☆

چوتھا باب :

قرآن مجید کی سورتوں کے نام

قرآن مجید کی سورتوں کے ناموں کا معنوں کے ساتھ مطالعہ ضروری ہے اس طرح آپ کو ۱۱۴ (ایک سو چودہ) الفاظ کے معنی معلوم ہو جائیں گے ۔

کیا آپ کا دل نہیں چاہتا کہ آپکو بھی علم ہو جائے کہ آپکے رب نے آپ سے کن کن موضوع پر اور کیا کلام فرمایا ہے ؟

نمبر شمار	سورتوں کے نام	ترجمہ	ثلاثی مجرد	حوالہ قرآن مجید
۱۔	اَلْفَاتِحَۃ	کھولنے والی	فتح	الاعراف۔ ۸۹
۲۔	اَلْبَقَرَۃ	گائے	بقر	البقرہ ۔۶۷
۳۔	اٰلِ عِمْرَانَ	عمران کی اولاد	عمر	التحریم ۔ ۱۲
۴۔	اَلنِّسَاء	عورتیں	نسو	النور ۔ ۳۱
۵۔	اَلْمَائِدَۃ	دسترخوان	مید	المائدہ ۔ ۲
۶۔	اَلْاَنْعَام	مویشی	نعم	الانعام۔ ۱۴۱
۷۔	اَلْاَعْرَاف	حسنات وسیئات کے برابر ہونے پر ملنے والا مقام	عرف	الاعراف ۔ ۴۸
۸۔	اَلْاَنْفَال	مال غنیمت	نفل	الانفال ۔ ۱
۹۔	اَلتَّوْبَۃ	توبہ	توب	النساء ۔ ۹۲
۱۰۔	یُوْنُسؑ	یونسؑ ،ایک نبی کا نام	انس	الصّٰفّٰت ۔۳۹

۱۱۔ هُودٌ	ھودؑ ،ایک نبی کا نام	ھود	الشعراء۔۱۲۴
۱۲۔ یُوسُفُ	یوسفؑ ، ایک نبی کا نام	اسف	یوسف۔۴
۱۳۔ الرَّعْد	گرج	رعد	البقرۃ ۔۱۹
۱۴۔ اِبْرَاهِیمُ	ابراھیمؑ ، ایک نبی کا نام	برھم	ابراھیم۔۳۵
۱۵۔ اَلْحِجْرُ	پتھر	حجر	البقرۃ۔۲۴
۱۶۔ اَلنَّحْلُ	شھد کی مکھی	نحل	النحل۔۶۸
۱۷۔ بَنِی اِسْرَائِیل	یعقوب کی اولاد	بنو	البقرۃ۔ ۴۰
۱۸۔ اَلْکَهْفِ	غار	کھف	الکھف۔۹
۱۹۔ مَرْیَمُ	مریمؑ ،حضرت عیسیٰؑ کی والدہ	مریم	التحریم۔۱۲
۲۰۔ طٰهٰ	طٰہٰ ۔ حروف مقطعات	۔	طٰہٰ ۔ ۱
۲۱۔ اَلْاَنْبِیَاء	انبیاء ، نبی کی جمع	نبی	البقرہ۔۹۱
۲۲۔ اَلْحَجّ	حج	حجّ	البقرہ ۔۱۵۸
۲۳۔ اَلْمُؤْمِنُونَ	مومنون ، مومن کی جمع	امن	المائدہ ۔۸۸
۲۴۔ اَلنُّور	نور	نور	الفاطر۔ ۲۰
۲۵۔ اَلْفُرْقَانُ	حق کو ناحق سے جدا کرنیوالا	فرق	الانفال۔۴۱
۲۶۔ اَلشُّعَرَاء	شعراء ، شاعر کی جمع	شعر	الشعراء۔۲۲۴
۲۷۔ النَّمْلُ	چیونٹی	نمل	النمل۔۱۸
۲۸۔ القَصَصُ	قصص ، قصہ کی جمع،احوال	قصص	القصص۔۲۵
۲۹۔ العَنْکَبُوت	مکڑی	۔	العنکبوت۔۳۵
۳۰۔ الرُّوم	روم ، شہر کا نام	روم	الرّوم۔۲

۳۱۔ لُقْمَان	لقمان	لقم	لقمان۔۱۲
۳۲۔ السَّجْدَة	سجدہ	سجد	الفتح۔ ۲۹
۳۳۔ الاَحْزَاب	فرقے ،جماعتیں،گروہ	حزب	الرّعد۔۳۶
۳۴۔ سَبَا	قوم سبا	سبا	السبا۔۱۵
۳۵۔ فَاطِر	بنانے والا، پھاڑنے والا	فطر	الشّوریٰ۔۱۱
۳۶۔ یٰسٓ	یٰس ، حروف مقطعات	۔	یٰس۔۱
۳۷۔ الصّٰفّٰت	صف باندھنے والے	صف	الصّٰفّٰت۔۱
۳۸۔ صٓ	ص ، حروف مقطعات	۔	ص ۔ ۱
۳۹۔ الزُّمَر	گروہ گروہ	زمر	الزمر۔ ۷۱
۴۰۔ المُؤمِن	مومن ، ایمان لانے والا	امن	البقرہ ۔۲۲۱
۴۱۔ حٰمٓ السَّجْدَة	حٰم۔حروف مقطعات ، سجدہ	سجد	الفتح ۔ ۲۹
۴۲۔ الشُّورٰی	مشورہ	شور	الشوریٰ۔۳۸
۴۳۔ الزُّخْرُف	سونا ، سنہرا۔ رونق	زخرف	الزخرف۔ ۳۵
۴۴۔ الدُّخَان	دھواں	دخن	الدخان۔ ۱۰
۴۵۔ الْجَاثِیَة	گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے	جثو	الجاثیہ۔۲۸
۴۶۔ الاَحْقَاف	پہاڑ ، ریت کا ٹیلہ	حقف	الاحقاف۔۲۱
۴۷۔ مُحَمَّد	محمد ﷺ	حمد	ال عمران۔۱۴۴
۴۸۔ الفَتح	فتح ، فیصلہ	فتح	الفتح ۔ ۱
۴۹۔ الحُجُرَات	دیوار ، کمرے	حجر	الحجرات۔۴
۵۰۔ قٓ	حروف مقطعات	۔	ق ۔ ۱

۵۱۔ الذّٰرِیٰت	بکھیرنے والی ہوائیں	ذرو	الذّٰریٰت۔۱
۵۲۔ الطُّور	کوہ طور	طور	البقرہ۔۶۳
۵۳۔ النَّجم	تارہ	نجم	النجم ۔ ۱
۵۴۔ القَمَر	چاند	قمر	الحج ۔ ۱۸
۵۵۔ الرَّحمٰن	بڑا مہربان	رحم	الرحمٰن ۔ ۱
۵۶۔ الوَاقِعَة	واقعہ، واقع ہونے والی چیز	وقع	الواقعہ۔۱
۵۷۔ الحَدِید	لوہا	حدد	الحدید۔۲۵
۵۸۔ المُجَادِلَة	آمنے سامنے آکر جھگڑنا	جدل	المجادلہ۔۱
۵۹۔ الحَشر	حشر ، جمع کرنا ،گھیرنا	حشر	الحشر ۔ ۲
۶۰۔ المُمتَحِنَة	امتحان لینے والا	محن	الممتحنہ ۔۱۰
۶۱۔ الصَّف	صف ، قطار	صف	الصف۔۴
۶۲۔ الجُمُعَة	جمعہ	جمع	الجمعہ ۔ ۹
۶۳۔ المُنٰفِقُون	منافق لوگ	نفق	المنٰفقون ۔ ۱
۶۴۔ التَّغَابُن	ہارجیت	غبن	التغابن۔۹
۶۵۔ الطَّلَاق	طلاق	طلق	البقرہ ۔ ۲۲۹
۶۶۔ التَّحرِیم	حرام کرلینا	حرم	التحریم ۔ ۱
۶۷۔ المُلک	بادشاہی ، ملک	ملک	الملک ۔ ۱
۶۸۔ القَلَم	قلم	قلم	القلم ۔ ۱
۶۹۔ الحَاقَّة	ثابت ہوچکنے والی	حق	الحاقۃ ۔ ۱
۷۰۔ المَعَارِج	سیڑھیاں ،درجوں	عرج	المعارج ۔ ۳

۷۱۔ نُوحٌ	نوحؑ	نوح	نوح ۔ ۱
۷۲۔ الجِنّ	جن	جنن	الانعام ۔ ۱۰۰
۷۳۔ المُزَمِّل	کپڑے/کملی میں لپٹنے والے	زمل	المزمّل ۔ ۱
۷۴۔ المُدَّثِّر	چادر/لحاف میں لپٹنے والے	دثر	المدثر ۔۱
۷۵۔ القِيَامَة	قیامت	قوم	البقرہ ۔۸۵
۷۶۔ الدَّهر	زمانہ	دھر	الدھر۔۱
۷۷۔ المُرْسِلٰت	بھیجی جانے والی ہوائیں	رسل	المرسلٰت ۔۱
۷۸۔ النَّبَاء	خبریں	نبی	النّباء ۔۱
۷۹۔ النّٰزِعٰت	جڑ سے اکھاڑنے والیاں	نزع	النّزعٰت ۔ ۱
۸۰۔ عَبَسَ	تیوری چڑھائی	عبس	عبس ۔ ۱
۸۱۔ التَّكْوِير	تہہ کرنا ، لپیٹنا	کور	التکویر۔۱
۸۲۔ الانْفِطَار	پھٹ جانا	فطر	الانفطار ۔ ۱
۸۳۔ المُطَفِّفِين	گھٹانے والے	طفف	المطففین ۔۱
۸۴۔ الانْشِقَاق	شق ہوجانا	شقق	الانشقاق ۔ ۱
۸۵۔ البُرُوج	برج کی جمع ،آسمان کے برج	برج	البروج ۔ ۱
۸۶۔ الطَّارِق	طارق ، تارہ	طرق	الطارق ۔ ۱
۸۷۔ الاَعْلٰى	اعلیٰ ، بلند ، غالب	علو	الاعلیٰ ۔ ۱
۸۸۔ الغَاشِيَة	چھپانے والی،ڈھانکنے والی	غشی	الغاشیہ ۔ ۱
۸۹۔ الفَجْر	فجر ، صبح	فجر	الفجر ۔۱
۹۰۔ البَلَد	شہر	بلد	البلد ۔ ۱

۹۱۔ الشَّمْس	سورج	شمس	الشمس ۔ ۱
۹۲۔ اللَّیل	رات	لیل	اللیل ۔ ۱
۹۳۔ الضُّحیٰ	دھوپ چڑھتا وقت	ضحیٰ	الضحیٰ ۔ ۱
۹۴۔ الاِنْشِرَاح	کھولنا	شرح	الانشراح ۔ ۱
۹۵۔ التِّین	انجیر	تین	التین ۔ ۱
۹۶۔ العَلَق	جماہوا خون	علق	العلق ۔ ۲
۹۷۔ القَدْر	قدر ، اندازہ ، منزلت	قدر	القدر ۔ ۱
۹۸۔ البَیِّنَة	کھلی بات	بین	البینۃ ۔ ۱
۹۹۔ الزِّلْزَال	بھونچال ، زلزلہ	زلزل	الزلزا ل ۔ ۱
۱۰۰۔ العٰدِیٰت	دوڑنے والیاں	عدی	العٰدیٰت ۔ ۱
۱۰۱۔ القَارِعَة	کھڑکھڑانے والی	قرع	القارعہ ۔ ۱
۱۰۲۔ التَّکَاثُر	کثرت ، بہتات	کثر	التکاثر ۔ ۱
۱۰۳۔ العَصْر	عصر ، زمانہ	عصر	العصر ۔ ۱
۱۰۴۔ الهُمَزَة	طعنہ دینے والا	همز	الھمزہ ۔ ۱
۱۰۵۔ الفِیل	ہاتھی	فیل	الفیل ۔ ۱
۱۰۶۔ قُرَیش	قریش ، قبیلہ کا نام	قرش	قریش ۔ ۱
۱۰۷۔ المَاعُون	معمولی برتنے کی چیز	معن	الماعون ۔ ۷
۱۰۸۔ الکَوثَر	کوثر	کثر	الکوثر ۔ ۱
۱۰۹۔ الکٰفِرُون	کافرلوگ ، منکرلوگ	کفر	الکٰفرون ۔ ۱
۱۱۰۔ النَّصْر	مدد	نصر	النصر ۔ ۱

۱۱۱۔ اللَّهَب	ڈینگ مارتی آگ ، تپش	لھب	اللھب ۔ ۱
۱۱۲۔ الإِخْلَاص	اخلاص ، خالص ہونا	خلص	النساء ۔ ۱۴۵
۱۱۳۔ الفَلَق	صبح	فلق	الفلق ۔ ۱
۱۱۴۔ النَّاس	لوگ	نوس	الناس ۔ ۱

☆☆☆☆☆

پانچواں باب

ضمیریں

ضمیریں قرآن مجید میں کثرت سے استعمال ہوئی ہیں ۔ قرآن مجید کے کل ۴۳۰۰۰ کثیرالاستعمال الفاظ میں سے ضمیروں کی تعداد تقریباً ۱۲۰۰۰ بنتی ہے ۔

ضمیر :

وہ لفظ جو کسی اسم یعنی نام کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے ضمیر کہتے ہیں جیسے میری کتاب اور اس کا گھر میں ، میری اور اسکی ضمیریں ہیں ، اسی طرح میں ، تم ، انکا ، ہمارا ، جو ، جسنے ، یہ اور وہ سب ضمیریں ہیں۔

ضمیریں افعال کے ساتھ بھی استعمال ہوتی ہیں اور اسماء کے ساتھ بھی اور علیحدہ بھی استعمال ہوتی ہیں ۔ کیونکہ یہ ضمیریں کثرت سے استعمال ہوئی ہیں اسلئے انکا زبانی یاد کرنا انتہائی ضروری ہے ۔ یہ ضمیریں آپنے یاد کرلیں تو مطلب یہ ہوا کہ آپنے قرآن مجید کے تقریباً ۱۲۰۰۰ الفاظ یاد کرلئے ۔

ضمیر کی چار قسمیں ہیں :

(ا) ضمیر متصل (ب) ضمیر منفصل

(ج) ضمیر اشارہ (د) ضمیر موصول

(ا) ضمیر متصل:

یہ ضمیریں کسی بھی اسم کے یا فعل کے بعد اس طرح ملا کر لکھی جاتی ہیں کہ وہ ایک لفظ

ہی معلوم ہوتا ہے ۔ اسکا مطالعہ کریں اور یادکریں ۔

ضمیریں	معنی	استعمال	معنی
هٗ	اس ایک مرد کا	كِتَابُهٗ	اس ایک مرد کی کتاب
هُمَا	ان دومردوں کا	كِتَابُهُمَا	ان دومردوں کی کتاب
هُمْ	ان سب مردوں کا	كِتَابُهُمْ	ان سب مردوں کی کتاب
هَا	اس ایک عورت کا	كِتَابُهَا	اس ایک عورت کی کتاب
هُمَا	ان دوعورتوں کا	كِتَابُهُمَا	ان دوعورتوں کی کتاب
هُنَّ	ان سب عورتوں کا	كِتَابُهُنَّ	ان سب عورتوں کی کتاب
كَ	تجھ ایک مرد کا	كِتَابُكَ	تجھ ایک مرد کی کتاب
كُمَا	تم دومردوں کا	كِتَابُكُمَا	تم دومردوں کی کتاب
كُمْ	تم سب مردوں کا	كِتَابُكُمْ	تم سب مردوں کی کتاب
كِ	تجھ ایک عورت کا	كِتَابُكِ	تجھ ایک عورت کی کتاب
كُمَا	تم دوعورتوں کا	كِتَابُكُمَا	تم دوعورتوں کی کتاب
كُنَّ	تم سب عورتوں کا	كِتَابُكُنَّ	تم سب عورتوں کی کتاب
ی	میرا	كِتَابِیْ	میری کتاب
نِی	مجھے	اِئْتِنِیْ كِتَابِی	مجھے میری کتاب دو
نَا	ہمارا	كِتَابُنَا	ہماری کتاب

(ب) ضمیر منفصل :

یہ ضمیریں اسماء یا افعال کیساتھ ملا کر نہیں لکھی جاتیں بلکہ علیحدہ لکھی جاتی ہیں اس لئے

انکو منفصل ضمیریں کہتے ہیں ۔ انکا مطالعہ کریں اور یاد کریں :

ضمیریں	معنی	استعمال	معنی
هُوَ	وہ ایک مرد	هُوَاللّٰه اَحَدٌ	وہ اللہ ایک ہے
هُمَا	وہ دو مرد	هُمَا ذَهَبَا	وہ دونوں مرد گئے
هُمْ	وہ سب مرد	هُمْ ذَهَبُوْا	وہ سب مرد گئے
هِيَ	وہ ایک عورت	هِيَ ذَهَبَتْ	وہ ایک عورت گئی
هُمَا	وہ دو عورتیں	هُمَا ذَهَبَتَا	وہ دو عورتیں گئیں
هُنَّ	وہ سب عورتیں	هُنَّ قَطَّعْنَ	ان سب عورتوں نے کاٹا
اَنْتَ	تو ایک مرد (مذکر)	لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے
اَنْتُمَا	تم دو مرد	اَنْتُمَااِذْهَبَا	تم دونوں جاؤ
اَنْتُمْ	تم سب مرد	اَنْتُمْ اِذْهَبُوا	تم سب مرد جاؤ
اَنْتِ	تو ایک عورت	اَنْتِ عَابِدَةٌ	تو عابدہ ہے
اَنْتُمَا	تم دو عورتیں	اَنْتُمَا عَابِدَتَانِ	تم دو عورتیں عبادت گزار ہو
اَنْتُنَّ	تم سب عورتیں	اَنْتُنَّ عَابِدَاتٌ	تم تمام عورتیں عبادت گزار ہو
اَنَا	میں	اِنِّی اَنَا اللّٰه	بیشک میں ہی اللہ ہوں
نَحْنُ	ہم	اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا	بیشک ہم ہی نے نازل کیا

(ج) ضمیر اشارہ :

ضمیر اشارہ قریب یا دور کی چیزوں یا انسانوں کی نشاندہی کیلئے استعمال ہوتی ہیں۔ان کا مطالعہ کریں اور یاد کریں۔

ضمیر	معنی	استعمال	معنی
هٰذَا	یہ ایک مرد یا مذکر	هٰذَا مُسْلِمٌ	یہ مسلمان ہے
هٰذَانِ	یہ دو مرد یا مذکر	هٰذَانِ مُسْلِمَانِ	یہ دو مسلمان ہیں
هٰؤُلَاءِ	یہ سب مرد یا مذکر	هٰؤُلَاءِ مُسْلِمُونَ	یہ سب مسلمان ہیں
هٰذِهٖ	یہ ایک عورت یا مونث	هٰذِهٖ مُسْلِمَةٌ	یہ مسلمان عورت ہے
هَاتَانِ	یہ دو عورتیں یا مونث	هَاتَانِ مُسْلِمَتَانِ	یہ دو مسلمان عورتیں ہیں
هٰؤُلَاءِ	یہ سب عورتیں یا مونث	هٰؤُلَاءِ مُسْلِمَاتٌ	یہ سب مسلمان عورتیں ہیں
ذَالِکَ	وہ ایک مرد یا مذکر	ذَالِکَ مُسْلِمٌ	وہ مسلمان ہے
ذَانِکَ	وہ دو مرد یا مذکر	ذَانِکَ مُسْلِمَانِ	وہ دو مسلمان ہیں
أُولٰئِکَ	وہ سب مرد یا مذکر	أُولٰئِکَ مُسْلِمُونَ	وہ سب مسلمان ہیں
تِلْکَ	وہ ایک عورت یا مونث	تِلْکَ مُسْلِمَةٌ	وہ مسلمان عورت ہے
تَانِکَ	وہ دو عورتیں یا مونث	تَانِکَ مُسْلِمَتَانِ	وہ دو مسلمان عورتیں ہیں
أُولٰئِکَ	وہ سب عورتیں یا مونث	أُولٰئِکَ مُسْلِمَاتٌ	وہ سب مسلمان عورتیں ہیں

یاد رکھیں : ۱۔ اشیاء کی جمع کیلئے جو قریب ہوں هٰذِهٖ استعمال ہوتا ہے۔
۲۔ اشیاء کی جمع کیلئے جو دور ہوں تِلْکَ استعمال ہوتا ہے۔

(د) ضمیر موصول :

یہ ضمیریں جو ، جسے ، جو کہ اور جس نے کے معنوں میں استعمال ہوتی ہیں ۔
ان کا مطالعہ کریں اور یاد کریں :

ضمیریں	معنی	استعمال	معنی
اَلَّذِی	وہ ایک مرد جو کہ	اَلَّذِی جَمَعَ مَالاً	وہ جس نے مال جمع کیا
اَلَّذَانِ	وہ دو مرد جو کہ	اَلَّذَانِ یَذْهَبَانِ	وہ دونوں مرد جو جا رہے ہیں
اَلَّذِینَ	وہ سب مرد جو کہ	اَلَّذِینَ یُقِیمُونَ الصَّلٰوۃَ	وہ لوگ جو قائم کرتے ہیں نماز
اَلَّتِی	وہ ایک عورت کہ	اَلَّتِی تَطَّلِعُ عَلَی الاَفْئِدَۃِ	وہ جو کہ دلوں تک پہنچے گی
اَللَّتَانِ	وہ دو عورتیں جو کہ	اَللَّتَانِ تَکْتُبَانِ	وہ دو عورتیں جو کہ لکھ رہی ہیں
اَللَّاتِی	وہ سب عورتیں جو کہ	اَللَّاتِی قَطَّعْنَ	وہ عورتیں جنہوں نے کاٹ لئے

یاد رکھیں : ۱۔ ان ضمیروں میں مرد سے مراد مرد یا مذکر ہیں ۔

۲۔ ان ضمیروں میں عورت سے مراد عورت یا مونث ہیں۔

☆☆☆☆☆

چھٹا باب:

کثیرالاستعمال الفاظ

اس باب میں کثیرالاستعمال الفاظ کی فہرست علیحدہ کردی گئی ہے جو قران مجید کے کل تقریباً ۸۶۰۰۰ الفاظ میں سے تقریباً ۳۱۰۰۰ الفاظ ہے۔ یہ ایک یا دو یا تین یا اس سے زیادہ حروف سے مل کر بنے ہیں اور بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے انکی اتنی تعداد بن گئی ہے۔

ان کو مطالعہ، مشق اور یاد کرنے میں آسانی کیلئے پانچ حصوں میں تقسیم کردیا گیا ہے ۔ ان کو یاد کرنا ضروری ہے اور ضمیروں سمیت ان سب کو یاد کرنے کا مطلب ، الفاظ کی گنتی کے لحاظ سے آپکو ٪ ۵۰ قرآن مجید کا ترجمہ کرنا آگیا ۔

۱۔ حروف عاملہ اسماء کیلئے ۲۔ حروف عاملہ افعال کیلئے

۳۔ افعال ناقصہ ۴۔ متفرق الفاظ

۵۔ ضمیریں (ضمیروں کا مطالعہ آپ نے پچھلے باب میں کرلیا)۔

۱ ۔ حروف عاملہ، اسماء کیلئے :

حروف عاملہ کلمہ یا جملے پر داخل ہوکر اسم پر عمل کرتے ہیں ۔ حروف عاملہ کی ویسے تو کئی قسمیں ہیں مگر ہم یہاں صرف تین کا ، جو زیادہ مستعمل ہیں ذکر کریں گے ۔

حروف عاملہ کی تین قسمیں :

(ا) حروف جر (ب) حروف نصب (ج) حروف رفع

(ا) حروف جر (حروف کسرہ) : (۹ ہیں ۔)

حروف جر اسم پر داخل ہوکر اس کے آخری حرف کو زیر کر دیتے ہیں یعنی اسم کے آخری حرف کو مجرور کر دیتے ہیں ان کو یاد کرلیں :

حروف جر	معنی	استعمال	معنی
فِی	میں ، اندر	فِی جِیدِ ھَا	اسکی گردن میں
مِنْ	سے	مِنَ السَّمَاءِ	آسمان سے
عَلیٰ	پر ، اوپر	عَلی الاَرْضِ	زمین پر
کَ	مانند ، جیسا	کَالفَرَاشِ	مانند پروانوں کے
عَنْ	متعلق ، سے	عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ	اللہ کے ذکر سے
بِ	ساتھ	بِسْمِ اللّٰہِ	اللہ کے نام کے ساتھ
لِ	لئے ،واسطے، البتہ	لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الاَرْضِ	اللہ کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
اِلٰی	طرف	اِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ	پس اپنے رب کی طرف راغب ہو
حَتّٰی	یہاں تک کہ	حَتّٰی اِلصَّبَاحِ	یہاں تک کہ صبح ہوگئی
وَ	اور ، قسم	وَ التِّینِ	قسم ہے انجیر کی

(ب) حروف نصب (حروف مشبہ بالفعل) :

حروف نصب تعداد میں چھ ہیں جملے پر داخل ہوکر اسم کو نصب (زبر) دیتے اور خبر کو رفع (پیش) دیتے ہیں ۔ انکو حروف مشبہ بالفعل یا حروف فتح بھی کہتے ہیں۔

حروف	معنی	استعمال	معنی
نصب			
اِنَّ	بیشک	اِنَّ اللّٰہَ عَلِیمٌ	بیشک اللہ جاننے والا ہے
اَنَّ	کہ بیشک	اَنَّ اللّٰہَ شَدِیدُ الْعِقَاب	کہ بیشک اللہ سخت بدلہ لینے والا ہے
کَاَنَّ	گویا کہ	کَاَنَّ زَیدًا اَسَدٌ	گویا کہ زید شیر ہے
لَیتَ	کاش	لَیتَ الشَّبَابَ یَعُودُ	کاش جوانی واپس آتی
لٰکِنَّ	لیکن	وَ لٰکِنَّ الْبِرَّ	اور لیکن نیکی یہ ہے
لَعَلَّ	شاید	لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ	شاید اللہ کوئی حکم بھیجے

(ج) حروف رفع (حروف ضمہ) :

حروف رفع جملہ پر داخل ہوکر اسم کو رفع (پیش) دیتے ہیں اور خبر کو نصب (زبر) دیتے ہیں۔ حروف رفع حروف نصب کی ضد ہیں۔ حروف رفع کی ایک ہی قسم ہے۔

ا۔ حروف الٰہی :

حروف الٰہی تعداد میں دو ہیں ، " ما " اور " لا " ۔ یہ حروف جملہ پر داخل ہوکر اسم کو رفع دیتے ہیں اور خبر کو نصب دیتے ہیں ۔

حروف	معنی	استعمال	معنی
رفع			
مَا	نہیں	وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ	اور اللہ غافل نہیں
لَا	نہیں	وَلَولَا نِعْمَةُ رَبِّی	اور اگر نہیں ہوتی نعمت میرے رب کی

۲۔ حروف عاملہ، افعال کیلئے :

فعل مضارع (حال اور مستقبل) میں جو حروف عمل کرتے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں۔

(ا) حروف ناصب (ب) حروف جازم

(ا) حروف ناصب :

یہ حروف فعل پر داخل ہو کر اس کے آخری حرف کو نصب (زبر) دیتے ہیں ۔ ان کو یاد کرلیں۔

حروف نصب	معنی	استعمال	معنی
اَنْ	کہ	اَنْ تَقُوْمَ	کہ تم کھڑے ہو جاؤ
لَنْ	ہرگز نہیں	لَنْ یَّذْھَبَ	وہ ہرگز نہیں جائیگا
کَیْ	تا کہ	کَیْ اَدْخُلَ	تا کہ میں داخل ہو جاؤں
اِذَنْ	پھر تو	اِذَنْ اَشْکُرَکَ	پھر تو میں تمہارا شکر گذار رہونگا

(ب) حروف جازم :

یہ حروف فعل پر داخل ہو کر اس کے آخری حرف کو جزم کر دیتے ہیں۔ ان کو یاد کرلیں :

حروف نصب	معنی	استعمال	معنی
اِنْ	اگر	اِنْ شَکَرْتُمْ	اگر تم نے شکر کیا
لَمْ	نہیں	اَلَمْ یَجْعَلْ	کیا نہیں بنا دیا
لَمَّا	جب، جس پر کہ	لَمَّا یَنْصُرْ	نہیں مدد کی اسنے
لِ	چاہیے کہ	لِیَعْبُدُوْا	چاہیے کہ عبادت کریں
لَا	نہیں	لَا تَجْعَلْ	مت بنا تو

۳۔ افعال ناقصہ :

جب افعال ناقصہ کسی جملے پر داخل ہوتے ہیں تو اسم کو رفع (پیش) اور خبر کو نصب (زبر) دیتے ہیں۔ ان سب کے معنی ہے تھا یا ہوگیا کے ہوتے ہیں۔

افعال ناقصہ درج ذیل ہیں :

افعال ناقصہ	استعمال	معنی
كَانَ	كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا	اللہ سننے اور دیکھنے والا ہے
صَارَ	صَارَ الْفَقِيْرُ غَنِيًّا	فقیر مالدار ہوگیا
اَصْبَحَ	اَصْبَحَ الطَّبِيْبُ مَرِيْضًا	طبیب بیمار ہوگیا
اَضْحٰى	اَضْحَى الْبَيْتُ مُنْهَدِمًا	گھر منہدم ہوگیا
اَمْسٰى	اَمْسٰى زَيْدٌ مَرِيْضًا	زید بیمار ہوگیا
ظَلَّ	ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا	اس کا چہرہ سیاہ ہوگیا
بَاتَ	يَبِيْتُ الْحَاسِدُ مَحْزُوْنًا	حاسد غم میں رات گزارے گا
لَيْسَ	اَ لَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدِهٖ	کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں
مَازَالَ	مَازَالَتْ تِلْكَ دَعْوٰهُمْ	پس برابر رہی ان کی یہی فریاد
مَادُمْتُ	اِجْلِسْ مَادُمْتُ جَالِسًا	جب تک میں بیٹھا ہوں بیٹھے رہو

۴۔ متفرق الفاظ :

ذیل میں متفرق کثیرالاستعمال الفاظ دیئے گئے ہیں ان کو یاد کریں :

الفاظ	معنی	استعمال	معنی
اَ ، ءَ	کیا	اَرَءَيْتَ	کیا دیکھا تو نے۔

سَ	عنقریب	سَيَصْلٰى نَاراً	عنقریب آگ میں ڈالا جائیگا۔
فَ	پس	فَصَلِّ	پس نماز قائم کر۔
اَلْ	تمام ، خاص	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں۔
اَنْ	یہ کہ	اَنْ تَقُولُوا	یہ کہ تم کہہ دو۔
اَمْ	یا	اَمْ لَمْ يَعْرِفُوا	یا یہ کہ نہیں جانا انہوں نے۔
بَلْ	بلکہ	بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ	بلکہ وہ شک میں پڑے ہیں۔
مَنْ	وہ، وہ ہیں، کون	مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ	کون ہے جو شفاعت کریگا۔
لَنْ	ہرگز نہیں	لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ	تم ہرگز نہیں پہنچ سکتے نیکی کو۔
كَمْ	کتنا ، کتنے	كَمْ اَهْلَكْنَا	کتنی ہی ہم نے ہلاک کردیں۔
لَمْ	نہیں ہے	اَلَمْ تَرَ	کیا نہیں دیکھا تو نے۔
قَدْ	تحقیق، یقیناً	قَدْ اَفْلَحَ	یقیناً کامیاب ہوگئے۔
مَعَ	ساتھ	اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا	بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔
قُلْ	کہہ دیجئے	قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ	کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔
ثُمَّ	پھر	اٰمِين ثُمَّ اٰمِين	ایسا ہی ہو پھر ایسا ہی ہو۔
ثَمَّ	اسی جگہ	فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰه	پس اسی جگہ اللہ کا چہرہ پاؤ گے
ذِی، ذُو	والا	ذُو الْقُوَّةِ	قوت والا۔
اِی	ہاں	اِی وَ رَبِّی	ہاں قسم ہے میرے رب کی
بَينَ	درمیان	بَينَ السَّمَاءِ	درمیان آسمان کے۔
حَقٌّ	حق ، سچ	قُلْ جَاءَ الْحَقُّ	کہہ دیجئے حق آگیا۔
اِنْ	اگر	اِنْ كُنْتُمْ	اگر تم ہو۔

بِرٌّ	نیکی	لَیسَ الْبِرَّ	نیکی یہ نہیں۔
لِمَ	کیوں؟	لِمَ تَقُولُونَ	کیوں کہتے ہو تم ؟
اَوْ	یا	اَوْ کَصَیِّبٍ	یا مانند بارش کے۔
لَوْ	اگر ، کاش	لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰہُ	اگر اللہ دفع نہ کرے۔
اِیَّا	ہی	اِیَّاکَ نَعْبُدُ	ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔
اِنَّا	بیشک ہم	اِنَّا اِلَیہِ رَا جِعُونَ	بیشک ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانیوالے ہیں۔
اِمَّا	جب، اگر، یا	وَ اِمَّا فِدَاءَ	اور یا معاوضہ لے لو۔
اِلَّا	مگر، سوائے	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ۔
مِمَّا	کس چیز سے	مِمَّا خُلِقَ	کس چیز سے پیدا کیا گیا۔
عَمَّا	اس سے، جو کچھ	عَمَّا کَانُوا بِہٖ	جس چیز کے بارے میں وہ تھے۔
اَمَّا	جو، جس نے	اَمَّا مَنْ بَخِلَ	جس نے بخل کیا۔
اِلٰہ	معبود	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	نہیں ہے کئی معبود سوائے اللہ کے
کَی	تاکہ	لِکَیلَا تَحْزَنُوا	تاکہ تم غم نہ کرو۔
اَیِّ	کونسی	بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوتُ	کونسی زمین میں تم مروگے۔
بِمَا، بِمَ	کس چیز سے، کاہے پر	فَبِمَا تَبْشِرُونَ	کاہے پر خوشخبری مناتے ہو۔
اَبَدًا	ہمیشہ، کبھی	خٰلِدِینَ فِیہِ اَبَداً	رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ
اِنِّی	بیشک میں	اِنِّی اٰمَنْتُ	بیشک میں ایمان لایا۔
مِنِّی	مجھ سے	فَلَیسَ مَنِّی	پس مجھ سے نہیں۔
مِنَّا	ہم سے	رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا	اے ہمارے رب قبول فرما ہم سے

عَسٰی	شاید، قریب ہے	عَسٰی رَبُّکَ	قریب ہے کہ تیرا رب۔
مَتٰی	کب	مَتٰی ھٰذَا الْوَعْدُ	کب ہوگا یہ وعدہ پورا ؟
بَلٰی	کیوں نہیں؟، جی ہاں	بَلٰی وَ ھُوَالْخَلَّاقُ الْعَلِیْمُ	ہاں وہ بہت بہتر پیدا کرنیوالا اور جاننے والا ہے۔
اَنّٰی	کہاں سے، جہاں سے	اَنّٰی لَکِ ھٰذَا	کہاں سے ہوا یہ تیرے لئے ؟
اِذَا	جب	اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ	جب آئی مدد اللہ کی۔
کَمَا	جیسا کہ	کَمَا اَخْرَجَ	جس طرح نکالا اس نے۔
لَمَّا	جب، جس پر کہ	اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ	کوئی جان ایسی نہیں کہ جس پر نگہبان نہ ہو۔
اَلَا	خبردار، سن لو	اَلَا لَہُ الْاَمْر	سن لو اسی کیلئے ہے ہر حکم۔
غَیرَ	نہیں، نہ کہ، علاوہ ،سوائے	لَا اِلٰہَ غَیْرُکَ	نہیں ہے کوئی معبود تیرے علاوہ۔
اَینَ	کہاں	اَینَ الْمَفَرُّ	کہاں ہے بھاگنے کی جگہ۔
حَیثُ	جہاں سے	حَیثُ نَشَاءُ	جہاں سے ہم چاہتے ہیں۔
کَیفَ	کیونکر، کیسے	کَیفَ تَکْفُرُونَ	کیونکر تم انکار کرتے ہو۔
اَینَمَا	جدھر	اَینَمَا تُوَلُّوا	جدھر تم پلٹو۔
شَطرَ	طرف، سمت	شَطرَ الْمَسْجِد	مسجد کی طرف۔
عِندَ	پاس، نزدیک	عِنْدَ اللّٰہِ	اللہ کے پاس۔
حِینَ	وقت، زمانہ	حِینَ تَمُوتُونَ	جب تمہیں موت آئیگی۔

بِئْسَ	برا	بِئْسَ الْمَثْوَى	برا ٹھکانہ ہے۔
قِبَلَ	طرف، سمت	قِبَلَ الْمَشْرِقِ	مشرق کی طرف۔
لَدُنْ	نزدیک، پاس	مِنْ لَّدُنْ حَكِيمٍ	حکمت والے کے پاس سے۔
اَلَدُّ	سخت	اَلَدُّ الْخِصَامُ	سخت جھگڑالو۔
لَئِنْ	البتہ اگر	لَئِنْ شَكَرْتُمْ	البتہ اگر تم نے شکر ادا کیا۔
لِكُلِّ	ہر ایک کیلئے	وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ	تباہی ہے ہر طعنہ مارنے والے کیلئے
مِمَّنْ	کون انمیں سے	مِمَّنْ مَّنَعَ	جسنے بھی ان میں سے منع کیا۔
قَالَ	کہا اسنے	قَالَ اللّٰهُ	فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔
كَانَ	ہے ، تھا	كَانَ اللّٰهُ غَفُورًا	اللہ بخشنے والا ہے۔
قَبْلُ	پہلے ، قبل	مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ	قبل اسکے کہ آئے۔
عِدَّةٌ	مدت	وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ	تاکہ تم کامل کرو گنتی۔
تَحْتُ	نیچے	مِنْ تَحْتِهِمْ	ان کے نیچے سے۔
فَوْقَ	اوپر	مَوْجٌ فَوْقَ مَوْجٌ	موج کے اوپر موج۔
فَاِمَّا	پس جب بھی	فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ	پس جب بھی آئے تمہارے پاس
اَللّٰهُمَّ	اے اللہ	اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ	اے اللہ بادشاہت کے مالک۔
مَا ذَا	کیا	مَا ذَا اَرَادَ اللّٰهُ	کیا ارادہ کیا اللہ نے۔
اِنَّمَا	درحقیقت	اِنَّمَا اَمْرُهٗ	درحقیقت اسکا کام۔
لَيْسَتِ	نہیں ہے	لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ	نہیں ہیں یہودی۔

كَذٰلِكَ اسی طرح	كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ	اسی طرح اللہ تعالیٰ جو چاہے کرتا ہے۔
يَا اَيُّهَا اے	يَا اَيُّهَا الَّذِينَ	اے لوگو۔
بِئْسَمَا وہ برا ہے	بِئْسَمَا اشْتَرَوا	وہ برا ہے جو خریدا انہوں نے۔
لَا يَزَالُ ہمیشہ	لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمْ	ہمیشہ رہے گا اس عمارت میں۔
لِكَيْلَا تاکہ نہیں	لِكَيْلَا تَاْسَوْا	تاکہ نہ کرو تم غم۔
مَهْمَا کچھ بھی، کسی بھی	قَالُوا مَهْمَا تَاْتِنَا	جو کچھ بھی کہ تو لائے۔
اَيَّانَ کب	اَيَّانَ مُرْسٰهَا	کب ہوگا قیام اس کا ؟
كَاَنَّكَ جیسے کہ تو	كَاَنَّكَ تَرَاهُ	جیسے کہ تم اسے دیکھ رہے ہو۔
خِلٰلَ درمیان، بیچ	وَ خِلٰلَهُمَا نَهْرًا	اور اس کے درمیان نہر ہے۔
وَيْكَاَنَّ ارے خرابی	يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ	وہ سب کہیں گے ارے خرابی
هٰهُنَا یہاں	اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ	بیشک ہم یہاں بیٹھے ہیں۔
مَا كَادُوا لگتے نہ تھے	مَا كَادُوا يَفْعَلُوْنَ	لگتے نہ تھے کہ وہ کرتے۔
اِنَّمَا دراصل	اِنَّمَا اَمْرُهٗ	دراصل اس کا کام
سَوَاءٌ برابر ہے	سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ	برابر ہے ان پر۔
كَلَّا ہرگز نہیں	كَلَّا لَا تُطِعْ	ہرگز نہیں اطاعت مت کرو۔
اَفَلَا کیا پس نہیں	اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ	کیا پس غور و فکر نہیں کرتے۔
سَوْفَ عنقریب	كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	ہرگز نہیں عنقریب تم جان لوگے
فَلَمَّا پس جب	فَلَمَّا اَفَلَ	پس جب وہ ڈوب گیا
مَا لَنَا ہمیں کیا ہوا؟	مَا لَنَا لَا نَرَا	کیا ہوا ہمیں؟ ہم نہیں دیکھتے

فَبِمَا	پس کس چیز سے	فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللهِ	پس اللہ کی رحمت سے
هٰكَذَا	اسی طرح	اَهٰكَذَا عَرْشُكِ	کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے
ذَالِكُمْ	اسی میں	ذَالِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔
وَيْكَاَنَّ	ارے خرابی	وَيْكَاَنَّ اللهَ يَبْسُطُ	افسوس تجھے معلوم ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہی کشادہ کرتا ہے
هَيْهَاتَ	کہاں ہوسکتا ہے	هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ	دور ہے اور بہت دور ہے
وَيْلٌ	خرابی ہے	وَيْلٌ لِّكُلِّ	ہر ایک کیلئے خرابی ہے
لَدَىٰ	کے پاس	لَدَا الْبَابِ	دروازے کے پاس
كِلَا	دونوں مذکر	اَوْ كِلَا هُمَا	یا دونوں
كِلْتَا	دونوں مؤنث	كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ	دونوں باغ

☆☆☆☆☆

ساتواں باب:

اسماء کی تعمیر سلامتیون سے

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے اسماء یعنی نام ہوں یا افعال یعنی کام ہوں تین حرفی لفظ سے " سلامتیون " کے حروف ہی کی مدد سے بنتے ہیں ۔

اسم کی تین قسمیں ہیں : (۱) اسم جامد (۲) اسم مصدر (۳) اسم مشتق

(۱) اسم جامد : وہ اسم ہے کہ جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی لفظ بنا ہو مثلاً رَجُلٌ یعنی مرد

(۲) اسم مصدر: وہ اسم ہے جو خود تو کسی لفظ سے نہیں بنتا مگر اس سے بہت سے لفظ بنتے ہیں مثلاً فَعْلٌ (مارڈالنا) ، طَلَبٌ (ڈھونڈنا)۔

(۳) اسم مشتق: وہ اسم ہے جو مصدر سے بنا ہو جیسے فَعْلٌ سے فَاعِلٌ.

ثلاثی اس کو کہتے ہیں جس میں تین حروف اصلی ہوں مثلاً قتل ۔ یہ تین حرفی لفظ قتل (Root Word) کہلاتا ہے۔ یہ بات ذہن نشین کرنے کی ہے کہ عربی کا ہر لفظ تین حرفی لفظ سے بنتا ہے چاہے وہ تین حرفی فعل ہو جیسے قَتَلَ (اس ایک مرد نے قتل کیا) یا تین حرفی اسم مصدر ہو جیسے فَعْلٌ (قتل کرنا) ۔

تین حرفی لفظ سے ان اسماء کی تعمیر کی ترکیب اور تبدیلی کا بغور مطالعہ کریں اور اسی وزن پر مزید اسماء بنا کر ترجمہ کرنے کی مشق کریں جسکے بعد انشاء اللہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے میں آپ خود بے انتہا سہولت محسوس کریں گے اور دلچسپی بھی پیدا ہوگی۔

قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کے لئے کسی بھی لفظ کے اسم ہونے یا فعل ہونے کی

پہچان بے انتہا ضروری ہے کیونکہ ایک ہی تین حرفی لفظ سے دونوں بنتے ہیں۔

اس باب میں ہم اسماء کی تعمیر اور ان میں تغیر و تبدیلی کر کے اسماء بنانے کے طریقہ کا مطالعہ کریں گے مثلاً کس طرح تین حرفی لفظ " علم " سے عالم ، معلوم ، علامہ ، عالموں ، علیم بنے اور ان کے معنوں میں کیا تبدیلی واقع ہوئی اور انکی تثنیہ اور جمع کس طرح بنتے ہیں۔

اصل ترکیب اور ترتیب کے مطالعہ سے پہلے مندرجہ ذیل اردو میں استعمال ہونے والے چند الفاظ کا بغور مطالعہ کریں کہ کس طرح تین حرفی افعال سے ان کی تعمیر ہوئی ہے۔

۱۔ ملازمت تین حرفی لفظ لزم سے بنا جسکے معنی ہیں لازم پکڑا

۲۔ استعمال تین حرفی لفظ عمل سے بنا جسکے معنی ہیں عمل کیا

۳۔ تعارف ،، ،، عرف ،، ،، ،، پہچانا

۴۔ بشارت ،، ،، بشر ،، ،، ،، بشارت دیا

۵۔ انقلاب ،، ،، قلب ،، ،، ،، پلٹا

۶۔ مدرسہ ،، ،، ،، درس ،، ،، ،، درس دیا

۷۔ مسجد ،، ،، ،، سجد ،، ،، ،، سجدہ کیا

۸۔ والدین ،، ،، ،، ولد ،، ،، ،، جنا

۹۔ تذکرہ ،، ،، ،، ذکر ،، ،، ،، یاد کیا

۱۰۔ مقبوضہ ،، ،، ،، قبض ،، ،، ،، تنگ کیا

اسم کے پہچان کی ضروری علامتیں :

جیسے کہ ہم پڑھ چکے ہیں کہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کیلئے اسماء اور افعال کی پہچان

بہت ضروری ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ عربی کے اسماء اور افعال ، تین حرفی فعل میں " سلامتیون " کے حروف کے خاص ترکیب سے شامل ہونے سے بنتے ہیں ۔ ذیل کی علامتوں کو اچھی طرح ذہن نشیں کرلیں:

۱۔ تنوین یعنی دوزبر ، دوزیر اور دوپیش ہمیشہ صرف اسماء کے آخری حروف پر لگتے ہیں جیسے حِسَابًا ، یَوْمٍ ، کِتَابٌ .

۲۔ ال ہمیشہ اسماء سے پہلے لگتا ہے اور تنوین کو حرکت میں بدل دیتا ہے جیسے اَلْکِتَابُ.

۳۔ میم ہمیشہ اسماء کے شروع میں لگتا ہے جیسے مَفْعُولٌ ، مُحَدِّثٌ ، مَفْعَلٌ .

۴۔ تین حرفی لفظ کے پہلے حرف کے بعد ا لف لگتا ہے جیسے فَاعِلٌ ، خَالِقٌ ۔

۵۔ تین حرفی لفظ کے آخری حرف سے پہلے ی لگتا ہے جیسے خَبِیرٌ ، جَمِیلٌ .

۶۔ تین حرفی لفظ کے آخری حرف سے پہلے واو لگتا ہے جیسے غَفُوْرٌ ، ظَلُوْمٌ ۔

۷۔ تین حرفی لفظ کے آخری حرف سے پہلے الف لگتا ہے جیسے کِتَابٌ ، حِسَابٌ

۸۔ تین حرفی لفظ سے پہلے الف لگتا ہے جیسے اَکْبَرُ ، اَحْقَرُ

۹۔ تین حرفی لفظ کے آخری حرف سے پہلے الف اور بیچ والے حرف پر تشدید لگا دیتے ہیں جیسے غَفَّارٌ ، سَفَّاکٌ ۔

۱۰۔ تین حرفی لفظ کے آخر میں ا ن لگتا ہے جیسے فُرْقَانٌ ، قُرْاٰنٌ

نوٹ: قرآن مجید میں اسماء کی بہت کم تعداد تنوین کے بغیر بھی اسم بن جاتی ہے۔

اسماء مشتقہ کی قسمیں :

تین حرفی لفظ سے ''سلامتیون'' کے حروف کی مدد سے بنائے جانے والے اسماء ہی کو اسمائے مشتقہ کہتے ہیں ۔ان میں چند یہ ہیں جو زیادہ مستعمل ہیں۔

۱۔ اسم فاعل	۲۔ اسم مفعول	۳۔ صفت مشبہ
۴۔ اسم تفضیل	۵۔ اسم مبالغہ	۶۔ اسم آلہ
۷۔ اسم ظرف	۸۔ اسم مصدر	

۱۔ اسم فاعل :

جو لفظ کام کرنے والے کو بتائے اسے اسم فاعل کہتے ہیں جیسے خالق یا مجاہد

تین حرفی فعل (ثلاثی مجرد) کا فاعل :

جب ماضی تین حرف کا ہو تو درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔ فعل ماضی کے پہلے حرف کے بعد الف لگا دیتے ہیں ،

۲۔ دوسرے حرف کو زیر لگا دیتے ہیں،

۳۔ تیسرے حرف کو دو پیش لگا دیتے ہیں مثلاً کَتَبَ سے کَاتِبٌ ۔

تثنیہ اور جمع :

اردو کی طرح عربی میں ایک کے فوراً بعد جمع نہیں ہوتی بلکہ دو کیلئے بھی ایک لفظ بولا جاتا ہے جسے تثنیہ کہتے ہیں ۔

تثنیہ بنانے کیلئے :

۱۔ اسم فاعل کے بعد ان لگا دیتے ہیں ،

۲۔ تثنیہ کے ن کے نیچے ہمیشہ زیر لگاتے ہیں جیسے کَاتِبَانِ

جمع بنانے کیلئے :

۱۔ اسم فاعل کے بعد ون لگا دیتے ہیں ،

۲۔ جمع کے ن کے اوپر ہمیشہ زبر آتا ہے مثلاً کَاتِبُونَ

واحد	تثنیہ	جمع
کَاتِبٌ	کَاتِبَانِ	کَاتِبُوْنَ

مزید فیہ کا فاعل :

اور اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حروف سے زیادہ ہو تو اسم فاعل کو درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔ علامت مضارع کو ہٹا دیتے ہیں اور اسکی جگہ میم مضموم (پیش کے ساتھ) لگا دیتے ہیں،

۲۔ آخر سے پہلے حرف کو زیر دے دیتے ہیں اگر زیر نہ ہو ،

۳۔ آخری حرف پر تنوین لگا دیتے ہیں

مثلاً یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ یا یَتَقَبَّلُ سے مُتَقَبِّلٌ

واحد	تثنیہ	جمع
مُسْلِمٌ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمُوْنَ

تنبیہ : تثنیہ اور جمع کیلئے زیادہ تر اسماء کا ایک ہی قانون ہے۔

مؤنث :

جس طرح اردو میں مذکر فاعل سے مؤنث فاعلہ بنانے کیلئے آخر میں ہ لگا دیتے ہیں اسی طرح عربی میں بھی مؤنث بنانے کیلئے ۃ لگا دیتے ہیں مثلاً عَابِدٌ سے عَابِدَۃٌ

تنبیہ: مؤنث کیلئے زیادہ تر اسماء کا ایک ہی قانون ہے۔

مؤنث کی تثنیہ اور جمع :

۱۔ تثنیہ بنانے کیلئے اس میں بھی ان لگادیتے ہیں ،

۲۔ جمع بنانے کیلئے اس میں ات لگادیتے ہیں جیسے

واحد	تثنیہ	جمع
فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ
مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَاتٌ

۲۔ اسم مفعول :

وہ لفظ جو اس شخص یا چیز کو بتائے جس پر کام ہوا ہو اسم مفعول کہتے ہیں مثلاً مقتول یا مظلوم ۔ جب فعل تین حرفی ہو تو درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔ لفظ کے شروع میں م مفتوح (زبر کے ساتھ) لگادیتے ہیں ،

۲۔ فعل کے پہلے حرف کو جازم کردیتے ہیں ،

۳۔ آخری حرف سے پہلے واو لگادیتے ہیں ،

۴۔ آخری حرف کو دو پیش لگادیتے ہیں، مثلاً فَعَلَ سے مَفْعُولٌ یا خَلَقَ سے مَخْلُوق

مزید فیہ کا مفعول:

اگر ماضی مزید فیہ ہو تو اسم مفعول، مضارع مجہول سے درج ذیل طریقہ سے بنتا ہے:

۱۔ علامت مضارع کو گرا کر اس کی جگہ میم مضموم (پیش کے ساتھ) لگادیتے ہیں ،

۲۔ آخر میں تنوین بڑھادیتے ہیں جیسے يُكْرَمُ سے مُكْرَمٌ یا يُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَفْتُوْحٌ	مُفْتُوْحَانِ	مُفْتُوحُونَ
مونث	مَفْتُوحَةٌ	مَفْتُوحَتَانِ	مَفْتُوحَاتٌ

۳۔ صفت مشبہ :

صفت مشبہ وہ اسم مشتق ہے جو فعل لازم سے بنایا جائے اور اس ذات کو بتائے جس میں مصدری معنی بطور ثبوت یعنی پائیداری کے پائے جائیں جیسے کَرِیمٌ۔

صفت مشبہ کے اوزان بہت ہیں مگر ہم یہاں سمجھنے کیلئے صرف چار کی مثالیں پیش کریں گے۔

۱۔ سَمِعَ سے سَمِیعٌ (آخری حرف سے پہلے ی لگادیتے ہیں)
۲۔ غَفَرَ سے غَفُورٌ (آخری حرف سے پہلے و لگادیتے ہیں)
۳۔ شَجُعَ سے شُجَاعٌ (آخری حرف سے پہلے ا لگادیتے ہیں)
۴۔ فَرِحَ سے فَرِحٌ (آخری حرف دو پیش لگادیتے ہیں)

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	جَمِیلٌ	جَمِیلَانِ	جَمِیلُونَ
مؤنث	جَمِیلَةٌ	جَمِیلَتَانِ	جَمِیلَاتٌ

۴۔ اسم تفضیل :

اسم تفضیل وہ اسم ہے جس میں کسی دوسرے کے مقابلہ میں اس لفظ میں موجود

خصوصیت میں زیادتی پائی جائے جیسے کَبُرَ سے اَکْبَرُ

اسم تفضیل درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔ اصل لفظ سے پہلے الف مفتوح (زبر) کے ساتھ لگا دیتے ہیں،

۲۔ پہلے حرف کو ساکن کر دیتے ہیں ،

۳۔ دوسرے حرف کو زبر دیدیتے ہیں ،

۴۔ آخری حرف کو پیش لگا دیتے ہیں ،

مؤنث بنانے کیلئے :

۱۔ پہلے حرف کو پیش لگا دیتے ہیں ،

۲۔ دوسرے حرف کو ساکن کر دیتے ہیں ،

۳۔ آخری حرف پر کھڑا زبر لگا دیتے ہیں ،

۴۔ لفظ کے آخر میں ی لگا دیتے ہیں ۔

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَصْغَرُ	اَصْغَرَانِ	اَصْغَرُوْنَ / اَصَاغِرُ
مؤنث	صُغْرٰی	صُغْرَیَانِ	صُغْرَیَاتٌ / صُغَرُ

۵۔ اسم مبالغہ :

اسم مبالغہ اس اسم کو کہتے ہیں جس میں اس لفظ میں موجود خصوصیت انتہائی درجہ تک موجود پائی جائے جیسے فَعَلَ سے فَعَّالٌ (بہت زیادہ کام کرنے والا) ۔

اسم مبالغہ کے بہت اوزان ہیں ہم یہاں چند کا ذکر کریں گے جو زیادہ مستعمل ہیں۔ بعض صورتوں میں آخر میں ۃ کا اضافہ کر دیتے ہیں مذکر ہو یا مؤنث جیسے عَلَّامَۃٌ۔

اسم مبالغہ درج ذیل طریقہ سے بناتے ہیں :

۱۔ لفظ کے دوسرے حرف پر تشدید لگا دیتے ہیں ،

۲۔ آخری حرف سے پہلے الف کا اضافہ کر دیتے ہیں ،

۳۔ آخری حرف پر دو پیش لگا دیتے ہیں ،

۴۔ عموماً اسم مبالغہ میں مذکر اور مؤنث میں فرق نہیں ہوتا ۔

ذیل کی مثالوں کا مطالعہ اور مشق کریں ۔

کَبُرَ سے کُبَّارٌ کے معنی بہت بزرگ

عَجِبَ سے عُجَابٌ کے معنی بہت عجیب

قُدُسَ سے قُدُّوسٌ کے معنی بہت پاک

۶۔ اسم ظرف :

اسم ظرف : وہ لفظ جو کسی کام کی جگہ یا وقت کا نام ہو اسے اسم ظرف کہتے ہیں جیسے یَقْتُلُ سے مَقْتَلٌ (وہ جگہ جہاں سزائے موت دی جاتی ہے) اسی طرح یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ اور یَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ ۔

اسم ظرف درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔ تین حرفی ماضی کے ظرف کو فعل مضارع کے صیغہ واحد مذکر سے بناتے ہیں ،

۲۔ علامت مضارع دور کر کے اس کی جگہ میم مفتوح (زبر کی ساتھ) لگا دیتے ہیں ،

۳۔ عین کلمہ پر اگر پیش ہو تو اس کو زبر کر دیتے ہیں،

۴۔ آخری حرف کو دو پیش دے دیتے ہیں ۔

واحد	تثنیہ	جمع
مَفْعَلٌ	مَفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
مَقْتَلٌ	مَقْتَلَانِ	مَقَاتِلُ

۷۔ اسم آلہ:

اسم آلہ وہ اسم ہے جو اس چیز کی نشاندہی کرے جو کسی کام کے کرنے میں مدد دے جیسے یَقْتُلُ سے مِقْتَلٌ (قتل کرنے کا آلہ) اسی طرح یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ۔

اسم آلہ بنانے کے تین طریقے ہیں :

۱۔ اسم آلہ مضارع معروف سے درج ذیل طریقہ سے بناتے ہیں :

(ا) علامت مضارع دور کر کے اس کے جگہ میم مکسور (زیر کے ساتھ) لگا دیتے ہیں،

(ب) عین کلمہ کو زبر دیدتے ہیں ،

(ج) آخری حرف کو دو پیش دیدیتے ہیں ۔

۲۔ اوپر کے طریقے سے بنائے گئے اسم کے آگے ۃ لگا دیتے ہیں جیسے مِرْوَحَۃٌ (پنکھا)

۳۔ پہلے طریقے سے بنائے ہوئے اسم کے آخری حرف سے پہلے الف لگا دیتے ہیں جیسے فَتَحَ سے مِفْتَاحٌ (کھولنے کا آلہ یعنی چابی) ۔

اسم آلہ میں مذکر اور مؤنث کا کوئی فرق نہیں ہوتا ۔

واحد	تثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
مِفْعَلَۃٌ	مِفْعَلَتَانِ	مَفَاعِيلُ
مِفْعَالٌ	مِفْعَلَانِ	مِفْعَلُونَ

۸۔ اسم مصدر :

تین حرفی الفاظ کے مصادر بہت ہیں ہم یہاں چند مثالوں کا مطالعہ کریں گے مصادر عین کلمہ کے سکون اور حرکت کے لحاظ سے دو حصّوں میں تقسیم کئے گئے ہیں ۔

۱۔ جن کا عین کلمہ ساکن ہے ان مصادر کے آخر میں صرف حروف بڑھادئے جاتے ہیں۔

۲۔ جن کا عین کلمہ متحرک ہے انکے شروع یا درمیان میں حروف بڑھادئے جاتے ہیں۔

۱۔ ان مثالوں کا مطالعہ کریں جن کا عین کلمہ ساکن ہے اور مشق کریں ۔

فَسَقَ سے فِسْقٌ کے معنی حکم سے باہر ہونا

رَحِمَ سے رَحْمَةٌ کے معنی مہربانی کرنا

غَفَرَ سے غُفْرَانٌ کے معنی بخشنا

بَشَرَ سے بُشْرٰی کے معنی خوشخبری دینا

۲۔ ان مثالوں کا مطالعہ کریں جن کا عین کلمہ متحرک ہے اور مشق کریں ۔

حَسِبَ سے حِسَابٌ کے معنی گمان کرنا

وَقَدَ سے وَقُودٌ کے معنی ایندھن ڈالنا

هَدٰی سے هُدًی کے معنی ھدایت دینا

غَلَبَ سے غَلَبَةٌ کے معنی غالب ہونا

☆☆☆☆☆

آٹھواں باب:

قرآن میں اسماء

ہم اس سے پہلے پڑھ چکے ہیں کہ عربی میں تمام اسماء تین حرفی لفظ سے "سلامتیون" کے حروف کی مدد سے بنتے ہیں ۔ اس باب میں تمام اسماء کا بغور مطالعہ کریں کہ کس طرح ہر لفظ کے ساتھ دیے ہوئے تین حرفی لفظ میں تبدیلی واقع ہونے سے یہ اسم بنا ۔ان کے معنی یاد کرلیں ترجمہ کرنے میں مدد ملے گی۔ تمام اسماء کی فہرستیں علیحدہ علیحدہ بنادی گئی ہیں۔

ا۔ اسماء الحسنٰی قرآن مجید میں :

حیران کردینے والی بات یہ ہے کہ قرآن مجید میں تقریباً ۱۱۳ (ایک سو تیرہ) اسماءالحسنٰی آئے ہیں اور اللہ کیلئے ہٗ ، ھُوَ ، کَ ، نَا ، اَنْتَ ، اَنَا اور نَحْنُ کی ضمیریں بار بار استعمال ہونے سے ان کی تعداد ۹۳۵۰ (نو ہزار تین سو پچاس) ہوگئی ہے جسکا مطلب یہ ہوا کے ایک ۸۵۰ صفحہ والے قرآن مجید کے ہر صفحہ پر گیارہ مرتبہ اللہ تعالیٰ کے نام یا اللہ تعالیٰ کیلئے ضمیریں استعمال ہوئی ہیں ۔

صرف اسم ذات " اللہ " تقریباً ۲۴۸۷ مرتبہ آیا ہے ۔

قرآن مجید میں تقریباً ایک سو سے زیادہ اسماءالحسنٰی استعمال ہوئے ہیں، اگر ہم اسماءالحسنٰی معنوں کے ساتھ یاد کرلیں تو انکی برکت ، نیکیاں اور فضیلتیں اپنی جگہ ، ہمیں قرآن مجید کے ۹۰۰۰ (نو ہزار) الفاظ یاد ہوجائیں گے جن

سے ترجمہ کرنے میں بہت مدد ملے گی ۔ تمام صفاتی ناموں والے کام جو اللہ تعالیٰ ، مخلوق کی ربوبیت کیلئے کرتے ہیں انکا علم ہوجائے تو قرآن مجید کے پڑھنے اور سمجھنے میں مزید دلچسپی پیدا ہوگی انشاءاللہ ۔

تمام اسماء قرآن مجید سے لیے گئے ہیں، حوالہ قرآن ساتھ ہی درج ہیں۔

نمبر شمار	اسم مبارک	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
۱۔	اللّٰهُ	اسم ذات ہے	الہ	الاخلاص۔۱
۲۔	الرَّحمٰنُ	نہایت مہربان	رحم	النمل۔۳۰
۳۔	الرَّحِيمُ	بہت رحم والا	رحم	النمل۔۳۰
۴۔	المَلِكُ	باشاہ	ملک	الحشر۔۲۳
۵۔	القُدّوسُ	ہرعیب سے پاک	قدس	الحشر۔۲۳
۶۔	السَّلامُ	ہرآفت سے سلامتی میں رکھنے والا	سلم	الحشر۔۲۳
۷۔	اَلْمُؤْمِنُ	امن دینے والا	امن	الحشر۔۲۳
۸۔	المُهَيمِنُ	نگہبانی کرنے والا	ھمن	الحشر۔۲۳
۹۔	العَزِيزُ	زبردست	عزّ	الحشر۔۲۳
۱۰۔	الجَبَّارُ	غالب، خرابی کا درست کرنے والا	جبر	الحشر۔۲۳
۱۱۔	اَلْمُتَكَبِّرُ	بہت بڑائی والا	کبر	الحشر۔۲۳
۱۲۔	الخَالِقُ	پیدا فرمانے والا	خلق	الحشر۔۲۴
۱۳۔	اَلْبَارِئُ	ٹھیک ٹھیک بنانے والا	برا	الحشر۔۲۴
۱۴۔	اَلْمُصَوِّرُ	صورت بنانے والا	صور	الحشر۔۲۴

۱۵۔ اَلْغَفَّارُ	بہت بخشنے والا	غفر	طٰہٰ۔۸۲
۱۶۔ اَلْقَهَّارُ	بہت غلبہ والا	قھر	الرّعد۔۱۶
۱۷۔ اَلْوَهَّابُ	بہت دینے والا	وھب	ال عمران۔۸
۱۸۔ اَلرَّزَّاقُ	بہت روزی دینے والا	رزق	الذّٰریٰت۔۵۸
۱۹۔ اَلْفَتَّاحُ	بڑا فیصلہ کرنے والا	فتح	سبا۔۲۶
۲۰۔ اَلْعَلِیْمُ	بہت جاننے والا	علم	سبا۔۲۶
۲۱۔ اَلْقَابِضُ	روزی تنگ کرنے والا	قبض	البقرہ۔۲۴۵
۲۲۔ اَلْبَاسِطُ	فراخ کرنے والا	بسط	الرّعد۔۲۸
۲۳۔ اَلْخَافِضُ	پست کرنے والا	خفض	۔
۲۴۔ اَلرَّافِعُ	بلند کرنے والا	رفع	۔
۲۵۔ اَلْمُعِزُّ	عزت دینے والا	عزز	ال عمران۔۲۶
۲۶۔ اَلْمُذِلُّ	ذلت دینے والا	ذلل	ال عمران۔۲۶
۲۷۔ اَلسَّمِیْعُ	سننے والا	سمع	بنی اسرائیل۔۱
۲۸۔ اَلْبَصِیْرُ	دیکھنے والا	بصر	بنی اسرائیل۔۱
۲۹۔ اَلْحَکَمُ	اٹل فیصلہ والا	حکم	۔
۳۰۔ اَلْعَدْلُ	بالکل صحیح انصاف کرنے والا	عدل	۔
۳۱۔ اَللَّطِیْفُ	باریک بین، بھیدوں کا جاننے والا	لطف	الملک۔۱۴
۳۲۔ اَلْخَبِیْرُ	پوری طرح خبر رکھنے والا	خبر	فاطر۔۳۱
۳۳۔ اَلْحَلِیْمُ	بردبار	حلم	بنی اسرائیل۔۴۴
۳۴۔ اَلْعَظِیْمُ	عظمت والا	عظم	الحاقّۃ۔۵۲

۳۵۔ الْغَفُورُ	خوب گناہ بخشنے والا	غفر	البقرہ۔۱۷۳
۳۶۔ الشَّكُورُ	قدردان، تھوڑے پر بہت دینے والا	شکر	الفاطر۔۳۴
۳۷۔ الْعَلِيُّ	بلند مرتبہ والا	علی	البقرہ۔۲۵۵
۳۸۔ الْكَبِيرُ	بہت بڑا	کبر	الرّعد۔۹
۳۹۔ الْحَفِيظُ	حفاظت کرنیوالا	حفظ	ھود۔۵۷
۴۰۔ الْمُقِيتُ	خوراکیں پیدا فرمانے والا اور سب کو پہنچانیوالا	قوت	النّساء۔۸۵
۴۱۔ الْحَسِيبُ	حساب لینے والا	حسب	النّساء۔۶
۴۲۔ الْجَلِيلُ	بڑی بزرگی والا	جلل	۔
۴۳۔ الْكَرِيمُ	بے مانگے عطا فرمانے والا	کرم	الانفطار۔۶
۴۴۔ الرَّقِيبُ	نگراں	رقب	الاحزاب۔۵۲
۴۵۔ الْمُجِيبُ	دعاؤں کا قبول فرمانے والا	جوب	ھود۔۶۱
۴۶۔ الْوَاسِعُ	وسعت والا	وسع	ال عمران۔۷۳
۴۷۔ الْحَكِيمُ	بڑا حکمت والا	حکم	الدّھر۔۳۱
۴۸۔ الْوَدُودُ	بڑی محبت والا	ودّ	البروج۔۱۴
۴۹۔ الْمَجِيدُ	بڑی بزرگی والا	مجد	ھود۔۷۳
۵۰۔ الْبَاعِثُ	زندہ کر کے قبر سے اٹھانے والا	بعث	الجمعہ۔۲
۵۱۔ الشَّهِيدُ	حاضر و موجود	شھد	الحج۔۱۷
۵۲۔ الْحَقُّ	اپنی تمام صفات کیساتھ ثابت	حقّ	البقرہ۔۲۶
۵۳۔ الْوَكِيلُ	کام بنانے والا	وکل	ال عمران۔۱۷۳

۵۴۔ اَلْقَوِیُّ	قوت والا	قوّ	الحدید۔۲۵
۵۵۔ اَلْمَتِیْنُ	نہایت قوت والا	متن	الذّٰریٰت۔۵۸
۵۶۔ اَلْوَلِیُّ	کارساز	ولی	البقرہ۔۲۵۷
۵۷۔ اَلْحَمِیْدُ	تعریف کا مستحق	حمد	النساء۔۱۳۱
۵۸۔ اَلْمُحْصِیُ	خوب اچھی طرح شمار کرنیوالا	حصی	الجن۔۲۸
۵۹۔ اَلْمُبْدِئُ	پہلی بار پیدا کرنیوالا	بدء	البروج۔۱۳
۶۰۔ اَلْمُعِیْدُ	لوٹانے والا	عود	البروج۔۱۳
۶۱۔ اَلْمُحْیِیُ	زندہ کرنے والا	حی	قٓ۔۴۳
۶۲۔ اَلْمُمِیْتُ	موت دینے والا	موت	قٓ۔۴۳
۶۳۔ اَلْحَیُّ	ہمیشہ زندہ، موت سے پاک	حی	البقرہ۔۲۵۵
۶۴۔ اَلْقَیُّوْمُ	سب کی ہستی قائم رکھنے والا	قوم	البقرہ۔۲۵۵
۶۵۔ اَلْوَاجِدُ	بالفعل ہر کمال سے متصف	وجد	-
۶۶۔ اَلْمَاجِدُ	بزرگی والا	مجد	-
۶۷۔ اَلْوَاحِدُ	ایک	وحد	البقرہ۔۱۶۳
۶۸۔ اَلْاَحَدُ	یکتا۔اکیلا	احد	الاخلاص۔۱
۶۹۔ اَلصَّمَدُ	بے نیاز	صمد	الاخلاص۔۲
۷۰۔ اَلْقَادِرُ	بہت زیادہ قدرت والا	قدر	القمر۔۵۵
۷۱۔ اَلْمُقْتَدِرُ	پوری قدرت والا	قدر	-
۷۲۔ اَلْمُقَدِّمُ	آگے بڑھانے والا	قدم	-
۷۳۔ اَلْمُؤَخِّرُ	پیچھے ہٹانے والا	اخر	المنٰفقون۔۱۱

۷۴۔ اَلْاَوَّلُ	سب سے اوّل	اول	الحدید۔۳
۷۵۔ اَلْاٰخِرُ	سب سے آخر	اخر	الحدید۔۳
۷۶۔ اَلظَّاهِرُ	آشکار، ظاہر	ظھر	الحدید۔۳
۷۷۔ اَلْبَاطِنُ	پوشیدہ	بطن	الحدید۔۳
۷۸۔ اَلْوَالِیُ	پوری کائنات کا متولی	ولی	۔
۷۹۔ اَلْمُتَعَالِیُ	مخلوق کی صفات سے برتر	علو	الرّعد۔۹
۸۰۔ اَلْبَرُّ	بہت بڑا محسن	برّ	الطور۔۲۸
۸۱۔ اَلتَّوَّابُ	بہت توبہ قبول فرمانے والا	توب	البقرہ۔۳۷
۸۲۔ اَلْمُنْتَقِمُ	انتقام لینے والا	نقم	المائدہ۔۵۹
۸۳۔ اَلْعَفُوُّ	معاف فرمانے والا	عفو	النّساء۔۹۸
۸۴۔ اَلرَّؤُفُ	بہت شفقت کرنے والا	رئف	البقرہ۔۱۴۳
۸۵۔ مَالِكُ الْمُلْكِ	پوری سلطنت کا مالک	ملک	ال عمران۔۲۶
۸۶۔ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	بزرگی اور بخشش والا	جلل/کرم	الرّحمٰن۔۲۷
۸۷۔ اَلْمُقْسِطُ	بڑا انصاف والا	قسط	۔
۸۸۔ اَلْجَامِعُ	سب کو جمع کرنیوالا	جمع	ال عمران۔۹
۸۹۔ اَلْغَنِیُّ	سب سے بے نیاز	غنی	لقمان۔۱۲
۹۰۔ اَلْمُغْنِیُ	دوسروں کو غنی کرنے والا	غنی	۔
۹۱۔ اَلْمَانِعُ	روکنے والا	منع	۔
۹۲۔ اَلضَّارُّ	نقصان پہنچانے والا	ضرر	الحج۔۱۲

۹۳۔ النَّافِعُ	نفع پہنچانے والا	نفع	الحج۔۱۲
۹۴۔ النُّورُ	نور، سب کو روشن کرنے والا	نور	النور۔۳۵
۹۵۔ الْهَادِیُ	ہدایت دینے والا	ھدی	الفرقان۔۳۱
۹۶۔ الْبَدِیعُ	بلامثل پیدا فرمانے والا	بدع	الانعام۔۱۰۲
۹۷۔ الْبَاقِیُ	ہمیشہ باقی رہنے والا	بقی	-
۹۸۔ الْوَارِثُ	وارث، سب کے فنا ہونے کے بعد باقی رہنے ولا	ورث	الانبیاء۔۸۹
۹۹۔ الرَّشِیدُ	ھدایت والا	رشد	-
۱۰۰۔ الصَّبُورُ	بہت برداشت کرنے والا	صبر	-
۱۰۱۔ الْمُحِیطُ	جس کے علم وقدرت کے احاطہ سے کوئی چیز باہر نہ ہو	حوط	حٰمٓ السّجدہ۔۵۴
۱۰۲۔ رَبُّ	پرورش کرنے والا	ربّ	الفاتحہ۔۱
۱۰۳۔ الْقَاهِرُ	ہر شئے پر کامل غلبہ واختیار رکھنے والا	قھر	الانعام۔۱۸
۱۰۴۔ الرَّفِیعُ	بلند وبرتر درجات رکھنے ودینے والا	رفع	المومن۔۱۵
۱۰۵۔ الْقَدِیرُ	ہر شئے پر قادر	قدر	الرّعد۔۲۸
۱۰۶۔ غَافِرِ الذَّنبِ	گناہ کا بخشنے والا	غفر	المومن۔۳
۱۰۷۔ شَدِیدُ الْعِقَابِ	سخت بدلہ والا	عقب	البقرہ۔۲۱۱
۱۰۸۔ شَدِیدُ الْمَحَالِ	سخت پکڑ والا	شدد	الرّعد۔۱۳
۱۰۹۔ سَرِیعُ الْعِقَابِ	جلد عذاب دینے والا	عقب	الانعام۔۱۵۶
۱۱۰۔ ذُو عِقَابٍ	سخت عذاب والا	عقب	حٰمٓ السّجدہ۔۴۳

۱۱۱۔ عَلَّامُ الْغُیُوبِ	تمام غیبوں کا جاننے والا	علم	سبا۔۴۸
۱۱۲۔ رَفِیعُ الدَّرَجَاتِ	مراتب کو بلند کرنے والا	رفع	المؤمن۔۱۵
۱۱۳۔ اَحْسَنَ الْخَالِقِینَ	سب سے بہتر پیدا فرمانے والا	خلق	الصّٰفّٰت۔۲۵
۱۱۴۔ خَیرُ الْوَارِثِینَ	سب سے اچھا وارث	ورث	الانبیاء۔۸۹
۱۱۵۔ خَیرُ الرَّاحِمِینَ	سب سے اچھا رحم کرنے والا	رحم	مؤمنون۔۱۱۸
۱۱۶۔ اَحْکَمُ الْحَاکِمِینَ	خوب حکم کرنے والا سب حکم کرنے والوں سے	حکم	التین۔۸
۱۱۷۔ ذُو انْتِقَامٍ	بدلہ لینے والا	قہم	ال عمران۔۴
۱۱۸۔ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیمِ	بڑا فضل والا	فضل	الجمعہ۔۴
۱۱۹۔ سَرِیعُ الْحِسَابِ	جلد حساب لینے والا	سرع	البقرہ۔۲۰۲
۱۲۰۔ رَبُّ الْعٰلَمِینَ	تمام جہانوں کا ربّ	علم	الفاتحہ۔۱
۱۲۱۔ عَالِمُ الْغَیبِ وَ الشَّهَادَةِ	غیب وحاضر کا جاننے والا	غیب	الحشر۔۲۲
۱۲۲۔ اَبْقٰی	سدا باقی رہنے والا	بقی	طٰہٰ۔۷۳
۱۲۳۔ اَحَقُّ	زیادہ حقدار	حق	الاحزاب۔۳۷
۱۲۴۔ مَولٰی	حمایتی	ولی	الانفال۔۴۰
۱۲۵۔ شَدِیدُالْعَذَابِ	سخت عذاب دینے والا	عذب	البقرہ۔۱۶۵
۱۲۶۔ شَفِیعُ	شفاعت کرنیوالا	شفع	السجدہ۔۴
۱۲۷۔ اَکْبَرُ	سب سے بڑا	کبر	۔

۲۔ اسماء محمد ﷺ قرآن مجید میں :

محمد ﷺ کے مندرجہ ذیل نام قرآن مجید میں آئے ہیں ۔ ان اسماء کا بغور مطالعہ کریں کہ یہ اسماء کن تین حرفی الفاظ سے بنے ہیں ۔ ان تمام کے معنی یاد کریں اور اگر اسماء بھی یاد کرلیں تو زیادہ بہتر ہے ۔ ان اسماء کے بار بار دھرائے جانے کی وجہ سے ان کی تعداد سیکڑوں میں پہنچ جاتی ہے ۔

نام	معنی	تین حرفی لفظ	حوالۂ قرآن مجید
مُحَمَّدٌ	بہت زیادہ تعریف کیا گیا	حمد	ال عمران۔۱۴۴
اَحْمَدُ	سب سے بڑھ کر تعریف کرنیوالے	حمد	محمد ﷺ۔۲
عَبْدُاللّٰہ	اللہ کے بندے	عبد	الحدید۔۹
شَاھِدٌ	گواہی دینے والے	شھد	الفتح۔۸
مُبَشِّرٌ	خوشخبری پہنچانے والے	بشر	المزمّل۔۱۵
بَشِیرٌ	خوشخبری دینے والے	بشر	فرقان۔۵۶
مُذَکِّرٌ	نصیحت کرنے والے	ذکر	الغاشیہ۔۲۱
نَذِیرٌ	ڈرانے والے	نذر	ھود۔۲
سِرَاجًا مُّنِیرًا	روشن چراغ	سرج/نور	الاحزاب۔۴۶
دَاعِیًا اِلَی اللّٰہ	اللہ کی طرف بلانے والے	دعا	الاحزاب۔۴۶
حَقٌّ	حق، سچ	حق	یونس۔۱۰۸
عَزِیزٌ	غالب، زبردست	عز	التوبہ۔۱۲۸
رَؤُوْفٌ	شفقت فرمانے والا	رئف	التوبہ۔۱۲۸
رَحِیمٌ	رحمت فرمانے والے	رحم	التوبہ۔۱۲۸

اَمِینٌ	امانت دار، امین	امن	الدّخان۔۱۸
نُورٌ	نور	نور	المائدہ۔۱۵
نِعْمَةٌ	نعمت	نعم	البقرہ۔۲۳۱
هَادِیٌ	ھدایت دینے والا	ھدی	روم۔۵۳
رَحْمَةٌ	رحمت	رحم	الانبیاء۔۱۰۷
طٰهٰ	حروف مقطعات	۔	طٰہٰ۔۱
یٰسٓ	حروف مقطعات	۔	یٰس۔۱
اَلْمُزَّمِّلُ	چادر میں لپٹنے والے	زمل	المزمل۔۱
اَلْمُدَّثِّرُ	لحاف میں لپٹنے والے	دثر	المدثر۔۱
مُنْذِرٌ	اللہ کی وعید لوگوں کو پہنچانے والے	نذر	النمل۔۹۲
خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ	آخری نبی، جن پر نبوّت ختم کردی گئی	ختم/نبی	الاحزاب۔۴۰
اَلرَّسُوْلُ	رسول	رسل	الانفال۔۱
اَلنَّبِیُّ	نبی	نبی	الحجرات۔۲
شَهِیْدٌ	گواہ	شھد	الصّف۔۹
عَبْدُهٗ	اسکے بندے	عبد	النور۔۴۷
حَرِیْصٌ	سخت خواہش مند	حرص	التوبہ۔۱۲۸
کَرِیْمٌ	بزرگ	کرم	التکویر۔۱۹
مُطَاعٌ	جسکی اطاعت کی جائے	طوع	التکویر۔۲۱
ذِکْرٌ	ذکر	ذکر	التکویر۔۲۷
شَاهِدٌ	گواہی دینے والے	شھد	البروج۔۳

مَشْهُوْدٌ	جسکی گواہی دی جائے	شھد	البروج۔۳
الاُمِّیُّ	اُمّی، بغیر پڑھے لکھے	امّ	الاعراف۔۵۷
صَاحِبٌ	رفیق، ساتھی	صحب	النجم۔۲
اَولٰی	مقدم، زیادہ قدروالا	ولی	الاحزاب۔۶
وَلِیٌّ	دوست	ولی	السجدہ۔۴
مَحْمُوْدٌ	جسکی تعریف کی گئی	حمد	بنی اسرائیل۔۷۹
مُسْلِمٌ	فرمانبردار	سلم	-
مُصْطَفٰے	چنا گیا	صفی	-
مُؤْمِنٌ	ایمان لانے والے	امن	-

۳۔ اسماء انبیاء علیہم السّلام قرآن مجید میں :

قرآن مجید میں مندرجہ ذیل انبیاء علیہم السّلام کے نام ہیں جنکا ہر مسلمان کو علم ہونا ضروری ہے۔ان کی تعداد بھی بار بار دہرائے جانے کی وجہ سیکڑوں تک پہنچ گئی ہے۔

نام عربی میں	اردو میں نام	تعداد	حوالۂ قرآن مجید
محمد ﷺ	محمد ﷺ	۸مرتبہ	الفتح۔۲۹
آدَمُ	آدمؑ	۲۵ ”	البقرہ۔۳۱
نُوحٌ	نوحؑ	۴۳ ”	النساء۔۱۶۳
اِدْرِیسُ	ادریسؑ	۲ ”	مریم۔۵۶
هُودٌ	ھودؑ	۷ ”	الاعراف۔۶۵
صَالِحٌ	صالحؑ	۸ ”	الاعراف۔۷۷

اِبْرَاهِیمُ	ابراہیمؑ	۶۹	البقرہ۔۱۲۴
لُوطٌ	لوطؑ (ابراہیمؑ کے بھتیجے)	۔	الانعام۔۸۶
اِسْمٰعِیلُ	اسمٰعیلؑ (ابراہیمؑ کے بیٹے)	۱۲	البقرہ۔۱۲۵
یَعْقُوبُ	یعقوبؑ	۱۶	البقرہ۔۱۳۲
اِسْرَائِیل	یعقوبؑ کا لقب (بنی اسرائیل انہی کی اولاد کو کہتے ہیں)	۔	البقرہ۔۴۰
یُوسُفُ	یوسفؑ	۲۷	الانعام۔۸۴
شُعَیبٌ	شعیبؑ	۱۱	الاعراف۔۸۵
مُوسٰی	موسیٰؑ	۱۳۶	البقرہ۔۵۱
هَارُونُ	ہارونؑ	۲۰	البقرہ۔۲۴۸
اِلْیَاسُ	الیاسؑ	۳	الانعام۔۸۵
اَلْیَسَعُ	الیسعؑ	۲	الانعام۔۸۶
دَاوٗدُ	داودؑ	۱۶	البقرہ۔۲۵۱
سُلَیمَانُ	سلیمانؑ	۱۷	البقرہ۔۱۰۲
اَیُّوبُ	ایوبؑ	۴	النساء۔۱۶۳
یُونُسُ	یونسؑ	۴	النساء۔۱۶۳
ذُوالنُّون	یونسؑ کا لقب	۱	الانبیاء۔۸۷
ذُوالْکِفل	ذوالکفل	۲	الانبیاء۔۸۵
عُزَیرٌ	عزیرؑ	۱	التوبہ۔۳۰
زَکَرِیاُ	زکریاؑ	۷	ال عمران۔۳۷

یَحْییٰ	یَحْیٰ	۵	ال عمران۔۳۹
عِیسٰی	عِیْسٰی	۲۶	البقرہ۔۸۷
مَسِیحٌ	مسیحؑ	۱۲	ال عمران۔۴۵
اِبْنِ مَرْیَمَ	مریمؑ کا بیٹا	۲۳	النساء۔۱۵۷
اِسْحَاقَ	اسحاقؑ	۔	النساء۔۱۶۳

۴۔ اسماء قرآن مجید ، قرآن مجید میں :

قرآن مجید میں قرآن مجید کے مندرجہ ذیل نام آئے ہیں ان کا مطالعہ اور ذہن نشین ہو نا ضروری ہے اور یہ کہ یہ تمام اسماء کن تین حرفی الفاظ سے بنے ہیں۔ان سب کے معنی یاد کرلیں۔

نام	معنی	تین حرفی لفظ	حوالۂ قرآن مجید
رَحْمَةٌ	رحمت	رحم	الانعام۔۱۵۷
حِکْمَةٌ	حکمت	حکم	بنی اسرائیل۔۳۹
هُدًی	ہدایت	هدی	البقرہ۔۲
فُرْقَانٌ	حق و باطل میں فرق کرنیوالا	فرق	البقرہ۔۱۸۵
مُبِینٌ	واضح	بین	المائدہ۔۱۵
کَرِیمٌ	بزرگ	کرم	الواقعہ۔۷۷
کَلَامٌ	اللہ کا کلام	کلم	التوبہ۔۶
بُرْهَانٌ	سند	برھ	النساء۔۱۷۴
نُورٌ	روشنی	نور	النساء۔۱۷۴

شِفَاءٌ	قلوب کی بیماریوں کیلئے شفا	شفی	یونسؑ۔۵۷
مَوعِظَةٌ	نصیحت	وعظ	ال عمران۔۱۳۸
ذِكْرٌ	ذکر	ذکر	الحجر۔۹
مُبَارَكٌ	بابرکت	برک	الانعام۔۹۲
عَلِيٌّ	بلندمرتبہ	علو	الزخرف۔۴
حَكِيمٌ	حکمت والا	حکم	ال عمران۔۵۸
مُهَيمِنٌ	نگہبان	ھمن	المائدہ۔۴۸
مُصَدِّقٌ	تصدیق کرنے والا	صدق	البقرہ۔۴۱
حَبْلُ اللّٰهِ	اللہ کی رسّی	حبل	ال عمران۔۱۰۳
ذِكْرٰى	یاددھانی	ذکر	الاعراف۔۲
قَيِّمٌ	سیدھی بات	قام	الکھف۔۲
قَولٌ فَصلٌ	فیصلہ کن بات	قول/فصل	الطارق۔۱۳
اَحْسَنُ الْحَدِيثِ	بہترین کلام	حسن/کلم	الزمر۔۲۳
مَثَانِي	جوڑے جوڑے	ثنی	الحجر۔۸۷
مُتَشَابِهٌ	ملتا جلتا	شبہ	الزمر۔۲۳
تَنْزِيلٌ	نازل شدہ	نزل	الشعراء۔۱۹۲
رُوحٌ	روح	روح	الشوریٰ۔۵۲
الوَحْيِ	وحی	وحی	الانبیاء۔۴۵
عَرَبِيٌّ	عربی	عرب	یوسف۔۲
بَصَائِرُ	سوجھ بوجھ پیدا کرنیوالے دلائل	بصر	الانعام۔۱۰۴

بَیَانٌ	بیان	بین	ال عمران۔۱۳۸
عِلْمٌ	علم	علم	البقرہ۔۱۲۰
حَقٌّ	سچ	حق	البقرہ۔۲۶
هَادِیٌ	ہدایت دینے والا	ھدی	بنی اسرائیل۔۹
عَجَبٌ	عجیب	عجب	الجن۔۱
تَذْکِرَةٌ	یاددھانی	ذکر	الحاقۃ۔۴۸
عُرْوَةُ الْوُثْقٰی	سہارا، مضبوط رسّی	عرو/وثق	البقرہ۔۲۵۶
صِدْقٌ	سچائی	صدق	الزمر۔۳۲
اَمْرٌ	حکم	امر	الطلاق۔۵
بُشْرٰی	خوشخبری	بشر	البقرہ۔۹۷
عَزِیْزٌ	زبردست۔نادر	عز	حٰم السجدہ۔۴۱
بَلَاغٌ	پیغام	بلغ	ابراہیم۔۵۲
قَصَصٌ	بیان	قص	ال عمران۔۶۲
عَظِیْمٌ	عظمت والا	عظم	الحجر۔۸۷
بَشِیْرٌ	خوشخبری دینے والا	بشر	حٰم السجدہ۔۴
نَذِیْرٌ	خبردار کرنے والا	نذر	حٰم السجدہ۔۴
مَجِیْدٌ	بزرگی والا	مجد	ق۔۱
حُکْمًا	فیصلہ	حکم	الرعد۔۳۷
بَیِّنَةٌ	روشن دلیل	بین	الانعام۔۱۵۷

۵۔ قرآنی شخصیات :

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے انسانوں کے ناموں یا انسانوں کیلئے استعمال ہونے والی ضمیروں یا قصص میں استعمال ہونے والے ان کے رشتہ داروں کی فہرست ذیل میں دی جارہی ہے ان کا مطالعہ کریں اور ذہن نشین کرلیں ۔ قصص القرآن میں اگر آپ کو علم ہو کہ اس واقعہ میں کس شخصیت کے بارے میں گفتگو کی جارہی ہے تو ترجمہ کرنے کا مزہ دوبالا ہوجاتا ہے ۔

نام	نام/معنی	حوالۂ قرآن مجید
آذَر	آذر (ابراہیمؑ کے والد کا نام)	الانعام۔۷۴
اٰل اِبْرٰاھیمؑ	ابراہیمؑ کے خاندان والے	اٰل عمران۔۳۳
اٰل دَاوٗد	داوٗدؑ کے خاندان والے	سبا۔۱۳
اٰل عِمْران	عمران کے خاندان والے	اٰل عمران۔۳۳
اٰل فرعون	فرعون والے	البقرہ۔۴۹
اٰل لوطؑ	لوط کے خاندان والے	الحجر۔۵۹
اٰل موسیٰ	موسیٰ کے خاندان والے	البقرہ۔۲۴۸
اٰل ھٰرون	ہارون کے خاندان والے	البقرہ۔۲۴۸
اٰل یعقوب	یعقوب کے خاندان والے	یوسف۔۶
اِبلیس	شیطٰن ،ابلیس، ناامید	البقرہ۔۳۴
اِبن مریم	مریمؑ کے بیٹے	المومنون۔۵۰
اِبْنُهٗ	اس کا بیٹا (نوحؑ کا بیٹا۔کنعان)	ھود۔۴۲
اَبو کِ	تیرا باپ (مریمؑ کا باپ۔عمران)	مریم۔۲۸

ابی لھب	ابولھب (محمد ﷺ کے چچا)	لھب ۔۱
اُختُکَ	تیری بہن (موسیٰ کی بہن)	طٰہٰ ۔۴۰
اُختِہٖ	اس کی بہن (موسیٰ کی بہن)	القصص ۔۱۱
اُختُ ھٰرون	ھارون کی بہن	مریم ۔۲۸
اِخوانُ لوطٍ	لوط کے بھائی بند	ق ۔۱۳
اَزواجُکَ	آپ ﷺ کی بیویاں	الاحزاب ۔۵۰
اَزواجِہٖ	اپنی (محمد ﷺ) کسی بیوی سے (حفصہؓ)	التحریم ۔۳
اَسباط	نسل یعقوبؑ	البقرہ ۔۱۳۶
اصحٰبُ الاخدود	خندق والے	البروج ۔۴
اصحٰبُ الایکۃ	ایکہ والے، بن والے	ق ۔۱۴
اصحٰب الحجر	حجر والے	الحجر ۔۵۰
اصحٰبُ الرّس	رس والے	ق ۔۱۲
اَصحٰبُ السَّبتِ	سبت والے	النساء ۔۴۷
اَصحٰبُ الفیل	ہاتھی والے (ابرھہ)	الفیل ۔۱
اَصحٰبَ القَریۃ	بستی والے (شہر انطاکیہ)	یٰس ۔۱۳
اَصحٰبَ الکَھفِ والرَّقیمِ	غار اور کتبہ والے	الکھف ۔۹
اَصحٰبِ مَدیَن	مدین والے (امت شعیبؑ)	التوبہ ۔۷۰
اَصحٰبِ موسیٰ	موسیٰ والے	الشعرا ۔۶۱
الا عمٰی	نابینا (عمرو بن قیسؓ)	عبس ۔۲

الّتی اَحْصَنَتْ فَرْجَها	وہ عورت جس نے اپنی ناموس کو محفوظ رکھا (حضرت مریمؑ)	انبیاء۔۹۱
الّتی هُوَ فی بیتها	وہ عورت جسکے گھر میں وہ تھے (حضرت یوسفؑ)	یوسف۔۲۳
الّذی اٰتَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا	اور جسکو ہم نے اپنی نشانیاں عطا کیں (امیہ بن ابی یازاہد طعم ناعور کنعانی)	الاعراف۔۱۷۵
الّذی اَنْعَمَ اللّٰهُ علیه و اَنْعَمْتَ علیه	وہ شخص جس پر اللہ نے فضل کیا اور آپنے بھی عنایت کی (حضرت زیدؓ)	الاحزاب۔۳۷
الّذی تَوَلّٰی کِبْرَهٗ منهم	وہ جس نے ان لوگوں میں سے اس فتنہ میں سب سے بڑا حصہ لیا (عبداللہ بن ابی بن سلالہ)	النور۔۱۱
الّذی حَاجَّ ابراهیم فی ربه	وہ شخص جس نے ابراہیمؑ سے ان کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا (نمرود)	البقرہ۔۲۵۸
الّذی عندهٗ علم الکتاب	وہ جسے علم کتاب حاصل تھا (آصف بن برمیام)	النمل۔۴۰
الّذی مَرَّ علٰی قریةٍ	وہ شخص جو ایک بستی پر گزرا (حضرت عزیرؑ یا حضرت یرمیاہ)	البقرہ۔۲۵۹
اِمْرَأَةً تَمْلِکُهُم	عورت ان پر حکومت کرتی تھی (بلقیس)	النمل۔۲۳
اِمْرَأَةُ الْعَزِیز	عزیز کی بیوی (زلیخا)	یوسف۔۳۰
اِمْرَأَةُ عمرانَ	عمران کی بیوی (حنا)	ال عمران۔۳۳

اِمْرَاَةُ فِرعون	فرعون کی بیوی (حضرت آسیہؑ)	القصص۔۹
اِمْرَاَتُکَ	تیری بیوی (حضرت لوطؑ کی بیوی)	ھود۔۸۱
اِمْرَاَةُ لُوط	حضرت لوطؑ کی بیوی	التحریم۔۱۰
اِمْرَاَةَ نوحٍ	حضرت نوحؑ کی بیوی	التحریم۔۱۰
اِمْرَاَتُهٗ	ان کی بیوی (لوطؑ کی بیوی)	الحجر۔۶۰
اِمْرَاَتُهٗ	ان کی بیوی (حضرت سارہؑ)	ھود۔۷۱
اِمْرَاَتُهٗ	اسکی بیوی (ابولھب کی بیوی، امّ جلیل)	الھب۔۴
اِمْرَاَتُهٗ	اپنی بیوی (زلیخا زوجہ عزیز)	یوسف۔۲۱
اِمْرَاَتی	میری بیوی (ذکریاؑ کی بیوی۔ الیشبع)	ال عمران۔۴۰
اُمِّکَ	تیری ماں (موسیٰ کی ماں)	طٰہٰ۔۲۸
اُمُّکِ	تیری ماں (حضرت مریمؑ کی ماں حنّا)	مریم۔۲۸
اُمِّ موسٰی	موسیٰؑ کی ماں	القصص۔۷
اُمِّهٖ	ان کی ماں	القصص۔۱۳
اَھلَ البَیتِ	گھر والے (حضرت سارہؑ)	ھود۔۷۳
اَھلَ البَیتِ	گھر والے (حضرت محمد ﷺ کے)	الاحزاب۔۳۳
اَھلَ مَدیَن	مدین والے	القصص۔۴۵
بَشَرٌ	انسان	الکھف۔۱۱۰
بَعضَ اَزوَاجِهٖ	اپنی کسی بیوی سے	التحریم۔۳
بِنَاتِی	میری بیٹیاں (حضرت لوطؑ کی بیٹیاں)	ھود۔۷۸
بَنی آدم	بنی آدم، آدم کی اولاد	الاعراف۔۱۷۲

بَعْلاً	بعل (دیوتا، بت کا نام)	الصّٰفّٰت۔۱۲۵
بَنِیہِ	اپنے بیٹوں کو	البقرہ۔۱۳۲
تُبَّعٍ	قوم تبع (زید بن یمال)	ق۔۱۴
ثَمُودُ	ثمود (سامی قوم)	ق۔۱۲
جَالوت	جالوت	البقرہ۔۲۴۹
جِبْرِیلَ	جبرائیلؑ	البقرہ۔۹۸
حَمَّالَةَ الْحَطَب	لکڑی اٹھانے والی	الھب۔۴
حَوارِیّون	حواریوں (عیسیٰؑ کے صحابی)	ال عمران۔۵۲
ذَا الْقَرْنَین	ذوالقرنین	الکھف۔۹۴
رَجُلٌ مُّومِن	ایک مرد مومن	المومن۔۲۸
رَسُولٌ یَّاتِی مِن بَعدی	وہ رسول جو میرے بعد آئیں گے (محمدﷺ)	الصّف۔۶
رُوحُ الاَمین	روح الامین (امانت دار فرشتہ)	الشعراء۔۱۹۳
روح القدس	روح القدس (حضرت جبرائیلؑ)	البقرہ۔۸۷
زَیدًا	حضرت زیدؓ	الاحزاب۔۳۷
سامِری	سامری	طٰہٰ۔۹۵
سُواعًا	سواع (دیوتا کا نام)	نوح۔۲۳
صاحِبَ الحوتِ	مچھلی والے (حضرت یونس)	القلم۔۴۸
صاحِبُکُم	تمہارے ساتھی (محمدﷺ)	سبا۔۴۶
صاحِبُہٗ	اپنے رفیق سے (حضرت ابوبکرؓ)	التوبہ۔۴۰

صاحبهم	ان کے ساتھی کو	الاعراف۔۱۸۴
ضَيفِ ابراهيم	ابراہیمؑ کے مہمان (فرشتے)	الحجر۔۵۱
طَالوت	طالوت (اسرائیل کا پہلا بادشاہ)	البقرہ۔۲۴۷
عَادٌ	عاد (قوم ثمودؑ)	ق۔۱۳
عِبادًا لّنا اُولی باس شدید	ہمارے جنگجو بندے (بنی اسرائیل)	بنی اسرائیل۔۵
عَبدًا (مِّنْ عِبَادِنَا)	ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ (حضرت خضرؑ)	الکھف۔۶۵
عَبْدُ نَا	ہمارا بندہ (حضرت محمد ﷺ)	البقرہ۔۲۳
(ب) عبدِہٖ	اپنے بندے کو (حضرت محمد ﷺ)	بنی اسرائیل۔۱
عَجُوزًا	بوڑھی عورت (حضرت لوطؑ کی بیوی)	شعراء۔۱۷۱
عُزّیٰ	عزیٰ (بت کا نام)	النجم۔۱۹
عُصْبَةٌ (منكم)	تم میں کا ایک گروہ (عبداللہ بن ابی)	النور۔۱۱
غُلامٌ	لڑکا (مراد حضرت اسحٰقؑ و اسمٰعیلؑ)	الحجر۔۵۳
فَتٰهُ	اپنے نوجوان ساتھی (حضرت یوشعؑ)	الکھف۔۶۲
فِتْيَةٌ	جوان چند (اصحاب کھف)	الکھف۔۱۰
فِرْعَون	فرعون	ق۔۱۳
قَارون	قارون (موسیٰؑ کے زمانے کا ایک سرکش)	القصص۔۷۶
قُرَيش	قریش	قریش۔۱
قَومًا جبّارين	ایک زبردست قوم	المائدہ۔۲۴

قَومًا غَضِبَ اللّٰہ علیھم	قوم جس پر اللہ نے اپنا غضب نازل کیا (مراد یہود و نصاریٰ)	مجادلہ۔۱۴
لات	لات (قبیلہ ثقیف کی دیوی) بت کا نام)	النجم۔۱۹
لقمان	لقمان	لقمان۔۱۲
ما جوج	ماجوج (قبیلہ وسط ایشیا کے)	الکھف۔۹۴
ما روت	ماروت (فرشتہ)	البقرہ۔۱۰۲
مَریَمُ	مریمؑ (بنت عمران)	ال عمران۔۴۳
مَنٰوۃ	منات (تقدیر کی دیوی)	النجم۔۲۰
مِیکٰلَ	میکائیلؑ	البقرہ۔۹۸
نِساء النّبی	پیغمبر کی بیویوں (محمد ﷺ)	الاحزاب۔۳۰
نَسْرًا	نسر (دیوتا)	نوح۔۲۳
وَدًّا	ودّ	نوح۔۲۳
ھَاروت	ھاروت (فرشتہ)	البقرہ۔۱۰۲
ھَارون	ہارونؑ (موسیٰ کے بھائی، پیغمبر)	النساء۔۳۰
ھَامان	ہامان	القصص۔۶
یَاجوج	یاجوج	الکھف۔۹۴
یَعُوق	یعوق (دوڑ بھاگ کا دیوتا)	نوح۔۲۳
یَغوث	یغوث (قوت جسمانی کا دیوتا)	نوح۔۲۳

۶۔ رشتوں کے نام قرآن مجید میں :

ان تمام رشتوں کا اچھی طرح مطالعہ کریں اور ذہن نشیں کرلیں ترجمہ میں مدد ملے گی۔

رشتہ	معنی	حوالہ قرآن مجید
اٰبَآءٌ (واحد . اَبٌ)	باپ	النور۔۶۱
اُمَّھَاتٌ (واحد . اُمٌّ)	مائیں	النور۔۶۱
اِخْوَان (واحد . اَخٌ)	بھائی	النور۔۶۱
اَخَوَاتٌ (واحد . اخت)	بہنیں	النور۔۶۱
اَعْمَامٌ (واحد . عمٌّ)	چچا، تایا	النور۔۶۱
عَمَّاتٌ (واحد . عَمَّۃٌ)	پھپیاں	النور۔۶۱
اَخْوَالٌ (واحد . خال)	ماموں	النور۔۶۱
خٰلٰتٌ (واحد . خالۃ)	خالائیں	النور۔۶۱
اَبْنَاءٌ (واحد . اِبْن)	بیٹے	النور۔۳۱
بِنَاتٌ (واحد . بِنتٌ)	بیٹیاں	ھود۔۷۸
بَعْلٌ (جمع . بُعُول)	شوہر	النساء۔۱۲۸
بُعُولَۃٌ (واحد . بعلۃ)	بیوی (بعل کی جمع بھی بعولۃ ہے)	البقرہ۔۲۲۸
آبَاءِ بُعُولَتِھِنَّ	اپنے سسر	النور۔۳۱
اَبْنَاءِ بُعُولَتِھِنَّ	سوتیلے بیٹے	النور۔۳۱
بَنِی اِخْوَانِھِنَّ	بھتیجے	النور۔۳۱
بَنِی اَخَوَاتِھِنَّ	بھانجے	النور۔۳۱
صَاحِبَۃٌ	بیوی، ساتھی، رفیق	عبس۔۳۶

۷۔ جانوروں کے نام قرآن مجید میں :

قرآن مجید میں مندرجہ ذیل جانوروں کے نام استعمال ہوئے ہیں ان کا مطالعہ کریں اور ذہن نشین کرلیں ترجمہ میں بہت مدد ملے گی انشاءاللہ ۔

نام	معنی	حوالۂ قرآن مجید
اِبِلِ	اونٹ، شتر	الانعام۔۱۴۴
ذِئبٌ	بھیڑیا	یوسف۔۱۳
السَّبُعُ	(وہ جانور) جسے درندے کھانے لگیں	المائدہ۔۳
اَنْعَام	مویشی (واحد۔نعم)	ال عمران۔۱۴
بَحِیرَۃ	کان پھٹی اونٹنی	المائدہ۔۱۰۳
بُدُنٌ	قربانی کے اونٹ یا گائے (واحد۔بدنۃ)	الحج۔۳۶
(عَلٰی) بَطْنِہٖ	اپنے پیٹ کے بل (جمع۔بطون)	النور۔۴۵
(فی) بَطْنِہٖ	اس کے پیٹ (میں)	الصّٰفّٰت۔۱۴۴
بَعُوضَۃً	مچھر	البقرہ۔۲۶
بَعِیرٍ	اونٹ	یوسف۔۶۵
بِغَال	خچر (واحد۔بغل)	النحل۔۸
بَقَرَۃٌ	گائے (جمع۔بقرات)	البقرہ۔۶۷
بَقَرَاتٌ	گائیں (واحد۔بقرۃ)	یوسف۔۴۶
بِکْرٌ	نہ بوڑھی نہ بن بیاہی	البقرہ۔۶۸
بَھِیمَۃ	چرندہ، چوپایہ	الحج۔۲۴
ثُعْبَانٌ	اژدھا، بڑا سانپ	الاعراف۔۱۰۷

جآنٌّ	سانپ	النمل۔۱۰
جَرَاد	ٹڈیاں (واحد۔جرادہ)	الاعراب۔۱۳۳
جَمَلٌ	اونٹ (جمع۔جِمَالَۃٌ)	الاعراف۔۳۹
حُوتٌ	مچھلی	الکھف۔۶۱
حَیَّۃٌ	سانپ	طٰہٰ۔۲۰
حِیتَانٌ	مچھلیاں (واحد۔حُوت)	الاعراف۔۱۶۳
دَابَّۃٌ	چلنے والا جانور	الانعام۔۳۸
خَنَازِیر	سؤر (واحد۔خنزیر)	المائدہ۔۶۰
خِنزِیر	سؤر (جمع۔خنازیر)	المائدہ۔۶۰
خیل	گھوڑے، گھڑسوار	ال عمران۔۱۴
ذُبَابٌ	مکھی	الحج۔۷۳
سَلْوٰی	سلویٰ، بٹیر	البقرہ۔۵۷
صَافِنَات	اصیل گھوڑے (واحد۔صافِنَۃٌ)	ص۔۳۱
ضَأْنِ	بھیڑ	الانعام۔۱۴۴
ضَفَادِعَ	مینڈک	الاعراف۔۱۳۳
طَآئِرٍ	پرندہ، عمل	الانعام۔۳۸
طَیرًا	طیر، پرندہ، چڑیا	النمل۔۲۰
ذِی ظُفُرٍ	کھر والا، سم والا، ناخن والا	الانعام۔۱۴۶
العٰدِیٰتِ	سرپٹ دوڑنے والے گھوڑے	العٰدیٰت۔۱
عِشَارٌ	دس مہینے کی گائے	التکویر۔۴

عَنْکَبُوت	مکڑی	العنکبوت۔۴۱
غُرَابٌ	کوّا	المائدہ۔۳۱
غَنَمٌ	بکریاں، بکرے	الانعام۔۱۴۶
دَوَابٌّ	رینگنے والے جانور (واحد۔دابّۃٌ)	الانفال۔۳
فَرَاشٌ	پروانے، پتنگے (واحد۔فِرَاشَۃٌ)	القارعہ۔۴
فَرْشًا	چھوٹے قد کا جانور	الانعام۔۱۴۲
فیلٌ	ہاتھی	الفیل۔۱
قَدْحاً	آگ نکالنے والے گھوڑے	العٰدیٰت۔۲
قُربَانٍ	قربانی، قربانی کا	ال عمران۔۱۸۳
قِرَدَۃ	بندر	البقرہ۔۶۵
قَسْوَرَۃ	شیر	المدثر۔۵۱
قُمَّلٌ	جوں	الاعراف۔۱۳۳
کَلَبٌ	کتا	الاعراف۔۱۷۵
مُتَرَدِّیَۃٌ	وہ جانور جو نیچے گر کر ہلاک ہو جائے	المائدہ۔۳
مُسَوَّمَۃٌ	نشان زدہ گھوڑے	ال عمران۔۱۴
مَعْزٌ	بکری	الانعام۔۱۴۴
مُغِیرَاتٌ	غارت ڈالنے والے	العٰدیٰت۔۳
مُکَلِّبِینَ	سدھائے ہوئے شکاری جانور	المائدہ۔۵
مَوْقُوذَۃٌ	وہ جانور جو کسی کی ضرب سے ہلاک ہو جائے	المائدہ۔۳
نَاقَۃٌ	اونٹنی	الاعراف۔۷۲

نَحْلٌ	شہد کی مکھی	النحل۔۶۸
نِعَاجٌ	دنبیاں، بھیڑیں (واحد۔نَعْجَةٌ)	ص۔۲۴
اَنْعَامٌ	چوپائے، اونٹ	الانعام۔۱۳۸
النَّمْلُ	چیونٹیاں (واحد۔نَملَةٌ)	النمل۔۱۸
نُون	مچھلی (ذوالنّون . مچھلی والا)	الانبیاء۔۸۷
وُحُوشٌ	جنگلی جانور، انسان سے غیر مانوس جانور	التکویر۔۵
وَصِيلَةٌ	مادہ، بچے جننے والی اونٹنی	المائدہ۔۱۰۳
هُدهُد	ھدھد، ایک پرندہ کا نام	النمل۔۲۰
حَامٍ	حام، ایک قسم کا اونٹ	المائدہ۔۱۰۳
حِمَارٌ	گدھا (جمع۔حُمُرٌ)	البقرہ۔۲۵۹

۸۔ متعلقات جانور قرآن مجید میں :

قرآن مجید میں جانوروں سے متعلق اشیاء اور اعضاء کا بھی کثرت سے استعمال ہوا ہے ان کا مطالعہ کر کے ذہن نشین کرلیں ترجمہ میں آسانی ہوگی اور دلچسپی پیدا ہوگی انشاء اللہ۔

نام	معنی	حوالۂ قرآن مجید
اَجْنِحَةٌ	پر، بازو (واحد۔جناح)	فاطر۔۱
اَذْبَحَنَّهُ	میں اسے ذبح کردونگا	النمل۔۲۱
اَشْعَارِهَا	انکے بال	النمل۔۸۰
اِصْطَادُوا	تم شکار کرسکتے ہو	المائدہ۔۲

اَصْواف	اون (واحد۔صوف)	النمل۔۸۰
اَلْتَقَمَهُ	ان کونگل لیا، ان کولقمہ بنالیا	الصّٰفّٰت۔۱۴۲
اِنْحَرْ	قربانی کر	الکوثر۔۲
اَوبارِھا	ان کی روئیں	النمل۔۸۰
اُهِلَّ (لِغير اللّٰه) به	جس جانور پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو	الانعام۔۱۴۵
تُثِيرُ (الارض)	زمین کو جوتتی ہو	البقرہ۔۷۱
اُهِلَّ (به لغيرِ اللّٰه)	جو جانور اللہ کے سوا کسی اور سے نامزد کیا گیا ہو	البقرہ۔۱۷۳
تَخْطَفُ (هُ)	اسے اچک لے جاتی ہے	الحج۔۳۱
تُرِيحُونَ	تم شام کو چرا کر واپس لاتے ہو	النمل۔۶
تَسْقِي الْحرث	زراعت کو پانی دیا ہو	البقرہ۔۷۱
تَعَاطٰى	وار کیا	القمر۔۲۹
تَلْقَفُ	وہ انہیں نگل جاتا ہے	الاعراف۔۱۱۷
جَسَدٌ	جسم	الاعراف۔۱۴۸
جُلُودًا	چمڑے، کھالیں (واحد۔جلد)	النساء۔۸۰
جَناحَيهِ	اپنے دونوں بازو پر (واحد۔جناحٌ)	الانعام ۳۸
جَوَارِح	شکاری جانور (واحد۔جارحۃٌ)	المائدہ۔۴
جِياد	تیز رو گھوڑے (واحد۔جواد)	ص۔۳۱
حَمُولَةً	بوجھ اٹھانے والے	الانعام۔۱۴۲
حَنِيذٌ	تلا ہوا، بھنا ہوا	ھود۔۶۹
حَوَايا	انتڑیاں (واحد۔حویۃ)	الانعام۔۱۴۶

خرطوم	سونڈ	القلم۔۱۶
خُوار	گائے یا بیل کی آواز	الاعراف۔۱۴۸
دِفْءٌ	موسم گرما کی گرم پوشاک	النمل۔۵
دَمٌ	خون، لہو	النحل۔۶۶
مَسْفُوحًا	بہتا ہوا	الانعام۔۱۴۵
ذِبْحٌ	وہ جانور جسے ذبح کیا جائے	الصّٰفّٰت۔۷
ذَبَحُوْهَا	انہوں نے اسے ذبح کیا	البقرہ۔۷۱
ذَكَرَيْنِ	دونوں نر (واحد۔ذکر)	الانعام۔۱۴۳
ذَكَّيْتُم	تم نے ذبح کر دیا	الانعام۔۴
ذَلُولٌ	پست، مطیع	البقرہ۔۷۱
رِكَاب	اونٹ، سواریاں	الحشر۔۶
رَكُوبٌ	سوار ہونا	یٰس۔۷۲
زِينَةٌ	زینت، زیبائش	النحل۔۸
سَائِبَةٌ	بتوں کے نام پر آزاد چھوڑا ہوا چوپایہ	المائدہ۔۱۰۳
سِمَانٌ	موٹی، فربہ	یوسف۔۴۳
شُحُومٌ	چربیاں (واحد۔شحم)	الانعام۔۱۴۶
شُرَّعًا	پانی کے اوپر ظاہر ہو	الاعراف۔۱۶۳
شِيَةٌ	داغ، دھبہ	البقرہ۔۷۱
صٰفّٰت	پر پھیلائے ہوئے	الملک۔۱۹
صُرْ	مانوس کرو	البقرہ۔۲۶۰

صَواف	کھڑے ہوئے	الحج۔۳۶
صَوتُ الحَمِیر	گدھے کی آواز	لقمان۔۱۹
صَیدٌ	شکار	المائدہ۔۱
صَیدُ البحرِ	دریائی شکار	المائدہ۔۹۶
صَیدُ البرِّ	خشکی کا شکار	المائدہ۔۹۶
ضَامِرٌ	دبلا پتلا، کمزور	الحج۔۲۷
ضَبْحًا	گھوڑے دوڑنے میں ہانپتے ہوئے	العٰدیٰت۔۱
عِجَاف	دبلی	یوسف۔۴۳
عِجْلٌ	بچھڑا، گوسالہ	البقرہ۔۵۱
عِظَامٌ	ہڈیاں (واحد۔عظم)	البقرہ۔۲۵۹
عَقَروا	کونچیں کاٹ ڈالیں	ھود۔۶۵
عَوانٌ	درمیانی ہے بڑھاپے اور جوانی کے	البقرہ۔۶۸
فَارِضٌ	بوڑھی	البقرہ۔۶۸
فَرَّتْ	بھاگے ہوئے	المدثر۔۵۱
فَرْثٌ	گوبر	النمل۔۶۶
قَلَائِدَ	پٹے، ترلے (واحد۔قلادۃٌ)	المائدہ۔۲
لَبَنٌ	دودھ	النحل۔۶۶
لَحْمٌ	گوشت (جمع۔لحوم)	البقرہ۔۱۷۳
ما ذُبِحَ عَلَی النُّصُبِ	وہ جانور جو استھانوں کی بھینٹ چڑھایا جائے	المائدہ۔۳
مُسْتَنْفِرَةٌ	بدکے ہوئے، بھڑکے ہوئے	المدثر۔۵۰

مُسَخَّرَاتٍ	پابند	الاعراف۔۵۴
مُسَلَّمَة	سالم	البقرہ۔۷۱
مِمَّا اَمسَکْنَا علیھم	جو کچھ تمہارے لئے روک رکھے	المائدہ۔۴
مُنْخَنِقَةٌ	گلا گھٹا ہوا جانور	المائدہ۔۳
بَطَنٌ	پیٹ	النور۔۴۵
رِجْلَین	دو پیر	النور۔۴۵
نَغَشَتْ	رات کو چرواہے بغیر بکریاں جا پڑیں	الانبیاء۔۷۸
ھَدْیَ	قربانی خانہ کعبہ کیلئے	المائدہ۔۲
یَاْتِیْکَ سَعْیًا	تیری طرف دوڑتے چلے آئیں گے	البقرہ۔۲۶۰
یُبَتِّکُنَّ اٰذَانَ	وہ کان کاٹیں گے	النساء۔۱۱۹
یَبْحَثُ فی الارض	زمین کھودتا ہے	المائدہ۔۳۱
یَطِیرُ	اڑتا ہے	الانعام۔۳۸
یَقْبِضْنَ	اپنے پر سکیڑ لیتے ہیں	الملک۔۱۹
یَلْھَثْ	پیاس سے ہانپتا جاتا ہے	الاعراف۔۱۷۶
یُمْسِکُ	انہیں تھامے رہتا ہے	الملک۔۱۹
وَصِیلَةٌ	وصیلہ	المائدہ۔۱۰۳
بَحِیرَةٌ	وہ جانور جس کا دودھ بتوں کیلئے وقف ہو	المائدہ۔۱۰۳
لَحْمًا طَرِیًّا	تر و تازہ گوشت	النحل۔۱۴
ظُھُورٌ	پیٹھیں	الانعام۔۱۴۶
وَارْعَوا اَنْعَامَکم	اور چراؤ اپنے مویشیوں کو	طٰہٰ۔۵۴

نواں باب:

افعال کی تعمیر "سلامتیون" سے

قرآن مجید میں استعمال ہونے افعال یعنی کام ہوں یا نام ہوں سب تین حرفی لفظ سے ہی بنتے ہیں بہت ہی کم ایسے ہیں جو چار حرفی لفظ سے بنتے ہیں ۔

جس طرح ایک تین حرفی لفظ سے کئی اسماء بنتے ہیں اسی طرح اسی ایک تین حرفی لفظ سے کئی افعال بھی بنتے ہیں ۔

افعال کی چار قسمیں ہیں (۱) ماضی (۲) مضارع (۳) امر (۴) نہی۔ اس باب سے ہمیں صرف یہ چار گردانیں یاد کرنی ہیں اور بس۔

جیسے کہ ہم تعارف میں پڑھ چکے ہیں کہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کے لئے اگر اسکے الفاظ کو تین حصوں میں تقسیم کرلیا جائے تو بہت آسانی ہو جاتی ہے۔

(۱) کثیرالاستعمال الفاظ (۲) اسماء اور (۳) افعال

اس باب کے مطالعہ اور افعال کی پہچان کے بعد آپکی دلچسپی قرآن مجید کا ترجمہ کرنے میں بہت بڑھ جائیگی جسے آپ خود محسوس کریں گے ۔

فعل کی نشانیاں :

افعال کی پہچان کی مندرجہ ذیل نشانیاں ہیں ذہن نشین کرلیں ۔

۱۔ ماضی کی گردان کا صیغہ ۔ ۲۔ مضارع کی گردان کا صیغہ ۔

۳۔ امر کی گردان کا صیغہ ۔ ۴۔ نہی کی گردان کا صیغہ ۔

۵۔ جس لفظ کے آخری حرف پر جزم ہو ۔

۶۔ جس لفظ سے پہلے قَدْ لگا ہو جیسے قَدْ اَفْلَحَ یعنی تحقیق کامیاب ہوگئے ۔
۷۔ جس لفظ سے پہلے س لگا ہو جیسے سَیَصْلٰی یعنی عنقریب ڈالا جائیگا ۔
۸۔ جس لفظ سے پہلے لَمْ لگا ہو جیسے لَمْ یَلِدْ نہیں جنا اسنے ۔
۹۔ جس لفظ سے پہلے سَوْفَ لگا ہو جیسے سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ عنقریب تم سب جان لوگے۔
۱۰۔ جس لفظ سے پہلے اِذَا لگا ہو جیسے اِذَا جَاءَ یعنی جب آئی ۔
۱۱۔ جس لفظ سے پہلے اِذْ لگا ہو جیسے اِذْ قَالَ یعنی جب کہا ۔
۱۲۔ ل تاکیدنون ثقیلہ یا ل تاکیدنون خفیفہ کی گردان کا صیغہ جیسے لَیَعْلَمَنَّ یا لَیَعْلَمَنْ یعنی ضرور ضرور جانے گا وہ ۔ اسی طرح ہر گردان کا ہر صیغہ۔

ان تمام افعال کی تعمیر اور ان میں تغیر و تبدیلی کا گہرائی سے مطالعہ اور اسی وزن پر دوسرے تین حرفی الفاظ سے مشق بہت ضروری ہے ۔

فعل ماضی :

عربی میں تمام الفاظ کی تعمیر اور وزن بنانے کیلئے لفظ " فعل " کو بنیادی لفظ مان لیا گیا ہے اور اسی لفظ سے خاص ترکیب سے سیکڑوں الفاظ بنا لینے کے بعد دوسرے تین حرفی فعل کو اسی وزن پر بنا کر پھر اس سے سیکڑوں الفاظ کی تعمیر کر لی جاتی ہے ۔

صرف فعل سے بننے والی ماضی ، مضارع ، امر اور نہی کی گردانوں کو یاد کر لیں باقی گردانوں کا مطالعہ کافی ہے ۔

ماضی کی گردان کے پہلے لفظ (صیغہ) کے تینوں حروف پر زبر لگا دیا جاتا ہے جیسے فعل کو ' فَعَلَ ' کر دیا جاتا ہے جسکے معنے اس ایک مرد نے کام کیا کے ہو جاتے ہیں۔

ثلاثی مجرّد کے چھ ابواب (فعل ماضی کی اقسام) :

قرآن مجید میں مستعمل تین حروف سے بننے والے الفاظ کی زیر، زبر اور پیش کی تبدیلی کے مدّنظر چھ قسمیں بنائی گئیں ہیں جنہیں ثلاثی مجرّد کے چھ ابواب بھی کہتے ہیں ۔ ان زیر ، زبر اور پیش کا اطلاق بیچ والے حرف یعنی عین کلمہ پر ہوتا ہے۔ جیسے فَعَلَ ، فَعِلَ اور فَعُلَ

ان ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے:

ماضی	مضارع	
نَصَرَ (ن)	یَنْصُرُ	ماضی کا عین کلمہ کا زبر، مضارع میں پیش میں بدل گیا
ضَرَبَ (ض)	یَضْرِبُ	ماضی کا عین کلمہ کا زبر، مضارع میں زیر میں بدل گیا
سَمِعَ (س)	یَسْمَعُ	ماضی کا عین کلمہ کا زیر، مضارع میں زبر میں بدل گیا
کَرُمَ (ک)	یَکْرُمُ	ماضی کا عین کلمہ کا پیش، مضارع میں تبدیل نہیں ہوا
حَسِبَ (ح)	یَحْسِبُ	ماضی کے عین کلمہ کے زیر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوئی
فَتَحَ (ف)	یَفْتَحُ	ماضی کے عین کلمہ کے زبر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوئی

عربی لغات (Dictionery) میں ہر باب کی نشاندھی کیلئے ہر ماضی کے پہلے صیغے کے ساتھ اس لفظ کے پہلے حرف کو لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ کس باب میں آتا ہے کیونکہ ان ابواب کی مدد سے کسی بھی ماضی کے فعل سے ہم مضارع اور اس مضارع سے امر و نہی بنانے کے قابل ہوتے ہیں ۔ ان کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں ۔

''سلامتیوں'' یا اس باب کے مطالعہ کے وقت عربی کی گردانوں کو دیکھ کر پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔آپ کو صرف ماضی ، مضارع اور امر و نہی کی گردانیں یاد کرنی

ہیں ، جس کے بعد آپکو خود احساس ہونے لگے گا کہ آپ قرآن مجید کی عربی کا ترجمہ کرنے کی کوشش میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ مزید مطالعہ سے آپکی دلچسپی اور شوق مزید بڑھے گا۔

گردانیں

ا۔ ماضی معروف کی گردان (مثبت) :

وہ فعل جو گزرا ہوا زمانہ بتائے فعل ماضی اور جس کا فاعل معلوم ہو' معروف کہتے ہیں۔

ماضی کی گردان میں مذکر، مونث ، واحد ، تثنیہ، جمع ، غائب ، مخاطب اور متکلم کو ظاہر کرنے والے تمام " سلامتیون " کے حروف تین حرفی لفظ کے بعد آتے ہیں ۔ ان تمام صیغوں کے اوزان کا اچھی طرح مطالعہ کریں اور اس گردان کو یاد کریں ۔

اس گردان میں تثنیہ کیلئے الف اور جمع کیلئے وا لگتا ہے ۔

آنے والی گردانوں کی کیفیت بھی ماضی معروف کی گردان جیسی ہی ہوگی۔

سلامتیون کے حروف کا مطالعہ کریں جنکے فعل کیساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

صیغہ	ترجمہ	کیفیت	سلامتیوں کے حروف
فَعَلَ	اس ایک مرد نے کیا	واحد مذکر غائب	۔
فَعَلَا	ان دو مردوں نے کیا	تثنیہ مذکر غائب	ا
فَعَلُوا	ان سب مردوں نے کیا	جمع مذکر غائب	و ، ا
فَعَلَتْ	اس ایک عورت نے کیا	واحد مونث غائب	ت
فَعَلَتَا	ان دو عورتوں نے کیا	تثنیہ مونث غائب	ت، ا

فَعَلْنَ	ان سب عورتوں نے کیا	جمع مونث غائب	ن
فَعَلْتَ	تو ایک مرد نے کیا	واحد مذکر مخاطب	ت
فَعَلْتُمَا	تم دو مردوں نے کیا	تثنیہ مذکر مخاطب	ت،م، ا
فَعَلْتُمْ	تم سب مردوں نے کیا	جمع مذکر مخاطب	ت ، م
فَعَلْتِ	تو ایک عورت نے کیا	واحد مونث مخاطب	ت
فَعَلْتُمَا	تم دو عورتوں نے کیا	تثنیہ مونث مخاطب	ت،م،ا
فَعَلْتُنَّ	تم سب عورتوں نے کیا	جمع مونث مخاطب	ت ، نّ
فَعَلْتُ	میں نے کیا (مذکر یا مونث)	واحد متکلم	ت
فَعَلْنَا	ہم نے کیا (مذکر یا مونث)	جمع متکلم	ن ، ا

۲ ۔ ماضی مجہول کی گردان (مثبت) :

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ ذیل میں درج ہے ۔

۱۔ ماضی مجہول کو ماضی معروف سے بنایا جاتا ہے ۔

۲۔ ماضی معروف کے پہلے حرف کو پیش دیدیتے ہیں۔

۳۔ دوسرے حرف کو زیر اور تیسرے حرف کو اسی حالت پر چھوڑ دیتے ہیں ۔

سلامتیون کے حروف کا مطالعہ کریں جنکے فعل کیساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیوں کے حروف
فُعِلَ	وہ ایک مرد کیا گیا	-
فُعِلَا	وہ دو مرد کئے گئے	ا
فُعِلُوا	وہ سب مرد کئے گئے	و ، ا

فُعِلَتْ	وہ ایک عورت کی گئی	ت
فُعِلَتَا	وہ دو عورتیں کی گئیں	ت ، ا
فُعِلْنَ	وہ سب عورتیں کی گئیں	ن
فُعِلْتَ	تو ایک مرد کیا گیا	ت
فُعِلْتُمَا	تم دو مرد کئے گئے	ت ، م ، ا
فُعِلْتُمْ	تم سب مرد کئے گئے	ت ، م
فُعِلْتِ	تو ایک عورت کی گئی	ت
فُعِلْتُمَا	تم دو عورتیں کی گئیں	ت ، م ، ا
فُعِلْتُنَّ	تم سب عورتیں کی گئیں	ت ، نّ
فُعِلْتُ	میں کیا گیا یا میں کی گئی	ت
فُعِلْنَا	ہم کئے گئے (مرد یا عورت)	ن ، ا

ماضی منفی :

۱۔ ماضی معروف منفی : ماضی معروف مثبت کے شروع میں ما لگا دینے سے ماضی معروف منفی بن جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے مَا فَعَلَ یعنی اس نے نہیں کیا اس کے بھی چودہ صیغے ہیں زبانی مشق کرلیں ۔

۲۔ ماضی مجہول منفی : ماضی مجہول مثبت کے شروع میں بھی ما لگا دینے سے ماضی منفی مجہول بن جاتا ہے جیسے فُعِلَ سے مَا فُعِلَ یعنی وہ نہیں کیا گیا۔ اس کے بھی چودہ صیغے ہیں زبانی مشق کرلیں ۔

۳۔ مضارع معروف کی گردان (مثبت) :

مضارع کو ماضی کی گردان کے پہلے صیغے سے بنایا جاتا ہے۔

۱۔ مضارع کی علامتیں " ا ت ی ن " میں سے کوئی سی بھی علامت جب ماضی کی گردان کے پہلے صیغے کے شروع میں لگائی جاتی ہے تو وہ مضارع بن جاتا ہے۔

۲۔ لفظ کی پہلے حرف کو جزم لگا دیتے ہیں ۔

۳۔ لفظ کے آخری حرف کو پیش لگا دیتے ہیں۔

اس گردان کا اچھی طرح مطالعہ کریں اور یاد کریں اور دوسرے تین حرفی الفاظ کو اسی وزن پر بنا کر مشق کریں ۔

سلامتیون کے حروف کا مطالعہ کریں جن کے فعل کیساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

صیغہ	معنی	سلامتیوں کے حروف
يَفْعَلُ	وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا	ی
يَفْعَلَانِ	وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے	ی ، ا ، ن
يَفْعَلُونَ	وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے	ی ، و ، ن
تَفْعَلُ	وہ ایک عورت کرتی ہے یا کریگی	ت
تَفْعَلَانِ	وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	ت ، ا ، ن
يَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	ی ، ن
تَفْعَلُ	تم ایک مرد کرتے ہو یا کرو گے	ت
تَفْعَلَانِ	تم دو مرد کرتے ہو یا کرو گے	ت ، ا ، ن
تَفْعَلُونَ	تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے	ت ، و ، ن
تَفْعَلِينَ	تو ایک عورت کرتی ہے یا کریگی	ت ، ی ، ن

تَفْعَلَانِ	تم دوعورتیں کرتی ہو یا کروگی	ت ، ا ، ن
تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرتی ہو یا کروگی	ت ، ن
اَفْعَلُ	میں کرتا ہوں یا کرونگا یا میں کرتی ہوں یا کرونگی	ا
نَفْعَلُ	ہم کرتے ہیں یا کرینگے (مذکر یا مونث)	ن

۴۔ مضارع مجہول کی گردان (مثبت) :

۱۔ مضارع مجہول کو مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے۔

۲۔ مضارع مجہول بنانے کیلئے مضارع کی علامت کو پیش دیدیتے ہیں اگر پیش نہ ہو ، اور آخر سے پہلے حرف کو زبر دیدیتے ہیں اگر زبر نہ ہو۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیون کے حروف
يُفْعَلُ	وہ ایک مرد کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا	ی
يُفْعَلَانِ	وہ دو مرد کئے جاتے ہیں یا کئے جائینگے	ی ، ا ، ن
يُفْعَلُوْنَ	وہ سب مرد کئے جاتے ہیں یا کئے جائینگے	ی ، و ، ن
تُفْعَلُ	وہ ایک عورت کی جاتی ہے یا کی جائیگی	ت
تُفْعَلَانِ	وہ دو عورتیں کی جاتی ہیں یا کی جائینگی	ت ، ا ، ن
يُفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں کی جاتی ہیں یا کی جائینگی	ی ، ن
تُفْعَلُ	تم ایک مرد کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے	ت
تُفْعَلَانِ	تم دو مرد کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے	ت ، ا ، ن
تُفْعَلُوْنَ	تم سب کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے	ت ، و ، ن
تُفْعَلِيْنَ	تم ایک عورت کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی	ت ، ی ، ن

تُفْعَلَانِ	تم دوعورتیں کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی	ت ، ا ، ن
تُفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی	ت ، ن
اُفْعَلُ	میں کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤنگا یا میں کی جاتی ہوں یا کی جاؤنگی	ا
نُفْعَلُ	ہم کیے جاتے ہیں یا کیے جائینگے (مرد یا عورت)	ن

مضارع منفی :

۱۔ مضارع معروف منفی : مضارع معروف مثبت کے شروع میں لا لگا دینے سے مضارع معروف منفی بن جاتا ہے جیسے یَفْعَلُ سے لَا یَفْعَلُ یعنی وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا ۔اسکے بھی چودہ صیغے ہیں زبانی مشق کرلیں ۔

۲۔ مضارع مجہول منفی : مضارع مجہول مثبت کے شروع میں بھی لا لگا دینے سے مضارع مجہول منفی بن جاتا ہے جیسے یُفْعَلُ سے لَا یُفْعَلُ یعنی وہ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائیگا۔اسکے بھی چودہ صیغے ہیں زبانی مشق کرلیں ۔

۵۔ امر یعنی حکم کی گردان :

امر اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے جیسے اِجْلِسْ یعنی تو بیٹھ ۔

۱۔ امر کو مضارع کی گردان سے بنایا جاتا ہے ۔

۲۔ مضارع کی علامت مخاطب کی ت کو ہٹا کر الف لگا دیتے ہیں ۔

۳۔ اصل لفظ کے دوسرے حرف پر پیش ہو تو الف پر بھی پیش لگا دیتے ہیں جیسے یَنْصُرُ کے ص پر پیش ہے اور اگر زیر یا زبر ہے تو الف کے نیچے زیر آئے گا۔

۴۔ آخری حرف کے پیش کو جزم سے بدل دیا جاتا ہے ۔

۵۔ اصل لفظ میں اگر حروف علت یعنی وائے (حروف علت) ہیں تو امر میں ہٹادئے جاتے ہیں مثلاً وَقٰی میں و اور ی گرکر صرف قِ رہ جاتا ہے۔

صیغہ	ترجمہ	کیفیت	سلامتیون کے حروف
اِفْعَلْ	توایک مرد کر	واحد مذکر حاضر	ا
اِفْعَلَا	تم دومرد کرو	تثنیہ مذکر حاضر	ا ، ا
اِفْعَلُوا	تم سب مرد کرو	جمع مذکر حاضر	ا ، و ، ا
اِفْعَلِی	توایک عورت کر	واحد مونث حاضر	ا ، ی
اِفْعَلَا	تم دوعورتیں کرو	تثنیہ مونث حاضر	ا ، ا
اِفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرو	جمع مونث حاضر	ا ، ن

سلامتیون کے حروف کا مطالعہ کریں جن کے فعل کے ساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

۶۔ نہی کی گردان :

نہی اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کو کسی کام سے رکنے کا حکم دیا جائے جیسے لَا تَکْتُبْ یعنی تو مت لکھ ۔

۱۔ نہی کو فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے ۔

۲۔ نہی کیلئے پہلے لَا لگادیتے ہیں۔

۳۔ آخری حرف کے پیش کو ہٹا کر جزم لگادیتے ہیں۔

صیغہ	ترجمہ	کیفیت	سلامتیون کے حروف
لَا تَفْعَلْ	نہ کرتوایک مرد	واحد مذکر حاضر	ل ، ا ، ت

لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر	ل ، ا ، ت ، ا
لَا تَفْعَلُوا	نہ کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر	ل ، ا ، ت ، و ، ا
لَا تَفْعَلِي	نہ کر تو ایک عورت	واحد مونث حاضر	ل ، ا ، ت ، ی
لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو عورتیں	تثنیہ مونث حاضر	ل ، ا ، ل ، ا
لَا تَفْعَلْنَ	نہ کرو تم سب عورتیں	جمع مونث حاضر	ل ، ا ، ت ، ن

۷۔ تاکید بلن کی گردان (معروف) :

۱۔ لن کے معنی "ہرگز نہیں" کے ہیں، مضارع سے پہلے لن لگا کر منفی مستقبل کے معنی پیدا کئے جاتے ہیں۔

۲۔ علامت مضارع کو تشدید لگا کر اس کے ل کے پیش کو زبر سے بدل دیتے ہیں۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیون کے حروف
لَنْ يُّفَعِّلَ	ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد	ل ، ن ، ی
لَنْ يُّفَعِّلَا	ہرگز نہیں کریں گے وہ دو مرد	ل ، ن ی ، ا
لَنْ يُّفَعِّلُوا	ہرگز نہیں کریں گے وہ سب مرد	ل ، ن ، ی ، و ، ا
لَنْ تُفَعِّلَ	ہرگز نہیں کریگی وہ ایک عورت	ل ، ن ، ت
لَنْ تُفَعِّلَا	ہرگز نہیں کرینگی وہ دو عورتیں	ل ، ن ، ت ، ا
لَنْ يُّفَعِّلْنَ	ہرگز نہیں کرینگی وہ سب عورتیں	ل ، ن ، ی ، ن
لَنْ تُفَعِّلَ	ہرگز نہیں کرے گا تو ایک مرد	ل ، ن ، ت
لَنْ تُفَعِّلَا	ہرگز نہیں کرو گے تم دو مرد	ل ، ن ، ت ، ا
لَنْ تُفَعِّلُوا	ہرگز نہیں کرو گے تم سب مرد	ل ، ن ، ت ، و ، ا

لَنْ تَفْعَلِی	ہرگز نہیں کریگی تو ایک عورت	ل ، ن ، ت ،ی
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کروگی تم دو عورتیں	ل ، ن ، ت ،ا
لَنْ تَفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کروگی تم سب عورتیں	ل ، ن ، ت ،ن
لَنْ اَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرونگا میں یا کرونگی میں	ل ، ن ، ا
لَنْ نَّفْعَلَ	ہرگز نہیں کرینگے ہم (مذکر یا مونث)	ل ، ن ، ن

۸۔ تاکید بلن کی گردان (مجھول) :

۱۔ یہ گردان تاکید بلن (معروف) کی گردان سے بنائی جاتی ہے ۔

۲۔ مضارع کی علامتوں کو زبر کے بجائے پیش لگا دیتے ہیں۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیون کے حروف
لَنْ یُّفْعَلَ	ہرگز نہیں کیا جائیگا وہ ایک مرد	ل ، ن ، ی
لَنْ یُّفْعَلَا	ہرگز نہیں کئے جائینگے وہ دو مرد	ل ، ن ، ی ،ا
لَنْ یُّفْعَلُوا	ہرگز نہیں کئے جائینگے وہ سب مرد	ل ، ن ، ی، و،ا
لَنْ تُفْعَلَ	ہرگز نہیں کی جائیگی وہ ایک عورت	ل ، ن ، ت
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہیں کی جائینگی وہ دو عورتیں	ل ، ن ، ت ،ا
لَنْ یُّفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کی جائینگی وہ سب عورتیں	ل ، ن ،ی ،ن
لَنْ تُفْعَلَ	ہرگز نہیں کئے جاؤ گے تم ایک مرد	ل ، ن ، ت
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد	ل ، ن ، ت ،ا
لَنْ تُفْعَلُوا	ہرگز نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد	ل، ن، ت، و، ا
لَنْ تُفْعَلِی	ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم ایک عورت	ل ، ن ، ت ،ی

لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم دوعورتیں	ل ، ن ، ت ، ا
لَنْ تَفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	ل ، ن ، ت ، ن
لَنْ اَفْعَلَ	ہرگز نہیں کیا جاؤنگا یا کی جاؤنگی میں	ل ، ن ، ا
لَنْ نَفْعَلَ	ہرگز نہیں کیے جائینگے ہم (مرد یا عورت)	ل ، ن ، ن

۹۔ جحد بلم کی گردان (معروف) :

۱۔ جحد کے معنی "انکار کرنے" کے اور بلم کے معنی "لم کے ساتھ" کے ہیں۔ مضارع کی گردان سے پہلے لم لگا کر ماضی منفی کے معنی پیدا کئے جاتے ہیں۔

۲۔ مضارع کے ل کے پیش کو جزم سے بدل دیتے ہیں۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیون کے حروف
لَمْ يَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	ل ، م ، ی
لَمْ يَفْعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے	ل ، م ، ی ، ا
لَمْ يَفْعَلُوا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	ل ، م ، ی ، و ، ا
لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	ل ، م ، ت
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	ل ، م ، ت ، ا
لَمْ يَفْعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	ل ، م ، ی ، ن
لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا تو ایک مرد نے	ل ، م ، ت
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے	ل ، م ، ت ، ا
لَمْ تَفْعَلُوا	نہیں کیا تم سب مردوں نے	ل ، م ، ت ، و ، ا
لَمْ تَفْعَلِي	نہیں کیا تو ایک عورت نے	ل ، م ، ت ، ی

لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا تم دوعورتوں نے	ل ،م ، ت ، ا
لَمْ تَفْعَلْنَ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	ل ،م ، ت ، ن
لَمْ اَفْعَلْ	نہیں کیا میں نے (مرد یا عورت)	ل ، م ، ا
لَمْ نَفْعَلْ	نہیں کیا ہم نے (مرد یا عورت)	ل ، م ، ن

۱۰۔ جحد بلم کی گردان (مجہول) :

۱۔ یہ گردان جحد بلم (معروف) کی گردان سے بنائی جاتی ہے ۔

۲۔ مضارع کی علامتوں کا زبر ہٹا کر پیش لگا دیتے ہیں ۔

سلامتیون کے حروف کا مطالعہ کریں جن کے فعل کیساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیون کے حروف
لَمْ يُفْعَلْ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	ل ، م ، ی
لَمْ يُفْعَلَا	نہیں کئے گئے وہ دو مرد	ل ، م ، ی ، ا
لَمْ يُفْعَلُوا	نہیں کئے گئے وہ سب مرد	ل ، م ،ی ، و ،ا
لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کی گئی تو ایک عورت	ل ، م ، ت
لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	ل ، م ، ت ،ا
لَمْ يُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	ل ، م ، ی ، ن
لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد	ل ، م ، ت
لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کئے گئے تم دو مرد	ل ، م ، ت ، ا
لَمْ تُفْعَلُوا	نہیں کئے گئے تم سب مرد	ل ،م ،ت ، و ،ا
لَمْ تُفْعَلِی	نہیں کی گئی تو ایک عورت	ل ، م ، ت ،ی

لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کی گئیں تم دوعورتیں	ل ، م ، ت ، ا
لَمْ تُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	ل ، م ، ت ،ن
لَمْ اُفْعَلْ	نہیں کیا گیا میں یانہیں کی گئی میں	ل ، م ، ا
لَمْ نُفْعَلْ	نہیں کئے گئے ہم (مرد یا عورت)	ل ، م ، ن

۱۱۔ لام تاکید بانون ثقیلہ کی گردان (معروف) :

یہ گردان بھی مضارع معروف کی گردان سے بنائی جاتی ہے۔ ہر صیغہ کی شروع میں تاکید کے لیے لَ اور آخر میں نّ لگادیا جاتا ہے۔ ل کے پیش کو زبر کردیا جاتا ہے۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیون کے حروف
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	ل ، ی ،نّ
لَيَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرینگے وہ دومرد	ل ، ی ، ا ، نّ
لَيَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کرینگے وہ سب مرد	ل ، ی ، نّ
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریگی وہ ایک عورت	ل ، ت ، نّ
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرینگی وہ دوعورتیں	ل ، ت ، ا ،نّ
لَيَفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کرینگی وہ سب عورتیں	ل ،ی،ن ، ا ،نّ
لَتَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کروگے تم ایک مرد	ل ، ت ، نّ
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کروگے تم دومرد	ل ،ت ، ا ، نّ
لَتَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کروگے تم سب مرد	ل ، ت ، نّ
لَتَفْعَلِينَّ	ضرور ضرور کروگی تم ایک عورت	ل ، ت ، نّ
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کروگی تم دوعورتیں	ل ، ت ، ا ، نّ

لَتَفْعَلُنَانِّ	ضرور ضرور کروگی تم سب عورتیں	ل،ت ،ن ،ا ،نّ
لَاَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرونگا یا کرونگی میں	ل ، ا ، نّ
لَنَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرینگے ہم (مرد یا عورت)	ل ، ن ، نّ

سلامتیون کے حروف کا مطالعہ کریں جن کے فعل کے ساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

۱۲۔ لام تاکید بانون ثقیلہ کی گردان (مجہول) :

یہ گردان لام تاکید بانون ثقیلہ معروف سے بنائی جاتی ہے۔اس گردان میں صرف مضارع کی علامتوں کے زبر کو پیش سے بدل دیتے ہیں۔ ل اور ن تاکید کے لیے لگائے جاتے ہیں۔ (ثقیلہ سے مراد تشدید والا ہے)

صیغہ	ترجمہ	سلامتیون کے حروف
لَيُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائیگا وہ ایک مرد	ل ، ی ، نّ
لَيُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کئے جائینگے وہ دو مرد	ل ، ی ، ا ، نّ
لَيُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کئے جائینگے وہ سب مرد	ل ، ی ، نّ
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جائیگی وہ ایک عورت	ل ، ت ، نّ
لَتُفْعَلَا نِّ	ضرور ضرور کی جائینگی وہ دو عورتیں	ل ، ت ، ا ،نّ
لَيُفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کی جائینگی وہ سب عورتیں	ل ،ی ،ن،ا،ن
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم ایک مرد	ل ، ت ، نّ
لَتُفْعَلَا نِّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم دو مرد	ل ، ت ، ا،نّ
لَتُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	ل ، ت ، نّ
لَتُفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم ایک عورت	ل ، ت ، نّ

لَتَفْعَلانِّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم دو عورتیں	ل ، ت ، ا ، نّ
لَتَفْعَلْنانِّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم سب عورتیں	ل ، ت ، ن ، ا ، نّ
لَأَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جاؤنگا یا جاؤنگی میں	ل ، ا ، نّ
لَنَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیے جائینگے یا کی جائینگی ہم	ل ، ن ، نّ

☆☆☆☆☆

دسواں باب :

جملے کیسے بنتے ہیں

الحمدللہ ترجمہ سیکھنے کے تعلق سے تمام ابواب خاص طور پر اسماء کی تعمیر ،اسماء قرانی ، افعال کی تعمیر ، ضمیریں اور کثیر الاستعمال الفاظ کے مطالعہ اور ضروری چیزیں یاد کر لینے کے بعد اب ہم انشاءاللہ جملے بنانے کی مشق شروع کرتے ہیں۔

قرآن مجید کی آیات دو یا دو سے زیادہ الفاظ سے بنے ہوئے جملے ہیں یا مزید ان جملوں کو ملانے سے بڑی آیات بن گئیں ہیں ۔

عربی میں جملے بنانے کیلئے اردو یا انگریزی کی طرح مختلف زمانوں یعنی (TENSE) کے لمبے لمبے جملوں کو یاد کرنے کی قطعاً ضرورت نہیں پڑتی بلکہ عربی میں حرکات یعنی زیر، زبر اور پیش یا "سلامتیون" کے حروف اس مقصد کو پورا کر دیتے ہیں، مثلاً کَتَبَ معنی اس ایک مرد نے لکھا ، کَتَبَتْ معنی تو ایک مرد نے لکھا اور یَکْتُبُ معنی وہ ایک مرد لکھتا ہے یا لکھے گا ۔

جیسے کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ عربی میں صرف دو زمانے ماضی اور مضارع (حال اور مستقبل) ہوتے ہیں اور بس ۔

جملوں کی مشق میں آسانی کیلئے ہم جملوں کو مندرجہ ذیل قسموں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ اسماء سے جملے ۲۔ افعال سے جملے

۳۔ ہر گردان کا ہر صیغہ ایک جملہ ہے ۴۔ ضمیروں سے جملے

۱۔ اسماء سے جملے :

اس میں ہم اسم سے بننے والے جملوں کی مشق کریں گے ۔

(ا) مبتدا اور خبر (ب) مضاف اور مضاف الیہ

(ج) مرکب توصیفی (د) فعل ، فاعل اور مفعول

(ا) مبتدا اور خبر :

اس جملے میں دونوں الفاظ اسم ہوتے ہیں ۔

اَللّٰہُ رَحْمٰنٌ اللہ بڑا مہربان ہے

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلٌ محمد ﷺ رسول ہیں

اَلرَّجُلُ مُجَاهِدٌ آدمی مجاہد ہے

ذیل میں دیے گئے اہم نکات کو ذہن نشین کرلیں :

۱۔ اس جملے میں پہلے لفظ کو مبتدا کہتے ہیں یا جسکے متعلق خبر دی جارہی ہے۔

۲۔ دوسرے لفظ کو خبر کہتے ہیں جو مبتدا کے متعلق کوئی خبر دیتا ہے۔

۳۔ عموماً پہلے لفظ سے پہلے ال اور اس کے آخری حرف پر ایک پیش لگتا ہے اور دوسرے لفظ کے آخری حرف پر دو پیش لگتے ہیں۔اس جملے میں ایسا کرنے سے "ہے" کے معنی پیدا ہوجاتے ہیں۔

۴۔ پہلے لفظ پر اگر ال لگا ہوا ہو تو ایک پیش باقی رہ جاتا ہے ۔

۵۔ مبتدا اور خبر میں کبھی بھی دوسرے لفظ میں ال نہیں ہوتا۔

مشق کیجئے :

اَلْاِسْلَامُ دِیْنٌ دین اسلام ہے کَعْبَةٌ قِبْلَةٌ کعبہ قبلہ ہے

اَللّٰہُ رَبٌّ اللہ رب ہے اَلْاِنْسَانُ عَجُوْلٌ انسان جلد باز ہے

مُحَمَّدٌ نَبِيٌّ	محمد ﷺ نبی ہیں	زَاهِدٌ قَوِيٌّ	زاھد قوی ہے
الكِتَابُ مُقَدَّسٌ	کتاب مقدس ہے	قُرآنٌ مَجِيدٌ	قرآن بزرگی والا ہے
الْوَلَدُ مَرِيضٌ	لڑکا بیمار ہے	الْقُرْآنُ حَقٌّ	قرآن سچا ہے
المَاءُ بَارِدٌ	پانی ٹھنڈا ہے	زَيدٌ عَالِمٌ	زید عالم ہے

عربی میں ترجمہ کریں :

۱۔ مرد پاکباز ہے ۔ ۲۔ اللہ خالق ہے ۔

۳۔ زاھد امانتدار ہے۔ ۴۔ عابد قوی ہے۔

۵۔ اللہ ایک ہے۔ ۶۔ نبی بشارت دینے والا ہے۔

مؤنث :

جسطرح اردو میں مرد کے نام رشید کے ساتھ ہ لگا دینے سے عورت کا نام رشیدہ بن جاتا ہے اسی طرح عربی میں بھی مذکر کے ساتھ گول ۃ لگا دینے سے مونث بن جاتا ہے جیسے عابدٌ سے عابدة ، كبيرٌ سے كبيرة

مشق کریں :

الْبِنْتُ حَافِظَةٌ	لڑکی حافظہ ہے	نَعِيمَةٌ كَبِيرَةٌ	نعیمہ بڑی ہے
الأُخْتُ صَالِحَةٌ	بہن نیک ہے	زَاهِدَةٌ صَائِمَةٌ	زاھدہ روزہ دار ہے

اسم معرفہ :

کتاب کا مطلب کوئی کتاب مگر کتاب سے پہلے عربی میں ال لگا دینے سے ایک مخصوص کتاب الکتاب اسم معرفہ کہلاتی ہے اور تنوین حرکت میں بدل جاتی ہے جیسے كِتَابٌ سے الكِتَابُ یا نَبِيٌّ سے النَّبِيُّ .

(ب) مضاف اور مضاف الیہ :

یہ بھی دو الفاظ کا جملہ ہوتا ہے اور دونوں اسم ہوتے ہیں ۔

جملے میں کا یا کی کے معنی پیدا کرنے کے لئے عربی میں پہلے لفظ کے آخری حرف پر پیش اور دوسرے لفظ کے آخری حرف پر دو زیر لگا دیتے ہیں جیسے

بَیتُ مَحمُودٍ	محمود کا گھر	حَدِیثُ رَسُولِ	رسول کی بات
عَبدُ اللّٰہِ	اللہ کا بندہ	یَومُ الدِّینِ	بدلہ کا دن

ذیل میں دیے گئے اہم نکات کو ذہن نشین کر لیں :

۱۔ اس جملے میں پہلے لفظ کو مضاف کہتے ہیں جو کوئی بھی چیز یا اسم ہو سکتا ہے ۔

۲۔ دوسرے لفظ کو مضاف الیہ کہتے ہیں جس کی چیز کا پہلے ذکر کیا جا چکا ہے ۔

۳۔ پہلے لفظ کے آخری حرف پر پیش آتا ہے جسے مضاف کہتے ہیں ۔

۴۔ دوسرے لفظ کے آخری حرف کے نیچے دو زیر آتے ہیں جسے مضاف الیہ کہتے ہیں ۔

۵۔ مضاف الیہ سے پہلے اگر ال لگ جائے تو اس کے آخری حرف کے نیچے ایک زیر رہ جاتا ہے ۔

مشق کیجئے :

بَیتُ اللّٰہِ	اللہ کا گھر	کَیدُ الشَّیطٰنِ	شیطان کا مکر
رَوضَۃُ الرَّسُولِ	رسول ﷺ کا روضہ	دَارُ آخِرَۃِ	آخرت کا گھر
اَصحٰبُ النَّارِ	آگ کے لوگ	حُدُودُاللّٰہِ	اللہ کی حدود
طَعَامُ الاَثِیمِ	گنہگار کا کھانا	مُحَبَّتُ رَسُولِ	رسول ﷺ کی محبت

(ج) مرکّب توصیفی :

یہ جملہ بھی دو الفاظ سے بنتا ہے ۔ مرکّب توصیفی وہ ہے جس میں کسی کی صفت بیان کی جائے جیسے کَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ معنی پاک کلمہ ،

شَجَرَةٌ خَبِيثَةٌ معنی خبیث درخت اور اَلْبَيْتُ الْجَمِيلُ معنی خوبصورت گھر

ذیل میں درج اہم نکات کو ذہن نشین کرلیں :

۱۔ جس کی صفت بیان کی جائے اسے موصوف کہتے ہیں اس جملے میں پہلے موصوف آتا ہے

۲۔ جو موصوف کا وصف ہوا سے صفت کہتے ہیں اور صفت بعد میں آتی ہے ۔

۳۔ موصوف کے ساتھ اگر ال لگا ہے تو صفت کے ساتھ بھی ال لگے گا ۔

۴۔ موصوف اگر مونث ہے تو صفت بھی مونث ہوگی ۔

۵۔ موصوف اگر واحد ہے تو صفت بھی واحد ہوگی اسی طرح تثنیہ اور جمع میں بھی ۔

۶۔ موصوف اور صفت دونوں کے آخری حروف پر دو دو پیش آتے ہیں اور ال لگ جانے کی صورت میں ایک ایک پیش باقی رہ جاتا ہے ۔

مشق کریں :

قَلَمٌ طَوِيلٌ	لمبا قلم	اَلْكِتَابُ الْجَمِيلُ	خوبصورت کتاب
اَلْبِنْتُ الصَّغِيرَةُ	چھوٹی لڑکی	بِنْتَانِ صَالِحَتَانِ	دو نیک لڑکیاں
عِمَارَةٌ قَدِيمَةٌ	پرانی عمارت	كَلْبٌ اَسْوَدُ	کالا کتا

(د) فعل ، فاعل اور مفعول :

اس جملے میں تین الفاظ ہوتے ہیں ۔ پہلا فعل یعنی کام ، دوسرا فاعل یعنی کام کرنے والا اور تیسرا مفعول یعنی جس پر کام کیا گیا جیسے

بَعَثَ اللّٰهُ النَّبِیَّ	اللہ نے نبی بھیجا
فَتَحَ مُحَمَّدٌ ﷺ مَکَّةَ	محمد ﷺ نے مکہ فتح کیا
قَرَاَ حَافِظٌ قُرْاٰنًا	حافظ نے قرآن پڑھا

ذیل میں درج کئے گئے اہم نکات کو ذہن نشین کرلیں :

۱۔ اس جملے میں پہلے فعل آتا ہے پھر فاعل آتا ہے اور آخر میں مفعول آتا ہے ۔

۲۔ فاعل پر دو پیش آتے ہیں ۔

۳۔ مفعول کے آخری حرف پر دو زبر آتے ہیں ۔

۴۔ فاعل اور مفعول سے پہلے اگر ال لگ جائے تو انکے آخری حرف پر دو دو کی جگہ ایک ایک زبر باقی رہ جاتا ہے ۔

۵۔ مفعول کے آخری حرف پر دو زبر ہونے کی صورت میں اسکے آخر میں الف بھی لگایا جاتا ہے ۔

ترجمہ اور مشق کریں :

کَتَبَ عَابِدٌ کِتَابًا	خَلَقَ اللّٰهُ الْاَرْضَ
عَلَّمَ النَّبِیُّ حِکْمَةً	قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْطَ
ضَرَبَ مُعَلِّمٌ طَالِبًا	شَرِبَ مَحْمُوْدٌ عَسَلاً

۲۔ افعال سے جملے :

جیسے کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ عربی میں اسماء ہوں یا افعال بنیادی طور پر یہ سب تین حرفی لفظ سے بنتے ہیں جنہیں ثلاثی مجرد کہتے ہیں ۔ انہی ثلاثی مجرد کو حرکات

اور سلامتیون کے حروف کے استعمال سے تغیر وتبدیلی پیدا کر کے سیکڑوں الفاظ بنالئے جاتے ہیں ۔

ہم اس باب میں صرف یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ تمام گردانوں کا ہر لفظ اپنی جگہ ایک جملہ ہے اور یہ ذہن نشین ہو جائے اور اس کی مشق ہو جائے تو قرآن مجید حقیقت میں رب کے فرمان کے مطابق آسان نظر آنے لگے گا انشاءاللہ ۔

(ا) فعل ماضی سے جملے (ب) فعل مضارع سے جملے

(ا) فعل ماضی سے جملے :

فَعْلٌ کو عربی اصطلاح میں اسم مصدر کہتے ہیں جسکے معنی مارڈالنا کے ہیں اس کے ہر حرف کو اگر ہم زبر لگا کر فَعَلَ بنادیں تو اسکے معنی اس ایک مرد نے قتل کیا کے ہو جاتے ہیں اور بعض صورتوں میں بیچ والے حرف میں حرکات کی تبدیلی کیساتھ بھی یہی معنی ہوتے ہیں جیسا کے ہم نے افعال کی تعمیر والے باب میں پڑھا جیسے

ضَرَبَ	اس ایک مرد نے مارا
حَسِبَ	اس ایک مرد نے گمان کیا
کَرُمَ	بزرگ ہوا
فَتَحَ	اس ایک مرد نے کھولا
جَمَعَ	اس ایک مرد نے جمع کیا
کَبُرَ	عزت میں بڑا ہوا

ان تین حرفی الفاظ کو حرکات دینے سے ان میں درج ذیل خصوصیات پیدا ہو گئیں :

۱۔ یہ جملہ مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے ۔

۲۔ کام کرنیوالا ایک فرد ہے ۔

۳۔ کام کرنیوالا غائب میں ہے یعنی سامنے موجود نہیں ۔

اسی طرح ہر تین حرفی فعل کو حرکات دیکر مشق کریں ۔

اب ہم فَتَحَ سے پوری ماضی کے گردان بنا کر ان کے معنوں میں تبدیلی کا مطالعہ کرتے ہیں کے کس طرح اس گردان کا ہر لفظ ایک مکمل جملہ ہے :

فَتَحَ	اس ایک مرد نے کھولا
فَتَحَا	ان دو مردوں نے کھولا
فَتَحُوا	ان سب مردوں نے کھولا
فَتَحَتْ	اس ایک عورت نے کھولا
فَتَحَتَا	ان دو عورتوں نے کھولا
فَتَحْنَ	ان سب عورتوں نے کھولا
فَتَحْتَ	تو ایک مرد نے کھولا
فَتَحْتُمَا	تم دو مردوں نے کھولا
فَتَحْتُمْ	تم سب مردوں نے کھولا
فَتَحْتِ	تو ایک عورت نے کھولا
فَتَحْتُمَا	تم دو عورتوں نے کھولا
فَتَحْتُنَّ	تم سب عورتوں نے کھولا
فَتَحْتُ	میں نے کھولا (مرد یا عورت)
فَتَحْنَا	ہم نے کھولا (مرد یا عورت)

مشق کیجئے :

جَمَعَ اس ایک مرد نے مال جمع کیا نَصَرْتُمَا تم دو مردوں نے مدد کی

قَتَلَا	ان دو مردوں نے قتل کیا	دَخَلْتُمْ	تم سب مرد داخل ہوئے
ضَرَبُوا	ان سب مردوں نے مارا	نَظَرْتِ	تو ایک عورت نے دیکھا
جَعَلَتْ	اس ایک عورت نے بنایا	سَجَدْتُمَا	تم دو عورتوں نے سجدہ کیا
شَرِبَتَا	ان دو عورتوں نے پیا	قَرَاْتُنَّ	تم سب عورتوں نے پڑھا
سَمِعْنَ	ان سب عورتوں نے سنا	رَكَعْتُ	میں نے رکوع کیا
ذَهَبْتَ	تو ایک مرد گیا	عَبَدْنَا	ہم نے عبادت کی

ترجمہ کیجئے :

۱۔ اس ایک عورت نے جمع کیا
۲۔ تم دو مردوں نے مدد کی
۳۔ ان سب مردوں نے بنایا
۴۔ ہم نے پیدا کیا
۵۔ تم دو عورتوں نے کھولا
۶۔ تم سب مردوں نے لکھا
۷۔ ہم نے کاٹا
۸۔ میں نے مارا
۹۔ تو ایک عورت نے پڑھا
۱۰۔ ان سب عورتوں نے مدد کی

مَا و لَا کا استعمال :

مَا اور لَا ماضی پر داخل ہو کر نفی کے معنی پیدا کرتے ہیں مگر اس سے الفاظ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ۔ دونوں کے استعمال میں صرف اتنا فرق ہے کہ مَا تنہا آتا ہے جیسے مَا كَتَبَ یعنی اس نے نہیں لکھا مگر لَا کیلئے دہرا کر آنا لازم ہے جیسے وَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى یعنی نہ تصدیق کی نہ نماز پڑھی ۔

مشق کریں اور مزید جملے بنا کر ترجمہ کریں:

مَا جَعَلْتُ	میں نے نہیں بنایا	مَا كَتَبُوا	ان سب مردوں نے نہیں لکھا
مَا سَمِعْتُمَا	تم دونوں نے نہیں سنا	مَا شَرِبَ	اس ایک مرد نے نہیں پیا
مَا ذَهَبْتُ	میں نہیں گیا	مَا دَخَلْتُنَّ	تم سب داخل نہیں ہوئیں
مَا جَمَعْتِ	تو ایک عورت نے جمع نہیں کیا	مَا نَظَرْنَا	ہم نے نہیں دیکھا

(ب) فعل مضارع سے جملے :

فعل مضارع سے جملے بنانے کیلئے ماضی ہی کے جملے میں مضارع کی علامتیں ا ،ت، ی اور ن شروع میں لگا کر مضارع کی گردان کی شکل دیدیتے ہیں مثلاً فَعَلَ یعنی اس ایک مرد نے کیا سے یَفْعَلُ یعنی وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا ایسا کرنے سے:

۱۔ زمانہ ماضی ، حال یا مستقبل میں بدل جاتا ہے ۔

۲۔ ا ، ت ، ی اور ن لگانے سے میرے ، تیرے ، ان عورتوں کے ، ان مردوں کے اور ہمارے کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں ۔

گردان کے دوسرے صیغوں میں تبدیلی سے جملوں کے معنوں میں جو تبدیلی ہو رہی ہے اسکا مطالعہ کریں اور مزید تین حرفی لفظ سے اسی وزن پر گردان بنا کر معنی کرنے کی مشق کرتے جائیں ۔

یَکْتُبُ	وہ ایک لکھتا ہے یا لکھے گا
یَکْتُبَانِ	وہ دو مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے
یَکْتُبُونَ	وہ سب مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے

تَكْتُبُ	وہ ایک عورت لکھتی ہے یا لکھے گی
تَكْتُبَانِ	وہ دو عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی
يَكْتُبْنَ	وہ سب عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی
تَكْتُبُ	تم ایک مرد لکھتے ہو یا لکھو گے
تَكْتُبَانِ	تم دو مرد لکھتے ہو یا لکھو گے
تَكْتُبُونَ	تم سب مرد لکھتے ہو یا لکھو گے
تَكْتُبِينَ	تو ایک عورت لکھتی ہے یا لکھے گی
تَكْتُبَانِ	تم دو عورتیں لکھتی ہو یا لکھو گی
تَكْتُبْنَ	تم سب عورتیں لکھتی ہو یا لکھو گی
اَكْتُبُ	میں لکھتا ہوں یا لکھوں گا یا لکھتی ہوں یا لکھوں گی
نَكْتُبُ	ہم لکھتے ہیں یا لکھیں گے (مذکر یا مؤنث)

نوٹ: تثنیہ مؤنث غائب، مذکر مخاطب اور مؤنث مخاطب کے لیے ایک ہی صیغہ آتا ہے۔

مشق کریں :

يَنْصُرُ	وہ ایک مرد مدد کرتا ہے	تَطْلُبَانِ	تم دو مرد طلب کرتے ہو
يَشْرِبَانِ	وہ دو مرد پیتے ہیں	تَكْتُبُونَ	تم سب مرد لکھتے ہو
يَجْمَعُونَ	وہ سب مرد جمع کرتے ہیں	تَدْخُلُ	وہ ایک عورت داخل ہوتی ہے
تَذْهَبُ	وہ ایک عورت جاتی ہے	تَخْرُجَانِ	وہ دو عورتیں خارج ہوتی ہیں
تَفْتَحَانِ	وہ دو عورتیں کھولتی ہیں	تَسْجُدْنَ	تم سب عورتیں سجدہ کرتی ہو
يَنْظُرْنَ	وہ سب عورتیں دیکھتی ہیں	اَعْلَمُ	میں جانتا ہوں
تَجْعَلُ	تم ایک مرد بناتے ہو	نَسْلِمُ	ہم آفت سے نجات پاتے ہیں

مَا و لَا کا استعمال :

مَا اور لَا مضارع پر بھی داخل ہوکر نفی کے معنی پیدا کردیتے ہیں اور اس سے الفاظ میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی جیسے لَا تَنْصُرُ یا مَا تَنْصُرُ کے ایک ہی معنی ہیں تم مدد نہیں کرتے ہو یا تم مدد نہیں کروگے ۔

مشق کریں :

لَا اَقُوْلُ	میں نہیں کہتا ہوں	مَا تَکْذِبُوْنَ	تم سب مرد جھوٹ نہیں بولتے
لَا نَسْمَعُ	ہم نہیں سنتے ہیں	مَا تَطْلُبَانِ	تم دونوں طلب نہیں کرتے ہو
لَا یَجْعَلْنَ	وہ سب عورتیں نہیں بناتی ہیں	مَا تَنْظُرُ	وہ ایک عورت نہیں دیکھتی ہے
لَا یَقْتُلَانِ	وہ دونوں قتل نہیں کرتے ہیں	مَا تَطْلُبْنَ	تم سب طلب نہیں کرتی ہو

۳۔ ہر گردان کا ہر ایک صیغہ ایک جملہ ہے:

کتاب کے اتنے حصہ کے مطالعہ کے بعد ہمیں اندازہ تو ہو ہی گیا کہ کسی بھی گردان کا ہم کوئی صیغہ لیں تو وہ ایک مکمل جملہ ہوتا ہے۔ یہ بات ذہن نشین رکھنا ضروری ہے۔

۴۔ ضمیروں سے جملے :

ضمیریں اسماء اور افعال کے ساتھ ملا کر بھی لکھی جاتی ہیں اور علیحدہ بھی لکھی جاتی ہیں اور پہلے بھی آتی ہیں اور بعد میں بھی آتی ہیں ۔

قرآن میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ یہی ضمیریں ہیں اسلئے چاروں ضمیروں سے کس طرح جملے بنتے ہیں ان کا مطالعہ اور مشق بہت ضروری ہے ۔

ہم ضمیریں کثیر الاستعمال الفاظ کے باب میں پڑھ چکے ہیں ۔

(ا) ضمیر متصل سے جملے (ب) ضمیر منفصل سے جملے

(ج) ضمیر اشارہ سے جملے (د) ضمیر موصول سے جملے

(ا) ضمیر متصل سے جملے :

ضمیر متصل ہمیشہ لفظ کے بعد لگتی ہے اور اس لفظ کے ساتھ ملا کر لکھی جاتی ہے۔ یہ ضمیر اسم اور فعل دونوں کے ساتھ مل کر جملہ بناتی ہے جیسے کِتَابُهُ یعنی اس ایک مرد کی کتاب اور قَتَلَهُ یعنی اس ایک مرد نے اس ایک مرد کو قتل کیا۔

مشق کیجئے :

تَسْبِيحُهُ	اسکی تسبیح	ضَرَبَهَا	اس ایک مرد نے اس عورت کو مارا
قُلُوبُهُمْ	ان سب مردوں کے دل	يَنْصُرُكُمْ	وہ تمھاری مدد کرے گا
دِينُنَا	ہمارا دین	رَزَقْتَنَا	تو نے ہمیں رزق دیا
آبَاؤُكُمْ	تمہارے باپ دادا	فَرَقْنَا الْبَحْرَ	ہم نے سمندر کو پھاڑا
كِتَابُهُمَا	ان دونوں کی کتاب	جَمَعُوا كُمْ	ان سب نے تم سب کو جمع کیا
أَوْلَادُهُنَّ	ان سب عورتوں کی اولاد	فَجَعَلَهُمْ	پس اس نے اس سب کو بنا دیا
رَبِّي	میرا رب	ضَرَبَا هُنَّ	ان دونوں نے ان سب عورتوں کو مارا

ترجمہ کریں : (۱) اسکی رحمت (۲) ان سب عورتوں کا گھر۔

(۳) ہم نے تم کو بھیجا ۔ (۴) اس عورت کا نام زاہدہ ہے ۔(۵) تم سب کی مثال۔

(۶) ان سب نے ہمیں نکالا ۔(۷) تم دونوں کی نماز ۔(۸) اس نے ان سب کو قتل کیا۔

(ب) ضمیر منفصل سے جملے :

ضمیروں سے جملے بنانا بہت آسان ہے ۔ضمیر منفصل کسی بھی اسم یعنی نام سے پہلے لگا دینے سے ایک مکمل جملہ بن جاتا ہے جیسے نَحْنُ مُسْلِمُونَ کے معنی ہم مسلمان ہیں۔

مشق کریں :

هُوَاللّٰهُ	وہ اللہ ہے	اَنْتَ زَاهِدٌ	تم زاھد ہو
هُمَا كَاتِبَانِ	وہ دونوں کاتب ہیں	اَنْتِ عَابِدَةٌ	تم عابدہ ہو
اَنْتُمَا حَاكِمَانِ	تم دونوں حاکم ہو	اَنْتُمْ طَالِبُونَ	تم سب طالب علم ہو
هُمْ فَاتِحُونَ	وہ سب فاتح ہیں	اَنَا مُسْلِمٌ	میں ایک مرد مسلمان ہوں
نَحْنُ صَائِمَاتٌ	ہم روزہ دار عورتیں ہیں	اَنْتِ عَالِمَةٌ	تم ایک عورت عالمہ ہو

ترجمہ کریں : (۱) وہ دونوں عالم ہیں ۔ (۲) تم سب عورتیں روزہ دار ہو۔
(۳) میں مسلمان ہوں ۔(۴) ہم حافظ ہیں ۔(۵) تم دونوں طالب علم ہو۔

(ج) ضمیر اشارہ سے جملے :

ضمیر اشارہ قریب یا دور کی چیزوں کی نشاندہی کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔مشق کریں:

هٰذا قَلَمٌ	یہ قلم ہے	هٰذَانِ كِتَابَانِ	یہ دونوں کتابیں ہیں
هٰؤُلَاءِ اَوْلَادٌ	یہ سب بچے ہیں	هٰذِهٖ وَرَقَةٌ	یہ پتہ ہے
ذَالِكَ رَجُلٌ	وہ مرد ہے	ذَانِكَ عَابِدَانِ	وہ دونوں عابد ہیں
تَانِكَ مُسْلِمَتَانِ	وہ دونوں مسلمان عورتیں ہیں	اُولٰئِكَ كَافِرُونَ	وہ سب کافر ہیں
تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةِ	وہ آخرۃ کا گھر ہے		

(د) ضمیر موصول سے جملے :

یہ ضمیر جو ، جو کہ ، جسے اور جس نے کے معنوں میں استعمال ہوتی ہے۔

مشق کریں :

اَلَّذِی جَمَعَ مَالًا	جس نے مال جمع کیا
اَلَّذِینَ یُقِیمُونَ الصَّلٰوۃَ	جولوگ نماز قائم کرتے ہیں
الَّتِی تَطَّلِعُ عَلَی الاَفْئِدَۃِ	وہ جو کہ دلوں تک پہنچے گی
الّٰتِی قَطَّعْنَ اَیدِیَھُنَّ	وہ عورتیں جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے
الذَّانِ یَذْھَبَانِ	وہ دونوں مرد جو جارہے ہیں

☆☆☆☆☆

گیارھواں باب

آیئے ترجمہ کریں

جیسا کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ قرآن مجید کی عربی زبان میں بڑی سے بڑی آیت بھی چھوٹے چھوٹے حروف ، الفاظ اور جملوں کے مرکب ہوتے ہیں اوراس کے ہرحرف ، لفظ اور جملے میں پوری ایک مکمل بات موجود ہوتی ہے۔

اس کے برخلاف انگریزی یا اردو میں مختلف زمانوں کے بنانے کیلئے ایک لمبی قطار ہوتی ہے اور جب تک پورے جملے کے ہرلفظ کوایک دوسرے سے ملا کر ترجمہ نہ کریں، مطلب واضح نہیں ہوتا ۔یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید کیلئے اللہ ربّ العزّۃ کا اعلان ہے کہ :

ترجمہ : "اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا پس کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنیوالا "۔ (القمر ۔ ۲۲)

ترجمہ کی مشق شروع کرنے سے پہلے ، کیا ہم نے پچھلے ابواب میں سے مندرجہ ذیل کام کرلئے ؟

۱۔ ماضی ، مضارع اور امر و نہی کی گردانوں کو یادکرلیا ۔

۲۔ تین حرفی الفاظ میں " سلامتیون " کے شامل ہونے سے پیدا ہونے والی تبدیلی کو سمجھ لیا ہے جن کی تفصیل اسماء اور افعال کی تعمیر کے باب میں دی گئی ہے۔

۳۔ کثیرالاستعمال الفاظ ،ضمیروں ،حروف عاملہ اورمتفرق الفاظ کو یادکرلیا۔

۴۔ اسماءقرآنی اور خاص طورپر اسماء الٰہیہ ، اسماء محمد ﷺ اور اسماء قرآنی

کا بغور مطالعہ کرلیا ہے ۔

۵۔ 'جملے کیسے بنتے ہیں' والے باب کا اچھی طرح مطالعہ کرلیا ۔

۶۔ اردو میں مستعمل قرآن کے الفاظ کا مطالعہ کرلیا ۔

پہلے دس گھنٹے میں مندرجہ بالا کام کرلینے کے بعد اب ہم انشاءاللہ قرآن مجید کی آیات کا ترجمہ کرنے کی مشق شروع کرسکتے ہیں ۔

کتاب کا باقی حصہ قرآن مجید کے اندر استعمال کئے گئے اسماء اور افعال کا ذخیرہ ہے آپ جتنا زیادہ مطالعہ کریں گے اور مختلف اسماء اور افعال یاد کرتے چلے جائیں گے آپکی دلچسپی قرآن مجید میں مزید بڑھتی جائیگی ۔

جن دس گھنٹوں کا ذکر اوپر کیا گیا ہے یہ ان تمام ابواب کے بغور مطالعہ کیلئے ہیں۔ گردانوں ،ضمیروں اور دوسری چیزوں کے یاد کرنے کا وقت ان میں شامل نہیں یہ آپ کے شوق ، تڑپ ، آپکی توجہ اور اللہ تعالیٰ سے دعا پر موقوف ہے ۔

ایسا نہ کرنا اسلئے غیر اصولی ہوگا کہ 'دس سال میں میٹرک کی مثال ' جو تعارف میں دی گئی ہے محنت تو کریں ، مگر قرآن مجید کیلئے اپنے مزاج کے مطابق تھوڑی سی کوشش کرکے ، اپنے تئیں مشکل ہونے کا فیصلہ کرکے چھوڑ دیں تو کیا اللہ تعالیٰ کے حضور، حشر کے میدان میں یہ بہانہ چل جائے گا؟ یا قرآن مجید میں محمد رسول اللہ ﷺ کی یہ گواہی سچ ثابت ہوجائے گی ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

ترجمہ : " اور رسول کہے گا کہ اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو بالکل نظرانداز کردیا تھا " ۔ (الفرقان ۔ ۳۰)

اللہ تعالیٰ اس کٹھن گھڑی سے ہر مسلمان کو محفوظ رکھے آمین ۔

قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کیلئے ہر آیت کو درجہ ذیل تین حصوں میں تقسیم کرلیں

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ (بار بار استعمال ہونے والے الفاظ) ۔
۲۔ اسماء یا نام ، ان کے آپ کو ۸۰ فیصد کے معنی معلوم ہیں ۔
۳۔ افعال یا کام ، ان کے آپ کو ۸۰ فیصد کے معنی معلوم ہیں۔
ترجمہ کی مشق سے پہلے تجربہ کیلئے تاج کمپنی کے قرآن مجید کے صفحہ ۲۱۰ کی فوٹو کاپی کی دوسطور سے یہ بات بہتر طور پر آسانی سے انشاءاللہ سمجھ میں آجائیگی ۔

۞ پہلی سطر میں بارہ الفاظ ہیں :

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ آٹھ ہیں: بِ ، نَا ، وَ ، لَقَدْ ، نَا ، کم ، فِی اور وَ
۲۔ اسماء دو ہیں: ۱ یٰت معنی نشانیاں اور اَلْاَرْضِ معنی زمین
۳۔ افعال دو ہیں: یَظْلِمُونَ معنی وہ ظلم کرتے ہیں ،
مَکَّنّٰکُمْ معنی ہم نے تم کو ٹھکانہ دیا
ترجمہ: ہماری آیتوں کے ساتھ ظلم کرتے ہیں۔اور تحقیق ہم نے ان کو زمین میں ٹھکانہ دیا۔

۞ چھٹی سطر میں تیرہ الفاظ ہیں:

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ آٹھ ہیں : اَنَا ، مِنْ ، ہٗ ، نِی ، مِنْ ، وَ ، ہٗ اور مِنْ
۲۔ اسماء دو ہیں: خَیْرٌ معنی اچھا یا نیکی
نَا رٌ معنی آگ
۳۔ افعال تین ہیں: قَا لَ معنی کہا
خَلَقْتَ معنی تو نے پیدا کیا (دو مرتبہ)
طِیْنٍ معنی مٹی (اگلی سطر کا لفظ ہے)

بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝١٠٣ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ
جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝١٠
وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ
اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۠ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ
السّٰجِدِيْنَ ۝١١ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ
قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۭ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ
طِيْنٍ ۝١٢ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ
تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝١٣ قَالَ
اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝١٤ قَالَ اِنَّكَ مِنَ
الْمُنْظَرِيْنَ ۝١٥ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝١٦ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ
اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ
شَمَاۗىِٕلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ۝١٧ قَالَ

ترجمہ: کہا، میں اس سے اچھا ہوں۔ تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اس کو مٹی سے۔

۱۔ قرآنی آیات کا ترجمہ :

۱۔ اللہ کی پناہ :

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ (تعوذ)

ترجمہ کی آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں ۔

۱۔ بار بار استعمال ہونے والے الفاظ دو ہیں بِ ساتھ

مِن سے ۔

۲۔ اسم تین ہیں دو کے معنی معلوم ہیں اللّٰه معلوم

شَيطٰن معلوم

الرَّجِيم مردود ۔

۳۔ فعل ایک ہے اَعُوذُ میں پناہ مانگتا ہوں (مضارع کی گردان کا تیرھواں صیغہ ہے)۔

ترجمہ: اس کلمہ میں دو جملے ہیں۔

۱۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی ،

۲۔ شیطان مردود سے ۔

۲۔ تیرے نام سے ابتدا :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ (تسمیہ)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال لفظ ایک ہے بِ ساتھ ۔

۲۔ اسم چار ہیں اسم معلوم

اللّٰہ معلوم

الرَّحْمٰنِ معلوم

الرَّحِیم معلوم ۔

۳۔ فعل اس میں کوئی نہیں ۔

ترجمہ : اس کلمہ میں دو جملے ہیں ،

۱۔ ساتھ نام اللہ کے

۲۔ جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے ۔

۳۔کلمہ توحید :

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۝ (کلمہ توحید)

ترجمہ کی آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ دو ہیں لا ، اِلاّ معنی یاد کر لئے ہیں۔

۲۔ اسم چار ہیں اللّٰہ معلوم

محمّد ﷺ معلوم

رسول معلوم

اللّٰہ معلوم ۔

۳۔ فعل اس میں کوئی نہیں۔

ترجمہ : اس کلمہ میں دو جملے ہیں ،

۱۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے
۲۔ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں ۔

۴۔ ہر چیز اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے :

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الاَرْضِ ۰ (الجمعہ ۔ ۱)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ لِ ، ما ، فی ، معنی یاد کر لئے ہیں ۔
چھ ہیں وَ ، ما ، فی

۲۔ اسماء تین ہیں اللّٰه معلوم
السَّمٰوٰت آسمانوں
الارض زمین ۔

۳۔ فعل ایک ہے یُسَبِّحُ تسبیح بیان کرتا ہے مضارع کی گردان کا پہلا صیغہ ۔

ترجمہ : اس آیت میں تین جملے ہیں ۔
۱۔ اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہے ،
۲۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے ،
۳۔ اور جو کچھ زمین میں ہے ۔

۵۔ ہم سب اللہ کے لئے ہیں :

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ ۰ (البقرہ ۔ ۱۵۶)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ اِنَّ ، نا ، لِ ، وَ ، اِنَّ ، یہ سب یاد ہیں ۔

آٹھ ہیں نا ، الیٰ ، ہِ

۲۔ اسماء دو ہیں اللّٰہ معلوم

رَاجِعُوْنَ لوٹنے والے ہیں (واحد۔راجع)

۳۔ فعل اس میں کوئی نہیں۔

ترجمہ : اس آیت میں دو جملے ہیں ،

۱۔ بیشک ہم اللہ کیلئے ہیں

۲۔ اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ۔

۶۔گواہی :

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ (کلمہ شہادت)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ اَن ، لا ، اِلٰہ ، اِلاّ ، ہٗ ، یہ سب یاد ہیں ۔

گیارہ ہیں ۔ لا ، لَ ، ہٗ ، اَنَّ ، ہٗ ، وَ.

۲۔ اسماء سات ہیں ، چار کے اللّٰہ ، شَرِیک معنی معلوم ہیں ۔

معنی معلوم ہیں۔ محمّد ﷺ ، رَسُولٌ

اِلٰہٌ معبود

وَحْدَہٗ اکیلا

	عَبْدُ	بندہ ۔
۳۔ افعال دو ہیں ۔	اَشْهَدُ (دومرتبہ)	معنی میں گواہی دیتا ہوں (مضارع کی گردان کا تیرھواں صیغہ)۔

ترجمہ: اس کلمہ میں سات جملے ہیں ۔

۱۔ میں گواہی دیتا ہوں ،

۲۔ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے ،

۳۔ وہ اکیلا ہے ،

۴۔ نہیں ہے کوئی شریک اس کا ،

۵۔ اور میں گواہی دیتا ہوں ،

۶۔ کہ بیشک محمد ﷺ اس کے بندے ،

۷۔ اور اس کے رسول ہیں ۔

۷۔تمام اچھے نام اللہ کے ہیں :

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝ (لقمٰن . ۳۴)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ ایک ہے۔	اِنَّ	معلوم ۔
۲۔ اسماء	اللّٰه ، عَلِيْمٌ ، خَبِيْرٌ	معلوم ۔

ترجمہ : اس آیت میں دو جملے ہیں ۔

۱۔ بیشک اللہ جاننے والا اور

۲۔ خبر رکھنے والا ہے ۔

۸۔رزق کے خزانے اللہ کے پاس ہیں :

اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (ال عمران۔۳۷)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ چار ہیں ۔	اِنَّ ، مَنْ ، بِ ، غیر	معلوم ۔
۲۔ اسماء دو ہیں ۔	اللّٰہ ، حِساب	معلوم ۔
۳۔ افعال دو ہیں ۔	يَرْزُقُ يَشَاءُ	وہ رزق دیتا ہے وہ چاہتا ہے ۔

ترجمہ : اس آیت میں دو جملے ہیں ۔

۱۔ بیشک اللہ رزق دیتا ہے ،

۲۔ جسے چاہتا ہے بے حساب ۔

۹۔نعمتوں کا شمار نہیں ، شکر کیا کریں گے ؟

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ (الرحمٰن ۔ ۱۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ	فَ ، بِ ، اَیِّ ، كُمَا	معلوم ۔
۲۔ اسم ایک ہے ۔	آلاءِ	نعمتیں ۔

۳۔ فعل ایک ہے ۔ تُكَذِّبٰنِ تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔

ترجمہ : اس آیت میں ایک جملہ ہے ۔

۱۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۔

۱۰۔ اللہ نہیں، تم ہی ظالم ہو :

وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ (ال عمران ۔ ۱۱۷)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ وَ ، ما ، وَ ، لٰكِن معلوم ۔

۲۔ اسماء دو ہیں ۔ اللّٰه معلوم

اَنْفُسُ نفس کی جمع ۔

۳۔ افعال دو ہیں۔ ظَلَمَهُمْ اس نے ان سب پر ظلم کیا

يَظْلِمُونَ وہ سب ظلم کرتے ہیں ۔

ترجمہ : اس آیت میں دو جملے ہیں ۔

۱۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا ،

۲۔ اور حقیقت میں یہ لوگ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں ۔

۱۱۔ بہت بڑی نعمت :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ (الفاتحہ)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ لِ، اِیَّاکَ، وَ، اِیَّاکَ، نَا، معلوم۔

تیرہ ہیں۔ الَّذِیْنَ، عَلٰی، ھِمْ، غیر، عَلٰی، ھِمْ، وَ، لاَ

۲۔ اسماء تیرہ ہیں۔ اللّٰہ، رَبّ، الرَّحْمٰن، الرَّحیم معلوم، مٰلِک، یَوم، الدِّین

اَلْحَمْدُ	تمام تعریفیں
العٰلَمِیْنَ	تمام جہانوں
الصِّرَاط	راستہ
الْمُسْتَقِیْمَ	سیدھا
الْمَغْضُوْبِ	جن پر غضب کیا گیا
الضَّآلِّیْنَ	بھٹکے ہوئے۔

۳۔ افعال چار ہیں۔

نَعْبُدُ	ہم عبادت کرتے ہیں
نَسْتَعِیْنَ	ہم مدد مانگتے ہیں
اِهْدِنَا	ہم کو ہدایت دے
اَنْعَمْتَ	تو نے انعام کیا۔

ترجمہ: اس سورۃ میں نو جملے ہیں۔

۱۔ سب تعریف واسطے اللہ تعالیٰ کے لیے جو پروردگار عالموں کا،

۲۔ بخشش کرنے والا مہربان ہے ،

۳۔ مالک دن جزا کا ،

۴۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں ،

۵۔ اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ہم ،

۶۔ دکھا ہم کو راہ سیدھی ،

۷۔ راہ ان لوگوں کی کہ نعمت کی ہے تو نے اوپر ان کے ،

۸۔ سوائے ان کے کہ غضب کیا ہے تو نے اوپر ان کے ،

۹۔ اور نہ راہ گمراہوں کی ۔

۱۲۔قرآن فرض ہے :

اِنَّ الَّذِی فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ ، قُلْ رَّبِّیْ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِا لْھُدٰی وَ مَنْ ھُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۰ (القصص۔۸۵)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ اِنَّ ، اَلَّذِی ، عَلٰی ، کَ ، کَ ، اِلٰی ، قُلْ ، ی ، مَنْ ، بِ ، وَ ، مَنْ ، ھُوَ ، فِی ۔ چودہ ہیں۔

۲۔ اسم چھ ہیں۔ اَلْقُرْاٰن ، مَعَادٍ معنی انجام یا لوٹنے کی جگہ ، رَبّ ، اَلْھُدٰی معنی ھدایت ، ضَلٰلٍ معنی گمراہی ، مُبِیْنٍ معنی کھلی ۔

۳۔ افعال چار ہیں۔ فَرَضَ معنی فرض کیا ، لَرَآ دُّ معنی ضرور لوٹائے گا ، اَعْلَمُ معنی بہت زیادہ جاننے والا ، جَاءَ معنی آیا ۔

ترجمہ : جملے اس میں چار ہیں۔

۱۔ بیشک جس نے آپ پر قرآن فرض کیا ہے ،

۲۔ وہ آپ کو ضرور ایک بہترین انجام کو پہنچانے والا ہے،

۳۔ آپ کہہ دیجئے " میرا رب خوب جانتا ہے کہ ہدایت لے کر کون آیا ہے

۴۔ اور کھلی گمراہی میں کون مبتلا ہے " ۔

۱۳۔نماز فرض ہے :

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتَابًا مَّوْقُوْتًا ۝ (النساء۔۱۰۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ اِنَّ ، عَلٰی .

دو ہیں۔

۲۔ اسماء چار ہیں الصَّلٰوۃَ معنی نماز ، الْمُؤْمِنِیْنَ معنی مومنین

کِتَابًا معنی لکھدی گئی چیز

مَوْقُوْتًا معنی پابندیِ وقت کے ساتھ۔

۳۔ فعل ایک ہے۔ کَانَتْ معنی ہوگئی (فرض ہوگئی)

ترجمہ : اس آیت میں ایک جملہ ہے۔

۱۔ بیشک نماز پابندیِ وقت کے ساتھ مومنین پر فرض کر دی گئی ہے۔

۱۴۔روزہ فرض ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ (البقرۃ ۔ ۱۸۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ یٰۤاَیُّهَا ، الَّذِیْنَ ، عَلٰی ، كُمْ ، كَ ، مَا ، عَلٰی ، الَّذِیْنَ ، مِنْ ، قَبْلِ ، كُمْ ، لَعَلَّ ، كُمْ .

۲. اسم ایک ہے ۔ الصِّیَامُ معنی روزے

۳۔ افعال چار ہیں۔ اٰمَنُوْا معنی وہ سب ایمان لائے،

كُتِبَ معنی لکھ دیا گیا (دو مرتبہ) ،

تَتَّقُوْنَ معنی تم سب تقوٰی اختیار کرتے ہو۔

ترجمہ ۔ اس آیت میں تین جملے ہیں ۔

۱۔ اے لوگوں جو ایمان لائے ہو، تم پر روزے فرض کر دیئے گئے،

۲۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے،

۳۔ تاکہ تم متقی بن جاؤ ۔

۱۵۔قتال فرض ہے :

كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ وَ هُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰۤی اَنْ تَكْرَهُوْا شَیْـًٔا وَّ هُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰۤی اَنْ تُحِبُّوْا شَیْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (البقرہ ۔ ۲۱۶)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ عَلٰی ، كُمْ ، وَ ، هُوَ ، لَ ، كُمْ ، وَ ، عَسٰی ، اَنْ ، وَ ، هُوَ ، لَ ، كُمْ ، وَ ، عَسٰی ، اَنْ ، وَ ، هُوَ ، لَ ، كُمْ ، وَ ،

وَ ، اَنْتُمْ ، لَا .

۲۔ اسماء سات ہیں۔ قِتَالٌ ، کُرْہٌ معنی ناپسند ، شَیْئًا معنی چیز (دومرتبہ) خَیْرٌ معنی اچھا ، شَرٌّ معنی بری ، اللہ ۔

۳۔ افعال پانچ ہیں کُتِبَ معنی لکھ دیا گیا ، تَکْرَھُوْا معنی تم ناپسند کرتے ہو تُحِبُّوا معنی تم محبت کرتے ہو ، یَعْلَمُ معنی وہ جانتا ہے، تَعْلَمُوْنَ معنی تم سب جانتے ہو۔

ترجمہ: اس آیت میں پانچ جملے ہیں ۔

۱۔ تم پر قتال فرض کیا گیا ہے ،

۲۔ اور وہ تمہیں ناپسند ہے ،

۳۔ اور ہوسکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہ تمہارے لئے بھلی ہو،

۴۔ اور ہوسکتا ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لئے بری ہو،

۵۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۔

۱۶۔قصاص فرض ہے:

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِصَاصُ فِی الْقَتْلٰی ط (البقرہ۔۱۷۸)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ یٰٓاَیُّھَا معنی اے ، اَلَّذِیْنَ معنی وہ لوگ جو پانچ ہیں۔ عَلٰی ، کُمْ ، فِی ۔

۲۔ اسماء دو ہیں اَلْقِصَاصُ معنی قصاص ، اَلْقَتْلٰی معنی مقتولوں

۳۔ فعل ایک ہے کُتِبَ معنی لکھ دیا گیا (فرض کر دیا گیا)۔

ترجمہ : اس آیت میں ایک جملہ ہے ،

۱۔ اے ایمان والو تم پر مقتولوں کا قصاص لینا فرض کیا گیا ہے ۔

۱۷۔زکوٰۃ فرض ہے :

وَ اَقِیْمُوْا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَ ارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ ۝

(البقرہ ۔ ۴۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ وَ ، وَ ، وَ ، مَعَ

چار ہیں۔

۲۔ اسماء تین ہیں۔ الصَّلٰوۃ ، الزَّکٰوۃ ، الرّٰکِعِیْنَ

۳۔ افعال تین ہیں۔ اَقِیْمُوْا معنی قائم کرو ، اٰتُوْا معنی دو ، اِرْکَعُوْا معنی رکوع کرو ۔

ترجمہ : اس آیت میں تین جملے ہیں ،

۱۔ اور نماز قائم کرو ،

۲۔اور زکوٰۃ دو ،

۳۔ اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو ۔

۱۸۔حج فرض ہے :

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلاً ۔ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (ال عمران ۔ ۹۷)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ وَ ، لِ ، عَلیٰ ، مَنْ ، اِلٰی ، ہٖ ، وَ ، مَنْ ، فَ ، اِنَّ ، عَنْ. گیارہ ہیں۔

۲۔ اسماء آٹھ ہیں۔ اللّٰہ دومرتبہ آیا ہے ، النَّاسِ معنی لوگ ، حَجُّ، الْبَیْتِ معنی گھر ، سَبِیْلً معنی راستہ
غَنِیٌّ معنی بے نیاز ، العٰلَمِیْنَ معنی تمام جہانوں۔

۳۔ افعال دو ہیں۔ اسْتِطَاعَ معنی استطاعت رکھی ، کَفَرَ معنی منکر ہوا

ترجمہ : اس آیت میں چار جملے ہیں ،

۱۔ اور اللہ کیلئے لوگوں پر حجّ بیت اللہ فرض ہے،

۲۔ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو،

۳۔ اور جو کوئی منکر ہوا ،

۴۔ پس بیشک اللہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے ۔

۲۔قرآنی دعاؤں کا ترجمہ :

دینے والے کو پتہ ہوتا ہے کہ مانگنے والا کس طریقہ سے مانگے تو مجھے دینا چاہیئے، لہٰذا اللہ ربّ العزّۃ نے ہم کمزوروں پر یہ احسان بھی کر دیا کہ ہمیں بتا دیا کہ اپنے ربّ سے کس طرح مانگنا چاہیئے ۔ اور اس دعا کے عمل کو اللہ تعالیٰ نے عبادت بھی بنا دیا ۔

آیت : وَ قَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ط اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَھَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ۝ (المومن ۔۶۰)

ترجمہ : اور تمہارا رب کہتا ہے ''مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کرونگا،

بیشک جولوگ گھمنڈ میں آکر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں، ضرور وہ ذلیل وخوار ہو کر جہنم میں داخل ہونگے۔"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے سوال نہیں کرتا اس پر (اللہ کا) غضب نازل ہوتا ہے۔(ترمذی)

دعا کے فائدے :

دعا مانگتے وقت درج ذیل کا احساس اور ان کا اقرار ضروری ہے اور دعائیں مانگنے سے یہ احساس اور اقرار مزید پختہ ہوتا ہے ۔

۱۔ ہم محتاج ہیں اور اللہ تعالیٰ غنی ہے ۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کے پاس ہر چیز کے خزانے ہیں اور اس کے خزانوں میں کسی چیز کی کمی نہیں۔

۳۔ وہ برتر اور عظیم ہستی ہے اور ہم کم تر اور انتہائی کمزور ہیں ۔

۴۔ اللہ تعالیٰ کسی دعا کو ردّ نہیں کرتے اور

۵۔ یہ کہ ناامیدی کفر ہے ۔

ایک حدیث ، کہ کوئی دعا ردّ نہیں کی جاتی :

" حضرت محمد ﷺ نے فرمایا بیشک تمہارا ربّ تبارک و تعالیٰ حیّ کریم اس بات سے حیا کرتے ہیں کہ کوئی بندہ اسکی طرف ہاتھ بلند کرے اور ان کو خالی لوٹا دے"۔

دعا کی قبولیت کے تین طریقے :

محمد ﷺ نے فرمایا جب کوئی مسلمان اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے اور اس میں گناہ اور قطعہ رحمی کی بات نہ ہو تو تین میں سے کسی ایک طریقہ سے اس کی دعا ضرور قبول کی جاتی ہے ۔

۱۔ جو چیز بھی اس نے مانگی اسے دیدی جاتی ہے ۔
۲۔ یا اس کے برابر کوئی وبال یا مصیبت آنیوالی ہوتو ٹال دی جاتی ہے ۔
۳۔ یا اس کو آخرۃ کیلئے رکھ دیا جاتا ہے ۔ (ترمذی ، احمد)

قرآنی دعائیں :

قرآنی آیات کا ترجمہ کرتے وقت جس طرح ہم نے ہر آیت کے تین حصے کر لئے تھے اسی طرح ان دعاؤں کی آیات کے ہم تین حصے کرلیں گے ۔ مگر اب ہم صرف ان تین حصّوں کے صرف نمبر ڈالیں گے تفصیل میں نہیں جائیں گے۔

آیات اور دعاؤں کے ترجمہ کرتے وقت آپ ایک فرق پر، ضرور غور کریں اور وہ یہ کہ دعاؤں میں جتنے بھی افعال آتے ہیں وہ امر کا صیغہ ہوتے ہیں یا نہی کا ۔ ان کی اچھی طرح مشق کریں دعائیں یاد کرنے میں آسانی ہوگی اور انشاء اللہ مانگنے میں بھی مزہ آئے گا ۔

۱۔ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۝ وَ یَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۔ (طٰہٰ ۔ ۲۵ تا ۲۸)

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ ی ، لِ ، ی ، ی ، لِ ، ی ، ی ، مِن ، ی ، ی ۔

۲۔ اسماء رَبِّ = میرا رب ، صَدْرٌ = سینہ
اَمْرٌ = کام ، لِسَانٌ = زبان
قَوْلٌ = بات ۔

۳۔ افعال اِشْرَحْ = کشادہ کردیجئے یَسِّرْ = آسان کردیجئے
اِحْلُلْ = کھول دیجئے یَفْقَهُوا = وہ سمجھ لیں ۔

ترجمہ : اے میرے رب میرا سینہ کشادہ کر دیجیے اور میرے کام کو میرے لئے آسان کر دیجیے اور میری زبان کی گرہ کھول دیجیے تاکہ وہ میری بات سمجھ سکیں ۔

۲۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔ (البقرة ۔ ۲۰۱)

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ نَا ، نَا ، فِی ، و ، فِی ، وَ ، نَا .

۲۔ اسماء رَبٌّ ، دُنْیَا ، اٰخِرَةٌ ، عَذَابٌ ، حَسَنَةٌ = بھلائی ، نَارٌ = آگ

۳۔ افعال اٰتِ = دیجیے ، قِ = بچایئے

ترجمہ : اے ہمارے ربّ ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دیجیے اور آخرت کی بھی بھلائی دیدیجیے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لیجیے ۔

۳۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۔ (آل عمران ۔ ۸)

۱۔ نَا ، لَا ، نَا ، بَعْدَ ، اِذْ ، نَا ، وَ ، لَ ، نَا ، مِن ، لَدُنْ ، كَ ، اِنَّ ، كَ ، اَنْتَ .

۲۔ رَبٌّ ، قُلُوبٌ ، رَحْمَةٌ ، وَهَّابٌ سب کے معنی معلوم ہیں ۔

۳۔ لَا تُزِغْ = کجی میں مبتلا مت کیجیے (نہی کا پہلا صیغہ)

هَدَیْتَ = تو نے ہدایت دی (ماضی کا ساتواں صیغہ)

هَبْ = عطا فرمایئے (امر کا پہلا صیغہ)

ترجمہ : اے ہمارے رب جب تو ہمیں سیدھی راہ پر لگا چکا ہے تو پھر ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کر دیجیے ، ہمیں اپنے خزانہ فیض سے رحمت عطا کر تو ہی فیاض حقیقی ہے ۔

۴۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِی اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۰ (ال عمران ۔ ۱۴۷)

۱۔ نَا ، لَ ، نَا ، نَا ، وَ ، نَا ، فِی ، نَا ، وَ ، نَا ، وَ ، نَا ، علی .

۲۔ رَبّ ، ذُنُوبٌ معنی گناہ

اَمْرٌ معنی کام ، اَقْدامٌ ، قَومٌ ، کٰفِرِینَ

۳۔ اِغْفِرْ معنی بخشدے ، ثَبِّتْ معنی ثابت قدم رکھ

اُنْصُرْ معنی مدد کر

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمارے گناہوں کو بخش دیجیے اور ہمارے کام میں جو حدود سے تجاوز ہو گیا اسے معاف کر دیجیے اور ہمارے قدم جما دیجیے اور کافروں کی قوم کے مقابلہ میں ہماری مدد فرمایئے۔

۵۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۰ (الفرقان ۔ ۷۴)

۱۔ نَا ، لَ ، نَا ، مِن ، نَا ، وَ ، نَا ، وَ ، نَا ، لِ .

۲۔ رَبّ ، اَزْوَاجٌ ، مُتَّقِینَ ، اِمَامًا ،

ذُرِّیَّۃ معنی اولاد ، قُرَّۃَ معنی ٹھنڈک ،
اَعْیُنٍ معنی آنکھیں ۔
۳۔ ھَبْ معنی عطا فرما ، اِجْعَلْ معنی بنادیجئے ۔
ترجمہ : اے ہمارے ربّ ہمیں اپنی بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کیجئے اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنادیجئے ۔

۲۔ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۰ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۰ (ابراہیم۔۴۰ تا ۴۱)

۱۔ یَ ، وَ ، مِن ، ی ، نَا ، وَ ، نَا ، لِ ، ی ، وَ ، ی ، وَ ، لِ .
۲۔ رَبِّ ، صَلٰوۃ ، رَبَّ ، دُعَاءِ ،
رَبَّ ، وَالِدَیَّ ، مُؤْمِنِیْنَ ، یَوْمَ ،
حِسَابُ ، ذُرِّیَّۃ معنی اولاد ، مُقِیْمَ معنی قائم رکھنے والا ۔
۳۔ اِجْعَلْ معنی بنادیجئے (امر کا پہلا صیغہ)
تَقَبَّلْ معنی قبول کرلیجئے (امر کا پہلا صیغہ)
اِغْفِرْ معنی بخش دیجئے (امر کا پہلا صیغہ)۔
یَقُوْمُ معنی قائم ہوگا (مضارع کا پہلا صیغہ)۔
ترجمہ : اے میرے ربّ مجھ کو اور میری اولاد کو نماز قائم رکھنے والا بنادیجئے ۔ اے ہمارے ربّ اور ہماری دعا قبول فرمالیجئے ۔ اے ہمارے ربّ مجھ کو ، میرے والدین کو اور تمام ایمان لانے والوں کو بخش دیجئے جس دن حساب قائم ہو ۔

۷۔ رَبِّ هَبْ لِیْ حُکْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۝ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ۝ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ۝
(الشعراء ۔ ۸۳ تا ۸۵)

۱۔ لِ ، ی ، وَ ، ی ، بِ ، و ، لِ ، فِي ، وَ ، لِي ، مِن ۔

۲۔ رَبّ ، صَالِحِینَ ، لِسَانٌ ، وَرَثَةِ ،
جَنَّةٌ معنی جنت ، حُکْمًا معنی حکمت ،
صِدْقٍ معنی سچی ، اٰخِرِینَ معنی بعد آنیوالے ،
نَعِیمٌ معنی نعمتوں والی ۔

۳۔ هَبْ ، اَلْحِقْ معنی ملا دیجئے ، اِجْعَلْ ، اِجْعَلْ

ترجمہ : اے میرے رب عطا کیجئے مجھ کو حکمت اور ملا دیجئے صالحین کے ساتھ، اور بعد کے آنیوالے لوگوں میں مجھے سچی ناموری عطا کیجئے۔

☆☆☆☆☆

بارھواں باب :

اردو میں مستعمل قرآنی الفاظ

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے تقریباً ۸۰ ٪ (اسی فیصد) الفاظ ایسے ہیں جو اردو میں مستعمل ہیں ، ان الفاظ میں عربی کے قوانین کے مطابق خاص ترکیب سے جو تغیر و تبدیلی پیدا ہوئی اور عربی رسم الخط کی وجہ سے، ہم انہیں عربی خیال کرتے ہیں۔

اسی طرح اردو میں استعمال ہونے والے زیادہ تر الفاظ ایسے ہیں جو قرآن کے الفاظ ہیں یا عربی کے قوانین کے مطابق بنے ہیں مگر ہم انہیں اردو خیال کرتے ہیں اس باب میں جو فہرست ہے اس میں اللہ تعالیٰ ، محمد ﷺ ، قرآن ، انبیاء ، عبادتوں کے نام اور مناسک اور شرعی امور کی تمام اصطلاحیں شامل نہیں ہیں۔

یہ اسماء اور اصطلاحیں ہزاروں کی تعداد میں ہیں ۔ یہ تو آپ کو علم ہو چکا ہے کہ عربی کا ہر لفظ تین حرفی لفظ سے بنتا ہے ، تمام الفاظ کے ساتھ جس تین حرفی لفظ سے وہ لفظ بنا ہے لکھ دیا گیا ہے ۔ اس باب میں قرآن مجید سے چند مثالیں دی جا رہی ہیں۔

ہر لفظ کا قرآن مجید سے حوالہ دیدیا گیا ہے تاکہ مطالعہ میں آسانی رہے۔

نمبر شمار	قرآن کے الفاظ	اردو کے الفاظ	تین حرفی الفاظ	حوالۂ قرآن مجید
۱۔	حَمْدٌ	حمد	حمد	الفاتحہ ۔ ۱
۲۔	اِسْمٌ	اسم ، نام	اسم	النمل ۔ ۳۰
۳۔	مَالِکٌ	مالک	ملک	الفاتحہ ۔ ۳
۴۔	یَوْمٌ	یوم ، دن	یوم	الفاتحہ ۔ ۳

۵۔ اَلدِّینُ	دین	دین	الفاتحہ ۔ ۳
۶۔ کِتَابٌ	کتاب	کتب	البقرہ ۔ ۲
۷۔ رِزْقٌ	رزق	رزق	البقرہ ۔ ۳
۸۔ قَبْلِ	قبل ، پہلے	قبل	البقرہ ۔ ۴
۹۔ اٰخِرَةِ	آخرت	اخر	البقرہ ۔ ۴
۱۰۔ هُدًى	ہدایت	هدی	البقرہ ۔ ۲
۱۱۔ خَتَمَ	ختم کردی ،مہرلگادی	ختم	البقرہ ۔ ۷
۱۲۔ غَیبٌ	غیب، غائب	غیب	البقرہ ۔ ۳
۱۳۔ غَیرِ	غیر ، علاوہ	غیر	الفاتحہ ۔۷
۱۴۔ قُلُوبٌ	قلوب ، دل	قلب	البقرہ ۔۱۰
۱۵۔ عَذَابٌ	عذاب	عذب	البقرہ ۔۱۰
۱۶۔ مَرَضٌ	مرض ، بیماری	مرض	البقرہ ۔۱۰
۱۷۔ زَادَ	زیادہ کیا	زاد	البقرہ ۔ ۱۰
۱۸۔ مُفْسِدُونَ	مفسدلوگ ،مفسدکی جمع	فسد	البقرہ ۔ ۱۲
۱۹۔ لٰکِنْ	لیکن	لکن	البقرہ ۔ ۱۳
۲۰۔ تِجَارَةٌ	تجارت	تجر	البقرہ ۔ ۱۶
۲۱۔ مَثَلٌ	مِثل ، مِثال	مثل	البقرہ ۔ ۱۷
۲۲۔ حَولَ	ماحول ، اردگرد	حول	البقرہ ۔ ۱۷
۲۳۔ تَرَکَ	ترک کردیا ،چھوڑدیا	ترک	البقرہ ۔ ۱۷
۲۴۔ سَمَاءً	سماء ، آسمان	سمو	البقرہ ۔ ۱۹

۲۵۔ بَرْقٌ	برق ۔ بجلی	برق	البقرہ ۔ ۱۹
۲۶۔ مَوتٌ	موت	موت	البقرہ ۔ ۱۹
۲۷۔ مُحِیطٌ	محیط ، گھیرنے والا	حوط	البقرہ ۔ ۱۹
۲۸۔ شَیئٌ	شئے ، چیز	شئ	البقرہ۔ ۱۷۸
۲۹۔ اَنْزَلَ	نازل کیا	نزل	البقرہ ۔ ۲۲
۳۰۔ ثَمَرَاۃٌ	ثمرات، پھل ،ثمرۃ کی جمع	ثمر	البقرہ ۔۳۲
۳۱۔ صٰدِقِینَ	صادق کی جمع ، سچے	صدق	البقرہ ۔ ۲۳
۳۲۔ کَافِرِینَ	کافر کی جمع ،منکر، ناشکرے	کفر	البقرہ ۔ ۹۰
۳۳۔ صَالِحَاتٌ	نیک کام ،نیک عورتیں	صلح	النساء ۔ ۳۳
۳۴۔ صَالِحٌ	صالح ، نیک مرد	صلح	التحریم ۔ ۴
۳۵۔ تَحْتَ	ماتحت ، نیچے	تحت	البقرہ ۔ ۲۵
۳۶۔ اَزْوَاجٌ	ازواج ،بیویاں	زوج	البقرہ ۔ ۲۴۰
۳۷۔ حَقٌّ	حق ، سچ	حق	ال عمران۔۸۶
۳۸۔ اَرَادَ	ارادہ کیا	رود	البقرہ ۔ ۲۶
۳۹۔ کَثِیرٌ	کثیر ، بہت	کثر	البقرہ ۔ ۲۶
۴۰۔ عَھْدًا	عھد ، وعدہ	عھد	البقرہ ۔ ۸۰
۴۱۔ بَعِیدٌ	بعید ، دور	بعد	البقرہ۔۱۷۶
۴۲۔ خَلِیفَۃً	خلیفہ، نائب	خلف	البقرہ ۔ ۳۰
۴۳۔ اِسْتِطَاعَ	استطاعت رکھا	طوع	ال عمران۔۹۷
۴۴۔ عَرَضَ	عرض کیا ، پیش کیا	عرض	البقرہ ۔ ۳۱

۴۵۔ مُخْتَلِفٌ	مختلف	خلف	البقرہ ۔ ۳۰
۴۶۔ اُسْجُدُوا	سجدہ کرو	سجد	البقرہ ۔ ۳۴
۴۷۔ اِبْلِیسَ	ابلیس ، ناامید ہونیوالا	بلس	البقرہ ۔ ۳۴
۴۸۔ بَعْضٌ	بعض	بعض	البقرہ ۔ ۳۶
۴۹۔ مَتَاعٌ	متاع ، سامان	متع	ھود ۔ ۳
۵۰۔ کَلِمَاتٌ	کلمات ، کلمہ کی جمع	کلم	البقرہ ۔ ۳۷
۵۱۔ خَوفٌ	خوف	خوف	القریش ۔ ۴
۵۲۔ حُزْنٌ	حزن ، غم	حزن	یوسف ۔ ۸۴
۵۳۔ قَلِیلًا	قلیل ، تھوڑے	قلل	البقرہ ۔ ۴۱
۵۴۔ نَفْسٌ	نفس	نفس	البقرہ ۔ ۴۸
۵۵۔ شَفَاعَةٌ	شفاعت	شفع	البقرہ ۔ ۴۸
۵۶۔ عَدْلٌ	عدل ، انصاف	عدل	النساء ۔ ۵۷
۵۷۔ بَلَاءٌ	بلا ، آزمائش ، امتحان	بلو	البقرہ ۔ ۴۹
۵۸۔ بَحْرٌ	بحر ، سمندر	بحر	البقرہ ۔ ۵۰
۵۹۔ لَیلَةٌ	لیل ، رات	لیل	البقرہ ۔ ۱۶۴
۶۰۔ نَهَارٌ	نہار ، دن	نھر	البقرہ ۔ ۱۶۴
۶۱۔ بَابٌ	باب ، دروازہ	بوب	الحدید ۔ ۱۳
۶۲۔ بَدَّلَ	بدل دیا	بدل	البقرہ ۔ ۵۹
۶۳۔ مُصْطَفَینِ	مصطفٰے کا تثنیہ، چنے گئے	صفو	ص ۔ ۴۷
۶۴۔ طَعَامٌ	طعام ، کھانا	طعم	البقرہ ۔ ۶۱

۶۵۔ خَیرٌ	خیر ، بہتر	خیر	البقرہ ۔۵۴
۶۶۔ ذِلَّۃٌ	ذلت	ذلل	یونس ۔ ۲۶
۶۷۔ عَمَلٌ	عمل ، جمع ۔ اعمال	عمل	التوبہ ۔ ۱۲۱
۶۸۔ فَوقَ	مافوق الفطرۃ ۔ اوپر	فوق	یوسف ۔۷۶
۶۹۔ صَفرَاء	صفرا ، زرد رنگ	صفر	البقرہ ۔ ۶۹
۷۰۔ طَمَعَ	طمع کیا ، چاہا	طمع	الاعراف ۔۵۵
۷۱۔ فَرِیقٌ	فریق ، گروہ ، فرقہ	فرق	البقرہ ۔ ۷۵
۷۲۔ فَتَحَ	فتح کیا، کھولا ، ظاہر کیا	فتح	البقرہ ۔ ۷۶
۷۳۔ یُسِرّونَ	اسرار میں رکھتے ہیں	سرّ	البقرہ ۔ ۷۷
۷۴۔ یُعلِنُونَ	اعلان کرتے ہیں	علن	البقرہ ۔ ۷۷
۷۵۔ خَطِیئَۃٌ	خطائیں	خطا	البقرہ ۔ ۸۱
۷۶۔ وَالِدَینِ	والدین ،مانباپ	ولد	البقرہ ۔ ۸۳
۷۷۔ یَتَامٰی	یتیموں	یتم	البقرہ ۔ ۸۳
۷۸۔ مِسکِینٌ	مسکین	سکن	القلم ۔ ۲۴
۷۹۔ زَکٰوۃٌ	زکوٰۃ	زکی	الروم ۔ ۳۹
۸۰۔ مُحَرَّمٌ	حرام کیا گیا ، محترم	حرم	البقرہ ۔ ۸۵
۸۱۔ جَزَاءٌ	جزا ، بدلہ	جزا	البقرہ ۔ ۸۵
۸۲۔ حَیٰوۃٌ	حیات ، زندگی	حی	البقرہ ۔ ۸۵
۸۳۔ مَسَاکِنَ	مساکن ، ٹھکانے	سکن	التوبہ ۔۷۳
۸۴۔ رَسُولٌ	رسول ، جمع ۔ رُسُل	رسل	التوبہ ۔۳۳

۸۵۔ لَعَنَ	لعنت کیا	لعن	الاحزاب۔۶۴
۸۶۔ قُوَّةٌ	قوت	قوت	البقرہ ۔ ۶۵
۸۷۔ خَالِصَةً	خالص	خلص	البقرہ ۔ ۹۴
۸۸۔ اَحْرَصُ	بہت حریص	حرص	البقرہ ۔ ۹۶
۸۹۔ سَنَةٌ	سن ، برس	سنو	الحج ۔ ۴۷
۹۰۔ عَدُوٌّ	عدو ، دشمن	عدو	البقرہ ۔ ۹۸
۹۱ جِبْرِيل	جبرائیلؑ ،فرشتہ کا نام	۔	البقرہ ۔ ۹۸
۹۲۔ مِيكَالَ	میکائیلؑ ،فرشتہ کا نام	۔	البقرہ ۔ ۹۸
۹۳۔ فَاسِقُونَ	فاسق کی جمع،نافرمان لوگ	فسق	البقرہ ۔ ۹۹
۹۴۔ مُلْكٌ	ملک ، بادشاہی	ملک	البقرہ ۔ ۱۰۲
۹۵۔ سَاحِرُونَ	ساحر کی جمع ، جادوگر	سحر	یونس ۔ ۷۷
۹۶۔ بَابِلَ	بابل، ایک شہر کا نام	بابل	البقرہ ۔ ۱۰۲
۹۷۔ هَارُوتَ	ھاروت ، فرشتہ کا نام	ھرت	البقرہ ۔ ۱۰۲
۹۸۔ مَارُوتَ	ماروت ، فرشتہ کا نام	مرت	البقرہ ۔ ۱۰۲
۹۹۔ فِتْنَةٌ	فتنہ ، آزمائش	فتن	البقرہ ۔ ۲۱۷
۱۰۰۔ ضُرٌّ	ضرر ، نقصان	ضرر	لقمان۔۳۳
۱۰۱۔ مَنَافِعُ	منافع ، فائدہ	نفع	یٰس۔۷۳
۱۰۲۔ خَاصَّةً	خاص	خص	الانفال۔۲۵
۱۰۳۔ وَلِيٌّ	ولی ، دوست،جمع اولیاء	ولی	البقرہ۔۲۵۷
۱۰۴۔ مُحْسِنٌ	محسن ، احسان کرنیوالا	حسن	البقرہ۔۱۱۲

۱۰۵۔ اَجرٌ	اجر ، ثواب ،بدلہ	اجر	النساء ۔ ۹۵
۱۰۶۔ مَسَاجِدُ	مساجد،مسجد کی جمع	سجد	البقرہ ۔ ۱۱۴
۱۰۷۔ سَعٰی	سعی کیا ، کوشش کیا	سعی	البقرہ ۔ ۱۱۴
۱۰۸۔ خَرَابٌ	خراب ،ویرانی،اجڑنا	خرب	البقرہ ۔ ۱۱۴
۱۰۹۔ دَخَلَ	داخل ہوا	دخل	یوسف۔۳۶
۱۱۰۔ وَلَدًا	لڑکا ، اولاد	ولد	البقرہ ۔ ۱۱۶
۱۱۱۔ اَصْحَابٌ	اصحاب	صحب	البقرہ ۔ ۸۲
۱۱۲۔ مِلَّةٌ	ملت ، دین	ملل	ص ۔ ۷
۱۱۳۔ عَدْلٌ	عدل ، انصاف	عدل	البقرہ ۔ ۴۸
۱۱۴۔ اِمَامًا	امام ، پیشوا	امّ	البقرہ ۔ ۱۲۴
۱۱۵۔ ذُرِّیَّةٌ	ذرّیت ، اولاد	ذرر	النساء ۔ ۳۸
۱۱۶۔ قِیٰمَةٌ	قیامت	قوم	البقرہ ۔ ۸۵
۱۱۷۔ اَھْلٌ	اہل ، والے	اہل	النساء ۔ ۶۴
۱۱۸۔ اُمَّةٌ	امّت ، جماعت	امّ	البقرہ ۔ ۱۴۱
۱۱۹۔ اَحْسَنُ	احسن ، زیادہ اچھا	حسن	یوسف ۔ ۳
۱۲۰۔ شَھَادَتُ	شہادت ،گواہی	شھد	الطلاق ۔ ۲
۱۲۱۔ قِبْلَةٌ	قبلہ	قبل	البقرہ ۔ ۱۴۵
۱۲۲ مَسْجِدِ الحَرَامِ	مسجدالحرام جوکہ میں ہے	سجد	البقرہ ۔ ۱۹۱
۱۲۳۔ رُوْحٌ	روح	روح	النحل ۔ ۲
۱۲۴۔ حُجَّةٌ	حجّت ، دلیل	حج	البقرہ ۔ ۱۵۱

۱۲۵۔ تَذْکِرَۃٌ	تذکرہ ،نصیحت، یاددھانی	ذکر	العبس ۔ ۱۱
۱۲۶۔ شُکْرٌ	شکر ،شکرکرنا	شکر	النمل ۔ ۲۰
۱۲۷۔ مَعَ	مع ، ساتھ	۔	البقرہ ۔ ۴۳
۱۲۸۔ سَبِیلٌ	سبیل ، راستہ	سبل	النساء ۔ ۹۴
۱۲۹۔ اَمْوَاتٌ	اموات	موت	البقرہ ۔ ۲۸
۱۳۰۔ نَقْصٌ	نقصان	نقص	البقرہ۔۱۵۵
۱۳۱۔ اَمْوَالٌ	اموال ،مال کی جمع	مول	البقرہ۔۱۵۵
۱۳۲۔ مُصِیبَۃٌ	مصیبت	صوب	ال عمران۔۱۵۶
۱۳۳۔صَفَا	صفا (سعی کی پہاڑی)	صفو	البقرہ۔۱۵۸
۱۳۴۔مَرْوَۃٌ	مروہ (سعی کی پہاڑی)	مرو	البقرہ۔۱۵۸
۱۳۵۔ حَجَّ	حج کیا	حج	البقرہ۔۱۹۷
۱۳۶۔ رِیَاحٌ	ریاح ، ہوائیں	روح	الاعراف۔۵۷
۱۳۷۔ مُحَبَّۃٌ	محبت	حبّ	طٰہٰ ۔ ۳۹
۱۳۸۔ اِتَّبَعُوا	اتباع کی انہوں نے	تبع	مُحمد ۔ ۳
۱۳۹۔ قَطَعَ	قطع کیا، کاٹا اس نے	قطع	الحشر ۔ ۵
۱۴۰۔ اَسْبَابٌ	اسباب، سبب کی جمع	سبب	المومن۔۳۷
۱۴۱۔ حَسَرَاتٌ	حسرات ،حسرت کی جمع	حسر	البقرہ۔۱۶۷
۱۴۲۔ فَحْشَآءُ	فحش ، بے حیائی	فحش	الاعراف۔۲۷
۱۴۳۔دُعَاءً	دعا ، بلانا	دعو	ال عمران۔۳۸

☆☆☆☆☆

تیرھواں باب:

ذخیرۂ الفاظ بڑھایئے

جیسے کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ تقریباً ۸۰ ٪ (اسی فیصد) قرآن مجید کے الفاظ اردو میں مستعمل ہیں۔ ان کے بنانے کی ترکیب جو عربی کے طریقے ہی سے بنتے ہیں ہمیں علم ہو جائے تو ہم خود صبح سے شام تک استعمال ہونے والے افعال سے سیکڑوں الفاظ بنا سکتے ہیں۔

اس باب میں ہم مختلف طریقوں سے الفاظ کے بنانے کی مشق کرینگے اور ان مثالوں کے وزن پر تین حرفی لفظ کو رکھ کر چلتے پھرتے، پڑھتے لکھتے مشق کرتے رہیں آپ کو قرآن مجید، اپنی زبان میں محسوس ہونے لگے گا انشاء اللہ، صرف ''سلامتیون'' کے حروف سے الفاظ کی تعمیر کا تصور آپکے ذہن میں بیٹھنے کی دیر ہے۔

اس باب میں مختلف افعال کی قسموں کی گردانیں اور وہ اسماء اور افعال جو بار بار تلاوت میں دہرائی گئی ہیں مشق کیلئے دیئے جا رہے ہیں جس کے بعد آپ خود اسماء اور افعال کی پہچان اور اسکی تعمیر اور ترجمہ میں بڑی آسانی محسوس کریں گے انشاءاللہ۔

۱۔ تین حرفی فعل سے مضارع، فاعل، مفعول، امر و نہی کا جدول ذیل میں دیا جا رہا ہے مطالعہ اور مشق کریں:

ماضی	معنی	مضارع	فاعل	مفعول	امر	نہی
خَلَقَ	پیدا کیا	یَخْلُقُ	خَالِقٌ	مَخْلُوقٌ	اُخْلُقْ	لَا تَخْلُقْ
نَصَرَ	مدد کیا	یَنْصُرُ	نَاصِرٌ	مَنْصُورٌ	اُنْصُرْ	لَا تَنْصُرْ

بَعَثَ	بھیجا	یَبْعَثُ	بَاعِثٌ	مَبْعُوثٌ	اِبْعَثْ	لَا تَبْعَثْ
فَتَحَ	کھولا	یَفْتَحُ	فَاتِحٌ	مَفْتُوحٌ	اِفْتَحْ	لَا تَفْتَحْ
ضَرَبَ	مارا	یَضْرِبُ	ضَارِبٌ	مَضْرُوبٌ	اِضْرِبْ	لَاتَضْرِبْ
قَرَأَ	پڑھا	یَقْرَأُ	قَارِئٌ	مَقْرُوءٌ	اِقْرَأْ	لَا تَقْرَأْ
اَخَذَ	پکڑا	یَاْخُذُ	اٰخِذٌ	مَاخُوذٌ	خُذْ	لَا تَاْخُذْ
وَجَدَ	پایا	یَجِدُ	وَاجِدٌ	مَوْجُودٌ	جِدْ	لَا تَجِدْ
وَقٰی	بچا	یَقِیْ	وَاقٍ	مَوْقِیٌّ	قِ	لَا تَقِ
وَلِیَ	نزدیک ہوا	یَلِیْ	وَلِیٌّ	مَوْلِیٌّ	لِ	لَا تَلِ
قَالَ	کہا	یَقُوْلُ	قَائِلٌ	مَقُوْلٌ	قُلْ	لَا تَقُلْ
طَوٰی	لپیٹا	یَطْوِیْ	طَاوٍ	مَطْوِیٌّ	اِطْوِ	لَا تَطْوِ

۲۔ اگر تین حرفی فعل کا بیچ والا حرف ، حرف علت (ا ، و ، ی) ہو جیسے قَالَ یعنی کہا یا بَاعَ یعنی خرید وفروخت کیا ہو تو انکی گردان درجہ ذیل طریقہ پر ہوتی ہے۔

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
قَالَ	یَقُوْلُ	بَاعَ	یَبِیْعُ
قَالَا	یَقُوْلَانِ	بَاعَا	یَبِیْعَانِ
قَالُوْا	یَقُوْلُوْنَ	بَاعُوْا	یَبِیْعُوْنَ
قَالَتْ	تَقُوْلُ	بَاعَتْ	تَبِیْعُ
قَالَتَا	تَقُوْلَانِ	بَاعَتَا	تَبِیْعَانِ
قُلْنَ	یَقُلْنَ	بِعْنَ	یَبِعْنَ

قُلْتَ	تَقُولُ	بِعْتَ	تَبِيعُ
قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	بِعْتُمَا	تَبِيعَانِ
قُلْتُمْ	تَقُولُونَ	بِعْتُمْ	تَبِيعُونَ
قُلْتِ	تَقُولِينَ	بِعْتِ	تَبِيعِينَ
قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	بِعْتُمَا	تَبِيعَانِ
قُلْتُنَّ	تَقُلْنَ	بِعْتُنَّ	تَبِعْنَ
قُلْتُ	اَقُولُ	بِعْتُ	اَبِيعُ
قُلْنَا	نَقُولُ	بِعْنَا	نَبِيعُ

۳۔ اگر تین حرفی فعل کا آخری حرف ، حرف علت ہو جیسے دَعَا یعنی دعا کی یا رَمٰی یعنی پتھر مارا ہو تو ان کی گردان درج ذیل وزن پر ہوتی ہے ۔

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
دَعَا	يَدْعُو	رَمٰى	يَرْمِي
دَعَوَا	يَدْعُوَانِ	رَمَيَا	يَرْمِيَانِ
دَعَوا	يَدْعُوْنَ	رَمَوا	يَرْمُوْنَ
دَعَتْ	تَدْعُو	رَمَتْ	تَرْمِي
دَعَتَا	تَدْعُوَانِ	رَمَتَا	تَرْمِيَانِ
دَعَوْنَ	يَدْعُوْنَ	رَمَوْنَ	يَرْمِيْنَ
دَعَوْتَ	تَدْعُو	رَمَيْتَ	تَرْمِي
دَعَوْتُمَا	تَدْعُوَانِ	رَمَيْتُمَا	تَرْمِيَانِ

دَعَوتُمْ	تَدْعُونَ	رَمَيتُمْ	تَرْمُونَ
دَعَوتِ	تَدْعِينَ	رَمَيتِ	تَرْمِينَ
دَعَوتُمَا	تَدْعُوَانِ	رَمَيتُمَا	تَرْمِيَانِ
دَعَوتُنَّ	تَدْعُونَ	رَمَيتُنَّ	تَرْمِينَ
دَعَوتُ	اَدْعُو	رَمَيتُ	اَرْمِي
دَعَونَا	نَدْعُو	رَمَينَا	نَرْمِي

۴۔ اگر تین حرفی فعل میں ایک ہی جنس کے دو حرف پائے جاتے ہیں جیسے مَدَّ معنی پھیلایا ، ان کی گردان ذیل کے وزن پر ہوتی ہے ۔

ماضی	مضارع
مَدَّ	يَمُدُّ
مَدَّا	يَمُدَّانِ
مَدُّوا	يَمُدُّونَ
مَدَّتْ	تَمُدُّ
مَدَّتَا	تَمُدَّانِ
مَدَدْنَ	يَمْدُدْنَ
مَدَدْتَ	تَمُدُّ
مَدَدْتُمَا	تَمُدَّانِ
مَدَدْتُمْ	تَمُدُّونَ
مَدَدْتِ	تَمُدِّينَ

مَدَدْتُمَا	تَمُدَّانِ
مَدَدْتُنَّ	تَمْدُدْنَ
مَدَدْتُ	اَمُدُّ
مَدَدْنَا	نَمُدُّ

۵۔ اگر تین حرفی فعل میں دو حروف ، حروف علت ہوں جیسے وَقٰی معنی بچا یا ان کے گردان ذیل کے وزن پر ہوتی ہے ۔

ماضی	مضارع
وَقٰی	یَقِیْ
وَقَیَا	یَقِیَانِ
وَقُوا	یَقُوْنَ
وَقَتْ	تَقِی
وَقَتَا	تَقِیَانِ
وَقَیْنَ	یَقِیْنَ
وَقَیْتَ	تَقِیْ
وَقَیْتُمَا	تَقِیَانِ
وَقَیْتُمْ	تَقُوْنَ
وَقَیْتِ	تَقِیْنَ
وَقَیْتُمَا	تَقِیَانِ
وَقَیْتُنَّ	تَقِیْنَ

وَقَیتُ	اَقِیْ
وَقَینَا	نَقِیْ

۶۔ درج بالا افعال کی امر و نہی کی گردانیں علیحدہ علیحدہ وزن پر ہوتی ہیں اسلئے مطالعہ اور مشق کیلئے گردانیں ذیل میں دی جارہی ہیں ۔

امر کی گردانیں :

قُلْ	اُدْعُ ۔	اِرْمِ	مُدَّ / اُمْدُدْ	قِ
قُولَا	اُدْعُوَا	اِرْمِیَا	مُدَّا	قِیَا
قُولُوا	اُدْعُوا	اِرْمُوا	مُدُّوا	قُوا
قُولِی	اُدْعِی	اِرْمِی	مُدِّی	قِی
قُولَا	اُدْعُوَا	اِرْمِیَا	مُدَّا	قِیَا
قُلْنَ	اُدْعُونَ	اِرْمِینَ	اُمْدُدْنَ	قِینَ

نہی کی گردان :

لَا تَقُلْ	لَا تَدْعُ	لَا تَرْمِ	لَاتَمُدَّ/لَاتَمْدُدْ	لَا تَقِ
لَا تَقُولَا	لَا تَدْعُوَا	لَا تَرْمِیَا	لَا تَمُدَّا	لَا تَقِیَا
لَا تَقُولُوا	لَا تَدْعُوا	لَا تَرْمُوا	لَا تَمُدُّوا	لَا تَقُوا
لَا تَقُولِی	لَا تَدْعِی	لَا تَرْمِی	لَا تَمُدِّی	لَا تَقِی
لَا تَقُولَا	لَا تَدْعُوَا	لَا تَرْمِیا	لَا تَمُدَّا	لَا تَقِیا
لَا تَقُلْنَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَرْمِینَ	لَا تَمْدُدْنَ	لَا تَقِینَ

☆☆☆☆☆

چودھواں باب:

بڑے الفاظ، الفاظ نہیں جملے ہیں

قرآن مجید میں بہت سے الفاظ دیکھنے میں بہت بڑے معلوم ہوتے ہیں مگر حقیقت میں وہ صرف تین حرفی لفظ ہی سے بنے ہوئے ہوتے ہیں ۔ باقی تمام حروف کے اپنے اپنے معنی ملاکر ترجمہ کرنے سے وہ ایک مکمل اردو کا جملہ بن جاتا ہے ۔ کثیر الاستعمال الفاظ کا یاد کرنا لازمی ہے۔

چند مثالیں مطالعہ اور مشق کیلئے دی جارہی ہیں ۔

۱۔ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ ۔ (البقرہ ۔ ۱۳۷)

فَ معنی پس (ایسے تمام حروف کثیر الاستعمال الفاظ کے)

سَ معنی عنقریب (باب میں جمع کردئے گئے ہیں ۔)

یَ مضارع کی علامت واحد مذکر غائب کیلئے

کَفٰی معنی وہ کافی ہے (تین حرفی لفظ)

کَ واحد مذکر مخاطب کیلئے ضمیر یعنی تم ایک مرد

ھم جمع مذکر غائب کیلئے ضمیر یعنی وہ سب

ان سب کو ملائیں : ف + سَ + یَ + کَفٰی + کَ + ھُم + اللّٰہ

ترجمہ: پس عنقریب اللہ کافی ہے تمہارے لئے ان کے مقابلہ میں۔

۲۔ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ • (البقرہ ۔ ۱۴۴)

فَ	معنی پس
لَ	لام تاکید
ن	مضارع کی علامت ، ہمارے لئے
وَلّٰی	معنی پھیر دیا ، تین حرفی لفظ
نَّ	نون ثقیلہ تاکید کیلئے
کَ	واحد مذکر مخاطب کیلئے ضمیر متصل ، تم ایک مرد

ان سب کو ملائیں: فَ + لَ + نُ + وَلّٰی + نَّ + کَ

ترجمہ : پس البتہ پھیر دینگے ہم تم کو ۔

۳۔ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ (النور ۔ ۵۵)

لَ	لام تاکید
ی	مضارع کی علامت واحد مذکر غائب کیلئے
ست	باب استفعال کا ست
خلف	• خلیفہ ہوا (تین حرفی لفظ)
نَّ	نون ثقیلہ
هم	جمع مذکر غائب کیلئے ضمیر متصل

ان سب کو ملائیں : لَ + یَ + ا ست + خلف + نَّ + هُم

ترجمہ : وہ ضرور ان سب کو خلافت دیگا ۔

۴ ۔ فَلْيَسْتَجِيبُوا ۔ (البقرہ ۔ ۱۸۶)

فَ	معنی پس
لِ	امر کیلئے
يَ	مضارع کی علامت واحد مذکر غائب کیلئے
است	باب استعال کا است (یہ مانگنے کے معنی پیدا کرتا ہے)
جیب	جاوب معنی جواب دیا ، تین حرفی لفظ جاب سے بنا
وا	جمع مذکر غائب کیلئے

ان سب کو ملائیں : فَ + لِ + يَ + است + جیب + وا

ترجمہ : پس چاہئے کہ وہ سب حکم مانیں ۔

۵ ۔ مُدْهَآمَّتٰنِ ۔ (الرحمٰن ۔ ۶۴)

م	فاعل کا میم ، باب افعیلال میں
دھم	اصل تین حرفی لفظ
ا	باب افعیلال کے فاعل مُدْهَام کا
ت	مونث کی
ان	تثنیہ کا

ان سب کو ملائیں : مُ + دھم + ا لف + ت + ان

ترجمہ : دو گہرے سبز جیسے سیاہ ۔

۶۔ وَاصْطَنَعْتُکَ ۔ (طٰہٰ ۔ ۴۱)

وَ	معنی اور
اِصْطَنَعَ	معنی پسند کرلیا
تُ	ماضی کی گردان کی ضمیر متصل ت معنی میں نے
کَ	واحد مذکر مخاطب کی ضمیر متصل معنی تجھ کو

ان سب کو ملائیں : وَ + اِصْطَنَعَ + تُ + کَ

ترجمہ : اور پسند کرلیا میں نے تجھ کو ۔

۷۔ مُبْتَلِیکُمْ ۔ (البقرہ ۔ ۲۴۹)

م	فاعل کا میم باب اِفْتَعَلَ میں
ت	باب افتعل کا
بَلَا	معنی بلا ، مصیبت ، امتحان (تین حرفی لفظ)
کُمْ	جمع مذکر مخاطب کی ضمیر متصل معنی تم سب کو

ان سب کو ملائیں : مُ + تْ + بَلَا + کُم

ترجمہ : وہ تم سب کی آزمائش کرنے والا ہے ۔

۸۔ يَسْتَحْسِرُوْنَ ۔ (الانبیاء ۔ ۱۹)

ی مضارع کی علامت واحد مذکر غائب کیلئے

ست باب استفعال کا

حَسَرَ معنی وہ تھکا ، تین حرفی لفظ

ون جمع مذکر کیلئے

ان سب کو ملائیں : یَ + است + حَسَرَ + ون

ترجمہ : وہ سب تھکتے ہیں ۔

۹۔ مُتَشَاكِسُوْنَ ۔ (الزمر ۔ ۲۹)

م فاعل کا میم باب تفاعل میں

ت اور الف باب تفاعل کا

شَگَسَ ضدی ہوا ، سخت خو ہوا (تین حرفی لفظ)

ون جمع مذکر کا

اب سب کو ملائیں : مُ + ت + ا + شَگَسَ + ون

ترجمہ : وہ سب ضدی لوگ ۔

۱۰۔ بِمُزَحْزِحِهٖ ۔ (البقرہ ۔ ۶۹)

بِ ساتھ

مُ	فاعل کا میم ، رباعی مجرد (چار حرفی لفظ) کا
زَحْزَحَ	جگہ سے دور کیا ، رباعی مجرد (چار حرفی لفظ)
ہٖ	واحد مذکر غائب کی ضمیر متصل

ان سب کو ملائیں : بِ + مُ + زَحْزَحَ + ہٖ

ترجمہ : ساتھ اس کا چھڑانے والا ۔

۱۱۔ لَنُدْخِلَنَّهُمْ ۔ (الحج ۔ ۵۹)

لَ	لام تاکید
ن	مضارع کی علامت جمع مخاطب کیلئے
دَخَلَ	داخل ہوا ، تین حرفی لفظ
نَّ	نون ثقیلہ کی گردان کا
هم	جمع مذکر غائب کی ضمیر متصل

ان سب کو ملائیں : لَ + نُ + دَخَلَ + نَّ + هُم

ترجمہ : ہم ضرور ان سب کو داخل کریں گے۔

☆☆☆☆☆

پندرھواں باب :

قرآن میں گنتی

اسم عدد :

گنتی کیلئے استعمال ہونے والے الفاظ کو اسم عدد کہتے ہیں۔ اسم عدد کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ اسم عدد ذاتی ۲۔ اسم عدد وصفی

۱۔ اسم عدد ذاتی :اسم عدد ذاتی وہ ہے جو کسی گنتی کو ظاہر کرے مثلاً واحد، اربع وغیرہ۔

۲۔ اسم عدد وصفی : اسم عدد وصفی وہ ہے جو کسی شئے کی ترتیب کو ظاہر کرے مثلاً اوّل ، ثالث ، رابع وغیرہ ۔

کوشش کی گئی ہے کہ اس باب میں قرآن مجید کی ہر گنتی کم از کم ایک مرتبہ تحریر کر دی جائے تا کہ مشق ہو جانے کے بعد اگر کسی تبدیلی کے ساتھ بھی آجائے تو ترجمہ کرنے میں دشواری پیش نہ آئے ۔

عربی کی گنتی کے چند حیران کن اصول بھی تحریر کئے جا رہے ہیں تا کہ ان اصولوں کو سمجھتے ہوئے گنتی کی اچھی طرح مشق ہو جائے ۔

ان اصولوں کے مطالعہ سے پہلے مذکر اور مؤنث کیلئے جو گنتی استعمال ہوتی ہے ان کا مطالعہ کریں :

اسم عدد ذاتی :

مذکر کیلئے گنتی :

گنتی کے ساتھ جن تین حرفی لفظ سے یہ اسم عدد بنے ہیں ان کا بغور مطالعہ کریں ۔

نمبرشمار	اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالۂ قرآن مجید
۱۔	وَاحِدٌ	ایک	وحد	البقرہ ۔ ۱۶۳
۲۔	اِثْنَانِ	دو	ثنی	المائدہ۔ ۱۰۶
۳۔	ثَلَاثَةٌ	تین	ثلث	البقرہ ۔ ۱۹۶
۴۔	اَرْبَعَةٌ	چار	ربع	البقرہ ۔۲۲۶
۵۔	خَمْسَةٌ	پانچ	خمس	الکھف ۔۲۳
۶۔	سِتَّةٌ	چھ	سدس	الاعراف ۔۵۴
۷۔	سَبْعَةٌ	سات	سبع	البقرہ ۔ ۱۹۶
۸۔	ثَمَانِيَةٌ	آٹھ	ثمن	الانعام ۔۱۴۳
۹۔	تِسْعَةٌ	نو	تسع	المدثر ۔۳۰
۱۰۔	عَشَرَةٌ	دس	عشر	البقرہ۔۶۰

مؤنث کے لئے گنتی :

گنتی کے ساتھ جن تین حرفی لفظ سے اسم عدد بنے ہیں ان کا بغور مطالعہ کریں ۔

نمبرشمار	اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالۂ قرآن مجید
۱۔	وَاحِدَةٌ	ایک	وحد	البقرہ ۔۲۱۳
۲۔	اِثْنَتَانِ/ اِثْنَتَیْ	دو	ثنی	الاعراف۔۱۶۰
۳۔	ثَلٰثٌ	تین	ثلث	الزمر ۔ ۶
۴۔	اَرْبَعٌ	چار	ربع	ا لنور۔ ۸
۵۔	خَمْسٌ	پانچ	خمس	۔

۶۔	سِتٌّ	چھ	سدس	-
۷۔	سَبْعٌ	سات	سبع	البقرہ ۔ ۲۹
۸۔	ثَمَانٌ	آٹھ	ثمن	-
۹۔	تِسْعٌ	نو	تسع	الکھف ۔ ۲۵
۱۰۔	عَشْرٌ	دس	عشر	الانعام ۔ ۱۶۱

اوپر ہم نے مذکر اور مونث گنتی میں دیکھا کہ ایک اور دو کے بعد تین سے دس تک گنتی مذکر کیلئے مؤنث اور مؤنث کیلئے مذکر استعمال ہوئی ہے ۔

آیئے ان اصولوں کا مطالعہ کرتے ہیں ۔

چند بنیادی اصول :

۱۔ عربی کی گنتی میں ایک اور دو کیلئے ، مذکر کیلئے مذکر اور مؤنث کیلئے مؤنث گنتی استعمال ہوتی ہے مثلاً

اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ (مذکر) البقرہ ۔ ۱۶۳

اُمَّةً وَّاحِدَةً (مؤنث) البقرہ ۔ ۲۱۳

۲۔ تین سے دس تک ، مذکر کیلئے مؤنث گنتی اور مؤنث کیلئے مذکر گنتی استعمال ہوتی ہے مثلاً

ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ (مذکر کیلئے مؤنث گنتی) البقرہ ۔ ۱۹۸

ظُلُمٰتٍ ثَلَاثٍ (مؤنث کیلئے مذکر گنتی) الزمر ۔ ۶

اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ (مذکر کیلئے مؤنث گنتی) حٰمٓ السجدہ ۔ ۱۰

اَرْبَعَ شَهٰدَاتٍ (مؤنث کیلئے مذکر گنتی) النور ۔ ۸

۳۔ گیارہ اور بارہ کیلئے اکائی اور دھائی دونوں میں مذکر کیلئے مذکر، اور مؤنث کیلئے مؤنث گنتی استعمال ہوتی ہے مثلاً

اِثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا (مؤنث) البقرہ ۔ ۶۰

اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا (مذکر) یوسف۔ ۴

۴۔ تیرہ سے انیس تک اکائی والی گنتی مذکر کیلئے مؤنث اور مؤنث کیلئے مذکر استعمال ہوتی ہے ۔

۵۔ تیرہ سے انیس تک دھائی والی گنتی مذکر کیلئے مذکر اور مؤنث کیلئے مؤنث استعمال ہوتی ہے ۔

۶۔ تمام دہائیوں کے ساتھ جب اکائیاں ملائی جاتی ہیں تو ایک اور دو مذکر اور مؤنث کیلئے قیاس کے موافق ہوتے ہیں اور تین سے نو تک کی گنتی خلاف قیاس ہوتی ہے۔

دہائیاں ، سیکڑے اور ہزار :

دہائیوں میں مذکر اور مؤنث میں کوئی فرق نہیں ہوتا ۔

نمبر شمار	اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
۱۔	عِشْرُوْنَ	بیس	عشر	الانفال۔۶۵
۲۔	ثَلَاثِيْنَ	تیس	ثلث	الاعراف۔۱۴۲
۳۔	اَرْبَعِيْنَ	چالیس	ربع	الاعراف۔۱۴۲
۴۔	خَمْسِيْنَ	پچاس	خمس	العنکبوت۔۱۴
۵۔	سِتِّيْنَ	ساٹھ	سدس	المجادلہ ۔ ۴
۶۔	سَبْعِيْنَ	ستر	سبع	الاعراف۔۲۵۵

۷۔	ثَمٰنِيَنَ	اسّی	ثمن	النور ۔ ۴
۸۔	تِسْعُونَ	نوے	تسع	ص ۔ ۲۳
۹۔	مِاَةٌ	ایک سو	مائی	الانفال۔ ۶۵
۱۰۔	مِائَتَيْنِ	دوسو	مائی	الانفال ۔۶۵
۱۱۔	اَلْفٌ	ایک ہزار	الف	الانفال ۔۶۵
۱۲۔	اَلْفَيْنِ	دوہزار	الف	الانفال ۔۶۵
۱۳۔	ثَلٰثَةِ اٰلَافٍ	تین ہزار	ثلث	ال عمران۔۱۲۴

متفرق اعداد :

قرآن مجید میں مندرجہ ذیل متفرق اعداد بھی استعمال ہوئے ہیں ۔

نمبر شمار	اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالۂ قرآن مجید
۱۔	ضِعْفَيْنِ	دوگنا	ضعف	البقرہ ۔ ۲۶۵
۲۔	اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً	دوگنے پر دوگنا	ضعف	ال عمران۔۱۳۰
۳۔	ثُلٰثَ	تین تین	ثلث	النساء ۔ ۳
۴۔	رُبٰعَ	چار چار	ربع	النساء ۔ ۳
۵۔	ثُلُثَانِ	دوتہائی	ثلث	النساء ۔ ۱۷۶
۶۔	ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ	تیسرا تین میں کا	ثلث	المائدہ ۔۷۳
۷۔	ثَانِيَ اثْنَيْنِ	دوسرا دو میں کا	ثنی	التوبہ ۔ ۴۰
۸۔	تَارَةً اُخْرٰى	دوسری بار	اخر	طٰہٰ ۔ ۵۵
۹۔	اِحْدٰى	کوئی ایک	احد	التوبہ ۔ ۵۲

۱۰۔ عَدَدٌ	گنتی	عدد	یونس ۔ ۵
۱۱۔ مِعْشَارٌ	عُشر، دسواں حصہ	عشر	سبا ۔ ۴۵
۱۲۔ تِسْعَ وَ تِسْعُونَ	ننانوے	تسع	ص ۔ ۲۳
۱۳۔ اُلُوفٌ	ہزاروں	الف	البقرہ ۔ ۲۴۳
۱۴۔ اَحَدَ عَشَرَ	گیارہ	احد	یوسف ۔ ۴
۱۵۔ اِثْنَتَا عَشْرَةَ	بارہ (مؤنث)	ثنی	البقرہ ۔ ۶۰
۱۶۔ اِثْنَی عَشَرَ	بارہ (مذکر)	ثنی	المائدہ ۔ ۱۳
۱۷۔ تِسْعَةَ عَشَرَ	انیس	تسع	المدثر ۔ ۳۰
۱۸۔ خَمْسَةَ اٰلَاف	پانچ ہزار	خمس	ال عمران ۔ ۱۲۵
۱۹۔ خَمْسِینَ اَلْف	پچاس ہزار	خمس	المعارج ۔ ۴
۲۰۔ ثَلٰثَ مِائَةٍ	تین سو	ثلث	الکھف ۔ ۲۵
۲۱۔ مُثْنٰی	دودو	ثنی	النساء ۔ ۳
۲۲۔ مِاَةَ اَلْفٍ	ایک لاکھ	مائی	الصّٰفّٰت ۔ ۱۴۷

طریقہ : بولتے وقت پہلے اکائی بولیں گے پھر دہائی پھر سیکڑے اور پھر ہزار ، اور ہر درجہ کے بعد "و" عاطفہ بڑھادی جائیگی جیسے ۱۳۱۴ ہجری کو اس طرح بولیں گے :

هٰذِهِ السَّنَةُ اَرْبَعَ عَشَرَةَ وَ ثَلٰثِ مِاَةٍ وَ اَلْفٍ مِّنَ الْهِجْرَةِ .

اسم عدد وصفی :

اسم عدد وصفی وہ ہے جو کسی شئے کی ترتیب کو ظاہر کرے مثلاً اوّل ، ثالث وغیرہ۔

اسم عدد وصفی مذکر کیلئے مذکر اور مؤنث کیلئے مؤنث آتے ہیں ۔

نمبر شمار	اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالۂ قرآن مجید
۱۔	اَوَّلُ	پہلا	اول	طٰہٰ ۔ ۶۵
۲۔	ثَانٍ	دوسرا	ثنی	التوبہ ۔ ۴۰
۳۔	ثَالِثٌ	تیسرا	ثلث	المائدہ ۔ ۷۳
۴۔	رَابِعٌ	چوتھا	ربع	الکھف ۔ ۲۳
۵۔	خَامِسٌ	پانچواں	خمس	التور ۔ ۷
۶۔	سَادِسٌ	چھٹا	سدس	المجادلہ ۔ ۷
۷۔	سَابِع	ساتواں	سبع	۔
۸۔	ثَامِنٌ	آٹھواں	ثمن	الکھف ۔ ۲۲
۹۔	تَاسِعٌ	نواں	تسع	۔
۱۰۔	عَاشِرٌ	دسواں	عشر	۔

تنبیہ : ۱۔ اول کیلئے مؤنث اولیٰ استعمال ہوتا ہے ۔

۲۔ دو سے دس تک کیلئے مؤنث کی ت لگادی جاتی ہے جیسے رَابِعَةٌ ، سَابِعَةٌ وغیرہ ۔

اعداد کسریٰ :

کسور نصف کے علاوہ تہائی سے دسویں حصے تک ایک ہی وزن پر آتے ہیں ۔ ان میں مذکر اور مؤنث کا کوئی فرق نہیں ہوتا ۔

نمبرشمار	اسم عدد	معنی	کتنی میں	تین حرفی لفظ	حوالۂ قرآن مجید
۱۔	نِصف	آدھا	۱/۲	نصف	النساء ۔۱۱
۲۔	ثُلُث	تہائی	۱/۳	ثلث	النساء ۔ ۱۱
۳۔	رُبُعٌ	چوتھائی	۱/۴	ربع	النساء ۔ ۱۱
۴۔	خُمُسٌ	پانچواں حصہ	۱/۵	خمس	الانفال۔۴۱
۵۔	سُدُسٌ	چھٹا حصہ	۱/۶	سدس	النساء ۔ ۱۱
۶۔	سُبُعٌ	ساتواں حصہ	۱/۷	سبع	۔
۷۔	ثُمُنٌ	آٹھواں حصہ	۱/۸	ثمن	النساء ۔ ۱۱
۸۔	تُسُعٌ	نواں حصہ	۱/۹	تسع	۔
۹۔	عُشُرٌ	دسواں حصہ	۱/۱۰	عشر	۔

☆☆☆☆☆

سولھواں باب

فعل ثلاثی مزید فیہ

تین حرفی لفظ (ثلاثی مجرد) سے افعال کی تعمیر پر ہم پورا باب پڑھ چکے ہیں۔

عربی میں انہی تین حرفی لفظ کے ساتھ " سلامتیون " کے حروف میں سے ایک یا ایک سے زیادہ حروف بڑھا کر مزید افعال بنائے جاتے ہیں ان افعال کو " ثلاثی مزید فیہ " کہتے ہیں۔

ثلاثی مزید فیہ وہ ہے جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے اَخْرَجَ اور اِسْتَنْصَرَ ثلاثی مزید فیہ ہیں۔

ثلاثی مزید فیہ بنانے کے چودہ طریقے ہیں انہیں ثلاثی مزید فیہ کے چودہ ابواب بھی کہتے ہیں۔ ان میں سے آٹھ ابواب زیادہ مستعمل ہیں جن کا ہم اس باب میں مختصر تعارف کرائیں گے مگر تمام ابواب کی فہرست معلومات کیلئے شامل کر رہے ہیں۔

اس طریقے پر بننے والے بیشتر الفاظ اردو میں بھی مستعمل ہیں۔

تین حرفی لفظ (ثلاثی مجرد) کی طرح ان کی ماضی، مضارع، امر و نہی کی گردانیں بھی بنتی ہیں اور اسی طرح فاعل اور مفعول بھی بنتے ہیں۔

ان ابواب کے نام ان افعال کے مصادر کے وزن پر رکھے گئے ہیں۔

۱۔ اِفْعَالٌ	۲۔ تَفْعِیلٌ
۳۔ مُفَاعَلَۃٌ	۴۔ تَفَعُّلٌ
۵۔ تَفَاعُلٌ	۶۔ اِفْتِعَالٌ

۷۔ اِنْفِعَالٌ ۸۔ اِسْتِفْعَالٌ

۱۔ اِفْعَالٌ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے پہلے الف زیادہ کر کے باب افعال بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے اَفْعَلَ اور نَزَلَ سے اَنْزَلَ

نَزَلَ کے معنی 'نازل ہوا' کے ہیں ایسا کرنے سے اَنْزَلَ کے معنی 'اس ایک مرد نے نازل کیا' کے ہو جاتے ہیں۔ اسے خاصیت باب کہتے ہیں ۔ ہر باب کی کئی خصوصیات ہیں مگر یہاں معلومات کیلئے صرف ایک ہی کا ذکر کریں گے ۔

اَنْزَلَ کے لام کلمہ سے پہلے الف لگا کر مصدر اِنْزَالٌ بنا جسکے معنی 'نازل کرنا' کے ہیں۔

۲۔ تَفْعِیلٌ :

یہ مزید فیہ، ثلاثی مجرد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے بیچ والے حرف جسے عین کلمہ بھی کہتے ہیں پر تشدید لگا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَّلَ سے فَعَّلَ یا بَلَّغَ سے بَلَّغَ.

بَلَّغَ کے معنی 'پہنچا' کے ہیں ایسا کرنے سے بَلَّغَ کے معنی 'تھوڑا تھوڑا کر کے پہنچایا' کے ہو جاتے ہیں ، اسے اس باب کی خصوصیت کہتے ہیں۔

بَلَّغَ کا مصدر تَبْلِیغٌ ہے جسکے معنی ' تھوڑا تھوڑا کر کے پہچانا ' کے ہیں۔

۳۔ مُفَاعَلَةٌ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے فا کلمہ کے بعد الف بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے فَاعَلَ یا نَصَرَ سے نَاصَرَ

نَصَرَ معنی 'اس ایک مرد نے مدد کی' کے ہیں ایسا کرنے سے نَاصَرَ کے معنی 'دو فریقوں نے ایک دوسرے کی مدد کی' کے ہو جاتے ہیں، یہ اس باب کی خصوصیت ہے۔
نَاصَرَ کا مصدر 'مُنَاصَرَةٌ' ہے جسکے معنی 'ایک دوسرے کی مدد کرنا' کے ہیں۔

۴۔ تَفَعُّلٌ :

یہ مزید فیہ، ثلاثی مجرد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں ت بڑھا کر عین کلمہ کو تشدید لگا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے تَفَعَّلَ یا عَلِمَ سے تَعَلَّمَ
عَلِمَ کے معنی 'اس ایک مرد نے جانا' کے ہیں ایسا کرنے سے تَعَلَّمَ کے معنی 'اس ایک مرد نے سیکھا' کے ہو جاتے ہیں یہ اس باب کی خصوصیت ہے۔
تَعَلَّمَ کا مصدر 'تَعَلُّمٌ' ہے جسکے معنی 'سیکھنا' کے ہیں۔

۵۔ تَفَاعُلٌ :

یہ مزید فیہ، ثلاثی مجرد کے ہی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں ت اور فا کلمہ کے بعد الف بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے تَفَاعَلَ یا فَخَرَ سے تَفَاخَرَ۔
فَخَرَ کے معنی 'فخر کیا' کے ہیں ایسا کرنے سے تَفَاخَرَ کے معنی 'دونوں فریقوں نے ایک دوسرے پر فخر کیا' کے ہو جاتے ہیں یہ اس باب کی خصوصیت ہے۔
تَفَاخَرَ کا مصدر تَفَاخُرٌ ہے جس کے معنی 'دو فریقوں کا ایک دوسرے پر فخر کرنا' کے ہیں۔

۶۔ اِفْتِعَالٌ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں الف اور فا کلمہ کے بعد ت بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے اِفْتَعَلَ یا جَنَبَ سے اِجْتَنَبَ ۔

جَنَبَ کے معنی 'دور کیا' کے ہیں ایسا کرنے سے اِجْتَنَبَ کے معنی 'بچا' کے ہو جاتے ہیں ، اسے اس باب کی خصوصیت کہتے ہیں ۔

اِجْتَنَبَ کا مصدر اِجْتِنَابٌ ہے جس کے معنی 'بچنا' کے ہو جاتے ہیں ۔

۷۔ اِنْفِعَالٌ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے پہلے الف اور ن بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے اِنْفَعَلَ یا قَلَبَ سے اِنْقَلَبَ ۔

قَلَبَ کے معنی پھیرا کے ہیں ایسا کرنے سے اِنْقَلَبَ کے معنی 'پھرا' یا 'لوٹا' کے ہو جاتے ہیں ، اسے اس باب کی خصوصیت کہتے ہیں۔

اِنْقَلَبَ کا مصدر اِنْقِلَابٌ ہے جس کے معنی 'پھرنا' یا 'لوٹنا' کے ہو جاتے ہیں ۔

۸۔ اِسْتِفْعَالٌ :

یہ مزید فیہ، ثلاثی مجرد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں الف، س اور ت بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے اِسْتَفْعَلَ یا غَفَرَ سے اِسْتَغْفَرَ.

غَفَرَ کے معنی 'بخشا' کے ہیں ایسا کرنے سے اِسْتَغْفَرَ کے معنی

' بخشش مانگا ' کے ہوجاتے ہیں ، اسے اس باب کی خصوصیت کہتے ہیں۔
اِسْتَغْفَرَ کا مصدر اِسْتَغْفَارٌ ہے جس کے معنی ' بخشش مانگنا ' کے ہوجاتے ہیں۔

ثلاثی مجرّد کے چودہ ابواب :

ثلاثی مزید فیہ کے مزید چھ ابواب اور ہیں مگر یہ کیونکہ قرآن مجید میں بہت کم استعمال ہوئے ہیں اس لئے انکی تفصیل نہیں دی جارہی مگر تمام ابواب کے نام ان کے اوزان پر مصادر اور ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب مشق ومطالعہ کے لئے دیے جارہے ہیں۔

نمبر شمار	باب کا نام	مصادر	معنی	فعل ثلاثی مزید فیہ
۱۔	اِفْعَالٌ	اِکْرَامٌ	عزت کرنا	اَکْرَمَ
۲۔	تَفْعِیلٌ	تَبْلِیغٌ	پہنچانا	بَلَّغَ
۳۔	مُفَاعَلَۃٌ	مُقَابَلَۃٌ	آپس میں مقابلہ کرنا	قَابَلَ
۴۔	تَفَعُّلٌ	تَنَزُّلٌ	نازل کرنا	تَنَزَّلَ
۵۔	تَفَاعُلٌ	تَقَابُلٌ	آمنے سامنے ہونا	تَقَابَلَ
۶۔	اِفْتِعَالٌ	اِجْتِنَابٌ	پرہیز کرنا	اِجْتَنَبَ
۷۔	اِنْفِعَالٌ	اِنْفِطَارٌ	پھٹ جانا	اِنْفَطَرَ
۸۔	اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِعْمَالٌ	عمل میں مدد لینا	اِسْتَعْمَلَ
۹۔	اِفْعِلَالٌ	اِحْمِرَارٌ	سرخ ہونا	اِحْمَرَّ
۱۰۔	اِفْعِیلَالٌ	اِدْھِیمَامٌ	سیاہ ہونا	اِدْھَامَّ
۱۱۔	اِفْعِیعَالٌ	اِخْشِیشَانٌ	بہت کھردرا ہونا	اِخْشَوْشَنَ
۱۲۔	اِفْعِوَّالٌ	اِجْلِوَّادٌ	گھوڑے کا دوڑنا	اِجْلَوَّدَ

۱۳۔ اِفْعَلَّ	اِثَّاقَلَّ	بھاری ہونا	اِثَّاقَلَ
۱۴۔ اِفْعَلَّ	اِطَّهَّرَ	پاک ہونا	اِطَّهَّرَ

قرآن مجید میں کثرت سے استعمال ہونے والے مزید فیہ کے چار ابواب:

قرآن مجید میں کثرت سے استعمال ہونے والے مزید فیہ کے چار ابواب کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب ، ان کا ترجمہ اور ان کے مصادر مطالعہ اور مشق کیلئے دیے جارہے ہیں مزید تین حرفی الفاظ کو اسی وزن پر رکھ کر ترجمہ کیجئے ۔

ذیل میں باب اِفْعَالٌ کے وزن پر الفاظ دیے گئے ہیں :

آپ خود غور کریں کہ تمام مصادر اردو میں مستعمل ہیں ۔

ماضی واحد مذکر غائب	ترجمہ	مصادر
اَسْلَمَ	اسلام لایا (اس ایک مرد نے)	اِسْلَامٌ
اٰمَنَ	ایمان لایا (")	اِیْمَانٌ
اَعْرَضَ	اعراض کیا ، روگردانی کیا (")	اِعْرَاضٌ
اَکْرَمَ	عزت دیا (")	اِکْرَامٌ
اَرْسَلَ	بھیجا (")	اِرْسَالٌ
اَقْرَرَ	اقرار کیا (")	اِقْرَارٌ
اَخْبَرَ	خبر دیا (")	اَخْبَارٌ
اَنْصَرَ	مدد کیا (")	اَنْصَارٌ
اَظْهَرَ	اظہار کیا (")	اِظْهَارٌ
اَرْجَعَ	لوٹایا (")	اِرْجَاعٌ

باب تَفْعِیلٌ کے وزن پر الفاظ :

ذیل میں باب تَفْعِیلٌ کے وزن پر استعمال ہونے والے مزید فیہ کے الفاظ دیے جارہے ہیں مزید ثلاثی مجرد سے الفاظ بنا کر مشق کریں :

غور کریں کہ تمام مصادر اردو میں مستعمل الفاظ ہیں ۔

ماضی واحد مذکر غائب	ترجمہ	مصادر
کَبَّرَ	بڑائی بیان کی (اس ایک مرد نے)	تَکْبِیرٌ
سَبَّحَ	تسبیح بیان کیا (")	تَسْبِیحٌ
عَلَّمَ	سکھایا (")	تَعْلِیمٌ
فَصَّلَ	تفصیل بیان کیا(")	تَفْصِیلٌ
زَیَّنَ	زینت دیا (")	تَزْئِینٌ
قَدَّرَ	اندازہ مقرر کیا(")	تَقْدِیرٌ
عَرَّفَ	تعارف کرایا (")	تَعْرِیفٌ
صَوَّرَ	صورت گری کی(")	تَصْوِیرٌ
عَطَّلَ	معطّل کیا (")	تَعْطِیلٌ
بَلَّغَ	پیغام پہنچایا (")	تَبْلِیغٌ

باب اِفْتِعَالٌ کے وزن پر الفاظ :

ذیل میں باب اِفْتِعَالٌ کے وزن پر استعمال ہونے والے مزید فیہ کے الفاظ دیئے جارہے ہیں ۔ مزید تین حرفی الفاظ سے مشق کریں۔

غور کریں کہ تمام مصادر اردو میں مستعمل ہیں ۔

ماضی واحد مذکر غائب	ترجمہ	مصادر
اِخْتَلَفَ	اختلاف کیا (اس ایک مرد نے)	اِخْتِلَافٌ
اِعْتَرَفَ	اعتراف کیا (")	اِعْتِرَافٌ
اِجْتَنَبَ	پرہیز کیا (")	اِجْتِنَابٌ
اِسْتَلَمَ	سلام کیا (")	اِسْتِلَامٌ
اِفْتَخَرَ	فخر کیا (")	اِفْتِخَارٌ
اِحْتَمَلَ	وزن اٹھایا (")	اِحْتِمَالٌ
اِحْتَسَبَ	حساب لیا (")	اِحْتِسَابٌ
اِمْتَحَنَ	جانچا (")	اِمْتِحَانٌ
اِشْتَهَرَ	شہرت پہنچایا (")	اِشْتِهَارٌ
اِشْتَرَکَ	شرکت کی (")	اِشْتِرَاکٌ

باب اِسْتِفْعَالٌ کے وزن پر الفاظ :

ذیل میں باب اِسْتِفْعَالٌ کے وزن پر استعمال ہونے والے مزید فیہ کے الفاظ دیئے جارہے ہیں۔ مزید ثلاثی مجرد سے الفاظ بنا کر مشق کریں ۔

غور کریں کہ اکثر مصادر اس باب میں سے بھی اردو میں مستعمل ہیں۔

ماضی واحد مذکر غائب	ترجمہ	مصادر
اِسْتَغْفَرَ	بخشش مانگا (اس ایک مرد نے)	اِسْتِغْفَارٌ
اِسْتَکْبَرَ	بڑائی چاہا (")	اِسْتِکْبَارٌ
اِسْتَعْمَلَ	عمل میں لایا (")	اِسْتِعْمَالٌ

اِسْتَقَمَ	ثابت قدمی چاہا	(	"	) اِسْتِقَامٌ
اِسْتَهْزَءَ	مذاق اڑایا	(	"	) اِسْتِهْزَاءٌ
اِسْتَحَبَّ	محبت طلب کی	(	"	) اِسْتِحْبَابٌ
اِسْتَعَذَ	پناہ مانگا	(	"	) اِسْتِعَاذٌ
اِسْتَنْصَرَ	مدد مانگا	(	"	) اِسْتِنْصَارٌ
اِسْتَقَرَّ	قرار پکڑا	(	"	) اِسْتِقْرَارٌ
اِسْتَبْشَرَ	خوش ہوا	(	"	) اِسْتِبْشَارٌ

☆☆☆☆☆

سترھواں باب

رباعی مجرّد کے ابواب

ثلاثی مجرد یعنی تین حرفی فعل کی طرح قرآن مجید میں رباعی مجرد یعنی چارحرفی فعل کے بھی اسماء اور افعال استعمال ہوئے ہیں مگر بہت کم ۔

رباعی : رباعی اسے کہتے ہیں جس میں چارحروف اصلی ہوں جیسے بَعْثَرَ .

مجرد : مجرّد اسے کہتے ہیں کہ جس کے ماضی کے صیغہ واحدمذکرغائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو ۔

رباعی مجرد: چارحروف کے ماضی کے صیغہ واحدمذکرغائب کو رباعی مجرّد کہتے ہیں جیسے بَعْثَرَ اور دَحْرَجَ ۔

رباعی مجرّد کا صرف ایک باب ہے اور رباعی مزید فیہ کے تین باب ہیں ۔

رباعی مجرد کا باب فَعْلَلَةٌ :

جیسے اوپر ذکر ہو چکا ہے اس میں چارحروف ہوتے ہیں اس کے پہلے حرف پر زبر ، دوسرے پر جزم ، تیسرے اور چوتھے پر بھی زبر ہوتا ہے ۔ جیسے فَعْلَلَ ، بَعْثَرَ اور دَحْرَجَ ۔

اس باب کا مصدر بنانے کے لئے رباعی مجرد کے آگے ة لگا دیا جاتا ہے جیسے فَعْلَلَةٌ۔

اس کے باب کا نام اس کے مصدر کے وزن پر ہی رکھا گیا ہے ۔

رباعی مزید فیہ :

رباعی مزید فیہ کے تین باب ہیں ۔ ان ابواب کے نام ان افعال کے مصادر کے وزن پر رکھے گئے ہیں ۔

کیونکہ یہ قرآن مجید میں بہت کم استعمال ہوئے ہیں اسلئے ان کی تفصیل نہیں دی جا رہی ہے مگر تمام ابواب کے نام ، ان کے اوزان پر مصادر اور ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب ، مشق اور مطالعہ کے لئے دیئے جا رہے ہیں ۔

آپ بغور مطالعہ کریں اور مشق کریں کہ ان ابواب کی تعمیر اور تغیر میں بھی کس طرح سے " سلامتیون " کے حروف نے اپنا کردار ادا کیا ہے ۔

نمبر شمار	باب کا نام	مصادر	معنی	فعل رباعی مزید فیہ
۱.	اِفْعِنْلَالٌ	اِبْرِنْشَاقٌ	خوش ہونا	اِبْرَنْشَقَ
۲.	اِفْعِلَّالٌ	اِقْشِعْرَارٌ	بال کھڑے ہونا	اِقْشَعَرَّ
۳.	تَفَعْلُلٌ	تَسَرْبُلٌ	کپڑا اوڑھنا	تَسَرْبَلَ

ذیل میں مطالعہ اور مشق کیلئے رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کے افعال سے کس طرح مضارع ، فاعل ، مفعول اور امر و نہی بنتے ہیں دیئے جا رہے ہیں ۔

ماضی	معنی	مضارع	فاعل	مفعول	امر	نہی
بَعْثَرَ	اٹھایا	یُبَعْثِرُ	مُبَعْثِرٌ	مُبَعْثَرٌ	بَعْثِرْ	لَا تُبَعْثِرْ
اِبْرَنْشَقَ	خوش ہوا	یَبْرَنْشِقُ	مُبْرَنْشِقٌ	.	اِبْرَنْشِقْ	لَا تَبْرَنْشِقْ
اِقْشَعَرَّ	بال کھڑے ہوئے	یَقْشَعِرُّ	مُقْشَعِرٌّ	.	اِقْشَعِرَّ یا اِقْشَعْرِرْ	لَاتَقْشَعِرَّ یا لَاتَقْشَعْرِرْ

تَسَرْبَلَ کپڑا اوڑھا	یَتَسَرْبَلُ	مُتَسَرْبِلٌ	تَسَرْبَلْ لَاتَتَسَرْبَلْ

☆☆☆☆☆

اٹھارھواں باب

اغراض مزید فیہ

ثلاثی مجرد کو مزید فیہ بنانے میں حسب ذیل مختلف اغراض کارفرما ہوتے ہیں قرآن مجید میں کیونکہ یہ افعال کثرت سے استعمال ہوئے ہیں اسلئے ان کا مطالعہ ضروری ہے ۔ جیسے کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کہ ہر باب میں ایک ہی تین حرفی فعل (ثلاثی مجرد) کو مزید فیہ میں تبدیل کرنے سے اس کے معنی مختلف انداز سے تبدیل ہوتے جاتے ہیں۔

یہ پورا باب اپنی اصلی حالت میں عربی۔اردو لغت " اَلْمُنْجِد " سے نقل کیا گیا ہے تاکہ اس کتاب سے فائدہ اٹھانے والے ان قیمتی معلومات سے محروم نہ رہ جائیں۔

۱۔ فَعَّلَ :

(۱) تعدیہ ، لازم کو متعدی کرنا یا اگر فعل متعدی ہو تو ایک اور مفعول کا اضافہ کرنا، جیسے فَرَحَ زَیْدٌ .زید خوش ہوا سے فَرَّحْتُهُ .میں نے اسکو خوش کیا ۔

(۲) تکثیر ، مفعول کی تکثیر مراد ہو جیسے قَطَّعْتُ الْحَبْلَ میں نے رسّی کے بہت سے ٹکڑے کئے ۔

(۳) نسبت ، مفعول کی نسبت اصل فعل کی طرف مقصود ہو جیسے کَفَّرْتُهُ میں نے اس کو کفر کی طرف منسوب کیا اور اس کو کافر ٹھیرایا۔

(۴) سلب ، کسی چیز سے ماخذ کو دور کرنا جیسے قَشَّرْتُ الْعُوْدَ اس نے لکڑی سے اس کا چھلکا دور کیا ۔

(۵) اتخاذ ،کسی اسم کو ماخذ بنانا جیسے خَیَّمَ الْقَوْمُ .لوگوں نے خیمے لگائے۔

۲۔ فَاعَلَ :

(۱) اشتراک ، دوشخصوں کا مل کر کوئی کام کرنا جن میں ہرایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی جیسے ضَارَبَ زَیْدٌ عَمْرًا ۔زیدنے عمروکواور عمرو نے زیدکو مارا پیٹا۔

(۲) موافقت فَعَّلَ ، فَعَّلَ کے ہم معنی ہونا جیسے ضَاعَفْتُ الشَّیْءَ میں نے اس کو دوچند کردیا بمعنی ضَعَّفْتُهٗ .

(۳) موافقت اَفْعَلَ ، اَفْعَلَ کے ہم معنی ہونا جیسے بَاعَدْتُهٗ میں نے اسکو دورکیا بمعنی اَبْعَدْتُهٗ .

(۴) موافقت مجرد ، مجرد کے ہم معنی ہونا جیسے سَافَرَ زَیْدٌ .زیدنے سفرکیا بمعنی سَفَرَ ۔

۳۔ اَفْعَلَ :

(۱) تَعْدِیَہ ، جیسے خَرَجَ زَیْدٌ ۔زیدنکلا اَخْرَجْتُهٗ .میں نے اسکونکالا۔

(۲) دخول ، ماخذ میں آنا جیسے اَمْسٰی زَیْدٌ ۔زیدشام میں داخل ہوا ۔

(۳) قصد ، کسی جگہ کاقصدکرنا اَعْرَقَ .عراق کاقصدکیا ۔

(۴) صیرورت ، صاحب ماخذ ہونا جیسے اَلْبَنَ الْبَقَرُ ،گائے دودھ والی ہوگئی۔

(۵) مبالغہ ، کسی شئی کی کیفیت یا مقدار کی زیادت بیان کرنا جیسے اَسْفَرَ الصُّبْحُ .صبح خوب روشن ہوگئی ۔

(۶) وجدان ، کسی چیزکو ماخذ کے ساتھ متصف پانا جیسے اَبْخَلْتُ زَیْدًا ۔میں نے زیدکوبخیل پایا۔

(۷) عرض ، مفعول کوفعل ماخذ میں پیش کرنا جیسے اَبَعْتُ الْفَرَسَ میں نے گھوڑے کومنڈی میں برائے فروختگی پیش کیا ۔

(۸) سلب ، اَشْکَیْتُہٗ . میں نے اس کی شکایت دور کی ۔

(۹) حصول ، کسی چیز کا ماخذ کے وقت کو پہنچنا جیسے اَحْصَدَ الزَّرْعُ ۔کھیتی کاٹنے کا وقت آپہنچا ۔

(۱۰) موافقت مجرد ، جیسے اَقَلْتُ الْبَیْعَ بمعنی قَلْتُہٗ ، میں نے بیع کو فسخ کیا۔

۴۔ تَفَعَّلَ :

(۱) مطاوعت فَعَّلَ ، فَعَّلَ کے بعد اس کا اس غرض سے آنا کہ مفعول نے فاعل کے اثر کو قبول کیا جیسے عَلَّمْتُہٗ فَتَعَلَّمَ . میں نے اس کو سکھایا تو وہ سیکھ گیا۔

(۲) تکلف ، ماخذ میں تصنع اور بناوٹ ظاہر کرنا جیسے تَشَجَّعَ عَمْرٌو . عمرو بتکلف بہادر بنا ۔

(۳) اتخاذ ، کسی چیز کو بنانا ماخذ میں لینا جیسے تَبَنَّطَ الصَّبِیُّ عَمَرٌو ، عمرو نے بچے کو بغل میں لیا ۔

(۴) تجنب ، ماخذ سے پرہیز کرنا جیسے تَاَثَّمَ ۔اسنے گناہ سے پرہیز کیا ۔

(۵) صیرورت ، جیسے تَمَوَّلَ زَیْدٌ ۔زید مالدار ہوگیا ۔

(۶) تدریج ، کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا جیسے تَجَرَّعَ زَیْدٌ . زید نے گھونٹ گھونٹ کر کے پانی پیا ۔

(۷) طلب ، جیسے تَعَجَّلَ الشَّیْءَ اس نے کسی چیز میں عجلت چاہی۔

(۸) انتساب ، جیسے تَبَدّٰی . بادیہ کی طرف منسوب ہوا ۔

۵۔ تَفَاعَلَ :

(۱) اشتراک ، جیسے تَشَاتَمَا . دونوں نے ایک دوسرے کو گالی دی۔

(۲) مطاوعت ، فَاعَلَ جیسے بَاعَدْتُهٗ فَتَبَاعَدَ . میں نے اس کو دور کیا تو وہ دور ہو گیا ۔

(۳) تخییل ، وہ صفت ظاہر کرنا جو درحقیقت نہ ہو جیسے تَمَارَضَ ۔ اس نے اپنے آپ کو مریض ظاہر کیا ۔

(۴) تدریج ، جیسے تَوَارَدَ الْقَوْمُ . لوگ ٹھہر ٹھہر کر آئے ۔

(۵) موافقت مجرد ، جیسے تَعَالَى اللّٰه بمعنی عَلَا ۔

۶۔ اِفْتَعَلَ :

(۱) مطاوعت فَعَلَ ، جیسے جَمَعْتُهٗ فَاجْتَمَعَ میں نے اس کو جمع کیا تو وہ جمع ہو گیا

(۲) اِتخاذ ، جیسے اِحْتَجَرَ الْفَارُ . چوہے نے بل بنایا ۔

(۳) مبالغہ ، جیسے اِكْتَسَبَ . اس نے کسب میں مبالغہ کیا ۔

(۴) طلب : جیسے اِكْتَدَّ فُلَانًا . اس نے فلاں سے مشقت طلب کی ۔

(۵) موافقت فَعَلَ ، جیسے اِجْتَذَبَ بمعنی جَذَبَ ۔

(۶) موافقت تَفَاعَلَ ، جیسے اِخْتَصَمَ بمعنی تَخَاصَمَ ۔

۷۔ اِنْفَعَلَ :

(۱) مطاوعت اَفْعَلَ ، جیسے اَغْلَقَ الْبَابَ فَانْغَلَقَ ۔ اس نے دروازہ بند کیا تو وہ بند ہو گیا ۔

(۲) مطاوعت فَعَّلَ ، جیسے كَسَّرْتُهٗ فَانْكَسَرَ ۔ میں نے اس کو توڑا تو وہ ٹوٹ گیا ۔

فائدہ : باب انفعال ہمیشہ لازم آتا ہے متعدی نہیں اور ہمیشہ ایسے معنی کیلئے آتا ہے

جن کا تعلق اعظائے ظاہری سے ہو ۔

۸۔ اِفْعَلَّ :

(۱) دخول ، کسی صفت میں داخل ہونا جیسے اِحْمَرَّ الْبُسْرُ ۔ کھجور نے سرخی پکڑلی

(۲) مبالغہ ، جیسے اِسْوَدَّ الَّیلُ ۔ رات بہت تاریک ہوگئی۔

فائدہ : باب اِفْعِلَال اکثر الوان وعیوب کے لئے آتا ہے ۔

۹۔ اِسْتَفْعَلَ :

(۱) طلب ، جیسے اِسْتَغْفَرَ ۔ اس نے مغفرت طلب کی ۔

(۲) وجدان ، جیسے اِسْتَکْرَمْتُهٗ ۔ میں نے اسکو کرم سے متصف کیا۔

(۳) تحول ، قلب ماہیت یا صفت ہوکر ماخذ بن جانا ، جیسے اِسْتَحْجَرَ الطِّینُ مٹی پتھر ہوگئی۔

(۴) تکلف ، جیسے اِسْتَجْرَاَ ۔ اس نے جرائت بتکلف دکھائی ۔

(۵) مطاوعت اَقْعَلَ ، جیسے اَقَمْتُهٗ فَاسْتَقَامَ ۔ میں نے اس کو سیدھا کیا تو وہ سیدھا ہوگیا ۔

(۶) موافقت مجرد ، جیسے اِسْتَقَرَّ بمعنی قَرَّ ۔

۱۰۔ اِفْعَوْعَلَ :

(۱) مبالغہ ، جیسے اِحْدَوْدَبَ ۔ بہت کبڑا ہوگیا ۔

(۲) موافقت مجرد ، اِحْلَوْلَی الثَّمَرُ بمعنی حَلَا ۔

۱۱،۱۲۔ اِفْعَوَّلَ ، اِفْعَالَّ :

مبالغہ ، جیسے اِجْلَوَّذَ ۔ وہ بہت تیز دوڑا ، اِحْمَارَّ۔ اسکی سرخی تیز ہوگئی ۔فائدہ:وزن اِفْعَالَّ ، الوان و عیوب کیلئے مخصوص ہے ۔

۱۳۔ تَفَعْلَلَ :

مطاوعت فَعْلَلَ ، جیسے دَحْرَجْتُهُ فَتَدَحْرَجَ ۔ میں نے اس کولڑکایا،سووہ لڑک گیا۔

۱۴،۱۵۔ اِفْعَلَّلَ و اِفْعَنْلَلَ :

مبالغہ ،جیسے اِشْمَخَرَّ اس نے نہایت شتابی کی۔ اِقْشَعَرَّ ۔ وہ سخت خوف یا ڈر یا سردی کے باعث کانپ گیا اور اس کے رونگٹے کھڑے ہوگئے ۔

تنبیہ : مجرّد کومزید میں لانے کی یہ چند اہم اغراض تھیں۔ علمائے صرف نے اور اغراض کا بھی ان میں اضافہ کیا ہے۔

یہ واضح رہے کہ ان ابواب مزید فیہ کیلئے یہ ضروری نہیں کہ ہر مجرّد سے ان کو بنا لیا جائے، بلکہ یہ سب سماعی چیزیں ہیں جن کا مدار سماع اور کتب لغت پر ہے۔

☆☆☆☆☆

انیسواں باب

افعال کی ہفت اقسام

افعال کی ہفت اقسام

بناوٹ کے لحاظ سے فعل کی چار قسمیں ہیں:

۱۔ فعل صحیح ۲۔ فعل مہموز

۳۔ فعل مضاعف ۴۔ فعل مُعتل

۱۔ فعل صحیح :

فعل صحیح وہ ہے جس کے اصلی حرفوں میں ہمزہ ، حرف علّت اور ایک ہی جنس کے دو حروف نہ ہوں جیسے کَتَبَ ، سَمِعَ ، نَصَرَ وغیرہ ۔

۲۔ فعل مہموز :

فعل مہموز وہ ہے جس کے اصلی حروف میں سے ایک ہمزہ ہو جیسے اَمَرَ ، سَأَلَ اور قَرَأَ وغیرہ

فعل مہموز کی تمام امر کی گردانیں باقی افعال سے جداگانہ نوعیت کی ہوتی ہیں جیسے اَکَلَ سے کُل معنی تو کھا ، اَخَذَ سے خُذْ تو پکڑ اور سَأَلَ سے سَلْ وغیرہ ۔ امر میں حروف علت حذف ہو جاتا ہے۔

۳۔ فعل مضاعف :

فعل مضاعف وہ ہے جس میں ایک ہی جنس کے دو حروف پائے جاتے ہوں جیسے ضَلَّ ، حَدَّ اور ضَمَّ وغیرہ ۔

۴۔ فعل مُعْتَل :

فعل مُعْتَل وہ ہے جس کے حروف اصلی میں کوئی ایک حرف علت ہو جیسے وَعَدَ ، بَاعَ اور رَمٰی وغیرہ ۔

فعل مُعْتَل کی تین قسمیں ہیں :

(ا) فعل مثال (ب) فعل اَجْوف (ج) فعل ناقص

(ا) فعل مثال :

جس فعل کا فا کلمہ حرف علت ہو اسے فعل مثال کہتے ہیں جیسے وَسِعَ ، وَرِثَ اور وَلَدَ وغیرہ ۔

تین حرفی فعل (ثلاثی مجرد) کے مضارع میں عین کلمہ سے پہلے جو واؤ ہوتا ہے اسے حذف کر دیتے ہیں جیسے وَعَدَ سے یَعِدُ اور وَضَعَ سے یَضِعُ وغیرہ ۔

امر میں حروف علت حذف ہو جاتا ہے جیسے عِدْ اور ضَعْ وغیرہ ۔

(ب) فعل اَجْوف :

جس فعل کا عین کلمہ حرف علت ہو اسے فعل اَجْوف کہتے ہیں جیسے قَالَ اور بَاعَ جو دراصل قَوَلَ اور بَیَعَ تھے ۔

فعل اَجْوف کی دو قسمیں ہیں:

(ا) فعل اَجْوف واوی (۲) فعل اَجْوف یائی

(۱) فعل اَجوف واوی :

جب حرف علت و ہوتو اَجوف واوی کہلاتا ہے جیسے قَالَ اَجوف واوی ہے۔

(۲) فعل اَجوف یائی :

جب حرف علت ی ہوتو اَجوف یائی کہلاتا ہے جیسے بَاعَ اَجوف یائی ہے۔

(ج) فعل ناقص :

جس فعل کا لام کلمہ حرف علت ہواسے فعل ناقص کہتے ہیں جیسے دَعٰی اور رَمٰی وغیرہ ۔

فعل ناقص کی دو قسمیں ہیں :

(۱) فعل ناقص واوی (۲) فعل ناقص یائی

(۱) فعل ناقص واوی :

جس فعل کا لام کلمہ و ہوتو اسے فعل ناقص واوی کہتے ہیں جیسے دَعَا یہ در اصل دَعَو تھا۔

(۲) فعل ناقص یائی :

جس فعل کا لام کلمہ ی ہوتو اسے فعل ناقص یائی کہتے ہیں جیسے رَمٰی یہ دراصل رَمَیَ تھا ۔

فعل لفیف :

جب کسی فعل میں دو حروف علت جمع ہو جائیں تو اسے لفیف کہتے ہیں جیسے وَقٰی اور وَلِیَ وغیرہ ۔

امر میں حروف علت حذف ہو جاتے ہیں اس لیے صرف ان کے امر قِ اور لِ رہ جاتے ہیں۔

لفیف کی دو قسمیں ہیں :

(۱) فعل لفیف مفروق (۲) فعل لفیف مقرون

(۱) فعل لفیف مفروق :

جب کسی فعل میں دو حروف علّت یکجا نہ ہوں اور ان میں کوئی حرف فاصل ہو (یعنی ان کے درمیان ہو) تو اسے فعل لفیف مفروق کہتے ہیں جیسے وَقٰی اور وَلِیَ وغیرہ۔

(۲) فعل لفیف مقرون :

جب کسی فعل میں دو حروف علّت ہوں اور ان میں کوئی حرف فاصل نہ ہو (یعنی ان کے درمیان نہ ہو) تو اسے فعل لفیف مقرون کہتے ہیں جیسے طَوٰی اور غَوٰی وغیرہ ۔

ضروری : درج بالا تفصیل کے موافق تو گیارہ قسمیں ہوتی ہیں مگر صرفیوں نے ان سب کو سات قسموں میں منحصر کیا ہے جنہیں ہفت اقسام کہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

لغت القرآن

لغت القرآن

قرآن مجید میں جتنے بھی اسماء اور افعال استعمال ہوئے ہیں ان میں زیادہ تر ثلاثی مجرد یعنی تین حرفی فعل کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے بنے ہوئے ہیں اور ان اصل الفاظ کی کل تعداد تقریباً دو ہزار (۲۰۰۰) ہے۔

لغت میں کوشش کی گئی ہے کہ قرآن مجید کا ہر لفظ کم از کم ایک مرتبہ حروف تہجی کی ترتیب سے تحریر کر دیا جائے تاکہ کسی بھی لفظ کے مطالعہ اور مشق کیلئے کسی اور کتاب کی تلاش میں بھاگ دوڑ نہ کرنی پڑے۔

لغت کے مطالعہ میں آسانی کیلئے یہاں ہم ثلاثی مجرد کے ان چھ ابواب کا اعادہ کریں گے جن کی علامتوں کو ہر ثلاثی مجرد کے ساتھ تحریر کر دیا گیا ہے تاکہ مضارع اور امر و نہی بنانے میں کوئی دشواری پیش نہ آئے۔

قرآن مجید میں مستعمل تین حروف سے بننے والے افعال کی زیر، زبر اور پیش کی تبدیلی کے مدنظر چھ قسمیں بنائی گئی ہیں۔ جنہیں ثلاثی مجرد کے چھ ابواب بھی کہتے ہیں۔ ان زیر، زبر اور پیش کا اطلاق بیچ والے حرف یعنی عین کلمہ پر ہوتا ہے جیسے

فَعَلَ ، فَعِلَ اور فَعُلَ

ان ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے:

ماضی		مضارع
نَصَرَ	(ن)	یَنْصُرُ

ماضی کا عین کلمہ کا زبر مضارع میں پیش میں بدل گیا

ضَرَبَ (ض) یَضْرِبُ ماضی کا عین کلمہ کا زبر مضارع میں زیر میں بدل گیا

سَمِعَ (س) یَسْمَعُ ماضی کا عین کلمہ کا زیر مضارع میں زبر میں بدل گیا

کَرُمَ (ک) یَکْرُمُ ماضی کا عین کلمہ کا پیش مضارع میں تبدیل نہیں ہوا

حَسِبَ (ح) یَحْسِبُ ماضی کے عین کلمہ کے زیر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوئی

فَتَحَ (ف) یَفْتَحُ ماضی کے عین کلمہ کے زبر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوئی

ان تمام ابواب کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں۔

لغت کی تیاری میں مرآۃ القرآن اور المنجد سے مدد لی گئی ہے۔

کوشش کی گئی ہے کہ کسی ثلاثی مجرد (تین حرفی لفظ) کے ایک سے زیادہ باب یا معنی دیئے گئے ہیں تو مطالعہ کی آسانی کیلئے ان کو بھی تحریر کردیا جائے۔

جو اسماء ثلاثی مجرد سے نہیں بنے ہیں ان کے بھی حروف تحریر کرکے ان کے ساتھ بریکٹ میں اسم لکھ دیا گیا ہے۔

لغت میں اگر کسی تین حرفی لفظ کے وہی معنی ہیں جو قرآن مجید میں ہیں تو اس تین حرفی لفظ کا صرف حوالہ دیدیا گیا ہے مثلاً اَثِمَ کے معنی گناہ کیا کے ہیں اور قرآن مجید میں اَثِمَ سے بنے ہوئے لفظ میں گناہ ہی کے معنی نکلتے ہیں اس لئے صرف اَثِمَ کے حوالے پر اکتفا کیا گیا ہے۔ اور اگر لغت میں دیئے گئے لفظ کے معنی اور اس سے بننے والے لفظ کے معنی قرآن مجید میں کچھ اور ہیں مثلاً اَثَرَ کے معنی اختیار کیا یا اثر ڈالا کے ہیں مگر قرآن مجید میں اس تین حرفی لفظ سے بنے ہوئے لفظ آثار کے معنی نشانیاں کے آتے ہیں لہٰذا اس لفظ کو بھی لغت میں شامل کر کے حوالہ دیدیا گیا ہے۔

حوالہ کے کالم میں ۸۰۔۳۱ کا مطلب سورۃ نمبر ۸۰ اور آیۃ نمبر ۳۱ ہے۔

"ا"

ثلاثی مجرد	معنی	مثال	معنی	حوالہ
ابّ (اسم)	-	اَبًّا	گھاس، چارہ	۳۱_۸۰
اَبَدَا (ن)	ٹھیرا	اَبَدًا	ہمیشہ ہمیشہ	۱۶۹_۴
اَبَقَ (ض)	چھپا، فرار ہوا	-	-	۱۴۰_۳۷
اَبِلَ (س)	اونٹوں کی سیاست میں ماہر ہوا	اِبِلٍ	اونٹ	۱۷_۸۸
ابابیل (اسم)	-	اَبَابِیل	ابابیل	۳_۱۰۵
اَبَا (ن)	باپ ہوا	اَبَا	باپ	۳۱_۳۳
اَبیٰ (ف)	انکار کیا، ناراض ہوا	-	-	۳۴_۲
اَتیٰ (ض)	آیا، حاضر ہوا	اٰتَیْنٰھُمَا	ہم نے دیا ان دونوں کو	۱۱۷_۳۷
اَثَّ (ن)	کھیتی زیادہ ہوگئی	اَثَاثًا	اثاثہ	۸۰_۱۶
اَثَرَ (ض)	اختیار کیا، اثر ڈالا	اٰثَارٌ	نشانیاں	۱۱۲_۳۷
اثل (اسم)	-	اَثْلٍ	جھاڑو	۱۶_۳۴
اَثِمَ (س)	گناہ کیا	-	-	۲۷۶_۲
اَجَّ (ن)	کڑوا کیا، کھارا کیا	-	-	۵۳_۲۵
اَجَّ (ف)	شعلہ بھڑکا	-	-	-
اَجَرَ (ض)	نوکر رکھا	-	-	۵۷_۱۲
اَجِلَ (س)	مقرر وقت تک	-	-	۱۴۵_۳
اَحَّدَ	ایک کیا	اَحَدٌ	یکتا۔ایک	۱_۱۱۲
اَخَذَ (ن)	پکڑا، لیا	-	-	۹۱_۴

اَخَّرَ	مؤخر کیا	-	-	۱۳_۷۵
اَخَا (ن)	بھائی ہوا	-	-	۵۸_۱۲
اَدَّ (ن)	بھاری ہوا	-	-	۲۲_۱۱
اَدِمَ (ح)	گندم گوں ہوا	اَدَمَ	آدمؑ	۳۱_۲
اَدٰی (ض)	ادا کیا	-	-	۱۸۷_۲
اَذِنَ (س)	سنا	-	-	۴۷_۴۱
اَذِنَ (ح)	اجازت دی ،بلایا	-	-	۴۳_۹
اَرِبَ (س)	ماہر ہوا	-	-	۱۸_۲۰
اَرِبَ (ح)	عضو پر مارا	-	-	-
اَرُبَ (ک)	صاحب بصیرت ہوا	-	-	-
اَرُضَ (ن)	گھاس زیادہ ہوا	اَرْضٌ	زمین	۲۳_۲
اَرَائِکِ (اسم)	مسہریاں	-	-	۳۱_۱۸
اَرَمَ (ض)	چٹ کر دیا	-	-	-
اِرَمَ (اسم)	قوم عاد کا شاہی خاندان	-	-	۷_۸۹
اَزَرَ (ض)	قوت دی	-	-	۳۱_۲۰
اٰزَرَ (اسم)	ابراھیم کے باپ کا لقب	-	-	-
اَزَّ (ن.ض)	جوش میں آیا	تَؤُزُّھُم	اچھالتے ہیں انکو	۸۳_۱۹
اَزِفَ (س)	نزدیک آیا	-	-	۱۸_۴۰
اَسَرَ (ض)	قید کیا	-	-	۲۶_۳۳
اَسَّ (ف)	بنیاد رکھی	-	-	۱۰۹_۹
اَسِفَ (س)	پچھتایا	-	-	۶_۱۸

-	-	یُوسف	یوسفؑ ۴_۱۲
اَسَنَ (ض ،ن)	بوہوئی	-	- ۱۵_۴۷
اَسَا (ن)	اسکو نمونہ بنایا	-	- ۲۱_۳۳
اَسِیَ (س)	غمناک ہوا	-	- ۲۳_۵۷
اَشَرَ (ف)	بڑائی مارا	-	- ۲۶_۵۴
اَصَرَ (ض)	توڑا	اِصرٌ	بوجھ ۱۵۷_۷
اَصَلَ (ن)	شریف ہوا	اَصلٌ	جڑ ۲۴_۱۴
-	-	اَصِیلًا	شام ۲۵_۷۶
اَفَّ (ض ،ن)	کہا	اُفٍّ	ہوں ۲۳_۱۷
اَفَقَ (ض)	زمین کے کناروں میں پھرا	-	- ۵۳_۴۱
اَفِقَ (س)	عزت میں بےمثال ہوا	-	- -
اَفَکَ (ض)	جھوٹ بولا	-	- ۱۱۷_۷
اَفَلَ (ض ،ن)	غائب ہوا		۷۶_۶
وَقَّتَ (ض)	کام کیلئے وقت مقرر کیا	اُقِّتَتْ	وقت مقررہ پر ۱۱_۷۷
اَکَلَ (ن)	کھایا	-	- ۴۵_۱۲
اَلَتَ (ض)	حق کم کیا	-	- ۳۱_۵۱
اَلِفَ (س)	محبت کیا	اَلَّفَ	الفت ڈالی ۱۰۳_۳
اَلَفَ (ف)	ہزار پورا کیا	-	- ۳_۹۷
اَلَّ (ض)	ہائے کی، گڑگڑایا	اِلًّا	قرابت ۱۰_۹
اَلَّ (ن)	جلدی کیا، دھتکارہ	-	- -
اَلِمَ (س)	درد ہوا، عذاب ہوا	-	- ۱۰_۲

اَلَهَ (ف)	عبادت کی	اِلٰهٌ	اسکا معبود	۲۵_۴۳
اَلا (ن)	کم کیا	۔	۔	۳_۱۱۸
اَلیٰ	قسم کھائی	یُولُونَ	وہ قسم کھاتے ہیں	۲_۲۲۶
امت (اسم)	۔	اَمْتًا	ٹیلا	۲_۱۰۷
امد (اسم)		اَمَدًا	مدت	۱۸_۱۲
اَمَرَ (ن)	حکم دیا	۔	۔	۲_۶۸
امس (اسم)	۔	اَمْسِ	کل	۱۰_۲۴
اَمَلَ (ن)	امید دلائی	۔	۔	۱۵_۳
اَمَّ (ن)	ارادہ کیا، امام بنا	۔	۔	۱۵_۷۹
اُمَّتٌ	ماں بنی	اُمِّکَ	تیری ماں	۱۰_۳۸
۔	۔	اُمِّیُّونَ	بغیر پڑھے لکھے	۲_۷۸
۔	۔	اُمَّةٌ	امت	۲_۱۴۱
اَمِنَ (س)	امن میں آیا، بےخوف ہوا، تسلی پکڑی، مطمئن ہوا	۔	۔	۴_۵۹
اَمَنَ (ض)	بھروسہ کیا	۔	۔	۔
اَمَنَ (ک)	امانت دار ہوا	اٰمِین	ایسا ہی ہو	۲۶_۷۸
اَمَا (ن)	لونڈی بنایا	۔	۔	۲۴_۳۲
اَنَثَ (ف)	نرم ہوا	اُنْثیٰ	مؤنث	۲_۱۷۸
۔	۔	اِثْنَانِ	دو	۵_۱۰۶
الجیل (اسم)	انجیل	۔	۔	۔
اَنِسَ (س)	تسلی پکڑی	اِنْسَانٌ	انسان	۸۹_۱۵

۔	۔	اٰنَسْتُ	دیکھا میں نے ۲۹۔۲۸
اَنِفَ (س)	ناک چڑھائی	اَنْفٌ	ناک ۴۵۔۵
انم (اسم)		اَنَامٌ	مویشی ۱۰۔۵۵
اَنٰی (ض)	قریب کیا، حاضر ہوا	۔	۔ ۱۶۔۵۷
۔	۔	اٰنِیَۃٍ	کھولتا ہوا ۵۔۸۸
اَھِلَ (س)	۔	اَھْلٌ	لوگ ۷۳۔۱
اٰبَ (ن)	رجوع کیا	۔	۔ ۳۴۔۵۰
۔	۔	مَاٰبٌ	ٹھکانہ ۴۰۔۳۸
۔	۔	اَوِّبِی	آواز سے پڑھو ۱۰۔۳۴
اَدَ (ن)	گراں ہوا	۔	۔ ۲۵۵۔۲
اَوَّلٌ (اسم)	اوّلُ پہلا	اَوّلون	پہلے لوگ ۱۰۰۔۹
۔	۔	تَاْوِیْلًا	تعبیر، انجام، تاویل ۵۹۔۴
اٰہَ (ن)	آہ کیا	.	۔ ۷۵۔۱۱
اَوٰی .	جگہ دی	.	۔ ۷۲۔۸
اَوٰی (ض)	وارد ہوا، نازل ہوا	اٰیَۃٌ	نشانی ۱۰۔۱۸
اَدَّ (ض)	سخت ہوا	.	۔ ۴۰۔۹
اَیِکَ (س)	بڑا ہوا	.	۔ ۱۴۔۵۰
اَیَامَ (اسم)	رنڈووں	.	۔ ۳۲۔۲۴

"ب"

بَابِلَ (اسم)	بابل	-	-	۲-۲۰۱
بَئَرَ (ف)	کنواں بنایا	-	-	۲۲-۴۵
بَئُوسَ (ک)	مصیبت میں آیا	بَأْسٌ	لڑائی، عذاب	۵۷-۲۵
بَئِسَ (س)	سخت حاجتمند ہوا	تَبْتَئِس	مت غمگین ہو	۱۱-۳۶
بَتَرَ (ن)	کٹ گیا	-	-	۱۰۸-۳
بَتَرَ (س)	کاٹا	-	-	-
بَتَکَ (ض)	چیرا، قطع کیا	-	-	۴-۱۱۹
بَتَلَ (ن)	الگ ہوگیا	-	-	۷۳-۸
بَثَّ (ض، ن)	پھیلایا، بکھیرا	-	-	۱۰۱-۴
بَجَسَ (ض،ن)	جاری ہوا، پھوٹ نکلا	.	-	۷-۱۶۰
بَحَثَ (ف)	تفتیش کی، کریدا	.	-	۵-۳۱
بَحَرَ (ف)	زمین کو پھاڑا، شق کیا	.	-	۵۵-۱۹
بَخَسَ (ف)	کم کیا	.	-	۷-۵۷
بَقَعَ (ف)	گھوٹ ڈالا	.	-	۱۸-۶
بَخَلَ (ف)	بخل کیا	.	-	۳-۱۸۰
بَدَأَ (ف)	شروع کیا	.	-	۱۰-۴
بَدَرَ (ن)	جلدی کی	بَدَرٌ	بدر	۳-۱۲۳
.	-	بِدَارًا	حاجت سے پہلے	۴-۶
بَدَعَ (ف)	ایجاد کی، اختراع کی	.	-	۵۷-۲۷

بَدَلَ (ن)	تبدیل کردیا	.	-	۲_۴
بَدَنَ (ن)	بدن، جسم	.	-	۹۲_۱۰
بَدُنَ (ک)	بڑا ہوا، موٹا ہوا	.	-	۳۳_۲۲
بَدَا (ن)	ظاہر ہوا، نکلا	.	-	۲۳_۲
بَذَرَ (ن)	فضول خرچی میں اڑایا	.	-	۲۶_۳
بَرَاَ (ف)	عدم سے پیدا کیا	.	-	۵۴_۲
بَرِءَ (س)	خلاصی پائی	.	-	۶۷_۲
برج (اسم)	-	بُرُوجٌ	بروج	۱_۸۵
.	-	مُتَبَرِّجٰتٍ	دکھاتی پھریں	۶۰_۲۴
بَرَحَ (ف)	جگہ چھوڑی ، ہٹا	.	-	۹۱_۲۰
بَرَدَ (ن)	سرد ہوا	.	-	۴۲_۳۸
بَرَّ (ض)	نیکی کیا	اَبْرار	نیک لوگ	۱۸_۸۳
بَرَزَ (ن)	باہر نکلے، سامنے ہوا	.	-	۲۱_۱۴
بَرُزَ (ک)	بزرگی یا بہادری میں بڑھا	-	-	-
برزخ (اسم)	-	بَرْزَخٌ	برزق	۲۰_۵۵
بَرِصَ (س)	کوڑھ ہوا	.	-	۴۹_۳
بَرِقَ (س)	چندھیائی	.	-	۳۱_۱۸
بَرَقَ (ف)	بجلی چمکی	.	-	۱۹_۲
بَرَکَ (ن)	برکت ہوئی	.	-	۱_۲۵
بَرَمَ (ن)	رسا بٹا	اَبْرَمُوا	مصمّم ارادہ کیا	۷۹_۴۳
برھن	-	بُرْھَانُکُمْ	اپنی سند	۱۱۱_۲

بَزَغَ (ن)	طلوع ہوا	بَازِغًا	چمکتا ہوا	۶_۷۷
بَسَرَ (ن)	ترش رو ہوا	-	-	۷۴_۲۲
-	-	بَاسِرَةٌ	اداس	۷۵_۲۴
بَسَّ (ن)	ریزہ ریزہ کیا	-	-	۵۶_۵
بَسَطَ (ن)	کشادہ کیا، پھیلایا، خوش طبع ہوا	-	-	۲۹_۶۲
بَسَقَ (ن)	اونچا ہوا	-	-	۵۱_۱۰
اَبْسَلَ	گرفتار کیا	-	-	۶_۷۰
بَسَمَ (ض)	مسکرایا	-	-	۲۷_۱۹
بَشَرَ (ض)	خوش ہوا	بَشَّرْنٰکَ	ہم نے تم کو خوشخبری دی	۱۵_۵۵
-	-	بَاشِرُوْهُنَّ	ملو اپنی عورتوں سے	۲_۱۸۷
-	-	بَشَرٌ	بشر، انسان	۱۴_۱۰
بَصُرَ (ک)	دیکھا، جانا	-	-	۲۰_۶۹
بَصِرَ (س)	دیکھا، جانا	مُبْصِرَةً	سمجھائش	۲۷_۱۳
بصل (اسم)	-	بَصَلِهَا	اسکی پیاز	۲_۶۱
بضع (اسم)	-	بِضَاعَةً	پونجی	۱۲_۸۸
بَطُئَ (ک)	دیر کی	-	-	۴_۷۲
بَطِرَ (ن)	تکبر کیا، طغیانی کی	-	-	۲۸_۵۸
بَطَشَ (ض)	سخت پکڑ کی	-	-	۴۴_۱۶
بَطَلَ (ن)	فساد کیا، ضائع ہو گیا، جھوٹ ہوا، نقصان ہوا	-	-	۸_۸
بَطَنَ (ن)	چھپا	-	-	۶_۱۲۰

بَطَنَ (ف)	پیٹ پر ضرب لگائی	.	-	۵۴_۵۵
بَطِنَ (س)	پیٹ بڑا ہوا	بَطَائِنُهَا	اسکے استر	۲_۱۷۵
بَعَثَ (ف)	بھیجا	.	-	۱۸_۱۹
بَعِثَ (س)	نیند سے جگایا	.	-	۳۶_۵۲
.	-	اَلبِعَاثُهم	ان کی دوڑ	۹_۴۶
بَعْثَرَ	کریدا، الٹ پلٹ کر دیا	.	-	۸۲_۴
بَعُدَ (ک)	دور ہوا	.	-	۲۱_۱۰۱
بَعِدَ (س)	مرا، ہلاک ہوا، دور ہوا	.	-	۱۱_۶۸
بعر (اسم)	-	بَعِيرٌ	اونٹ	۱۲_۷۲
بعض (اسم)	-	بَعُوضَةٌ	مچھر	۲_۲۶
بَعَلَ (ن)	مرد عورت کا خاوند بنا	.	-	۲_۲۲۸
بَغَتَ (ف)	اچانک آیا	.	-	۷_۹۵
بغل (اسم)	-	بِغَالٌ	خچر	۱۶_۸
بَغَا (ن)	تلاش کیا	.	-	۲۴_۷
بَغَا (ض)	سرکشی کی، ظلم کیا، غلبہ حاصل کیا	.	-	۴۲_۲۷
.	-	لَا يَبْغُونَ	نہ چاہیں گے	۱۸_۱۰۸
بَقَرَ (ف)	وسیع کیا، پھاڑا	بَقَرَةٌ	گائے	۲_۶۷
بقع (اسم)	-	بُقْعَةٌ	تختہ، جگہ	۳۸_۳۰
بقل (اسم)	-	بَقْلِهَا	ترکاری	۲_۶۱
بَقِيَ (س)	باقی رہا	.	-	۵۵_۲۸
بَكِرَ (س)	کنوارا ہوا	اَبْكَارًا	کنواریاں	۵۶_۳۶

ـ	ـ	اِبْکَارٌ	صبح	۳_۴۱
بکّ (اسم)	ـ	بِبَکَّةَ	مکہ میں	۳_۹۶
بَکَمَ (ک)	گونگا بنا	.	ـ	۲_۱۸
بَکٰی (ض)	غم سے رویا	.	ـ	۵۳_۴۲
بَلَدَ (ک)	آباد ہوا، وطن بنایا			۳_۱۹۶
اَبْلَسَ	ناامید ہوگئے	اِبْلِیسَ	ابلیس	۳_۳۴
بَلَعَ (ف)	نگل گیا	.	ـ	۱۱_۴۴
بَلَغَ (ن)	پہنچا ، پورا کیا	بَالِغٌ	پورا کرنے والا	۲_۶۵
بَلَا (ن)	جانچا	.	ـ	۲_۱۵۵
بَلِیَ (س)	پرانا ہوا	.	ـ	۲۰_۱۳۰
بنن (اسم)	ـ	بَنَانٍ	پور پور، جوڑ جوڑ	۸_۱۳
بنو (اسم)	ـ	بَنُونَ	اولاد	۲۶_۸۸
بَنٰی (ض)	بنایا	بَنَیْنٰھَا	ہم نے اسکو بنایا	۵۱_۴۷
بَاءَ (ن)	کمایا	بَوَّأْنَا	ہم نے جگہ دی	۱۰_۹۳
بَابَ (ن)	ملازم بنا	اَبْوَابٌ	دروازے	۷_۴۰
بَارَ (ن)	ہلاک ہوا، ٹوٹ گیا	.	ـ	۳۵_۲۹
بَالَ (ن)	حال ہوا	.	ـ	۴۷_۲
بَھَتَ (ف)	حیران ہوا، جھوٹ باندھا	.	ـ	۲_۲۵۸
بَھُجَ (ک)	حسین ہوا	.	ـ	۲۷_۶۰
بَھَجَ (ف)	خوش کیا	.	ـ	ـ
بَھَلَ (ف)	لعنت کی	نَبْتَھِلْ	ہم التجا کریں	۳_۶۱

بهم (اسم)	-	بَهِيمَةٌ	چوپائے	۵_۱
بَاتَ (ض)	رات گزاری	يُبَيِّتُونَ	مشورہ کرتے ہیں	۲۱_۱۰۸
.	-	بَيْتٌ	گھر	۲_۱۲۷
بَادَ (ض)	ہلاک ہوا، خراب ہوا	.	-	۱۸_۳۵
بَاضَ (ض)	انڈا دیا، سفید ہوا	.	-	۱۲_۸۴
بَاعَ (ض)	خریدا یا بیچا	.	-	۲_۲۸۲
.	-	يُبَايِعُونَ	وہ بیعت کرتے ہیں	۴۸_۱۰
بیع (اسم)	-	بِيَعٌ	عبادت خانے	۲۲_۴۰
بَانَ (ض)	الگ ہوگیا، چھوڑ دیا واضح ہوگیا، بیان کیا، ظاہر ہوا	تَبَيَّنَ	جدا ہو چکی	۲_۲۵۶

"ت"

تابوت (اسم)		تَابُوتٌ	تابوت	۲_۲۴۸
تَبَّ (ن)	ہلاک ہوا	.	-	۱_۱۱۱
تَبِرَ (س)	ہلاک ہوا	.	-	۷_۱۳۹
تَبِعَ (س)	اتباع کی	.	-	۷_۳
تَجَرَ (ن)	تجارت کی			۶۱_۱۰
تَرِبَ (س)	گرد آلود ہوا، غریب ہوا	.	-	۹۰_۱۶
تَرِفَ (س)	صاحب نعمت ہوا	.	-	۲۳_۳۳
ترقوہ (اسم)	-	التَّرَاقِي	ہنسلی کی ہڈی	۷۵_۲۶

تَرَکَ (ن)	چھوڑا	.	-	۵_۵۹
تَسَعَ(ف،ض)	نو بنایا	تَعْسًالَّهُمْ	منہ کے بل گر پڑے	۸_۴۷
تَفِثَ (س)	میل چڑھ آئی	.	-	۲۹_۲۲
اَتْقَنَ	درست کیا	.	-	۸۸_۲۷
تَلَّ (ن)	رسی کو کوئیں میں ڈالا	تَلَّهٗ	ماتھے کے بل پچھاڑا اسکو	۱۰۳_۳۷
تَلَا (ن)	پیچھے لگے	یَتْلُوا	تلاوت کرتے ہیں وہ	۱۳۹_۲
تَمَّ (ف)	وہ پورا ہوا	.	-	۲۷_۲۸
تَنَّرٌ (اسم)	تنور مارنیوالا	التَّنُّوْرُ	تنور	۴۰_ ۱۱
تَابَ (ن)	گناہ چھوڑ کر رجوع ہوا اللہ کی طرف	تَوْبَةً	بخشش	۹۲_۴
توراۃ (اسم)	موسیٰؑ پر نازل ہونے والی آسمانی کتاب	التَّوْرَاةُ	تورات	۴۸_۳
تَارَ (ن)	جاری ہوا	تَارَةً اُخْرٰی	دوسری بار	۶۹_۱۷
تین (اسم)	-	التِّیْنُ	انجیر	۱_۹۵
تَاهَ (ض)	حیران ہو کر پھرتا رہا			۲۶_۵

"ث"

ثَبَتَ (ن)	قرار پکڑا	.	-	۷۴_۱۷
.	-	لِیُثْبِتُوْکَ	تاکہ تجھے قید کریں	۳۰_۸
.	-	ثَابِتٌ	مضبوط	۲۴_۱۴
ثَبَرَ (ن)	اس پر لعنت کی، ہلاک کیا	.	-	۱۰۲_۱۷
ثَبَطَ (ن)	روکا ٹھیرایا	.	-	۴۶_۹

ثَبَی (ض)	جمع کیا	ثُبَاتٍ	ٹولیاں ٹولیاں	۴_۷۱
ثَجَّ (ن)	بہنے لگا	.	-	۱۴_۷۸
ثَخُنَ (ک)	گاڑھا ہوا، سخت ہوا	اَثْخَنْتُمُوْهُمْ	خوب قتل کرلو انکو	۴_۴۷
ثَرَبَ (ض)	ملامت کی اسکے کام میں	.	-	۹۲_۱۲
.	-	يَثْرِبُ	یثرب، مدینہ	۱۳_۳۳
ثَرِیَ (س)	زمین نمناک ہوئی	.	-	۶_۲۰
ثَعَبَ (ف)	ان پر لوٹ ماری	ثُعْبَانٌ	اژدھا	۱۰۷_۷
ثَقَبَ (ن)	جھکا	شِهَابٌ ثَاقِبٌ	انگارہ چمکتا	۱۰_۳۷
ثَقِفَ (س)	دانا ہوا	يَثْقَفُوْكُمْ	وہ تم پر غالب آجائیں	۲_۶۰
ثَقُلَ (ک)	بھاری ہوا	مِثْقَالَ	ذرہ برابر	۴۷_۲۱
ثَلَثَ (ن)	تین ہوا	.	-	۱۴_۳۶
ثلة (اسم)	-	ثُلَّةٌ	جماعت	۳_۵۶
ثَمَدَ (ن، ف)	حوض کی طرح جگہ بنایا	ثَمُوْدَ	ثمود	۷۲_۷
اَثْمَرَ	پھل لایا	ثَمَرَاتٌ	پھل	۲۲_۲
ثَمَنَ (ن)	آٹھ ہوا، آٹھواں لیا	.	-	۱۲_۴۰
ثَنّٰی (ض)	اس کو دو بنادیا	.	-	۱۷۵_۴
ثَابَ (ن)	جمع ہوئے	اَثَابَهُم	ان کو ثواب دیا	۵۸_۵
.	-	ثِيَابَهُم	انکے کپڑے	۵_۱۱
ثَارَ (ن)	غبار اٹھا	.	-	۴۸_۳۰
ثَوٰی (ض)	ٹھیرا	.	-	۱۵۱_۳

تَثَيَّبَ	عورت طلاق یا موت کی وجہ سے علیحدہ ہوگئی	ثَيِّبٰتٍ	بیاہ کی ہوئی عورتیں	۶۶_۵

"ج"

جَأَرَ (ف)	اللہ کی طرف ہاتھ اٹھایا، عاجزی کی	لَا تَجْئَرُوا	مت چلاؤ	۲۳_۶۶
جبّ (اسم)	-	الجُبُّ	کنواں	۱۲_۱۰
جبت (اسم)	-	بِالْجِبْتِ	بتوں کے ساتھ	۴_۵۰
جَبَرَ (ن)	ٹوٹی ہوئی ہڈی کو باندھا	جَبَّارٌ	زبردست	۵۹_۱۱
جبریل (اسم)	-	جِبْرِيل	جبرائیلؑ ایک مقرب فرشتہ	۶۶_۴
جَبَلَ (ن)	اللہ نے پیدا کیا	جِبِلَّةً	خلقت	۳۶_۱۸۴
.	-	جِبَالٌ	پہاڑ	۱۱_۴۲
جَبَنَ (ک)	ڈرپوک ہوا	لِلْجَبِينِ	ماتھے کے بل	۳۷_۱۰۳
جَبَهَ (ف)	ماتھے پر مارا	.	-	۹_۳۶
جَبَى (ن)	خراج اکٹھا کیا	وَاجْتَبَيْنَا	اور ہم نے چن لیا	۱۹_۵۸
.	-	الجَوَاب	تالاب	۳۴_۱۳
جَثَّ (ن)	جڑ سے اکھاڑ دیا	.	-	۱۴_۲۶
جَثَمَ (ن،ض)	اوندھا پڑنے والا	.	-	۷_۹
جَثَى (ن)	زانو کے بل بیٹھا	.	-	۴۵_۲۸
جَحَدَ (ف)	کفر کیا، جھوٹ بولا باوجود علم کے	.	-	۷_۵۰
جَحَمَ (ف)	آگ جلائی	.	-	۲۷_۹

جدث (اسم)	-	اَجْدَاث	قبریں	۵_۲۶
جَدَّ (ض)	لوگوں کی نظر میں بڑا ہوا	جُدَدٌ	گھاٹیاں	۲۷_۲۵
	-	جَدِیدٌ	جدید، نیا	۵_۱۳
جَدَرَ (ن)	اس کا لائق ہوا، اسے چھپک لگی، دیوار کھینچی	اَلْجِدَارُ	دیوار	۸۲_۱۸
جَدِلَ (س)	دانہ بالی میں پک گیا	تُجَادِلُونَ	تم جھگڑتے ہو	۷۱_۷
جَذَّ (ن)	ٹکڑے ٹکڑے کیا	.	-	۵۸_۲۱
جذع (اسم)	-	جُذُوعُ النَّخْلِ	کھجور کے تنے	۷۱_۲۰
جذو (اسم)	-	جَذْوَةٌ	انگارہ	۲۹_۲۸
جَرَحَ (ف)	زخم دیا	.	-	۴۵_۵
جَرِدَ (س)	جگہ کوٹڈی پہنچی	.	-	۷_۵۴
جَرَدَ (ن)	بال اتارے	.	-	-
جَرَّ (ن)	کھینچا	.	-	۱۵۰_۷
جَرَزَ (ک)	کھیتی نہ اگایا	جُرُزًا	بنجر	۲۷_۳۲
جَرَزَ (ن)	کاٹا، جڑ سے اکھاڑا	.	-	-
جَرَعَ (ف)	گھونٹ پیا			۱۷_۱۴
جَرَفَ (ن)	بہالے گیا	جُرُفٍ	گھائی	۱۰۹_۹
جَرَمَ (ض)	گناہ کیا	.	-	۲۵_۳۴
جَرُمَ (ک)	اسکا گناہ بڑا ہوا	.	-	۸۹_۱۱
	-	لَا جَرَمَ	بیشک	۲۲_۱۱
جَرٰی (ض)	پانی چلا	.	-	۵۰_۵۵

.	-	جَوَارٍ	کشتی	۳۲_۴۲
جَزَءَ (ف)	چیز کو حصوں میں تقسیم کیا	.	-	۴۴_۱۵
جَزِعَ (س)	بے قرار ہوا	.	-	۲۰_۷۰
جَزٰی (ض)	آدمی کو بدلہ دیا، بچایا	.	-	۳۳_۳۱
جَسِدَ (س)	خون خشک ہو کر چمٹ گیا	جَسَدًا	جسم، بدن	۱۴۷_۷
جَسَّ (ن)	پہچاننے کیلئے ہاتھ سے ٹٹولا	.	-	۱۲_۴۹
جَسُمَ (ک)	بڑے جسم والا ہوا	اَجْسامُھم	ان کے جسم	۴۰_۳
جَعَلَ (ف)	پیدا کیا، بنایا	.	-	۱۲۴_۱۶
جَفَا (ف)	دریا نے گھاس پھوس ایک طرف پھینکا	جُفَاءً	سوکھا کچرا	۱۷_۱۳
جَفَنَ (ن)	اونٹنی کو ذبح کیا	جِفَانٌ	لگن	۱۳_۳۴
جَفٰی (ن)	جگہ چھوڑی	.	-	۳۲_۳۱
جَلَبَ (ن)	ہانکا اور لے آیا	.	-	۶۴_۱۷
.	-	جَلَابِیبِھِنَّ	انکے چادریں	۵۱_۳۳
جَلَتَ (ض)	مارا	جَالُوتُ	جالوت	۲۵۱_۲
جَلَدَ (ض)	کوڑا مارا	.	-	۲_۲۴
جَلَدَ (ن)	صاحب قوت ہوا	جُلُودٌ	جلد، کھال	۵۵_۴
جَلَسَ (ض)	بیٹھا	.	-	۱۱_۵۸
جَلَّ (ض)	صاحب عزت ہوا	.	-	۲۷_۵۵
جَلَا (ن)	ظاہر ہوا، اپنے ملک سے نکلا، آدمی کو وطن سے نکالا	جَلّٰھَا	اس کو روشن کیا	۳_۹۱
.	-	الْجَلَاءَ	جلاوطنی	۳_۵۹

جَمَعَ (ف)	بے بس کردیا	.	۔	۵۸_۹
جَمَدَ (ن)	ٹھیر گیا، جم گیا	.	۔	۸۸_۲۷
جَمَعَ (ف)	اکٹھا کیا	.	۔	۱۰۰_۱۸
.	۔	اَلْجُمُعَةُ	جمعہ	۹_۶۲
جَمَلَ (ن)	اکٹھا کیا، خوبصورت ہوا	.	۔	۱۸_۱۲
.	۔	اَلْجَمَلُ	اونٹ	۳۹_۷
.	۔	جُمْلَةً	سارا، اکٹھا	۳۲_۲۵
جَمَّ (ن)	زیادہ وجمع ہوگیا	جَمًّا	جی بھر کر	۲۰_۸۹
جَمَّ (ض،ن)	ماپ کو چوٹی تک بھرا	.	۔	۔
جَنَبَ (ن)	دفع کیا، دور رہا	.	۔	۳۲_۵۳
جَنَبَ(ن،ض،ف)	پلید ہوا			۴۳_۴
.	۔	جَانِبِهٖ	اپنا پہلو	۸۳_۱۷
جَنَحَ (ف)	جھکا	جَنَاحَکَ	اپنے کندھے	۲۲_۲۰
.	۔	اَجْنِحَةٍ	پر	۱_۳۵
.	۔	جُنَاحٌ	گناہ	۵۸_۲
جَنَّدَ	اکٹھا کیا	جُنُوْدًا	فوجیں	۹_۳۳
جَنَفَ (ض)	راستہ چھوڑ دیا	مُتَجَانِفٍ	مائل ہونیوالا	۳_۵
جَنَّ (ن)	رات نے پردہ کیا	.	۔	۷۶_۶
جَنَّ (ض)	چھپا	جَانٌّ	جن، سانپ	۳۹_۵۵
جُنَّ	عقل بگڑ گئی	مَجْنُوْنٌ	دیوانہ	۱۴_۴۴
.	۔	جَنَّةٌ	جنت، باغ	۲۶۶_۲

جَنٰی (ض)	پھل اتارا، چنا، گناہ کمایا	رُطَبًا جَنِیًّا	پکی کھجوریں	۲۵_۲۰
جَابَ (ن)	تراشا	.	-	۹_۸۹
.	-	فَاسْتَجَبْنَا	پس ہم نے پکار سنی	۷۶_۲۱
		جَوَابٌ	جواب	۲۳_۲۹
جَادَ (ن)	گھوڑا تیز رو ہوا، سخاوت میں غالب ہوا	.	-	۳۱_۳۸
.	-	الْجُودِی	پہاڑ کا نام	۴۴_۱۱
جَارَ (ن)	راستہ چھوڑ دیا، ظلم کیا، پناہ مانگی	.	-	۶_۹
.	-	الْجَارِ	پڑوسی	۳۵_۴
جَازَ (ن)	گزر گیا، جائز ہوا	نَتَجَاوَزُ	ہم معاف کر دیتے ہیں	۱۲_۴۶
جَاسَ (ن)	فساد کیلئے گھس آئے	.	-	۵_۱۷
جَاعَ (ن)	وہ بھوکا ہوا	.	-	۴_۱۰۶
جَوِفَ (س)	وہ اجوف ہوا	جَوفِهٖ	اسکے وجود میں	۴_۳۳
جوّ (اسم)	-	جَوِّ	ہوا، جنگل وسیع	۷۹_۱۶
جَهَدَ (ف)	محنت کی	جَاهِدْ	لڑو	۷۳_۹
جَهَرَ (ف)	اونچی آواز سے کہا	.	-	۲_۴۹
جَهَّزَ	تیار کیا	بِجَهَازِهِمْ	انکا اسباب	۵۹_۱۲
جَهِلَ (س)	بے وقوف ہوا، بے خبر ہوا	.	-	۴۹_۵
جَهَمَ (ن)	تیوری چڑھانے والا ہوا	جَهَنَّمَ	جہنم، دوزخ	۲۰۶_۲
جَاءَ (ض)	آیا	.	-	۹۴_۵
جَابَ (ض)	قمیص کا گریباں بنایا	.	-	۳۱_۲۴
جَادَ (ف)	گردن اونچی اور لمبی ہوئی	جِيدِهَا	اسکی گردن	۵_۱۱۱

"ح"

حَبَّ (ض)	چاہا، پسند کیا، درست کیا	.	۔	۲۸۔۵۶
.	۔	اِسْتَحَبُّوا	انہوں نے اختیار کیا	۹۔۳۳
حَبَرَ (ن)	زینت دی، خوش کیا	.	۔	۳۰۔۱۵
حَبِرَ (س)	خوش ہوا	اَحْبَارُهُمْ	اپنے عالموں	۹۔۳۱
حَبَسَ (ض)	قید کیا، روک دیا	.	۔	۱۱۔۸
حَبِطَ (س)	ضائع ہوا	.	۔	۴۷۔۳۲
حَبَكَ	جلا ہے نے بنا	الْحُبُكِ	جالیدار، جال ستاروں کا	۵۱۔۷
حَبَلَ (ن)	رسی سے باندھا	.	۔	۲۰۔۲۶
حَتَمَ (ض)	محکم کیا	.	۔	۱۹۔۷۱
حَثَّ (ن)	برانگیختہ کیا	حَثِيثًا	دوڑا چلا آتا ہے	۷۔۵۴
حَجَبَ (ن)	چھپایا، اندر نہ آنے دیا	.	۔	۸۳۔۱۵
حَجَّ (ف)	دلیل کے ساتھ غالب آیا، قصد کیا، حج کیا	اَتُحَاجُّونِّي	کیا تم مجھ سے جھگڑا کرتے ہو	۶۔۸۰
حَجَرَ (ن)	بند کیا، حرام کیا	الْحُجُرٰت	دیوار، کمرے	۴۹۔۴
.	۔	حَنَاجِرَ	گلے	۳۳۔۱۰
.	۔	ذِي حِجْرٍ	عقل والے	۸۹۔۵
.	۔	حِجَارَةٍ	پتھر	۱۰۵۔۴
حَجَزَ (ن)	روکا، دفع کیا	حَاجِزًا	پردہ	۲۷۔۶۱
حَدِبَ (ح)	آدمی کو زیشت ہوا	حَدَبٍ	اونچان	۲۱۔۹۶

حَدَثَ (ن)	واقع ہوا، نیا ہوا، بات سنائی	.	-	۱_۶۵
حَدَّ (ن)	حد بنائی	حُدُوْدَ	حدود، حدیں	۱۳_۲۱
حَدَّ (ض)	سوگ منایا	یُحَادُّوْنَ	خلاف کرتے ہیں	۵_۵۸
.	-	حِدَادٍ	تیز	۱۹_۳۳
.	-	الْحَدِیْدُ	لوہا	۹۶_۱۸
حَدَقَ (ض)	گھیرلیا	حَدَائِقَ	باغ	۶۰_۲۷
حَذِرَ (س)	ڈرا	فَاحْذَرْهُمْ	پس انسے بچتے رہو	۱۴_ ۶۴
.	-	حِذْرَكُمْ	اپنے ہتھیار	۷۱_۴
حَرَبَ (ن)	لڑائی کی	.	-	۳۳_۵
حَرِبَ (س)	غضبناک ہوا	الْمِحْرَابُ	محراب	۳۷_۳
.	-	مَحَارِيْبَ	قلعے	۱۳_۳۴
حَرَثَ (ض،ن)	زمین جوتی	حَرْثٌ	کھیتی	۲۰_۴۲
حَرِجَ (س)	تنگ ہوا، حرام ہوا	حَرَجاً	تنگی	۶۵_۴
حَرَدَ (ض)	منع کیا، الگ ہوا	علیٰ حردٍ	لپکتے ہوئے زور کے ساتھ قادرین	۳۵_۶۸
حَرِدَ (س)	ناراض ہوا	-	-	-
حَرَّ (ض، ن)	گرم ہوا، گرم کیا	الْحَرُوْرُ	دھوپ	۲۱_۳۵
(س)	غلام آزاد ہوا	الْحُرُّ	آزاد کے بدلے	۱۷۸_۲
		بِالْحُرِّ	آزاد	
.	-	حَرِيْرًا	پوشاک ریشمی	۱۲_۷۶
حَرَسَ (ن،ض)	چوکیداری کی	حَرَساً شَدِيْداً	سخت چوکیدار	۸_۷۲

حَرَصَ (ن)	لالچ کیا، چاہا	حَرِیْصٌ	حریص	۱۰۔۱۲۸
حَرِصَ (س)	لالچ کیا، چاہا	-	-	-
حَرَضَ (ن، ض)	لاغر ہوا، گھل گیا	حَرِّضْ	تاکید کر	۴۔۸۴
حَرَّفَ (ح)	پھیر دیا، جھکا دیا	یُحَرِّفُوْن	بدل ڈالتے ہیں	۲۔۵۷
حَرِفَ (ض)	ضائع ہوا	-	-	-
-	-	عَلٰی حَرْفٍ	کنارے پر	۲۲۔۱۱
حَرَّقَ (ن)	جلایا	لَنُحَرِّقَنَّهٗ	ہم اسے ضرور جلائیں گے	۲۰۔۹۷
حَرَّکَ (ک)	حرکت کی، ہلا	لَا تُحَرِّکْ	مت حرکت دو	۷۵۔۱۶
حَرَمَ (ض)	منع کیا، محروم کیا	مَحْرُوْمُوْنَ	محروم، بدقسمت	۵۶۔۶۷
حَرِمَ (س)	حرام ہوا	شھر الحرام	حُرمت والا مہینہ	۲۔۱۹۴
-	-	حَرَماً آمِناً	پناہ کی جگہ	۲۸۔۵۷
حَرَوَ (ض)	کم ہوا، گھٹا	تَحَرُّوْا رَشَدًا	اُنکل کر لیا نیک راہ کا	۷۲۔۱۴
حَزَبَ (ن)	پہنچا، سخت ہوا	اَلْاَحْزَاب	بعض فرقے	۱۳۔۳۶
حَزِنَ (س)	غمناک ہوا	لَاتَحْزَنُوا	غم نہ کھاؤ تم	۴۱۔۳۰
حَزَنَ (ن)	غمناک کیا	-	-	-
حَسَبَ (ن)	گنا	بِحُسْبَان	ایک حساب سے	۵۵۔۵
حَسِبَ (ح، س)	گمان کیا	اَمْ حَسِبْتُمْ	کیا گمان کیا تم نے	۲۱۴۔۲
حَسُبَ (ک)	بزرگ ہوا	حَسْبِیَ اللّٰہ	مجھے اللہ کافی ہے	۹۔۱۲۹
حَسَدَ (ن، ض)	حسد کیا، آرزو رکھی	بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا	بلکہ تم جلتے ہو	۴۸۔۵
حَسِرَ (س)	تھکا، افسوس کیا	یٰحَسْرَتَنَا	ہائے افسوس ہمیں	۶۔۳۱
حَسَرَ (ن، ض)	کھولا، ظاہر ہوا	-	-	-

-	-	محسورًا	ہارا ہوا' تھکا ہوا	۱۷_۲۹
حَسَّ (ن)	قتل کیا' جڑ سے اکھاڑا	اِذْ	جب تم انکو قتل کرنے	۳_۱۵۲
		تَحُسُّونَهم	لگو	
حَسَّ (ض)	معلوم کیا' محسوس کیا	فَحَسُّوا	تلاش کرو	۱۲_۸۷
حَسَمَ (ض)	جڑ سے کاٹا' روکا	حُسُوماً	لگاتار	۷_۶۹
حَسُنَ (ک)	خوبصورت ہوا	اِنْ اَحْسَنْتُمْ	اگر تم نے بھلائی کی	۱۷_۷
حَسَنَ (ن)	خوبصورت ہوا	حُسْنُ	اچھا ٹھکانہ	۳_۱۴
		المآب		
حَشَرَ (ض'ن)	اکٹھا کیا' جمع کیا	لِمَ حَشَرْتَنِی	کیوں اٹھایا تو نے	۲۰_۱۲۵
حَصَبَ (ض'ن)	کنکر مارا	حَصَبُ	ایندھن دوزخ کا	۲۱_۹۸
		جَهَنَّمَ		
حَصْحَصَ	ظاہر ہوگیا	حَصْحَصَ	حق ظاہر ہوگیا	۱۲_۵۱
		الحَقّ		
حَصَدَ (ن'ض)	کھیتی کاٹنا	حصیدًا	کٹی ہوئی ڈھیر	۱۰_۲۴
حَصَرَ (ن)	تنگ کیا' گھیرا	فَاِنْ	اگر تمہیں روکا جائے	۲_۱۹۶
		اُحْصِرْتم		
-	-	حُصُورًا	عورتیں	۳_۳۹
حَصَلَ (ن)	ثابت ہوا' باقی رہا	حُصِّلَ	تحقیق ہوجائے	۱۰_۱۰۰
حَصُنَ (ک)	محفوظ ہوا' مستحکم ہوا	اَلْمُحْصَنٰت	آزاد' پاکدامن	۲_۲۴
	-	لِتُحْصِنَكُم	تاکہ بچائے تم کو	۲۱_۸۰
حَصٰی (ض)	کنکر مارا	اَحْصٰی	گن لی	۷۲_۲۸

حَصَا (ن)	روکا، منع کیا	اَحْصٰها گھیرلیا اسے	۱۸_۴۹
حَضَرَ (ن)	موجود ہوا، حاضر ہوا	اُحْضِرَت حاضر کی گئی	۴۰_۱۲۷
حَضِرَ (ض)	حاضر ہوا	حَاضِرَةٌ ہاتھوں ہاتھ	۲_۲۸۲
حَضَّ (ن)	اکسایا، ترغیب دیا	لَاتَحٰضُّونَ نہیں ترغیب دیتے	۸۹_۱۸
حَطَبَ (ض)	ایندھن اکٹھا کیا	الحَطَب ایندھن	۱۱۱_۴
حَطَّ (ن)	اترا، نازل ہوا، چھوڑا	حِطَّةٌ ہم کو بخش دے	۲_۵۸
حَطَمَ (ض)	توڑا، پیسا	لَيَحْطِمَنَّكُمْ پیس ڈالے تم کو	۲۷_۱۸
حَظَرَ (ض)	چھوڑا، روکا، محفوظ کیا	مَحْظُورًا روکی ہوئی	۱۷_۲۰
حَظَّ (ن)	نصیبوں والا ہوا	وَنَسُوا حَظًّا بھول گئے نفع اٹھانا	۵_۱۳
حَفَدَ (ض)	خدمت کی، جلدی کی	حَفَدَةً پوتے	۱۶_۷۲
حَفَرَ (ض)	گڑھا کھودا	الْحَافِرَةِ الٹے پاؤں	۷۹_۱۰
حَفِظَ (س)	نگہبانی کی، محفوظ رکھا	واحْفَظُوا اپنی قسموں کی حفاظت أيمانكم کرو	۵_۸۹
حَفَّ (ن،ض)	گھیرا، احاطہ کیا	حَفَفْنَا ہم نے ان دونوں بِنَخْلٍ کے گرد کھجوریں رکھیں	۱۸_۳۲
حَفَّ (ن)	چھلکا اتارا	- -	-
حَفَا (ن)	بخشش میں مبالغہ کیا	فَيُحْفِكُمْ پھر تم کو تنگ کرے	۴۷_۳۷
حقب (اسم)	قرن (۸۰ برس سے زیادہ)	اَحْقَابًا قرنوں	۷۸_۲۳
حَقَفَ (ن)	خمدار ہوا	اَحْقَافُ ریت کا ٹیلہ	۴۶_۲۱
حَقَّ (ن)	حقیقت تک پہنچا، حق ثابت کیا	الحاقَّة ثابت ہو چکنے والی	۶۹_۱

حَقَّ (ن، ض)	حق ثابت ہوا، واجب ہوا	-	-	-
حَكَمَ (ن)	فیصلہ کیا، حکم دیا	حُكِمَت	جانچ لیا	۱۱_۱
حَكُمَ (ک)	حکم ہوا، دانا ہوا	حِكْمَةٌ	حکمت	۲۳۱_۲
حَلَفَ (ض)	قسم کھائی	حَلَّاف	بہت زیادہ قسمیں کھانے والا	۱۰_۶۸
حَلَقَ (ض)	سر مونڈھا	لَاتَحْلِقُ	مت منڈھواؤ	۱۹۶_۲
حَلَقَ (ن)	حلق پر ضرب لگایا	-	-	-
حلقم (اسم)	-	الحُلقُوم	حلق	۸۳_۵۶
حَلَّ (ن)	گرہ کھولا، حل کیا	وَاحْلُلْ	اور کھول دیجئے	۲۷_۲۰
حَلَّ (ن، ض)	نازل ہوا، واجب ہوا	وَمَنْ يَّحْلِلْ	اور جس پر وارد ہو	۸۱_۲۰
حَلَّ (ض)	حلال ہوا	لَاتُحِلُّوا	نہ حلال سمجھو	۳_۵
حَلَمَ (ن)	خواب دیکھا	اَضْغَاثُ اَحْلَام	خیال خواب میں	۴۴_۱۲
حَلُمَ (ک)	درگذر کیا	حَلِيْمٌ	تحمل والا	۲۲۵_۲
حَلِمَ (س)	خراب ہوا	-	-	-
-	-	لَم يبلُغُوا الْحُلُم	نہیں پہنچے عقل کی حد کو	۵۸_۲۴
حَلّٰی (ض)	زیور پہنایا	يُحَلَّون	پہنائے جائینگے	۳۱_۱۸
حَمَا (ف)	سیاہ مٹی نکالی	حَمَاةٍ	دلدل	۸۶_۱۸
حَمِدَ (س)	تعریف کیا	-	-	۱۸۸_۳

حَمِرَ (س)	لال ہوا	-	-	۵_۶۲
حَمِلَ (ح)	اٹھایا	-	-	۱۱۱_۲۰
حَمَّ (ف)	گرم کیا' ابالا	-	-	۷۰_۶
حَمِیَ (س)	بھڑک اٹھی' دھکائی	-	-	۳۶_۹
حَنِثَ (س)	باطل کی طرف جھکا	-	-	۴۴_۳۸
حَنْجَرَ	ذبح کیا	-	-	۹_۳۳
حَنَذَ (ض)	بھونا' پکایا	-	-	۶۹_۱۱
حَنَفَ (ض)	جھکا	-	-	۱۳۵_۲
حَنَکَ (ض)	لگام دی' قابو کیا	-	-	-
حَنَکَ (ن'ض)	تشبیب وفراز سے آگاہ کیا	-	-	۶۲_۱۷
حَنَّ (ض)	شوق ظاہر کیا	-	-	۱۳_۱۹
-	-	حُنَیْنٍ	جنگ حنین	۲۵_۹
حَابَ (ن)	گناہ کیا	حَوْبٌ	بڑا وبال	۲_۴
حوت (اسم)	-	الْحُوتُ	مچھلی	۱۴۲_۳۷
حَاجَ (ن)	محتاج ہوا' فقیر ہوا	حَاجَةً	خواہش	۶۸_۱۲
حَاذَ (ن)	گھیرا' قابو کیا	-	-	۱۹_۵۸
حَارَ (ن)	پھرا' دھویا	لَنْ یَّحُورَ	ہرگز پھر کر نہ جائیگا	۱۴_۸۶
-	-	حَوَارِیُّون	حواریوں	۵۲_۵
-	-	حُورٌ	حور	۷۲_۵۵
حَازَ (ن)	شامل کیا' جمع کیا	-	-	۱۶_۸
حَاشَا للّٰہِ (اسم)	اللہ کو پاکی ہے	-	-	۵۱_۱۲

حَاطَ (ن)	گھیرا، محافظت کی	-	-	۱۷_۶۰
حَالَ (ن)	تبدیل کیا، گزرا	-	-	۱۱_۴۳
حَوَیٰ (ف)	سیاہ ہوا، سیاہی مائل ہوا	-	-	۵۷_۵
حَوٰی (ض)	جمع کیا	-	-	-
حَادَ (ض)	چھوڑ دیا	مِنْهُ تَحِيدُ	جس سے تو ٹلتا تھا	۵۰_۱۹
حَارَ (ف)	حیران ہوا، گم کیا	-	-	۶_۷۱
حَاصَ (ض)	کنارا پکڑا، خلاصی پائی	-	-	۱۴_۲۱
حَاضَتْ (ض)	حیض آیا	-	-	۶۵_۴
حَافَ (ض)	ظلم کیا، ناانصافی کی	-	-	۲۴_۵۰
حَاقَ (ض)	گھیر لیا، اترا	-	-	۶_۱۰
حَانَ (ض)	وقت قریب آیا	-	-	۲_۳۶
حَيِيَ (س)	زندہ رہا	حَيٰوةٌ	زندگی	۸_۴۳
-	-	حَيَّةٌ	سانپ	۲۰_۲۰
-	-	اِسْتِحْيَاءٍ	شرم سے	۲۸_۲۵

"خ"

خَبَأَ (ف)	چھپایا، پوشیدہ کیا	-	-	۲۷_۲۵
خَبَتَ (ض)	آہستہ یاد کیا	-	-	۱۱_۲۳
خَبُثَ (ک)	پلید ہوا، گندا ہوا	-	-	۷_۵۷
خَبَرَ (ن)	آزمایا	-	-	-

خَبُرَ (ک)	خبر ہوئی	-	-	۳۵_۳۱
خَبَزَ (ض)	روٹی پکائی	-	-	۱۲_۳۶
خَبَطَ (ف)	سخت مار ماری	-	-	۲_۲۷۵
خَبَلَ (ن)	بگاڑ دیا	-	-	۳_۱۱۸
خَبِلَ (س)	جنون پہنچا	-	-	-
خَبَا (ن)	مدھم ہوا' بجھا	-	-	۱۷_۹۷
خَتَرَ (ض)	بے وفائی کی	-	-	۳۱_۳۲
خَتَمَ (ض)	مہر لگادی' ختم کیا	-	-	۲_۷
خَدَّ (ن)	پھاڑا شگاف کیا	-	-	۳۱_۱۸
خَدَعَ (ف)	دغا دیا	-	-	۲_۹
خَادَنَ	دوستی رکھا' ساتھی بنایا	-	-	۵_۶
خَذَلَ (ن)	ترک کیا' مدد چھوڑ دی	-	-	۳_۱۶۰
خَرِبَ (س)	اجاڑ ہوا	-	-	۵۹_۲
خَرَبَ (ض)	ویران کیا' ہلاک کیا	-	-	-
خَرَجَ (ن)	نکلا	-	-	۱۹_۱۰
خَرْدَلٍ (اسم)	رائی کا دانہ	-	-	۲۱_۴۷
خَرَّ (ض)	گرا' سجدہ کیا	-	-	۷_۱۴۳
خَرَصَ (ض،ن)	جھوٹ بولا	-	-	۶_۱۱۶
خَرْطَمَهٗ	اسکی سونڈ پر مارا	-	-	۶۸_۱۶
خَرَقَ (ض،ن)	پھاڑ ڈالا' سوراخ کیا	-	-	۱۸_۷۲
خَزَنَ (ن)	ذخیرہ کیا' بدبودار ہوا	-	-	۱۵_۲۲

خَزِنَ (س)	بدبودار ہوا	-	-	-
خَزُنَ (ک)	بدبودار ہوا	-	-	-
خَزِیَ (س)	ذلیل ہوا' مصیبت میں پڑا	-	-	۱۹۲_۳
خَسَاَ (ف)	دھتکارا' ذلیل ہوا	-	-	۱۰۸_۲۳
خَسِرَ (س)	نقصان اٹھایا' ہلاک ہوا' گمراہ ہوا	-	-	۱۱۸_۴
خَسَفَ (ض)	دھنسا' غرق ہوا	-	-	۸_۷۵
خَشَبَ (ض)	چھاتا' ملایا	-	-	۴_۶۳
خَشَعَ (ف)	ذلیل ہوا' عاجز ہوا' جھکا	-	-	۱۰۸_۲۰
خَشِیَ (س)	خوف کیا' ڈرا	-	-	۳۳_۵۰
خَصَّ (ن)	خاص کرلیا	-	-	۱۰۵_۲
خَصَفَ (ض)	مطابق بنایا' جوڑا جوڑی بنائی	-	-	۲۲_۷
خَصَمَ (ض)	جھگڑے میں غالب آیا	-	-	۱۹_۲۲
خَضَدَ (ض)	کانٹے کاٹے	-	-	۲۸_۵۶
خَضِرَ (س)	سبز ہوا	-	-	۸۰_۳۶
خَضَعَ (ف)	عاجز ہوا' نیچا ہوا	-	-	۳۲_۳۳
خَطَاَ (ف)	غلطی کی' گناہ کیا	-	-	۵۰_۳۳
خَطَبَ (ن)	وعظ کیا' نصیحت کی	-	-	۶۳_۲۵
خَطَّ (ن)	لکھا' داڑھی نکلی	-	-	۴۸_۲۹
خَطِفَ (س)	اچک لیا	-	-	۱۰_۳۷
خَطَا (ن)	قدم بقدم چلا	-	-	۱۶۸_۲
خَفَتَ (ن)	ساکن ہوا	-	-	۲۳_۶۸

خَفَضَ (ض)	جھکا' پست کیا	-	-	۸۸_۱۵
خَفَّ (ض)	ہلکا ہوا	-	-	۹_۷
خَفٰی (ض)	ظاہر کیا	-	-	-
خَفِیَ (س)	چھپایا	-	-	۱۷_۳۲
خَلَدَ (ن)	صدا رہا' ہمیشہ رہا	-	-	۳_۱۰۴
خَلَصَ (ن)	خالص ہوا	-	-	۱۴۵_۴
خَلَطَ (ض)	ملا دیا' خلط ملط کیا	-	-	۱۰۳_۹
خَلَعَ (ف)	رتبہ سے گرایا' اتارا' طلاق دیا	-	-	۱۲_۲۰
خَلَفَ (ن)	جانشین ہوا' پیچھے آیا	-	-	۱۶۸_۷
	-	مُختَلِفُونَ	اختلاف کرنے والے	۳_۷۸
خَلَقَ (ن)	پیدا کیا' ایجاد کیا	-	-	۹_۲
خَلَّ (ن' ض)	دبلا ہوا' کم ہوا	-	-	-
خَالَّهٗ	دوست بنایا	-	-	۲۵۵_۲
خَلَا (ن)	خالی ہوا' تنہا ہوا	-	-	۲۴_۳۵
خَمِدَ (س)	مدھم ہوا' بجھا	-	-	۹_۳۶
خَمَدَ (ن)	مدھم ہوا، بجھا	-	-	-
خَمَرَ (ض' ن)	ڈھانک دیا' شراب پلایا	-	-	۱۵_۴۷
خَمَسَ (ن' ض)	پانچ ہوا	-	-	۲۳_۱۸
خَمَصَ (ف)	بھوک سے پیٹ خالی ہوا	-	-	۳_۵
خَمَطَ (ن)	بو پیدا ہوئی	-	-	۱۶_۳۴
خنزر (اسم)	-	خِنزِیرٌ	سؤر	۱۷۳_۲

خَنَسَ (ض)	پیچھے رہا، چھپ گیا	-	-	۴_۱۱۴
خَنَقَ (ن)	گلا گھونٹا	-	-	۴_۵
خَوَارَ (ن)	گائے کی آواز دی	-	-	۱۴۷_۷
خَاضَ (ن)	پڑ گیا، داخل ہوا، بحث کیا، مشغول ہوا	-	-	۷۰_۹
خَافَ (ف)	ڈرا، پرہیزگاری کی	-	-	۱۸۲_۲
خَالَ (ن)	نگرانی کیا، انتظام کیا	-	-	۸_۳۹
-	-	خَالِکَ	تیری خالائیں	۵۰_۳۳
خَانَ (ن)	وفا کی، خیانت کی	-	-	۱۰_۶۶
خَوٰی (ض)	منہدم ہوگیا	-	-	۲۵۹_۲
خَابَ (ض)	نامراد ہوا، ناکام ہوا	-	-	۱۵_۱۴
خَارَ (ض)	صاحب نیکی ہوا، پسند کیا	-	-	۱۵۵_۷
خَاطَ (ض)	سیا	-	-	۱۸۷_۲
خَالَ (ف)	ظن کیا، گمان کیا	-	-	۶۶_۲۰
خَامَ (ض)	ٹھہرا، رہائش کی	-	-	۷۲_۵۵

"د"

دَاَبَ (ف)	کام میں مصروف رکھا، جانور کو ہانکا	-	-	۳۱_۴۰
دَبَّ (ض)	رینگا، ہاتھ پاؤں پر چلا	-	-	۱۶۴_۲
دَبَرَ (ن)	گزر گیا، پھر گیا	یَتَدَبَّرُوْنَ	غور کرتے ہیں	۸۲_۴
دَثَرَ (ن)	مٹا، نشان ختم ہوا	-	-	-

دَثَّرَ	چادر سے ڈھانکا	-	-	۱_۷۴
دَحَرَ (ف)	ہانکا' دفع کیا	-	-	۱۸_۱۷
دَحَضَ (ف)	باطل کیا' باطل ہوا	-	-	۵۶_۱۸
دَحٰی (ف)	بچھایا' پھیلایا	-	-	۳۰_۷۹
دَخَرَ (ن)	ذلیل ہوا' عاجز ہوا	-	-	۴۸_۱۶
دَخِرَ (س)	ذلیل ہوا' عاجز ہوا	-	-	-
دَخَلَ (ن)	داخل ہوا' اندر آیا	-	-	۳۷_۳
دَخِنَ (س)	دھواں ہوا	-	-	۱۱_۴۱
دَرَءَ (ف)	سختی سے دفع کیا	-	-	۷۲_۲
دَرَجَ (ض)	مرتبہ میں بلند ہوا	-	-	۱۸۲_۷
دَرِجَ (س)	مرتبہ میں بلند ہوا	-	-	-
دَرَّ (ض)	برسایا	-	-	۶_۶
دَرَسَ (ض)	پڑھا' یاد کیا	-	-	۱۶۸_۷
اَدْرَکَ	وقت آ گیا' آ پکڑا	-	-	۹۰_۱۱
درھم (اسم)	-	دَرَاھِمَ	درھم کی جمع، سکہ	۲۰_۱۲
دَرٰی (ض)	معلوم کیا، جانا	-	-	۳_۶۹
دَمَرَ (ن)	نیزہ مارا' کیلوں سے درست کیا	-	-	۱۳_۵۴
دَسَّ (ن)	زمین میں دفن کیا	-	-	۵۹_۱۶
دَعَّ (ن)	دفع کیا' دھکیلا	-	-	۲_۱۰۷
دَعَا (ن)	پکارا' مدد چاہی' دعوت دی' دعا کی	-	-	۳۸_۳
دَفِئَ (س)	گرم ہوا' گرم محسوس کیا	-	-	۵_۱۶

دَفُوَّ (ک)	گرم ہوا' گرم محسوس کیا	-	-	۵_۱۶
دَفَعَ (ف)	دور کیا' رد کیا	-	-	۵_۴
دَفَقَ (ن)	گرا' زور سے گرایا	مآءٍ دَافِقٍ	اچھلنے والے پانی سے	۶_۸۶
دَکَّ (ن)	ڈھا کر زمین کے ہموار کیا	-	-	۲۱_۸۹
دَلَکَ (ن)	ڈھلا' غروب ہونے کے لیے جھکا	-	-	۷۸_۱۷
دَلَّ (ن)	رہنمائی کی' راستہ دکھایا	-	-	۱۴_۳۴
دَلَا (ن)	کنویں میں ڈول ڈالا	-	-	۱۹_۱۲
دَمْدَمَ	ہلاک کیا' الٹ مارا	-	-	۱۵_۹۱
دَمَرَ (ن)	ہلاک ہوا	-	-	۱۰_۴۷
دَمَعَتْ (ف)	آنسو بہے	-	-	۸۶_۵
دَمِعَتْ (س)	آنسو بہے	-	-	-
دَمَغَ (ف' ن)	سر کو زخمی کیا	-	-	۸_۲۱
دَمِیَ (س)	خون نکلا' خون بہا	-	-	۶_۱۶
دَنَّرَ	سکہ بنایا	-	-	۵_۳
دَنَا (ن)	نزدیک ہوا	-	-	۸_۵۳
دَنِیَ (س)	ضعیف اور ساقط ہوا	-	-	۴۲_۸
دَاوٗدَ (اسم)	حضرت داؤدؑ	-	-	۲۵۱_۲
دَارَ (ن)	حرکت کی' گردش کی	-	-	۱۹_۳۳
دَالَ (ن)	تبدیل ہوا	-	-	۱۴۰_۳
دَامَ (ن)	ہمیشہ رہا	-	-	۲۷_۵
دَانَ (ن)	کمینہ ہوا	-	-	-

دُونَ	غیر، سوائے	-	-	۲۳_۲
دَهَرَ (ف)	طویل زمانہ قیام کیا	-	-	۲۴_۴۵
دَهَقَ (ف)	ایسا بھرا کہ چھلکا	-	-	۳۴_۷۸
دَهَمَ (ف)	اچانک آ گرا	-	-	۶۴_۵۵
دَهَنَ (ن)	خوشبو یا تیل لگایا	لَو تُدهِنُ	تو بھی ڈھیلا ہو	۹_۶۸
دَهٰی (ف)	مصیبت پہنچائی	-	-	۴۶_۵۴
دَهِیَ (س)	چالاک ہوا	-	-	-
دَانَ (ض)	قرض دیا، ذلیل کیا	-	-	۲۸۲_۲
دَانَ (ض)	قبول کیا	-	-	۳۰_۹

"ذ"

ذَئَبَ (ف)	ہانکا اور خوف دلایا	-	--	-
ذَأَبَ (س)	بھیڑیئے کی طرح بن گیا	-	-	۱۷_۱۲
ذَءَمَ (ف)	عیب ناک کیا، حقیر کیا	-	-	۱۷_۷
ذَبَّ (ض)	خشک ہوا، مرجھایا	-	-	-
ذَبَّ (ن)	مکھی اڑایا، دفع کیا	ذُبَابًا	مکھی	۷۳_۲۲
ذَبْذَبَ	حیران ہوا، لٹکی ہوئی چیز ہلی	-	-	۱۴۳_۴
ذَبَحَ (ف)	ذبح کیا، قربانی کی	-	-	۷۱_۲
ذَخَرَ (ف)	ذخیرہ کیا	-	-	۴۹_۳
ذَرَءَ (ف)	پیدا کیا، کھیتی اگایا	-	-	۱۳۶_۶

ذَرَءَ (ف)	بھکیرا	-	-	۱۱_۴۲
ذَرَّ (ن)	دانا بویا	-	-	۸۲_۱۰
ذَرَعَ (ف)	ناپا	-	-	۷۷_۱۱
ذَرَاَ (ن)	اڑایا' بکھیرا	-	-	۴۶_۱۸
ذَعِنَ (س)	قبول کیا' عاجزی کی	-	-	۴۹_۲۴
ذَقَنَ (ن)	ٹھوڑی پر مارا	-	-	۱۰۷_۱۷
ذَكَرَ (ن)	ذکر کیا' یاد کیا' نصیحت کی	-	-	۵۵_۷۴
ذَكَا (ن)	ذبح کیا	-	-	۴_۶
ذَلَّ (ن)	بے عزت ہوا' عاجز ہوا	-	-	۷۲_۳۶
ذَمَّ (ن)	بے عزتی کی' الزام لگایا	-	-	۴۹_۶۸
ذِمًا (اسم)	عہد	-	-	۸_۹
ذَنَبَ (ض)	پیچھا کیا' کھوج لگایا	اَذْنَب	گناہ کیا	۱۴_۲۶
ذَهَبَ (ف)	گیا' ختم ہوا	-	-	۸۷_۲۱
ذَهِبَ (س)	کان میں سونا پا کر حیران ہوا	-	-	۳۳_۳۵
ذَهَلَ (ف)	بھول گیا	-	-	۲_۲۲
ذَادَ (ن)	دفع کیا' ہانک دیا	-	-	۲۳_۲۸
ذَاقَ (ن)	چکھا	-	-	۲۲_۷
ذَاعَ (ض)	منتشر ہوا	اَذَاعُوا بِهٖ	مشہور کر دیتے ہیں اسکو	۸۴_۴

"ر"

رَئُسَ (ک)	رئیس ہوگیا	-	-	۲۷۹_۲
رَئَسَ (ف)	سر پر ضرب لگائی	-	-	۴_۱۹
رَأَفَ (ف)	مہربانی کی ترس کھایا دیکھا	-	-	۱۴۳_۲
رَأی (ف)	نظر اور عقل سے دیکھا	-	-	۷۶_۶
-	-	رُءْیَاکَ	اپنے خواب	۵_۱۲
رَأَیَ (ف)	پھپڑے پر چوٹ لگائی	-	-	-
رَبَّ (ن)	رہنمائی کی	رَبَائِبُکُمْ	تمہاری عورتوں کی بیٹیاں	۲۳_۴
رَبِحَ (س)	نفع حاصل کیا	-	-	۱۶_۲
رَبَصَ (ف)	انتظار کیا	-	-	۱۴_۵۷
رَبَطَ (ن' ض)	مضبوط باندھا	-	-	۱۴_۱۸
رَبَعَ (ف'ن'ض)	چوتھائی لیا	-	-	۳_۴
رَبَا (ن)	مال زیادہ ہوا' مال بڑھا	-	-	۲۷۶_۲
رَبّٰی	پرورش کی' پالا	-	-	۱۸_۲۶
اَرْبٰی	سود لیا	-	-	۲۷۵_۲
رَتَعَ (ف)	عیش میں پرورش پائی	-	-	۱۲_۱۲
رَتَقَ (ن)	کپڑا سیا' جوڑا	-	-	۳۰_۲۱
رَتَلَ (س)	باترتیب ہوا	رَتِّلَ	ٹھہر ٹھہر کر پڑھا	۴_۷۳
رَجَّ (ن)	ہلا' ہلایا' لرزا	-	-	۴_۵۶
رِجْزٌ (اسم)	گناہ' عذاب' گندگی	-	-	۱۱_۸

رَجِسَ (س)	برا کام کیا	-	-	۵_۹۰
رَجُسَ (ک)	برا کام کیا	-	-	-
رَجَعَ (ض)	پھرا لوٹا	-	-	۷_۱۵۰
رَجَفَ (ن)	کانپا ہلا	-	-	۷۳_۱۴
رَجَلَ (ن)	ٹانگ پر مارا	-	-	-
رَجِلَ (س)	پیدل چلا	رَجُلٌ	مرد	۲_۲۸۲
رَجَمَ (ن)	پتھر مارا سنگسار کیا	-	-	۱۱_۹۱
رَجَا (ن)	امید کیا	-	-	۱۸_۱۱۰
رَجِبَ (س)	خراب ہوا وسیع ہوا	-	-	۷_۵۸
رَحُبَ (ک)	خراب ہوا وسیع ہوا	-	-	۷_۵۸
رحق (اسم)		رَحِیقٌ	ایک قسم کی شراب	۸۳_۲۵
رَحَلَ (ن)	کوچ کیا	-	-	۱۲_۷۰
رَحِمَ (س)	مہربانی کی شفقت کی	-	-	۱۱_۱۱۹
رَفُوَ (ک)	نرم ہوا، آسان ہوا	-	-	۳۸_۳۶
رَفِیَ (س)	نرم ہوا آسان ہوا	-	-	۳۸_۳۶
رَدَءَ (ف)	مدد کی	-	-	۲۸_۳۴
رَدُءَ (ک)	ردّی ہوا	-	-	-
رَدَّ (ن)	لوٹایا پھیرا رد کیا	-	-	۳۳_۲۵
رَدَفَ (ن)	پیچھے ہوا	-	-	۸_۹
رَدِفَ (س)	پیچھے ہوا	-	-	-
رَدَمَ (ض)	بند کیا	-	-	۱۸_۹۵

رَدِیَ (س)	گرا' ہلاک ہوا	-	-	۲۳_۴۱
رَذُلَ (ک)	حقیر ہوا' رذیل ہوا	-	-	۵_۲۲
رَذِلَ (س)	حقیر ہوا' رذیل ہوا	-	-	-
رَزَقَ (ن)	روزی دی	-	-	۳۹_۴
رَسَخَ (ن)	اپنی جگہ پر ثابت رہا	-	-	۷_۳
رَسَّ (ن)	کنواں کھودا	-	-	۳۸_۲۵
رَسِلَ (س)	بال لٹکایا	اَرْسَلَ	بھیجا	۳۳_۹
رَسَا (ن)	قائم ہوا' ثابت ہوا' راسخ ہوا	-	-	۳۲_۷۹
رَشَدَ (ن)	ہدایت پائی	-	-	۱۸۶_۲
رَصَدَ (ن)	گھات میں بیٹھا اور تاک لگائی	-	-	۴۰_۸۹
رَصَّ (ن)	ایک کو دوسرے سے ملایا	مَرْصُوصٌ	سیسہ پلائی ہوئی	۴_۶۱
رَضِعَ (س)	دودھ پیا	-	-	۲_۲۲
رَضَعَ (ض'ف)	دودھ پیا	-	-	-
رَضِیَ (س)	راضی ہوا' پسند کیا	-	-	۱۱۹_۵
رَطَبَ (ن)	تر ہو گیا	-	-	۵۹_۶
رَطَبَ (ف)	تر کیا	-	-	-
رَطُبَ (ک)	تر کیا	-	-	-
رَعَبَ (ف)	ڈرا' ڈرایا	-	-	۲۶_۳۳
رَعَدَ (ف)	گرجا	-	-	۱۹_۲
رَعٰی (ض)	گھاس چرا' رعیت میں سیاست میں چلایا	-	-	۵۴_۲۰

رَغِبَ (س)	چاہا، جھکا	-	-	۲-۱۳۰
رَغِدَ (س)	فراغ ہوا، وسیع ہوا، زندگی خوشحال ہوئی	-	-	۲-۳۵
رَغُدَ (ک)	فراغ ہوا، وسیع ہوا، زندگی خوشحال ہوئی	-	-	-
رَغَمَ (ن)	ذلیل ہوا	مُرَاغَمًا	جگہ	۴-۱۰۰
رَغِمَ (س)	ذلیل ہوا	-	-	-
رَفَتَ (ض، ن)	توڑ دیا	-	-	۱۷-۳۹
رَفَثَ (ن، ض)	فحش بکا، بے حجاب ہوا	-	-	۲-۱۹۷
رَفَدَ (ن)	عطا کیا	-	-	۱۱-۹۹
رَفْرَفٍ (اسم)	مسند	-	-	۵۵-۷۷۶
رَفَعَ (ف)	بلند کیا، عزت دی	-	-	۲-۵۳۲
رَفَقَ (ن)	مدد کیا، مہربانی سے پیش آیا	-	-	۱۸-۱۶
رَفِقَ (س)	مہربانی سے پیش آیا	-	-	-
رَفُقَ (ک)	ساتھی ہوا	-	-	۴-۶۹
رَقَبَ (ن)	نگہبانی کی، امید رکھی، انتظار کیا	-	-	۲۸-۱۸
رَقَدَ (ن)	سویا	-	-	۱۸-۱۸
رَقَّ (ض)	پتلا ہوا	رَقٍّ	ورق	۵۲-۳
رَقَمَ (ف)	لکھا، بیان کیا	-	-	۵۳-۹
رَقِیَ (س)	چڑھا، پہنچا	-	-	۱۷-۹۳
رَکِبَ (س)	سوار ہوا	-	-	۱۸-۷۱

رَکَدَ (ن)	ٹھہرا	-	-	۴۲_۳۳
رکد(اسم)	-	رِکْزًا	بھنک	۱۹_۹۸
رَکَسَ (ن)	الٹ دیا' تہہ بالا کیا	-	-	۴_۸۷
رَکَضَ (ن)	بھاگا' دوڑا	-	-	۲۱_۱۲
رَکَعَ (ف)	جھکا	-	-	۷۷_۴۸
رَکَمَ (ن)	ڈھیر لگایا' تہہ بہ تہہ کیا	-	-	۸_۳۷
رَکَنَ (ن)	مائل ہوا' جھکا	-	-	۱۷_۷۴
رَکِنَ (س)	مائل ہوا' جھکا	-	-	-
رَکُنَ (ک)	باوقار ہوا	-	-	۱۱_۸۰
رَمَحَ (ف)	نیزہ مارا	-	-	۵_۹۴
رَمَدَ (ض)	ٹھنڈ سے ہلاک ہوا	رَمَادٌ	راکھ	۱۴_۱۸
رَمَزَ (ن)	اشارہ کیا	-	-	۳_۴۱
رَمِضَ (س)	گرمی زیادہ ہوئی' گرم ہوا	-	-	-
رَمَضَ (ن' ض)	گرمی زیادہ ہوئی	رَمَضَانُ	رمضان	۲_۱۸۵
رَمَّ (ض)	بوسیدہ ہوا	-	-	۵۱_۴۲
رمن (اسم)	-	رُمَّانٌ	انار	۵۵_۶۸
رَمٰی (ض)	پھینکا' تہمت لگایا	-	-	۸_۱۷
رَاحَ (ن)	شام میں آیا گیا	-	-	۱۶_۶
رَاحَ (ف)	ہوادار ہوا	-	-	۸_۴۸
روحٌ (اسم)	روح	-	-	۳۲_۹
رَادَ (ن)	مانگا' طلب کیا	اَرَادَ	چاہا	۲_۲۶

روض(اسم)	-	رَوْضَةٍ	روضۂ باغ	۱۵_۳۰
رَاعَ (ن)	گھبرایا ڈرا	-	-	۷۴_۱۱
رَاغَ (ن)	اِدھر اُدھر گھسا	-	-	۹۱_۳۷
روم(اسم)	-	الرُّومُ	روم	۲_۳۰
رَهِبَ (س)	ڈرا خوف کھایا	-	-	۱۱۶_۷
رَهَطَ (ف)	بڑا قسم اٹھایا	رَهْطٌ	بھائی بند	۹۱_۱۱
رَهِقَ (ص)	بیوقوف ہوا ظلم کیا	-	-	۲۶_۱۰
رَهَنَ (ف)	گروی رکھا	-	-	۳۸_۷۴
رَهَا (ن)	ساکن ہوا تھما	-	-	۲۴_۴۴
رَابَ (ض)	شک میں ڈالا	-	-	۴۸_۲۹
رَاشَ (ض)	مال واسباب جمع کیا غنی کیا	رِيشًا	آرائشی کپڑے	۲۶_۷
رَاعَ (ض)	بلند ہوا بڑھا	-	-	۱۳۸_۲۶
رَانَ (ض)	زنگ پکڑا	-	-	۱۴_۸۳

"ز"

زَبَدَ (ن)	مکھن کھلایا	زَبَدٌ	جھاگ	۱۷_۱۳
زبر(اسم)	-	زُبُرٌ	آسمانی کتاب	۱۰۵_۲۱
زبن(اسم)	-	زبانيةٌ	پیادۂ سرکش جن وانسان	۱۸_۹۶
زجّ (اسم)	-	زُجَاجَةٌ	شیشہ	۳۵_۲۴

زَجَرَ (ن)	ڈانٹا، جھڑکا، دھمکی دی	-	-	۹_۵۴
زَجَا (ن)	چلایا، دفع کیا، ہانکا	-	-	۶۶_۱۷
زحزہ	-	بِمُزَحْزِحِہٖ	بچانے والا	۹۶_۲
زَحَفَ (ف)	دھیرے دھیرے چلایا، گھسیٹا	زَحْفًا	میدانِ جنگ	۱۵_۸
زُخُرُف	سونا، ملمع سازی کی	-	-	۱۱۲_۶
زَرَبَ (ن)	باڑہ بنایا	زَرَابِیُّ	نہالچہ، قالین	۱۶_۸۸
زَرَعَ (ف)	بیج ڈالا، کھیتی کی	-	-	۴۷_۱۲
زَرِقَ (س)	اندھا ہوا	-	-	۱۰۲_۲۰
زَرِیَ (ض)	حقیر جانا، ڈانٹا	-	-	۳۱_۱۱
زَعَمَ (ن، ف)	گمان میں سچ یا جھوٹ کہا، عقیدہ رکھا	-	-	۷_۶۴
زَعَمَ (ن)	کفیل ہوا	زَعِیمٌ	ضامن	۷۲_۱۲
زَفَرَ (ض)	آگ نے آواز نکالی	زَفِیرٌ	چیخنا، دھاڑنا	۱۰۶_۱۱
زَفَّ (ض)	تیز دوڑا	-	-	۹۴_۳۷
زَقَمَ (ن)	لقمہ بنا کر نگل گیا	زَقُّوم	سینڈ کا درخت	۶۲_۳۷
زکو (اسم)	-	زَکَرِیَّا	زکریا	۳۸_۳
زَکَا (ن)	سنورا، پاک ہوا	-	-	۲۱_۲۴
زَکِیَ (س)	سنورا، پاک ہوا	-	-	-
زَلْزَلَ	بھونچال سے حرکت دی	-	-	۲۱۴_۲
زَلَفَ (ن)	نزدیک ہوا	-	-	۳۱_۵۰
زَلَقَ (ف، ن)	پھسلا	-	-	۵۱_۶۸
زَلَّ (ض)	پھسلا، گرا	-	-	۲۰۹_۲

زلم (اسم)	-	اَزْلَامٌ	جوے کے تیر	۳_۵
زمر (اسم)	-	زُمَرًا	گروہ	۷۳_۳۹
زَمَّلَ	چھپادیا' ڈھانک دیا	-	-	۱_۷۳
زمهر (اسم)	-	زَمْهَرِيرًا	ٹھنڈک	۱۳_۷۶
زَنْجَبِيلٌ	سونٹھ	-	-	۱۹_۷۶
زنم (اسم)	-	زَنِيْمٌ	بدنام	۱۳_۶۸
زَنٰى (ض)	بدکاری کی	-	-	۶۸_۲۵
زَهَدَ (ف)	بے رغبتی سے کسی چیز کو چھوڑ دیا	-	-	۲۰_۱۲
زَهِدَ (س)	بے رغبتی سے کسی چیز کو چھوڑ دیا	-	-	-
زَهُدَ (ک)	بے رغبتی سے کسی چیز کو چھوڑ دیا	-	-	-
زَهَرَ (ف)	سورج یا منہ روشن ہوا	-	-	-
زَهِرَ (س)	صاحب حسن ورونق ہوا	-	-	۱۳۱_۳۰
زَهُرَ (ک)	صاحب حسن ورونق ہوا	-	-	-
زَهَقَ (ف)	نکل بھاگا	-	-	۸۱_۱۷
زَاجَ (ن)	بھڑکایا' فساد ڈالا	زَوَّجْنٰهُم	ہم نے ان کو بیاہ دی	۲۰_۵۲
زَادَ (ن)	زادِراہ تیار کیا' زادِراہ لیا	-	-	۱۹۷_۲
زَارَ (ن)	ملنے اور دیکھنے آیا	-	-	۲_۱۰۲
زَوِرَ (س)	ٹیڑھا ہوا' جھکا	-	-	۲_۵۸
زَالَ (ن)	ٹل گیا	-	-	۱۵_۲۱
زَاتَ (ض)	زیتون سے مرغن کیا	-	-	۳۵_۲۴
زَادَ (ض)	بڑھا' بڑھایا	-	-	۱۰_۲

زَاغَ (ض)	پھر گیا' کج روی کیا۔	-	-	۱۷_۵۳
زَالَ (ف،ض)	ایک طرف کیا' ہمیشہ ہوا	-	-	۱۱۰_۹
زَانَ (ض)	خوبصورت بنایا	-	-	۱۳۷_۶

"س"

سَأَلَ (ف)	چاہا' مانگا' سوال کیا' پوچھا	-	-	۱_۷۰
سَئِمَ (س)	تھک گیا' اکتایا	-	-	۴۹_۴۱
سَبَا (اسم)	سبا	سَبَا	سباقبیلہ	۱۵_۳۴
سَبَّ (ن)	برا کہا' گالی دی	-	-	۱۰۸_۶۰
-	-	اَسْباب	اسباب	۳۷_۴۰
سَبَتَ (ض.ن)	ہفتہ میں داخل ہوا'	-	-	۱۶۲_۷
	آرام کیا	-	-	۹_۷۸
سَبَحَ (ف)	آرام لیا' تیرا' سویا	یَسْبَحون	تیرتے ہیں	۴۰_۳۶
-	-	سَبَّحَ	تسبیح بیان کیا	۱_۵۷
سَبَطَ (ن)	وسیع ہوا' خوب ہوا	اسباط	اولاد	۱۴۰_۲
سَبَعَ (ف)	ساتواں ہوا	-	-	۴۸_۱۲
سَبَغَ (ن)	فراخ ہوا' دراز ہوا' پورا ہوا' کشادہ کیا	-	-	۲۰_۳۱
سَبَقَ (ض)	آگے بڑھا	-	-	۹۹_۲۰
سَبَّلَ	خیرات کیا' اللہ کے راستے میں لگایا	-	-	۹۴_۴
سَتَرَ (ض' ن)	ڈھانکا' چھپایا	-	-	۲۲_۴۱

سَجَدَ (ن)	سجدہ کیا' عاجزی سے جھکا	-	-	۱۵_۳۰
سَجَرَ (ن)	ایندھن ڈالا' جھونکا	-	-	۸۱_۶
سَجَلَ (ن)	اوپر سے پھینکا	سِجِّیل	کنکر کے پتھر	۱۰۵_۳
سَجَنَ (ن)	قید کیا	-	-	۱۲_۲۵
سَجٰی (ن)	سنسان ہوا' ہمیشہ رہا	-	-	۹۳_۲
سَحَبَ (ف)	زمین پر گھسیٹا	-	-	۴۰_۷۱
-	-	سَحَابٌ	بادل	۲۴_۴۰
سَحَتَ (ف)	حرام کمایا' حرام کھایا' ہلاک کیا	-	-	۱۰_۶۱
سَحَرَ (ف)	جادو کیا' فریب کیا	-	-	۷_۱۱۶
سَحِقَ (س)	دور ہوا	-	-	۶۷_۱۱
سَحُقَ (ک)	دور ہوا	-	-	-
سَحَلَ (ف)	چھیلا' پیسا' ملامت کیا	ساحل	کنارہ	۲۰_۳۹
سَخَرَ (ف)	ذلیل کیا' مغلوب کیا	-	-	۳۸_۳۶
سَخِرَ (س)	ٹھٹھا کیا' تمسخر کیا	-	-	۹_۸۰
سَخِطَ (س)	غصہ کیا	-	-	۵_۸۰
سَدَّ (ف)	بند کیا	-	-	۳۶_۹
سَدَّ (ض)	بند کیا	-	-	-
سَدَرَ (ن' ض)	لٹکایا	سِدْرٍ	بیر	۳۴_۱۶
سَدِرَ (س)	حیران ہوا	-	-	-
سَدَسَ (ن' ض)	چھٹا ہوا	-	-	۷_۵۴
سَدَا (ن)	ہاتھ بڑھایا	سُدًا	بے قید	۷۵_۳۶

سَرَبَ (ن)	جاری ہوا' بہا	-	-	۱۰_۱۳
سَرِبَ (س)	ٹپکا' بہا	-	-	-
-	-	سَرَابًا	سراب	۱۰_۷۸
سَرْبَلَ	کرتا پہنایا	-	-	۸۱_۱۶
سَرِجَ (س)	روشن ہوا' چمکا	-	-	۶۱_۲۵
سَرَحَ (ف)	مویشی کو چرانے لے گیا	-	-	۶_۱۶
-	-	اوتسریحٌ	یا چھوڑ دینا	۲۲۹_۲
سَرَدَ (ض' ن)	زرہ بنا' سیا	سَرْدِ	زرہ کی کڑیاں	۱۰_۳۴
سردق	-	سُرَادِقُھا	انکی قناتیں	۲۹_۱۸
سَرَّ (ن)	چھپایا' خوش ہوا	-	-	۵۲_۵
سَرِعَ (س)	جلدی کی' دوڑے	-	-	۱۱۴_۳
سَرِفَ (س)	سستی کی' غفلت کی' حد سے گزرا	-	-	۱۲۷_۲۰
سَرَقَ (ض)	چوری کی' حیلہ کیا	-	-	۸۱_۱۲
سرمد	-	سَرْمَدًا	ہمیشہ	۷۱_۲۸
سَرٰی (ض)	رات کو چلا	-	-	۱_۱۷
سَطَحَ (ف)	پھیلایا' بچھایا	-	-	۲۰_۸۸
سَطَرَ (ن)	لکھا	-	-	۱_۶۸
-	-	مُسَیطِرُوْنَ	داروغہ	۳۷_۵۲
سَطَا (ن)	حملہ کر کے مغلوب کیا	-	-	۷۲_۲۳
سَعَدَ (ن)	نیک ہوا	-	-	۱۰۸_۱۱
سَعِدَ (ف)	نیک ہوا	-	-	-

سَعَرَ (ف)	جلایا' دہکایا' سلگایا	-	-	۱۲_۸۱
سَعٰی (ف)	دوڑا' کام کیا' کوشش کیا	-	-	۱۱۴_۲
سَغَبَ (ن)	بھوکا ہوا	-	-	۱۴_۹۰
سَغِبَ (س)	بھوکا ہوا	-	-	-
سَفِحَ (س)	خون بہایا	-	-	۱۴۵_۶
سَفَرَ (ن)	سفر کو نکلا	-	-	۶۳_۱۸
سَفَعَ (ف)	طمانچا مارا' بال پکڑ کر کھینچا	-	-	۱۰_۹۶
سَفَکَ (ض)	خون گرایا	-	-	۳۰_۲
سَفَلَ (ن)	نیچے ہوا	-	-	۵_۹۵
سَفِلَ (س)	نیچے ہوا	-	-	-
سَفِنَتْ (س)	سطح پر چلا	سفینہ	کشتی	۸۰_۱۸
سَفَنَتْ (ن)	سطح پر چلا	-	-	-
سَفِهَ (س)	بے عقل ہوا' جاہل ہوا	-	-	۱۳۰_۲
سَقَرَ (ن)	جھلسایا' گھولایا	سَقَرَ	آگ	۲۷_۷۴
سَقَطَ (ن)	زمین پر گرا	-	-	۹_۳۴
سَقَفَ (ن)	چھت بنایا' ڈھانکا	-	-	۲۶_۱۶
سَقِمَ (س)	بیمار ہوا	-	-	۸۹_۳۷
سَقُمَ (ک)	بیمار ہوا	-	-	-
سَقٰی (ض)	پانی پلایا	-	-	۲۴_۲۸
سَکَبَ (ن)	گرا' بہا' گرایا' بہایا	-	-	۳۱_۵۶
سَکَتَ (ن)	چپ رہا' تھم گیا' ٹھہر گیا	-	-	۱۵_۳۷

سَگَرَ (ن)	پانی بھرا	سُگِرَت	باندھ دیا گیا	۱۵_۱۵
سَکِرَ (س)	بدمست ہوا	-	-	۷۲_۱۵
سَکَنَ (ن)	قرار پکڑا' آباد ہوا	-	-	۴۵_۱۴
سَلَبَ (ن)	چھینا	-	-	۷۳_۲۲
سَلَّحَ	ہاتھیار کیا' اسلحہ سے لیس کیا	-	-	۱۰۱_۴
سَلَقَ (ف)	کھال اتاری' کھینچ نکالا	-	-	۳۷_۳۶
سَلْسَبِیْلا	چشمے کا نام	-	-	۱۸_۷۶
سَلِطَ (س)	زبان درازی کی	سُلَطَانًا	سلطان	۹۱_۴
سَلُطَ (ک)	زبان درازی کی	-	-	-
سَلَفَ (ن)	گزرا' زمین ہموار کی	-	-	۲۷۵_۲
سَلَقَ (ن)	طعنہ دیا' بات سے ایذا پہنچایا	-	-	۱۹_۳۳
سَلَکَ (ن)	چلا' داخل ہوا' ڈالا	-	-	۵۳_۲۰
سَلَّ (ن)	ایک چیز میں سے دوسری چیز آہستہ آہستہ نکالا	سَلَا لَةٍ	نچوڑے ہوئے	۸_۳۲
سَلِمَ (س)	نجات پائی	اَسْلَمَ	حکم مانا' تابعداری کی	۱۴_۶
سَلَا (ن)	خوش اور بے غم ہوا	سَلْوٰی	بٹیر	۸۰_۲۰
سَمَدَ (ن)	تکبر سے سر اونچا کیا' گایا، کسی کام میں مبہوت ہوا	-	-	۶۱_۵۳
سَمَرَ (ن' ض)	رات کو افسانہ بیان کیا	سامری	سامری	۹۳_۲۰
سَمِعَ (س)	سنا	-	-	۱۸۱_۳
سمعل	-	اِسْمٰعِیل	اسمٰعیل	۱۲۵_۲

سَمَکَ (ن)	بلند کیا	سَمْکُھَا	اونچا کیا اسکا ابھار	۷۹_۲۸
سَمُّ (ن)	جلادیا	نارالسَّموم	لوآگ سے	۱۵_۲۷
.	-	سَمِّ الخِیاطِ	سوئی کا ناکہ	۷_۳۹
سَمِنَ (س)	موٹا ہوا' چربی زیادہ ہوئی	-	-	۸۸_۷
سَمَنَ (ن)	گھی میں تلا	-	-	۵۱_۲۶
سَمَا (ن)	اونچا ہوا	-	-	۲_۵۹
سَمَا (ن)	نام رکھا	سَمَّیتُھَا	میں نے اسکا نام رکھا	۳_۳۶
سَنَدَ (ن)	اعتماد کیا' سہارا کیا	مُسَنَّدَہ	دیوار سے لگائی ہوئی	۶۳_۴
سندس	-	سُنْدُسٍ	باریک ریشم	۷۶_۲۱
سَنَمَ	خوب بھرا	تَسْنِیمٍ	چشمہ کا نام	۸۳_۲۷
سَنَّ (ن)	طریقہ اختیار' بیان کیا' جاری کیا	سُنَّۃُ	دستور' سنت	۳۵_۴۲
سَنِہَ (س)	بہت سالوں والا ہوا' باسی ہوا' تغیر ہوا	-	-	۲_۲۵۹
سَنَا (ن)	کوندا' آگ روشن ہوئی' سن' برس	-	-	۲۴_۴۳
.	-	سَنَۃٍ	سنہ' برس	۲۲_۴۷
سَاءَ (ن)	بری ہوئی' غمگین ہوا	-	-	۴_۲۱
سوح (اسم)	-	بِسَاحَتِھِمْ	انکے میدان میں	۳۷_۱۷۷
سَادَ (ن)	بزرگ ہوا' باعزت ہوا	-	-	۳۳_۶۷
-	-	تَسْوَدُّ	سیاہ ہوگیا	۳_۱۰۶
سَارَ (ن)	دیوار پر چڑھا' دیوار کود کر اندر آیا	-	-	۳۸_۲۱
سَاطَ (ن)	کوڑے سے مارا	-	-	۸۹_۱۳
سَاعَ (ن)	ضائع ہوئی	سَاعَۃٍ	ایک گھڑی	۳۰_۵۵

سَاغَ (ن)	گلے سے اتارا	-	-	۱۷_۶۴
سَاقَ (ن)	چلنے والے کو پیچھے سے تیر چلایا	-	-	۶_۸
	-	السَّاقُ	پنڈلی	۲۹_۷۵
سَوَّلَ	ناف کے نیچے درد ہوا	سَوَّلَتْ	صلح دی	۹۶_۲۰
سَامَتْ (ن)	گھوڑے کو چرنے کے لیے چھوڑا	یَسُوْمُوْنَکُمْ	دیتے تھے تم کو	۱۶_۷
سَوِیَ (ح)	کام درست ہوا	لَاتَسْتَوِیْ	نہیں برابر	۱۰۰_۵
سَهِرَ (س)	وہ رات بھر جاگا	بِالسَّاهِرَةِ	میدان میں	۱۴_۷۹
سَهُلَ (ک)	کام آسان ہوا	-	-	۷۳_۷
سَاهَمَهٗ	باہم قرعہ اندازی کی	فَسَاهَمَ	قرعہ ڈلوایا	۱۴۱_۳۷
سَهَا (ن)	کام بھول گیا' غافل ہوگیا	-	-	۱۱_۵۱
سَابَ (ض)	پانی ہر طرف سے آوارہ چلا گیا	سَائِبَةٍ	بتوں کے نام پر چھوڑا ہوا مال	۱۰۳_۵
سَاحَ (ض)	پانی آوارہ پھرا	سَائِحٰتٍ	روزہ رکھنے والیاں	۵_۶۶
سَارَ (ض)	چلا	-	-	۲۰_۷۸
سَالَ (ض)	پانی جاری ہوا	-	-	۱۷_۱۳
سین (اسم)	-	طُوْرِ سَیْنَاءَ	سیناپہاڑ	۲۰_۲۳

"ش"

شَاَمَ (ف)	بدفالی لایا	-	-	۹_۵۶
شَاْنَ (ن)	حالت ہوئی	هُوَ فِیْ شَاْنٍ	وہ ایک بڑے کام میں ہے	۲۹_۵۵

شَبَّهَ	اس جیسی ہوگئی	وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ	لیکن وہی صورت بن گئی انکے آگے	۴_۱۵۶
شَتَّ (ض)	پھوٹ پڑی	اَشْتَاتًا	جدا ہوکر	۲۴_۶۱
شَتَا (ن)	موسم سرما میں داخل ہوا	الشِّتَاءِ	جاڑے کا موسم	۲_۱۰۶
شَجَرَ (ن)	ان کے درمیان جھگڑا پڑا	-	-	۴_۶۵
	-	شَجَرَةٍ	شجر، درخت	۵۶_۵۲
شَحَّ (ن،ض)	بخل وحرص کیا	اَشِحَّةً	دریغ	۳۳_۱۹
شَحُمَ (ک)	وہ چربی والا موٹا ہوا	-	-	۶_۱۴۶
شَحَنَ (ف)	کشتی کو بھر دیا	-	-	۳۶_۴۱
شَخَصَ (ن)	آنکھ اوپر چڑھی رہ گئی	-	-	۲۱_۹۷
شَدَّ (ن)	زوردار ہوا	-	-	۲_۸۵
شَرَبَ (ن)	بات سمجھائی	-	-	-
شَرِبَ (س)	پیا، سیر ہوا، پیاسا ہوا	-	-	۵۶_۵۷
شَرَحَ (ف)	تشریح کی، کشادہ کیا	-	-	۶_۱۲۵
شَرَدَ (ن)	دوڑا، اللہ کی اطاعت سے نکلا	فَشَرِّدْ	پس پھوٹ ڈال ان میں	۸_۵۸
شرذمة	-	شِرْذِمَةٌ	جماعت	۲۶_۵۴
شَرَّ (ف،ن،ض)	برا بر ہوا، برا کیا	-	-	۴_۱۱۴
شَرَطَ (ض،ن)	لازم کیا	اَشْرَاطُهَا	نشانیاں	۴۷_۱۸
شَرَعَ (ف)	ظاہر اور واضح کیا	شُرَّعًا	پانی کے اوپر	۷_۱۶۳
شَرَقَ (ن)	سورج طلوع ہوا	اَشْرَقَتْ	چمکے	۳۹_۶۹
شَرِكَ (س)	ایک حصہ دار بنا	اَيُشْرِكُونَ	کیا وہ شریک بناتے ہیں	۷_۱۹۱

شَرٰی (ض)	خریداور فروخت کیا	-	-	۲۰۷_۲
شَطَاَ (ف)	کنارے پر چلا	شَطْاَهٗ	اپنا پٹھا نکالا	۲۹_۴۸
شَطَرَ (ن)	نصف نصف کردیا	شَطْرَالمسجد الحرام	مسجد حرام کی طرف	۱۴۴_۲
شَطَّ (ض، ن)	زیادہ کیا، حق سے دور ہوا	شَطَطًا	عقل سے دور	۱۴_۱۸
شَطَنَ (ن)	اس کے مخالف ہوگیا، دور کیا	شَیٰطِین	شیطن کی جمع	۱۱۲_۶
شَعَبَ (ف)	جمع کیا، متفرق کیا، درست کیا	شُعُوبًا	ذاتیں	۱۳_۴۹
شَعَرَ (ن)	معلوم کیا، محسوس کیا	-	-	۱۵۴_۲
شَعُرَ (ک)	معلوم کیا، محسوس کیا	-	-	-
شَعَرَ (ن)	شعر کہا	-	-	-
شَعِرَ (س)	اس کے بال لمبے اور زیادہ ہوئے	-	-	-
شَعَلَ (ف)	آگ نے شعلہ نکالا، آگ جلائی	-	-	۳_۱۹
شَغَفَ (ف)	دل کے پردہ پر چوٹ لگائی	-	-	۳۰_۱۲
شَغَلَ (ن)	کام میں لگا	-	-	۵۵_۳۶
شَفَعَ (ن)	جوڑا بنایا	وَلَاتَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ	اور سفارش نفع نہیں دیتی	۳۳_۲۴
شَفِقَ (س)	شفقت کیا، بھلائی چاہی	مُشْفِقُوْنَ	ڈرنے والے	۲۸_۲۱
شَفَةَ (ف)	اس کے لب پر مارا	شَفَعَین	دو ہونٹ	۹_۹۰
شَفٰی (ض)	چاند کنارے پر آ کر ڈوب گیا	شَفَاحُفرةٍ	کنارے پر ایک گڑھے میں آگ کے	۱۰۳_۳
-	-	شِفَاءٌ	شفا، صحت	۶۹_۱۶

شَقَّ (ن)	پھاڑا' کام مشکل ہوا	-	-	۲۶_۸۰
	شَاقُّوا الرَّسُوْل	مخالف ہوگئے رسولؐ کے		۳۳_۴۷
شَقِیَ (ن)	شقی ہوا' بدبخت ہوا	-	-	۳۲_۱۹
شَکَرَ (ن)	شکر کیا	-	-	۱۵_۴۶
شَکِسَ (ن)	سخت خو ہوا' بخیل ہوا	-	-	۲۹_۳۹
شَکَّ (ن)	شک کیا' شک میں پڑا	-	-	۱۵۶_۴
شَکَلَ (ن)	مشتبہ ہوا' ملتا جلتا ہوا	شَاکِلَتِہٖ	اپنے ڈھنگ پر	۸۴_۱۷
شَکِلَ (س)	سرخ وسفید ہوا	-	-	-
شَمِتَ (س)	دشمن کے غم پر خوش ہوا	-	-	۱۴۹_۷
شَمَخَ (ض' ف)	بلند ہوا	-	-	۲۷_۷۷
شَمَزَتْ (ن)	کراہت ہوئی	اِشْمَأَزَّتْ قُلُوْبُ	رک جاتے ہیں دل	۴۵_۳۹
شَمَسَ (ن' ض)	دن دھوپ والا ہوا	-	-	۱۳_۷۶
شَمِسَ (س)	دن دھوپ والا ہوا	-	-	-
شَمَلَ (ن)	شامل ہوا' بائیں طرف لیا	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ	بائیں طرف والے	۴۱_۵۶
شَمِلَ (س)	شامل ہوا	-	-	-
شَنَأَ (ف)	بغض رکھا' دشمنی کیا	-	-	۳_۵
شَنِیَ (س)	بغض رکھا' دشمنی کیا	-	-	-
شَابَ (ن)	ملایا' خیانت کیا	-	-	۶۷_۳۷
شَارَ (ن)	نکالا' سدھایا	وَشَاوِرْهُمْ	اوران سے مشورہ لے	۱۵۹_۳
شَاظَ (ن)	گالی دیا' غصہ بھڑکا	شُوَاظٌ مِّنَ النَّارِ	شعلے آگ سے	۳۵_۵۵
شَاکَ (ن)	کانٹا چبویا	-	-	۷_۸

شَوٰی (ض)	آگ میں بھونا	نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰی	کھینچنے والی کلیجہ کو	۷۰_۱۶
شَهِبَ (س)	روشن رنگ ہوا	-	-	۱۵_۱۸
شَهُبَ (ک)	روشن رنگ ہوا	-	-	-
شَهَبَ (ف)	جھلسادیا	-	-	-
شَهِدَ (س)	گواہی دی' حاضر ہوا	-	-	۱۲_۲۶
شَهُدَ (ک)	گواہی دیا	-	-	-
شَهَرَ (ف)	مشہور کیا	شَهْرٌ	مہینہ	۲_۱۸۵
شَهَقَ (ف' ض)	دھاڑا' رونے میں ہچکی لیا	-	-	۱۱_۱۰۷
شَهِقَ (س)	دھاڑا' رونے میں ہچکی لیا	-	-	-
شَهَا (ن)	چاہا' پسند کیا' رغبت کی	-	-	۲۱_۱۰۲
شَاءَ (ف)	ارادہ کیا' چاہا	-	-	۱۸_۳۹
شَابَ (ض)	بوڑھا ہوا' سفید بال والا ہوا	-	-	۷۳_۱۷
شَاخَ (ض)	بوڑھا ہوا	-	-	۲۸_۲۳
شَادَ (ض)	بلند کیا' پلستر کیا	قَصْرٍ مَّشِيْدٍ	محل گارے والے	۲۲_۴۳
شَاعَ (ض)	مشہور کیا' پھیلایا' پھیلا	اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ	چرچا ہو بدکاری کا	۱۹_۲۴
شَاعَ (ض)	ہمراہ گیا' تابع ہوا	شِيْعَتِهٖ	اسکے رفیقوں سے	۱۵_۲۸

"ص"

صَبَأَ (ف)	دین تبدیل کیا' صابی دین اختیار کیا	-	-	۶۲_۲

صَبَأَ (ک)	دین تبدیل کیا' صابی دین اختیار کیا	-	-	-
صَبَّ (ن)	گرایا' ڈالا' پھینکا' نازل کیا	-	-	۹_۲۲
صَبَحَ (ف)	روشن ہوا' صبح آیا	-	-	۱۷_۳۰
صَبِحَ (س)	روشن ہوا	-	-	-
صَبُحَ (ک)	روشن ہوا	-	-	-
-	-	اَصْبَحُوا	رہ گئے	۵_۵۶
صَبَرَ (ض)	جھیلا' صبر کیا' برداشت کیا	-	-	۶_۳۸
صَبَغَ (ف)	انگلی ڈالا	-	-	۲_۱۹
صَبَغَ(ن'ض'ف)	رنگا' ڈبویا	-	-	۲_۱۳۸
صَبَا (ن)	بچوں کی خصلت والا ہوا' مشتاق ہوا	اَصْبُ	مائل ہو جاؤں	۱۲_۳۳
صَبِیَ (ف)	بچوں کی خصلت والا ہوا' مشتاق ہوا	-	-	-
صَحِبَهٗ	ساتھی ہوا' دوست ہوا	صَاحِبَتِهٖ	اسکی عورت	۸۰_۳۶
صَحَبَ(ف))	کھال کھینچا	-	-	-
صَحَّفَ	قرأۃ میں غلطی کی	صُحُفٌ	صحیفہ کی جمع	۸۷_۱۹
صَخَّ (ن)	لوہے کو لوہے پر مارا	-	-	۸۰_۳۳
صخر (اسم)	-	صَخْرَةُ	پتھر	۳۱_۱۶
صَدَّ (ن)	روکا' بند کیا	صَدِيْدٍ	پیپ	۱۴_۱۶
صَدَرَ (ن)	صادر ہوا	صَدْرًا	سینہ	۱۶_۱۰۶
صَدَعَ (ف)	سرور دہوا	-	-	۵۶_۱۹
-	-	فَاصْدَعْ	بس کھول کر سنا دَ	۱۵_۹۴
-	-	يَصْدُرُوْنَ	لوگ جدا جدا ہونگے	۳۰_۴۳

صَدَفَ (ض)	کترایا	-	-	۶_۱۵۷
-	-	بین	درمیان دو بھانگ	۱۸_۹۷
		الصَّدَفین	پہاڑوں کے	
صَدَقَ (ن)	سچ بولا	-	-	۴_۸۶
صَدِیَ (س)	سخت پیاسا ہوا	تَصَدّیٰ	تو اس کے فکر میں ہے	۸۰_۶
-	-	تَصْدِیَۃً	تالیاں	۸_۳۵
صَرَحَ (ف)	ظاہر کیا' واضح کیا	صَرْحًا	محل	۲۸_۳۸
صَرَخَ (ن)	چیخا' چلایا	-	-	۱۴_۲۲
صَرَّ (ض)	سخت آواز باہر نکالا	وَاَصَرُّوا	اور ضد کی	۷۱_۷
صَرَّ (ن)	تھیلی میں درہم رکھے اور باندھا	رِیْحٌ صَرْصَرٌ	ہوا تند	۵۴_۱۹
صَرَعَ (ف)	کشتی میں پچھاڑا	-	-	۶۹_۷
صَرَفَ (ض)	خرچ کیا	-	-	-
		فَاَنّٰی	پھر کہاں سے	۴۰_۶۹
		یُصْرَفُوْن	پھرے جاتے	
صَرَمَ (ض)	کاٹا' توڑا	-	-	۶۸_۲۲
صَعِدَ (س)	چڑھا	-	-	۷۲_۱۷
-	-	صَعِیْدًا طَیِّبًا	مٹی پاک	۴_۴۳
صَعِرَ (س)	تکبر سے روگردانی کی	-	-	۳۱_۱۸
صَعِقَ (س)	بجلی سخت کڑکی	-	-	۲_۱۹
-	-	خَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا	گر اموسیٰ بے ہوش ہو کر	۷_۱۴۳
صَغِرَ (س)	چھوٹا ہوا	-	-	۵۴_۵۳

صَفٰی (ن)	ڈوبنے لگا	-	-	۱۲۳_۶
صَفَحَ (ف)	منہ پھیرا' روگردانی کیا' گناہ سے درگزر کیا' معاف کیا	-	-	۱۴_۵
صَفَدَ (ض)	رسی یا زنجیر سے باندھ کر قید کیا	-	-	۴۹_۱۴
صَفِرَ (س)	خالی ہوا	-	-	-
صَفَرَ (ض)	سیٹی چلائی	-	-	-
-	-	جِمٰلَتٌ صُفْرٌ	اونٹ میں زرد رنگ والے	۵۱_۵۱
صَفَّ (ن)	سیدھی قطار کی	الصّآفّون	صف باندھنے والے	۱۶۵_۳۷
.	-	الصّٰفّٰتِ	پر کھولے ہوئے	۴۱_۲۴
صَفَنَ (ض)	گھوڑا تین پاؤں پر کھڑا ہوا	.	-	۳۱_۳۸
صَفٰی (ن)	صاف کیا' چنا' پسند کیا	.	-	۳۳_۳
.	-	صَفْوانٍ	صاف پتھر	۲۶۴_۲
صَکَّ (ن)	دروازہ بند کیا	صَکَّتْ وَجْهَهَا	پیٹا اس عورت نے اپنا ماتھا	۲۹_۵۱
صَلَبَ (ن'ض)	سولی پر چڑھایا	.	-	۱۵۶_۴
.	-	بین الصُّلْبِ	پیٹھ کے بیچ سے	۷_۸۶
صَلَحَ (ن)	اسکو اپنے موافق کیا	صَالِحِین	دو نیک مرد	۱۰_۶۶
صَلَدَ (ض)	چقماق کا پتھر آگ نکالتے ہوئے آواز دیا	.	-	-
صَلُدَ (ک)	کنجوسی کیا	فَتَرَکَهٗ صَلْدًا	چھوڑے اسکو صاف	۲۶۴_۲
صلل (اسم)	-	مِن صَلْصَالٍ	بجنے والی مٹی	۲۶_۱۵

صَلٰی (ن)	پیٹ برابر کی' پیٹ کے درمیان تکلیف پہنچی	وَلَا صَلّٰی	نہ نماز پڑھی	۳۱_۸۷
.	-	صَلّوا عَلیہِ	رحمت بھیجو	۵۶_۳۳
صَلٰی (ض)	بھونا	لعلکم تَصْطَلُون	تاکہ تم سینکو	۷_۲۷
صَلِیَ (س)	آگ میں جل گیا' قیاس کیا	.	-	-
.	-	سَیَصْلَون	ڈالے جائیں گے عنقریب	۱۰_۴
صَمَدَ (ض)	بے نیاز ہوا	.	-	۲_۱۱۲
صمع (اسم)	-	صَوَامِعُ	عبادت خانے	۴۰_۲۲
صَمَّ (ن)	اسکا کان بند ہوگیا' بہرا ہوگیا	.	-	۹۷_۱۷
صَنَع (ف)	بنایا	.	-	۱۲۹_۲۶
صَنِمَ (س)	ہوا گندی ہوئی	نَعْبُدَ الاصْنَامِ	یہ کہ ہم پوجیں مورتوں کو	۱۳۵_۱۴
صنو (اسم)	-	صِنْوَانٌ	ایک جڑ سے دو کھجوریں ہوں تو وہ کھجوریں ایک دوسرے کی صنو ہیں	۴_۱۳
صَابَ (ن)	بارش برسی	.	-	-
صَابَ (ض)	تیر نشانے پر لگا	اَصَابَتْکُمْ	پہنچی تم کو	۱۶۵_۳
صَاتَ (ن)	آواز نکالی اور پکارا	.	-	۱۹_۳۱
صَوِرَ (س)	جھکا	صَوَّرَکُم	صورتیں بنائی تمہاری	۱۰_۷
.	-	فَصُرْهُنَّ	پھر انکو ہلالے	۲۶۰_۲

.	-	فی الصّور	صور میں	۱۸_۱۰۰
صَاعَ (ن)	صاع سے ناپا	.	-	۱۲_۷۲
صَافَ (ن)	کسی جگہ موسم گرما گزارا، مائل ہوا، اعراض کیا	.	-	-
صَافَ (ض)	تیر نشانے پر لگا	.	-	-
صَوِفَ (س)	مینڈھا بہت اون والا ہوا	من اصوافِها	اس کے اون سے	۱۶_۸۰
صَامَ (ن)	کھانے پینے اور منہیات شرعیہ سے بند ہوا	صَائِمِینَ	روزہ دار مرد	۳۳_۳۵
صَهَرَ (ف)	گلا دیا، پکا دیا	.	-	۲۰_۲۲
.	-	نَسَبًا وَّصِهرًا	جداور سسرال	۲۵_۵۴
صَاحَ (ض)	چیخ ماری	.	-	۲۹_۳۶
صَادَ (ض)	شکار کیا	.	-	۹۹_۵
صَارَ (ض)	لوٹا	.	-	۲۸_۴
صیص (اسم)	-	من صَیَاصِیهِمْ	انکے قلعوں سے	۲۶_۳۳
صَافَ (ض)	موسم گرما میں ایک جگہ ٹھہرا	.	-	۲_۱۰۶

"ض"

ضَأْنَ (ف)	بھیڑ کو بکری سے علیحدہ کیا	.	-	۶_۴۳
ضَبَحَ (ف)	گھوڑا دوڑ میں ہانپا	.	-	۱_۱۰۰
ضَجَعَ (ف)	لیٹا	مَضَاجِعُ	بستر	۳۲_۱۶

ضَحِکَ(س)	ہنسا	.	۔	۱۱۔۷۱
ضَحِیَ (س)	دھوپ لگی' دن چڑھا	.	۔	۲۰۔۱۱۹
ضَدَّ (ن)	مخالفت کی	.	۔	۱۹۔۸۲
ضَرَبَ (ض)	ہلا'لسبا ہوا' گزرا' مارا' نصب کیا' جالا تنا' معاملہ کیا' قائم کیا' ملایا	ضَرَبَ اللہ	اللہ نے بیان کیا	۱۴۔۲۴
.	۔	ضُرِبَتْ	ڈالی گئی	۲۔۶۱
.	۔	وَالْیَضْرِبْنَ	ڈال لیں	۲۴۔۳۱
ضَرَّ (ن)	نقصان پہنچایا' تکلیف دی	اِضْطُرَّ	بے قرار ہو گیا	۲۔۱۷۳
.	۔	لَا یَضُرُّکُمْ	کچھ نہ بگاڑے گا تمہارا	۳۔۱۲۰
ضَرَعَ (ف)	کمزور ہوا	.	۔	۔
ضَرَعَ (ن)	سدھایا' قریب ہوا	تَضَرَّعُوا	وہ گڑگڑائے	۶۔۴۳
.	۔	ضَرِیعٍ	کانٹے دار درخت	۶۔۸۸
ضَعُفَ (ف)	کمزور ہوا' دوچند کیا' زیادہ کیا	.	۔	۲۔۲۸۲
ضَغَثَ (ف)	خلط ملط کیا	.	۔	۲۱۔۵
.	۔	ضِغْثًا	سینکوں کا مٹھا	۳۸۔۴۴
ضَغِنَ (س)	کینہ رکھا	.	۔	۴۷۔۳۷
ضفدع(اسم)	۔	الضَّفَادِعَ	مینڈک	۷۔۱۳۳
ضَلَّ (ض)	بھولا' غلطی کی' گمراہ ہوا	.	۔	۲۔۲۶
.	۔	ضَلَّ	اکارت گیا	۱۸۔۱۰۵
.	۔	اذا ضَلَلْنَا	جب ہم رُل گئے	۳۲۔۱۰
ضَمَرَ (ن)	دبلا ہوا	.	۔	۲۲۔۲۷

ضَمَّ (ن)	ضم کیا' ملایا	.	-	۲۲_۲۰
ضَنُکَ (ک)	تنگ ہوا' کمزور جسم والا ہوا	.	-	۱۲۴_۲۰
ضَنَّ (ف'ض)	بخل کیا	.	-	۲۴_۸۱
ضَاءَ (ن)	روشن ہوا	.	-	۱۷_۲
ضَاهِیَ	مانند بنایا' مشابہ ہوا	.	-	۳۰_۹
ضَارَ (ض)	نقصان دیا' ایذا دیا	.	-	۵۱_۲۶
ضَازَ (ض)	حق چھینا' ظلم کیا	ضِیْزیٰ	بھونڈی	۲۲_۵۳
ضَاعَ (ض)	ضائع ہوا' ہلاک ہوا	.	-	۱۷۱_۳
ضَافَ (ض)	مائل ہوا' ہٹا	.	-	-
ضَافَهٗ	مہمان ہوا' ضیافت مانگا' مہمانی طلب کیا	.	-	-
.	-	اَن یُّضَیِّفُوا	کہ ضیافت کریں	۷۸_۱۸
ضَاقَ (ض)	تنگ ہوا	.	-	۷۷_۱۱

"ط"

طَبَعَ (ف)	مہر لگائی' تصویر بنائی	.	-	۱۵۵_۴
طَبِیَ (س)	گندا ہوا	.	-	-
طَبَقٌ	بند ہوا' پہلو سے لگا	سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا	آسمان پر ہے پردے	۳_۶۷
طَحَا (ن)	پھیلایا' دراز کیا' دور ہوا	.	-	۶_۹۱
طَرَحَ (ف)	پھینکا	.	-	۹_۱۲

طَرَدَ (ن)	دھتکارا' دور کیا	.	-	۱۱_۳۰
طَرَفَ (ض)	تھپڑ مارا' ہٹایا' آنکھ جھپکا	قٰصِرٰتُ الطَّرفِ	نیچی نگاہ والیاں	۵۵_۵۶
طَرُفَ (ک)	نیا مال ہوا	اَطْرَافِهَا	اسکے کنارے	۱۳_۴۱
طَرَقَ (ن)	ہتھوڑا مارا' اون دھنا' رات کے وقت آیا	الطَّارِقِ	اندھیرے میں آنے والا	۸۶_۱
.	-	طَرِيقًا	راہ	۴_۱۶۸
طَرُوَ (ک)	تر و تازہ ہوا	.	-	۶_۱۲
طَعِمَ (س)	کھایا' چکھا	.	-	۶_۱۴۵
طَعَمَ (ف)	پیٹ بھر کر کھایا	.	-	-
.	-	طَعْمُهُ	اسکا مزہ	۴۷_۱۵
طَعَنَ (ف' ن)	عیب لگایا' طعنہ مارا	.	-	۹_۱۲
طَغٰى (ن)	حد سے گزرا' سرکشی کی	.	-	۲_۲۵۶
طَغٰى (ض)	حد سے گزرا' سرکشی کی	.	-	۷۹_۳۷
طَفِئَتْ (س)	بجھی	.	-	۵_۶۴
طَفَّ (ن)	قریب ہوا' چڑھا	مُطَفِّفِيْنَ	گھٹانے والے	۸۳_۱
طَفِقَ (س)	شروع کیا' لگایا	.	-	۳۷_۳۳
طَفَقَ (ض)	شروع کیا' لگایا	.	-	-
طَفُلَ (ک)	ناز و نعمت والا ہوا	.	-	-
طَفَلَ (ن)	بچپن میں داخل ہوا	.	-	۲۲_۵
طَلَبَ (ن)	مانگا' طلب کیا	.	-	۲۳_۷۳

.	-	يَطْلُبُهُ حَثِيثًا	اسکے پیچھے لگا آتا ہے ڈرتا ہوا	۷-۵۳
طلت (اسم)	-	طَالُوت	طالوت	۲-۲۴۹
طَلَحَ (اسم)		طَلْحٍ	کیلے	۵۶-۲۹
طَلِحَ (س)	خالی پیٹ ہوا	.	-	-
طَلَحَ (ف)	تھکا ماندا ہوا' خراب ہوا	.	-	-
طَلَعَ (ن)	طلوع ہوا' متوجہ ہوا' جھانکا	.	-	۱۹-۷۹
طَلَعَ (ن' ف)	جانا	لِيُطْلِعَكُم	تاکہ مطلع کرے تم کو	۳-۱۷۹
.	-	طَلْعُهَا	اسکا خوشہ' گچھا	۲۶-۱۴۸
طَلَقَ (ن)	جدا ہوا' چھوڑ دیا	.	-	۲-۲۳۰
طَلِقَ (س)	زور ہوا	.	-	-
طَلُقَ (ک)	ہنس مکھ ہوا' خوش بیان ہوا	.	-	-
.	-	فَانْطَلَقَ	پس دونوں چل پڑے	۱۸-۷۲
طَلَّ	ٹالا' کم کیا' شبنم برسی	.	-	۲-۲۶۵
طَمَثَ (ض' ن)	چھوا	.	-	۵۵-۵۶
طَمَثَ (ن)	حیض والی ہوئی	.	-	-
طَمَسَ (ن)	دور ہوا	.	-	-
طَمَسَ (ن' ض)	مٹا	.	-	-
طَمَسَ (ض)	ہلاک کیا' مٹایا' اندازہ کیا	.	-	۵۴-۳۷
طَمِعَ (س)	طمع کیا' حرص کیا' لالچ کیا	اَفَتَطْمَعُوْن	کیا تم توقع رکھتے ہو	۲-۷۵
طَمَّ (ن)	زیادہ ہوا' بڑا ہوا	الطَّامَّةُ الْكُبْرٰى	بڑی مصیبت' بڑا ہنگامہ	۷۹-۳۴

طَمْأَنَ	ساکن کیا' پست کیا' پیٹھ کو جھکایا	لِیَطْمَئِنَّ	تاکہ تسلی ہوجائے	۲۶۰_۲
طود (اسم)	-	الطَّود	پہاڑ	۴۶_۲۶
طور (اسم)	-	الطُّور	طور پہاڑ	۶۳_۲
طَاعَ (ن)	فرمانبردار ہوا' تابعداری کیا	لَایَسْتَطِیْعُوْنَ	نہیں استطاعت رکھتے ہیں	۲۷۳_۲
.	-	مُطَوِّعِیْنَ	جو کہ دل کھول کر خیرات کرتے ہیں	۸۰_۹
طَافَ (ن)	گرد پھرا	اَنْ یَّطَّوَّفَ	یہ کہ طواف کریں ان دونوں کا	۱۸۵_۲
.	-	اَخَذَھُمُ الطُّوفان	پکڑا انکو طوفان نے	۱۴_۲۹
طَاقَ (ن)	طاقت رکھی	.	-	۱۸۴_۲
.	-	سَیُطَوَّقون	طوق ڈالے جائینگے	۱۸۰_۳
طَالَ (ن)	لمبا ہوا	.	-	۳۷_۱۷
.	-	ذی الطَّول	مقدور والا	۲_۲۳
طَوٰی (ض)	کپڑا تہہ کیا' لپیٹا	.	-	۱۰۴_۲۱
طَھَرَ (ن)	پاک ہوا	.	-	۲_۹۸
طَابَ (ض)	خوش ہوا اور لذت حاصل کی	حَلٰلاً طَیِّبًا	حلال پاکیزہ	۱۶۸_۲
طَارَ (ض)	ہوا میں اڑا	.	-	۴۱_۲۴
.	-	طائرۃ فی عُنقِہٖ	اسکی بری قسمت	۱۳_۱۷
طَانَ (ص)	اللہ نے اسکی نیک مٹی بنائی	.	-	۲_۶

"ظ"

ظَعَنَ (ف)	گھر سے برائے سفر نکلا	.	-	۸۰_۱۶
ظَفِرَ (س)	ناخن تراشا	.	-	۱۴۶_۶
ظَفَرَ (ف)	ناخن اتارا	.	-	-
.	-	أَن اظفَرَكُم	پہنچایا اللہ نے تم کو غلبہ	۲۴_۴۸
ظَلَّ (ن)	ہمیشہ رہا	.	-	۵۸_۱۶
.	-	ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ	اور سایہ لمبا	۳۰_۵۶
ظَلَمَ (ض)	غیر کی چیز کو رکھا	.	-	۳۹_۵
ظَلِمَ (س)	اندھیرا کیا	.	-	۲۷_۱۰
ظَمِأَ (س)	سخت پیاسا ہوا	.	-	۳۹_۲۴
ظَنَّ (ن)	جانا' یقین کیا' شک کیا	.	-	۸۷_۳۷
ظَهَرَ (ف)	ظاہر ہوا' پیچھے پھینکا' چڑھا' مضبوط پیٹ والا ہوا	.	-	۹۲_۱۱
.	-	حِينَ تُظهِرون	جب تم دوپہر کرتے ہو	۱۸_۳۰
ظَهِرَ (س)	پیٹ کے درد کی شکایت کی	.	-	-
.	-	وَظَهَرَ امرُ الله	اور غالب ہوا اللہ کا حکم	۹_۴۸

"ع"

عَبَأَ (ف)	پرواہ کی' سامان تیار کیا	.	-	۷۷_۲۴

عَبِثَ (س)	کھیلا	.	-	۲۶_۱۲۸
عَبَدَ (ن)	عبادت کیا' غلام ہوا' اللہ کو ایک جانا	.	-	۶_۵۶
.	-	اَلعَبدُ بِالعَبدِ	غلام کے بدلہ غلام	۲_۱۷۸
عَبَرَ (ن)	غمزدہ ہوا' آنسو بہایا	لِلرُّءْیَاءَ	اگر ہو تم خواب کی	۱۳_۴۳
		تَعْبُرُونَ	تعبیر کرنے والے	
عَبِرَ (س)	عبرت پکڑا' آنسو بہایا	.	-	۵۹_۲
.	-	عَابِرِی سَبِیلٍ	راہ میں چلنے والا	۴_۴۳
عَبَسَ (ض)	ترشرو ہوا	.	-	۸۰_۲۲
عبقر (اسم)	-	عَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ	قیمتی بچھونے نفیس	۵۵_۷۴
عَتَبَ (ن'ض)	غصہ ہوا	.	-	-
عَتَبَ (ف)	اسکو ملامت کی	وَلَاهُم یُسْتَعْتَبُونَ	نہ انسے توبہ لی جائے	۱۶_۸۴
عَتَدَ (ف)	تیار ہوا	.	-	۱۲_۳۱
.	-	رَقِیبٌ عَتِیدٌ	جو میرے پاس حاضر تھا	۵۰_۱۸
عَتَقَ (ن)	پرانا ہوا	.	-	۲۲_۲۹
عَتَقَ (ض)	آزاد ہوا	.	-	-
عَتَلَ (ض)	اسکو پکڑا اور زور سے کھینچا	.	-	۴۵_۴۷
.	-	عُتُلٍّ	اُجَدُّ	۶۸_۱۳
عَتَا (ن)	تکبر کیا' حد سے گزرا	.	-	۱۹_۶۹
.	-	من الْکِبرِ عِتِیًّا	بڑھاپے سے سوکھ گیا	۱۹_۸
.	-	صَرْصَرٍ	ٹھنڈی سنانے کی ہوا جو	۶۹_۶
		عَاتِیَةٍ	نکل جائے ہاتھوں سے	

عَفَرَ (ن)	خبردار کیا	.	۵_۱۰۷
عَفَا (ن)	فساد کفراور غرور میں مبالغہ کیا	وَلَاتَعْثَوا اورمت پھرو	۷۲_۶۰
عَجِبَ(س)	تعجب کیا	.	۹_۵۶
عُجَزَ (ن)	عاجز ہوا	.	۶_۱۳۴
عَجُزَ (ک)	عاجز ہوا	فلیس بمُعْجِز نہ تھکا سکے گا بھاگ کر	۴۶_۳۲
عَجِزَ (ح)	عاجز ہوا	.	-
.	-	عَجُوزًا بڑھیا	۲۶_۱۷۱
.	-	اَعْجَازُنَخْلٍ کھجور کی جڑیں	۶۹_۷
عَجِفَ (ح)	کمزور ہوا اسکی چربی جاتی رہی	.	-
عَجِفَ(س)	کمزور ہوا اسکی چربی جاتی رہی	.	-
عَجَفَ (ن)	دبلا کردیا	.	۱۲_۴۳
عَجِلَ (س)	جلدی کی	.	۷_۱۴۹
.	-	بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ایک بچھڑا تلا ہوا	۱۱_۶۹
عَجَمَ (ن)	اسکی زبان میں لکنت ہوئی	اَعْجَمِيٌّ کیااوپری زبان وَعَرَبِيٌّ اورعربی لوگ	۴۱_۴۴
عَجُمَ (ک)	اسکی زبان میں لکنت ہوئی	.	-
عَدَّ (ن)	گنا گمان کیا	بِعِدَّتِهِمْ ان کاشمار	۱۸_۲۲
.	-	عُدَّةً سامان	۹_۴۷
عَدَسَ(ض)	چرائے	وَعَدَسِهَا اوراسکے مسور	۲_۶۱
عَدَلَ (ض)	برباد کردیا راستہ سے ایک طرف ہوگیا	.	-

عَدَلَ (ن) عدالت کی	ان تَعْدِلوا	کہ تم انصاف کرو	۴_۱۳۵
عَدَلَ (ف) ظلم کیا	قوم یَعدلون	وہ قوم ہیں جو راہ سے مڑے ہیں	۷_۱۶۰
عَدَنَ (ض) اقامت کی' وطن بنایا	جَنّٰتِ عَدْنٍ	باغ ہیں رہنے کے	۱۳_۲۵
عَدٰی (ن) جاری ہوا' چلا' دوڑا' ظلم کیا	.	-	-
عَدٰی (ف) اس کو دشمن رکھا	وَمَاعْتَدَيْنَا	اور ہم نے زیادتی نہیں کی	۵_۱۰۷
.	-	عَدَاوَةٌ	دشمنی	۵_۶۵
عَذَبَ (ن) پانی میٹھا ہوا	.	-	-
عَذَّبَ (ض) سخت پیاس کی وجہ سے کھانا چھوڑا	فَيُعَذِّبَهٗ	پس وہ اسے عذاب دیگا	۱۸_۸۷
عَذَرَہٗ (ض) اسکا عذر قبول کیا	اَلْقٰى مَعَاذِيْرَه	ڈالے اپنے بہانے	۷۵_۱۵
عَذَرَ (ض) گناہ زیادہ ہوئے	.	-	-
عَرَبَ (ن) فصاحت سے کلام کی	.	-	-
عَرَّبَ (ض) اپنی زبان سے بالکنت فصیح الکلام ہوا	لِسَانٌ عَرَبِيٌّ	عربی زبان	۱۶_۱۰۳
.	-	من الاعراب	بعضے گنوار	۹_۹۹
عَرَجَ (ض'ن) چڑھا	.	-	۳۲_۵
عرجن (اسم) -	كَالْعُرْجُوْنِ	جیسے ٹہنی	۳۶_۳۹
عَرَّ (ن) برائی سے ملوث کیا' غمگین کیا	وَالْمُعْتَرَّ	اور بے قراری کرنیوالے	۲۲_۳۶
عَرَشَ (ن'ض) گھر بنایا' چھت بنایا	عَرْشٌ عظيم	بڑا تخت	۲۷_۲۳
عَرَشَ (ض) اقامت کی' رہائش کی	.	-	-
عَرَضَ (ض) پیش کیا' دکھلایا	.	-	۲_۳۱

عَرُضَ (ک) چوڑا ہوا	عَرْضُهَا	اسکا پھیلاؤ	۲۱_۵۷
عَرَضَ (ن) مکہ یا مدینے کے اطراف میں آیا	عَرَضَ الحیوۃ الدنیا	سامان دنیا کی زندگی کا	۹۳_۴
.	-	یُعْرِضْ جو کوئی منہ موڑے	۱۷_۷۲
عَرَفَ (ض) پہچانا' جانا	.	-	۸۹_۲
عَرُفَ (ک) عالم ہوا' چودھری ہوا' بہت خوشبو لگایا	.	-	-
.	-	قَوْلًا مَّعْرُوْفًا	اچھی بات' شریعت کے موافق بات ۲۳۳_۲
عَرِمَ (ن'ض) شدید ہوا' شوخ ہوا	سیل العرِم	نالہ زور کا	۱۶_۳۴
عَرُمَ (ک) شدید ہوا' شوخ ہوا	.	-	-
عَرِمَ (س) شدید ہوا' شوخ ہوا	.	-	-
عَرَا (ن) پیش آیا	الّا اعْتِرَاکَ	مگر آسیب پہنچایا	۵۴_۱۱
.	-	عُرْوَةِ الْوُثْقٰی	مضبوط کڑا ۲۵۶_۲
عَرِیَ (س) ننگا ہوا	.	-	۱۱۸_۲۰
.	-	بِالْعَرَاءِ	چٹیل میدان میں ۴۹_۶۸
عَزَبَ (ن'ض) غائب ہوا' پوشیدہ ہوا	.	-	۶۱_۱۰
عَزَرَ (ض) مدد کی' ملامت کی' جماع کیا	.	-	۱۵۷_۷
عَزَّ (ض) عزیز ہوا' مضبوط ہوا' قوت دی' کمزور ہوا	تُعِزُّ مَن تَشَا	جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے	۲۶_۳
.	-	عَزَّنِی	زبردستی کی مجھ سے ۲۳_۳۸
عَزَلَ (ض) معزول کیا' الگ کیا' جدا کیا	فلمّا اعْتَزَلهم	پس جب جدا ہوا ان سے	۴۹_۱۹

عَزَمَ (ض)	پختہ ارادہ کیا' کوشش کی' عزم کیا	-	۲۱_۴۷
عزو (اسم)	-	عَنِ الشِّمَالِ عِزِین	بائیں سے غول کے غول ۷۰_۳۷
عَسِرَ (س)	تنگ ہوا' دشوار ہوا	-	۹_۷۴
عَسُرَ (ک)	تنگ ہوا' دشوار ہوا	-	-
عَسَرَ (ن'ض)	تنگی کے وقت قرضہ طلب کیا	وَاِنْ تَعَاسَرْتُم	اور اگر ضد کرو تم اس میں ۶_۶۵
عَسْعَسَ	چھایا' تاریک ہوا	واللّیلِ اذا عَسْعَسَ	اور قسم ہے رات کی جب پھیل جائے ۸_۱۷
عَسَلَ (ن'ض)	کھانے میں شہد ملایا' شہد کھلایا	عَسَلٍ	شہد ۱۵_۴۷
عَسٰی	-	هَلْ عَسَيْتُمْ	کیا تم سے یہ توقع ہے ۲_۲۴۶
عَشَرَ (ن)	عشر لیا	عَشِيْرَتَهُمْ	انکے قریبی رشتہ دار ۲۲_۵۸
عَشَا (ن)	رات میں کسی کام کا قصد کیا' بخشش طلب کیا	وَمَنْ يَّعْشُ	اور جو کوئی آنکھیں چرائے ۳۶_۴۳
عَشِيَ (س)	نگاہ کمزور ہوئی	عَشِيًّا	شام ۱۰_۱۹
عَصَبَ (ن)	موڑا' باٹا' لپیٹا	-	-
.	-	يومٌ عَصِيْبٌ	بڑا سخت دن ۱۱_۷۷
عَصِبَ (س)	گوشت پٹھوں والا ہوا	-	-
.	-	عُصْبَةٌ مِنْكُمْ	تم میں سے ایک جماعت ۱۱_۲۴
عَصَرَ (ض)	نچوڑا	-	۴۹_۱۲
.	-	اِعْصَارٌ	ایک بگولہ ۲_۲۶۶
.	-	وَالْعَصْرِ	قسم ہے عصر کی ۱_۱۰۳
عَصَفَ (ض)	تیز چلا' دوڑا	-	۲۲_۱۰

عَصَفَ (ن)	تیاری سے پہلے کاٹ لیا' کچھ فصل کاٹا	كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ	جیسے بھس کھایا ہوا	۱۰۵_۵
عَصَمَ (ض)	بچایا' مضبوط پکڑا	.	-	۲۴_۷۸
.	-	بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ	ناموس کافر عورتیں	۶۰_۱۰
عَصَا (ن)	لاٹھی سے مارا	.	-	۷_۱۱۶
عَصِيَ (س)	لاٹھی پکڑی	.	-	-
عَصٰى (ض)	نافرمانی کی' مخالفت کی	.	-	۷۹_۲۱
عَضَدَ (ن)	مدد کی' بازو پر مارا	.	-	۱۸_۵۱
عَضِدَ (س)	بازو میں درد ہوا	عَضُدَكَ	تیرا بازو	۲۸_۳۵
عَضَّ (ن)	دانتوں سے پکڑا یا کاٹا	.	-	۲۵_۲۷
عَضَلَ (ن'ض)	روکا' منع کیا	.	-	۲_۲۳۲
عَضَا (ن)	جدا جدا کیا	.	-	۱۵_۹۱
عَطَفَ (ض)	مائل ہوا' مہربانی کی' ہٹایا	ثَانِيَ عِطْفِهٖ	اپنی کروٹ موڑ کر	۲۲_۹
عَطِلَ (س)	خالی ہوا	وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ	اور برباد کنویں	۲۲_۴۳
عَطَا (ن)	لیا	اَعْطَيْنٰكَ	ہم نے تجھ کو دیا	۱۰۸_۱
.	-	عَطَاءً	بخشش	۱۷_۲۰
عَظَمَ (ن)	ہڈی ڈالی	.	-	۳۶_۷۸
عَظُمَ (ک)	بڑا ہوا	.	-	۶۵_۵
عَفَرَ (ض)	زمین میں دھنسا دیا' مٹی سے لتھڑا	عِفْرِيْتُ	دیو	۲۷_۳۹
عَفَّ (ض)	حرام کام سے بچا یا رکا	فَلْيَسْتَعْفِفْ	مال یتیم سے بچتا رہے	۴_۵
عَفَا (ن)	معاف کیا' درگزر کیا	.	-	۲_۵۲
.	-	حَتّٰى عَفَوْا	یہاں تک کہ وہ بڑھ گئے	۷_۹۵

عَفٰی (ض)	بالوں کو چھوڑ دیا تا کہ لمبے اور گھنے ہو جائیں	.	-	-
عَقَبَ (ض'ن)	ایڑی مارا' پیچھے آیا	عَاقِبَةُ الدَّار	انجام گھر	۶_۱۳۵
.	-	ان عَاقَبْتُمْ	اگر تم بدلہ لو	۱۶_۱۲۶
.	-	عَلٰی اَعْقَابِكُم	الٹے پاؤں	۳_۱۴۱
.	-	فی عَقِبِهٖ	اپنی اولاد میں	۴۳_۲۸
عَقَدَ (ض)	گرہ لگائی' معاہدہ کیا' پکا کیا	.	-	۲۰_۲۷
عَقِدَ (س)	زبان میں لکنت ہوئی	.	-	-
عَقَدَ (ض)	کاٹا' ذبح کیا	.	-	۷_۷۷
عَقَرَتْ (ض)	بانجھ ہوئی	.	-	۳_۴۰
عَقُرَتْ (ک)	بانجھ ہوئی	.	-	-
عَقَلَ (ض)	دانا ہوا' سمجھا	.	-	۲_۱۶۴
عَقَمَ (ض)	بانجھ کیا	.	-	۴۲_۵۰
عَقِمَتْ (ن)	بانجھ ہوئی	.	-	-
عَقُمَتْ (ک)	بانجھ ہوئی	.	-	-
عَقِمَتْ (س)	بانجھ ہوئی	.	-	-
عَكِبَ	پاؤں کی انگلیاں قریب ہوئیں	عَنكَبُوت	مکڑی	۲۹_۴۱
عَكَفَ (ن'ض)	اعتکاف کیا' بند رہا' روکے رکھا' منع کیا	.	-	۲_۱۸۷
.	-	يَعْكِفُونَ علٰی اَصْنَامٍ	پوجنے میں لگے رہے تھے	۷_۱۳۸
عَلِقَ (س)	حاملہ ہوئی' تعلق رکھا	.	-	-

عَلَقَ (ن)	گالی دیا	.	-	-
.	-	عَلَقٍ	جما ہوا خون	۲-۹۶
.	-	كَالْمُعَلَّقَةِ	جیسے ادھر میں لٹکتی	۴-۱۲۹
عَلِمَ (س)	جانا' سیکھا	.	-	۲-۱۸۷
عَلَمَ (ن'ض)	نشان لگایا	.	-	-
.	-	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	سارے عالموں کا رب	۱-۱
.	-	كَالْاَعْلَامِ	جیسے پہاڑ	۵۵-۲۴
عَلَنَ (ض'ن)	ظاہر ہوا	.	-	۱۶-۱۹
عَلُنَ (ک)	ظاہر ہوا	.	-	-
عَلِنَ (س)	ظاہر ہوا	.	-	-
عَلٰی (ن)	اونچا ہوا' چڑھا' غالب ہوا	.	-	۲۳-۹۲
عَلِیَ (س)	اونچا ہوا' چڑھا' غالب ہوا	.	-	-
.	-	تَعَالَوا	آؤ	۲-۶۴
عَلٰی (ض)	چڑھا' پر	.	-	۲-۲۸۶
عَمَدَ (ض)	ستون لگایا' ارادہ کیا	.	-	۳۳-۵
عَمِدَ (س)	غضبناک ہوا' تعجب کیا	.	-	-
.	-	ذَاتِ الْعِمَادِ	بڑے ستونوں والے	۸۹-۷
عَمَرَ (ن)	آباد ہوا' آباد کیا	.	-	۳۰-۹
عَمِرَ (س)	لمبی عمر پائی	اَوِاعْتَمَرَ	یا عمرہ کیا	۲-۱۵۸
عَمُقَ (ک)	دور ہوا' لمبا ہوا' کشادہ ہوا	.	-	۲۲-۲۷
عَمِقَ (س)	دور ہوا' لمبا ہوا' کشادہ ہوا	.	-	-

عَمِلَ (س)	کام کیا' محنت کیا' بنایا	.	-	۲_۶۲
عَمَّ (ن)	عام ہوا' چھا جانا	.	-	۳۳_۵۰
عَمِهَ (س)	بے نشان ہوا' گمراہی میں پھینکا	.	-	-
عَمَهَ (ف)	گمراہی میں بھٹکا	.	-	۲_۱۵
عَمِیَ (س)	اندھا ہوا	.	-	۲۰_۱۲۴
عنب(اسم)	-	اعناب	انگور	۲_۲۶۶
عَنِتَ (س)	مشکل میں پڑا' سختی کو پہنچا	.	-	۲_۱۱۸
عَنَدَ(ن'ض)	تجاوز کیا' الگ ہوا' پھرا	عندبَارِئِکُمْ	تمہارے خالق کے نزدیک	۲_۵۴
.	-	عَنِیْدٍ	مخالف	۱۱_۵۹
عَنِقَ (س)	لمبی گردن والا ہوا	اَعْنَاقِ	گردنیں	۳۳_۳۸
عَنٰی (ن)	جھکا' ذلیل ہوا	عَنَتِ الْوُجُوہ	منہ رگڑتے ہیں	۲۰_۱۱۱
عَوِجَ (س)	ٹیڑھا ہوا' بدخلق ہوا	.	-	۱۸_۱
عَادَ (ن)	پھرا' لوٹا' واپس ہوا' دوبارہ کیا' عیادت کیا	.	-	۷_۸۸
.	-	مِیعَادُ	وعدہ	۲۴_۳۰
عَاذَ (ن)	پناہ چاہا	.	-	۲_۶۷
عور (اسم)	-	عورات النساء	عورتوں کے بھید	۲۴_۳۱
عَاقَ (ن)	روکا' باز رکھا' ہٹا دیا	مُعَوِّقین	ڈھیل والے	۳۳_۱۸
.	-	یعوق	یعوق، ایک بت	۷۱_۲۳

عَالَ (ن)	ظلم کیا' حق سے روگردانی کی' تولنے میں خیانت کی' زیادہ عیال دار ہوا	ان لایَعُولُ	یہ کہ ایک طرف جھک نہ جاؤ	۴_۳
عام (اسم)	-	بعدعامهم هذا	اس برس کے بعد	۲۹_۹
عَانَ (ن)	ادھیڑ عمر والا ہوا	.	-	۶۸_۲
.	-	وَلَا تَعَاوَنُوا	اور نہ تم مدد کرو	۵_۳
عَهِدَ (س)	وعدہ کیا' حفاظت کیا	.	-	۵۶_۷
عهن (اسم)	-	كالعِهْن المنفوش	رنگین اون دھنی ہوئی	۱۰۱_۵
عَابَ (ض)	عیب دار کیا	.	-	۸۰_۱۸
عَارَ (ض)	اسے عار دلائی	.	-	-
.	-	أيُّها العِير	اے قافلے والو	۷۰_۱۲
عیس (اسم)	-	عيسىٰ	عیسیٰ	۸۷_۲
عَاشَ (ض)	صاحب حیاتی ہوا	.	-	۵۸_۲۸
.	-	مَعَايِشُ	روزیاں	۱۰_۷
عَالَ (ض)	تنگدست ہوا	.	-	۸_۹۳
عَانَ (ض)	آنکھ کو درد یا زخم یا ضرب پہنچی' آنکھوں سے پانی جاری ہوا' آنکھ کی پتلی پھیل گئی	.	-	۸۸_۱۵
.	-	عينان	دو چشمے	۵۰_۵۵
عَیَّ (ض)	عاجز آ گیا	.	-	۱۵_۵۰

"غ"

غَبَرَ (ن)	غبار آلود ہوا	.	۔	۴۰۔۸۰
.	۔	غَابِرِین	رہنے والے	۸۳۔۷
غَبَنَ (ن)	اسے خرید یا فروخت میں فریب دیا	تَغَابُنْ	ہار جیت	۹۔۶۴
غَثَا (ن)	جھاگ' درخت کے پتے جس کو جھاگ سیل لگ جائے	غُثَاءً اَحْوٰی	کوڑا سیاہ	۵۔۸۷
غَدَرَ (ن'ض)	بے وفائی کی' عہد شکنی کی	فَلَمْ نُغَادِرْ	پھر نہ چھوڑیں	۴۷۔۱۸
غَدِقَ (س)	خوب بارش برسی	.	۔	۱۶۔۷۲
غَدَا (ن)	صبح گیا یا ہو گیا	.	۔	۱۲۱۔۳
غَدِیَ (س)	پہلے وقت کا کھانا کھایا	.	۔	۶۲۔۱۸
غَوَبَ (ض)	الگ ہوا	.	۔	۔
غَرَبَ (ن)	دور ہوا' ڈوبا' اپنے وطن سے دور ہوا	.	۔	۸۶۔۱۸
غَرِبَ (س)	سخت گرم لُو سے اسکا منہ سیاہ ہو گیا	.	۔	۔
.	۔	لَبَعَثَ اللہ غرابًا	بھیجا اللہ نے ایک کوا	۲۱۔۵
.	۔	غَرابِیب سُود	اور بھجنگے کالے	۲۷۔۳۵
غَرَّ (ن)	اسے دھوکا دیا	.	۔	۱۹۶۔۳
غَرَفَ (ن)	چلو بھر پانی لیا	.	۔	۲۴۹۔۲
.	۔	فی الجنۃِ غُرَفًا	جنت میں بالاخانے	۵۸۔۲۹
غَرِقَ (ف)	پانی کے اندر گہرا چلا گیا	.	۔	۵۰۔۲
غَرِمَ (س)	قرض ادا کیا	.	۔	۶۶۔۵۶

.	-	غَرَامًا	چمٹنے والا	۲۵_۶۵
غَرِیَ (ح)	تالاب کا پانی کا بہت سرد ہوا' بہت ناراض ہوا	فَاَغْرَینَا بَینَهُم	اور لگادی ہم نے انکے درمیان	۵_۱۵
غَزَلَ (ض)	سوت کاتا	.	-	۱۶_۹۲
غَزٰی (ن)	لڑائی کیلئے روانہ کیا اور سامان حرب دیا	.	-	۳_۱۵۶
غَسَقَ (ض)	رات سخت سیاہ ہوئی	.	-	۱۷_۷۸
.	-	حَمِیمٌ وَّغَسَّاقٌ	گرم پانی اور پیپ	۳۸_۵۶
غَسَلَ (ض)	اس نے دھویا	.	-	۴_۶۲
غَشِیَ (س)	ڈھانپا	.	-	۱۲_۱۰۷
.	-	یُغْشٰی علیه	لائی گئی اسپر غشی	۳۳_۱۹
غَصَّ (ن)	گلے میں کوئی چیز پھنس گئی جس سے تنفس رک گیا	.	-	۷۳_۱۳
غَضِبَ (س)	ناراض ہوا' انتقام پر اتر آیا	.	-	۲۰_۸۰
غَضَّ (ن)	نظر یا آواز کو نیچا کیا	.	-	۲۴_۳۰
غَطَشَ (ض)	رات نے اندھیرا کیا	.	-	۹_۲۹
غَطَا (ن)	ڈھانپا' چیز چھپایا	غِطَائَکَ	تجھ سے اندھیری	۵_۲۲
غَفَرَ (ض)	ڈھانپا' معاف کیا' گناہ چھپایا	.	-	۱۴_۴۱
غَفَلَ (ن)	غافل ہوا' بھولا' چھوڑا	.	-	۱۹_۳۵
غَلَبَ (ض)	اس پر غالب آیا	.	-	۳۷_۱۷۳
غَلَظَ (ن)	خلاف رفیق ہوا' موٹا ہوا' گاڑھا ہوا' سخت ہوا' بالی میں دانہ آیا	.	-	۳_۱۵۹

غَلَفَ (ن)	ڈھانپا' غلاف میں رکھا	-	-	۴_۱۵۴
غَلِقَ (س)	تنگ دل ہوا' غضبناک ہوا	غَلَّقت الابواب	بند کردے دروازے	۱۲_۲۳
غَلَّ (ن)	خفیہ طور پر ایک چیز پکڑی اور اپنے اسباب میں رکھ دی	-	-	۳_۱۶۱
.	-	اَغْلَالُ	طوق	۳۴_۳۳
علم (اسم)	-	غُلَامٌ	لڑکا	۱۲_۱۹
غَلَا (ن)	تیر دور پھینکنے میں مقابلہ کیا	لَاتَغْلُوا فی دِینِکم	مت مبالغہ کرو اپنے دین میں	۴_۱۷۱
غَلٰی (ض)	ہانڈی ابھری' ہانڈی کھولی	.	-	۴۴_۴۵
غَمَرَ (ن)	پانی اوپر آ گیا	فی غَمْرَةٍ ساھون	غفلت میں بھولے رہے	۵۱_۱۱
غَمَزَ (ض)	اشارہ کیا	.	-	۸۳_۳۰
غَمَضَ (ن)	اسکے معنی اور ماخذ چھپ گئے	.	-	۲_۲۶۷
غَمَّ (ن)	ڈھانپا' غمناک کیا	.	-	۳_۱۵۳
.	-	اَمْرُکم علیکم غمّه	اپنے کام میں شبہ	۱۰_۷۱
.	-	غَمَامٌ	بادل	۲_۲۱۰
غَنِمَ (ح)	بغیر بدلہ ایک چیز لی	.	-	۸_۴۱
.	-	غَنَمٌ	بکریاں	۲۱_۷۸
غَنِیَ (س)	زیادہ دولت مند ہو گیا	.	-	۴_۱۳۰

غَاثَ (ن)	مدد کی	هُمَايَسْتَغِيثَان	وہ دونوں فریاد کرتے ہیں اللہ سے	۴۶_۱۷
.	-	يَغُوث	یغوث (ایک بت)	۷۱_۲۳
غَارَ (ن)	گہرائی کو آیا	اذهما فی الغار	جب تھے دونوں غار میں	۹_۳۹
غَاصَ (ن)	ڈبکی لگائی	.	-	۳۸_۳۷
غَاطَ (ن)	گڑھا کھودا	مِنَ الغَائِط	جائے ضرورت سے	۵_۷
غَالَ (ن)	ہلاک کر دیا' اچانک پکڑ لیا' شراب میں مدہوش ہوا	.	-	۳۷_۴۷
غَوٰی (ض)	گمراہ ہوا' نامراد ہوا	.	-	۳۷_۳۲
غَابَ (ض)	غائب ہو گیا' ڈوب گیا' چھپا اور پردے میں آ گیا	.	-	۲۷_۷۵
.	-	غيابة الجُب	گمنام کنواں	۱۲_۱۵
غَاثَ (ض)	اللہ نے ملک میں بارش برسائی	.	-	۱۲_۴۹
غَارَ (ف)	غیرت کی	فالمغيرات صُبْحًا	صبح کو غارت ڈالنے والے	۱۰۰_۳
.	-	لَايُغَيِّرُو	نہیں حالت بدلتا	۱۳_۱۲
غَاضَ (ض)	پانی زمین میں چلا گیا' پانی سوکھ گیا' کم ہوا	.	-	۱۱_۴۴
غَاظَ (ض)	غصہ دلایا	.	-	۴_۱۳۴

"ف"

فَاْدَ (ف)	دردِل پیدا ہوا	فُؤَادَکَ	تمہارا دل	۱۱۔۱۲۰
فَاِدَ (س)	دل کو ضرب لگی	.	۔	۔
فَاْیَ (ف)	کسی کے سر کو تلوار سے پھاڑا	فی فِئَتَین	دونوں جماعتوں میں	۳۔۱۳
فَتَاَ (ف)	بجھایا	تاللہِ تَفْتَؤُ	قسم ہے اللہ کی تو نہ چھوڑے گا	۱۲۔۸۵
فَتَحَ (ف)	کھولا' غلبہ حاصل کیا	.	۔	۴۔۱۶۰
.	۔	خیر الفاتحین	بہتر فیصلہ کرنیوالا	۷۔۸۹
فَتَرَ (ن)	اپنی تیزی کے بعد نرم ہوا	.	۔	۴۳۔۷۵
.	۔	لَایَفْتُرُوْنَ	نہیں تھکتے	۲۱۔۲۰
.	۔	عَلٰی فَتْرَۃٍ من رُّسل	رسولوں کے انقطاع کے بعد	۵۔۱۹
فَتَقَ (ض' ن)	پھاڑا	.	۔	۲۱۔۳۰
فَتَلَ (ض)	رسی بٹی	.	۔	۴۔۴۹
فَتَنَ (ض)	فتنہ میں ڈالا' فتنہ میں پڑا	.	۔	۶۔۵۲
فَتَنَ (ن)	گمراہ کیا' جلایا' چوری کی' ردکیا	.	۔	۵۔۵۰
فَتِیَ (س)	جوان ہوا	.	۔	۲۱۔۶۰
.	۔	اللہ یُفتیکُم	اللہ تم کو حکم دیتا ہے	۴۔۱۷۵
فَجَّ (ن)	کمان کی زہ کو بلند کیا	فَجٍّ عَمیقٍ	راہوں دور سے	۲۲۔۲۷

فَجَّ (ف)	چلتے وقت دونوں پاؤں پھیلا کر دور دور رکھے	سُبُلًا فجاجًا	کشادہ راہیں	۲۱-۲۰
فَجَرَ (ن)	راستہ کھول دیا اور وہ جاری ہو گیا' حق سے پھر گیا	-	-	۷۶-۶
فَجَرَ (ن)	جھوٹ بولا' ریا کیا' گناہ کا مرتکب ہوا	-	-	۸۲-۷
.	-	مِنَ الْفَجر	صبح سے	۲-۱۸۷
فَجَا (ن)	کھولا	.	-	۱۸-۱۷
فَحِشَ (س)	کام برا ہوا	.	-	۶-۱۵۱
فَخَرَ (ف)	اپنی یا اپنے اہل کی بڑائی بیان کی	.	-	۴-۳۵
فَخِرَ (س)	ناک چڑھایا اور تکبر کیا	.	-	۱۱-۱۰
فَدٰی (ض)	قید سے چھڑایا	.	-	۳۷-۱۰۷
فَرُطَ (ک)	پیٹھا ہوا	.	-	۷۷-۲۷
فرث (اسم)	-	فَرْثٍ	گوبر	۱۶-۶۶
فَرَجَ (ض)	فتح کیا' فراخ کیا' کھلا کیا	.	-	۷۷-۹
.	-	يَحْفَظْ فُرُوجَهُمْ	تھامتے رہے اپنی ستروں کو	۲۴-۳۰
فَرِحَ (س)	خوش ہوا	.	-	۹-۸۲
فَرَدَ (ن)	اکیلا ہوا	.	-	۱۹-۸۱
فَرِدَ (س)	اکیلا ہوا	.	-	-
فردس (اسم)	-	جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ	ٹھنڈی چھاؤں کے باغ	۱۸-۱۰۸
فَرَّ (ض)	بھاگا	.	-	۵۱-۵۰

فَرَّ (ن)	جانور کے دانت دیکھے عمر معلوم کرنے کیلئے	-	-	-
فَرَشَ (ض)	بچھایا	-	-	۴۸_۵۱
	-	كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ	مانند پتنگے بکھرے ہوئے	۴_۱۰۱
فَرَضَ (ض)	مقرر کیا' اندازہ کیا' خیال کیا	-	-	۸۵_۲۸
فَرَطَ (ن)	گھاس یا پانی کی طرف پہلے روانہ کردیا	عَلٰى مَافَرَّطْتُّ	میں کوتاہی کرتا رہا اللہ کی	۵۶_۳۹
فَرَطَ (ض)	گھاس یا پانی کی طرف پہلے روانہ کردیا	-	-	-
فَرَعَ (ف)	چڑھا	فَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ	اور شاخیں ہیں آسمان میں	۲۴_۱۴
فَرْعَنَ	تکبر کیا	فِرْعَوْنُ	فرعون	۱۲۲_۷
فَرَغَ (ض'ن)	کام کو ختم کیا	-	-	۷_۹۴
	-	اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا	ڈال ہمارے دلوں پر صبر	۲۵_۲
فَرَقَ (ن'ض)	جدا کیا' سمندر کو پھاڑ کر دو حصے کر دیا' بالوں میں کنگھی کیا مانگ نکالی	-	-	۵۰_۲
فَرِهَ (س)	تکبر کیا	-	-	۱۴۹_۲۶
فَرٰى (ض)	اس پر طوفان جوڑا	-	-	۱۲_۶۰
فَزَّ (ن)	علیحدہ ہوا	اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ	ان سب کو چین نہ دے	۱۰۳_۱۷
فَزِعَ (س)	گھبرایا	-	-	۱۰۳_۲۱
فَسَحَ (ف)	فراغی کی' فراغی ہوئی۔	-	-	۱۱_۵۸

فَسَدَ(ن'ض)	فساد کیا' خراب کیا	.	۔	۲۔۲۵۱
فَسُدَ (ک)	فساد کیا' خراب کیا	.	۔	۔
فَسَرَ (ض)	وضع کیا' بیان کیا	.	۔	۲۵۔۳۷
فَسَقَ(ن'ض)	حق کے راستہ سے علیحدہ ہوا' نافرمانی کی' گناہ کیا	.	۔	۱۰۔۳۲
فَسُقَ (ک)	حق کے راستہ سے علیحدہ ہوا' نافرمانی کی' گناہ کیا	.	۔	۔
فَشِلَ (س)	کمزور ہوا' سست ہوا' ڈرپوک ہوا	.	۔	۳۔۱۵۲
فَصَحَ (ف)	ظاہر ہوا	هُوَ اَفْصَحُ مِنّی لسانًا	وہ مجھ سے زیادہ فصیح ہے	۲۸۔۳۴
فَصُحَ (ک)	فصیح ہوا' خوش بیان ہوا	.	۔	۔
فَصَلَ (ض)	کاٹا' بیان کیا' فیصلہ کیا	.	۔	۷۔۹۷
فَصَلَ (ن)	خارج ہوا' باہر نکلا	.	۔	۲۔۲۴۹
.	۔	اَرَادَ فِصَالًا	اگر دودھ چھڑانے کا ارادہ کریں	۲۔۲۳
فَصَمَ (ض)	توڑ دیا' کاٹ دیا	.	۔	۲۔۲۵۶
فَضَحَ (ف)	رسوا کیا' برائیاں ظاہر کیں	.	۔	۱۵۔۶۸
فَضِحَ (س)	تھوڑا سفید ہوا	.	۔	۔
فَضَّ (ن)	ٹکڑے ٹکڑے کیا	.	۔	۳۔۱۵۹
.	۔	فِضَّةٌ	چاندی	۳۔۱۴
فَضَلَ (ن)	باقی ہوا' زائد ہوا	.	۔	۔

.	-	ذِی فَضْلٍ فَضْلَهٗ	ہر زیادتی والے کو زیادی	۱۱_۳
فَضَّلَ (ک)	صاحب فضیلت ہوا	فَضَّلْکُمْ	ہم نے تم کو بڑائی دی	۶_۱۳۹
.	-	فَضْلُ اللّٰہ	اللہ کا فضل	۲_۶۴
فَضَا (ن)	کشادہ ہوا' خالی ہوا	وَقَدْ اَفْضَا بَعْضُکُمْ	اور پہنچ چکا ہے ایک تمہارا دوسرے تک	۴_۲۰
فَطَرَ (ض)	پھاڑا' ابتدا کیا	.	-	۱۹_۹۱
.	-	فَطَرَنِی	مجھے بنایا	۳۶_۲۲
فَطَرَ (ن' ض)	روزہ کھولا	.	-	-
فَظَّ (ن)	بدخلق ہوا' تند خو ہوا	.	-	۳_۱۵۹
فَعَلَ (ف)	کام کیا	.	-	۷_۱۵۷
فَقَدَ (ض)	گم ہوا' معدوم ہوا	.	-	۱۲_۷۱
فَقَرَ (س)	ریڑھ کی ہڈی میں مرض یا درد ہوا	.	-	۷۵_۲۵
فَقُرَ (ک)	محتاج ہوا' مفلس ہوا	.	-	۲_۲۷۳
فَقَعَ (ن ف)	گہرا زرد ہوا	.	-	۲_۶۹
فَقِعَ (س)	گہرا سرخ ہوا	.	-	-
فَقِهَ (س)	سمجھا' سیکھا	.	-	۴_۷۷
فَقُهَ (ک)	علم میں غالب ہوا	.	-	-
فَکَّرَ (ض)	سوچا' غور کیا	.	-	۳_۱۹۱
فَکَّ (ن)	چھڑایا' جدا جدا کیا	.	-	۹۰_۱۳
فَکِهَ (س)	خوش طبع ہوا	.	-	۳۶_۵۵
.	-	بِکُلِّ فَاکِهَةٍ	ہر میوہ	۴۴_۵۷

فَلَحَ (ن)	زمین جوتا' مکر کیا	قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ	بیشک کامیاب ہو گئے مومن	۱_۲۲
فَلَقَ (ض)	پھاڑا	.	-	۶۳_۲۶
فلک (اسم)	-	وَالْفُلْكِ الَّتِي	اور کشتیوں میں جو	۱۶۴_۲
.	-	فِي فَلَكٍ يَسْبَحُوْنَ	اپنے چکر میں پھرتے ہیں	۴_۳۶
فلن (اسم)	-	لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا	نہ پکڑا ہوتا فلانے کو	۲۸_۲۵
فَنِدَ (س)	بوڑھا ہوا	.	-	۹۴_۱۲
فَنَّ (ن)	مُزیّن کیا	ذَوَاتَا افْنَانٍ	جن میں بہت سی شاخیں ہیں	۴۸_۵۵
فَنِيَ (س)	قریب المرگ ہوا' فنا ہوا	.	-	۲۶_۵۵
فَاتَ (ن)	کام کرنے کا وقت گزر گیا' ہاتھ سے نکل گیا	.	-	۱۵۳_۳
.	-	مِنْ تَفَاوُتٍ	کچھ فرق	۳_۶۷
فَاجَ (ن)	پھیلا' مہکا	فَوْجٌ سَاَلَهُمْ	ایک گروہ پوچھے گا	۸_۶۷
فَارَ (ن)	ابلنے لگا' جوش مارا	.	-	۴۰_۱۱
.	-	يَاْتِيكُمْ مِّن فَوْرِهِمْ	وہ آئیں تم پر اسی دم	۱۲۵_۳
فَازَ (ن)	کامیاب ہو گیا' نجات پایا' ہلاک ہوا	.	-	۷۲_۴
فَوَّضَ	سونپا	اُفَوِّضُ اَمْرِي	میں سونپتا ہوں اپنا کام	۴۴_۴۰
فَاقَ (ن)	اونچا ہوا' بلند ہوا	.	-	۱۹_۶۷

.	-	فی الافاق	دنیامیں	۵۲_۴۱
.	-	فَلَمَّا اَفَاق	جب ہوش میں آیا	۱۴۳_۷
فَوْمَ	روٹی پکائی	وَفُوْمِهَا	زمین سے اگی ہوئی گندم	۶۱_۲
فَاهَ (ن)	منہ سے بولا	.	-	۱۶۷_۳
فَهِمَ (س)	سمجھا' جانا	.	-	۷۹_۲۱
فَاءَ (ض)	لوٹا' واپس آیا	.	-	۹_۴۹
فَاضَ (ض)	کثرت سے ہوا' جاری ہوا	.	-	۹۲_۹
.	-	بِمَاتَفِيضُونَ	جن باتوں میں تم مشغول ہوتے ہو	۸_۴۶
.	-	فَاِذَا اَفَضْتُمْ	جب تم لوٹو	۱۹۸_۲
فَالَ (ض)	ضعیف ہوا' کمزور ہوا' ہاتھی کی طرح ہوا	الفیل	ہاتھی	۱_۱۰۵

"ق"

قَبُحَ (ک)	بدصورت ہوا' برا ہوا	.	-	۴۲_۲۸
قَبَحَ (ف)	خیر سے دور کیا' بھلائی سے دور کیا	.	-	-
قَبَرَ (ن)	دفن کیا	.	-	۲۱_۸۰
قَبَسَ (ض)	سلگایا' علم یا آگ لی	نَقْتَبِسْ من نورِكُمْ	ہم روشنی لیں تمہارے نور سے	۱۳_۵۷
قَبَضَ (ض)	مٹھی میں لیا' مار دیا' تنگ کیا' سمٹا' مختصر کیا	.	-	۹۶_۲۰

.	-	يَقْبِضُ	تنگ کردیتا	۲۴۵_۲
.	-	يَقْبِضْنَ	اور پر جھپکتے ہوئے	۱۹_۶۷
قَبِلَ (س)	لے لیا' قبول کیا	.	-	۱۰۵_۹
قَبَلَ (ن)	شروع کیا	.	-	-
قَبَلَ (ف)	نزدیک ہوا	اَقْبَلَ عَلَيْهِمْ	انکی طرف منہ کرکے	۷۱_۱۲
.	-	قِبْلَةَ الَّتِي	وہ قبلہ	۱۴۵_۲
.	-	هُوَ وَقَبِيلُهُ	وہ اور اسکی قوم	۲۷_۷
قَتَرَ (ض)	تنگ کیا	.	-	۲۵_۶۸
.	-	تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ	چڑھ آتی ہے اس پر سیاہی	۸۰_۴۱
قَتَلَ (ن)	قتل کیا' مار ڈالا	.	-	۲۵۱_۲
قَتَاء (اسم)	-	قِثَّائِهَا	لکڑی اسکی	۶۱_۲
قَحَمَ (ن)	مشکل میں پھنسا' دھنسا	.	-	۵۹_۳۸
قَحَمَ (ف)	طے کیا' عبور کیا	فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ	نہ عبور کر سکا گھاٹی کو	۱۱_۹۰
قَدَحَ (ف)	نقص نکالا' آگ نکالنے کا ارادہ کیا	وَالْمُورِيٰتِ قَدْحًا	پھر ٹاپ مار کر آگ جھاڑنے والوں کی قسم	۲_۱۰۰
قَدَّ (ن)	لمبائی میں کاٹا یا پھاڑا	.	-	۲۵_۱۲
قَدَرَ (ض'ن)	قادر ہوا	.	-	۷۵_۱۶
قَدِرَ (س)	قادر ہوا	.	-	-
قَدَرَ (ض)	تدبیر کیا' اندازہ کیا	.	-	۱۶_۸۹

قَدَرَ (ن'ض)	تعظیم کیا	.	-	۶_۹۱
.	-	قُدُوْرٍ رّاسِيٰت	دیگیں چولہوں پر جمی	۳۴_۱۳
قَدُسَ (ک)	پاک کیا' بابرکت ہوا	.	-	۲_۳۰
قَدَمَ (ن)	آگے بڑھ گیا' سابق ہوا	.	-	۳۶_۱۲
قَدِمَ (س)	آیا' لوٹا	.	-	۲۵_۲۳
قَدُمَ (ک)	پرانا ہوا	.	-	۳۶_۳۹
.	-	اَقْدَامَنَا	ہمارے پاؤں	۲_۲۵
قَدَا (ن)	خوشبودار ہوا	فَبِهُدَاهُم اقْتَدِهْ	پس تو چل انکے طریقہ پر	۶_۹۰
قَدِیَ (س)	خوشبودار ہوا	.	-	-
قَذَفَ (ض)	قے کیا' بلاتامل بول اٹھا' پھینکا' تہمت لگایا	فَقَذَفْنٰهَا	پس ہم نے اس کو پھینک دیا	۲۰_۸۷
.	-	وَقَذَفَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ	اور ڈالدیا انکے دلوں میں	۳۳_۲۶
قَرَأَ (ف)	پڑھا	.	-	۲۶_۱۹۹
.	-	قُرْاٰنَ الْفَجْرِ	قرآن پڑھنا فجر کا	۱۷_۷۸
.	-	ثَلَاثَةَ قُرُوْءٍ	تین حیض تک	۲_۲۲۷
قَرِبَ (س)	نزدیک ہوا' قریب ہوا	.	-	۲۱_۱
قَرُبَ (ک)	نزدیک ہوا' قریب ہوا	.	-	-
.	-	اِذْقَرَّبَا قُرْبَانًا	جب نیاز کی دونوں نے کچھ نیاز	۵_۳۵

.	۔	ذُوالْقُرْبٰی	رشتہ دار	۲۔۱۷۷
قَرَحَ (ف)	زخم دیا	.	۔	۳۔۱۴۰
قرد (اسم)	۔	قِرَدَةً	بندر	۲۔۶۵
قَرَّ (ن، ض)	ٹھنڈا ہوا	.	۔	۳۳۔۵۰
قَرَّ (ض)	قرار پکڑا	اِسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ	اور اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا	۷۔۱۴۳
.	۔	ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ	پھر تم نے قبول کیا	۲۔۸۴
.	۔	قَوَارِيْرَ مِنْ فِضَّةٍ	شیشہ میں چاندی کے	۷۶۔۱۶
قَرَشَ (ن، ض)	کاٹا، جمع کیا اور ملایا	لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ	قریش مانوس ہوئے	۱۰۶۔۱
قَرَضَ (ض)	بدلہ دیا، ادھر ادھر ہوا	اَقْرَضُوا اللّٰهَ	قرض دیا انہوں نے اللہ کو	۵۷۔۱۸
.	۔	تَقْرِضُهُمْ	کترا جاتی ہے ان	۱۸۔۱۷
		ذَاتَ الشِّمَالِ	سے بائیں کو	
قرطس (اسم)	۔	فِيْ قِرْطَاسٍ	کاغذ میں	۶۔۷
قَرَعَ (ف)	کھٹکھٹایا، مارا	اَلْقَارِعَةُ	کھڑکھڑانیوالی	۱۰۱۔۱
قَرَعَ (ن)	غالب آیا	.	۔	۔
قَرِعَ (س)	خالی ہوا، ختم ہوا	.	۔	۔
.	۔	بِمَا صَنَعُوْا	انکی کرتوت پر	۱۳۔۳۳
		قَارِعَةٌ	صدمہ	
قَرَفَ (ض)	کمایا	.	۔	۹۔۲۴
قَرَنَ (ض)	ملایا، جوڑا، باندھا	وَمَا كُنَّا لَهٗ	ہم نہ تھے اسکو قابو	۴۳۔۱۳
		مُقْرِنِيْنَ	میں لانے والے	

قَرِنَ (س)	بڑے سینگ والا	.	-	-
.	-	قَرِیْنٌ	ساتھی	۵۱_۳۷
.	-	اَھْلَکْنَا الْقُرُوْنَ	ہلاک کر چکے ہم امتوں کو	۱۰_۱۳
قَرٰی (ض)	میزبانی کی	اَصْحٰبُ الْقَرْیَۃِ	بستی والے	۱۳_۳۶
قسور (اسم)	-	قَسْوَرَۃٍ	شیر	۵۱_۷۴
قسّ (اسم)	-	قِسِّیْنَ	عالم	۸۵_۵
قَسَطَ (ض)	تجاوز کیا' خلاف حق کیا	.	-	۱۵_۷۲
قَسَطَ (ن)	انصاف کیا	.	-	۹_۴۹
قسطس (اسم)	-	قِسْطَاسٌ	ترازو	۳۵_۱۷
قَسَمَ (ض)	تقسیم کیا' منتشر کیا' متفرق کیا	.	-	۳۲_۴۳
قَسُمَ (ک)	حسین وجمیل ہوا	.	-	-
.	-	اَقْسَمُوا بِاللّٰہِ	قسم کھاتے ہیں اللہ کی	۵۳_۵
قَسَا (ن)	سخت ہوا	.	-	۷۴_۲
اِقْشَعِرَّ	-	تَقْشَعِرُّ مِنْہُ جُلُوْدُ	بال کھڑے ہوتے ہیں اس سے کھال پر	۲۳_۳۹
قَصَدَ (ض)	توجہ کیا' اعتماد کیا' سیدھا ہو کر چلا	واقْصِدْ فِی مَشْیِکَ	اور چل بیچ کی چال	۱۹_۳۱
قَصَرَ (ن)	سستا ہوا' رک گیا' ترک کیا	.	-	-
قَصَرَ (ض)	گھر سے محبوس کیا' نگاہ نہ اٹھایا	.	-	۴۸_۳۷
قَصُرَ (ک)	چھوٹا ہوا	.	-	۱۰_۷۴
.	-	قَصْرٍ مَّشِیْدٍ	محل گچ کاری کے	۴۵_۲۲

قَصَّ (ن)	بیان کیا' بال کاٹے	.	۲۸_۲۵
.	-	-	-
	كُتِبَ عَلَيْكُمُ	فرض ہوا تم پر	۲_۱۷۸
	الْقِصَاص	برابری کرنا	
قَصَفَ (ض)	توڑا' ٹوٹا	قَاصِفًا	سخت جھونکا ۱۷_۶۹
قَصِفَ (س)	کمزور و نازک ہوا	.	- - -
قَصَمَ (ض)	ہلاک کر دیا' مار ڈالا	.	- ۲۱_۱۱
قَصَا (ن)	دور ہوا	.	- ۱۹_۲۲
قَصِيَ (س)	دور ہوا	.	- - -
.	-	مسجِدِالاَقْصٰی	مسجد اقصیٰ ۱۷_۱
قَضَبَ (ض)	ڈنڈے سے مارا	وَقَضْبًا	ترکاری ۸۰_۲۸
قَضَّ (ن)	گرایا	.	- ۱۸_۷۷
قَضٰی (ض)	اندازہ کیا' فارغ ہوا' مراد کو پہنچا' فیصلہ کیا	.	- ۲_۱۱۷
.	-	وَقَضٰی نَحْبَهُ	اور پورا کر چکا اپنا ذمہ ۳۳_۲۳
قَطَرَ (ن)	قطرہ قطرہ گرا' قطار میں لگایا'	اُفْرِغْ عَلَيْهِ	ڈالو اس پر پگھلا ۱۹_۹۷
	سخت پچھاڑا	قِطْرًا	تانبا
.	-	مِنْ اَقْطَارِهَا	اس کے کناروں سے ۳۳_۱۴
قَطّ (اسم)	-	عَجِّلْ لَّنَا	جلدی دے ہم کو ۳۸_۱۶
		قِطَّنَا	ہمارا اعمال نامہ
قَطَّ (ن' ض)	مہنگا ہوا	.	- - -
قَطَعَ (ف)	ٹکڑے کیا' جدا کیا' روک دیا'	.	- ۱۲_۳۱
	بیان کیا' باتیں کیا		

.	-	وَقَطَّعْنَاهُمْ	اور ہم نے انکو متفرق کردیا ۷-۱۶۷
.	-	وَلَا يَقْطَعُوْنَ	اور نہیں عبور کرتے ۹-۱۲۲
		وَادِيًا	کوئی میدان
قَطَفَ (ض)	پھل توڑا	قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ	میوے جھکے پڑے ہیں ۶۹-۲۳
قطمر (اسم)	-	مِنْ قِطْمِيْرٍ	گٹھلی کے ایک چھلکے سے ۳۵-۱۳
قطن (اسم)	-	شَجَرَةٍ مِنْ يَقْطِيْنٍ	ایک درخت بیل دار ۳۷-۱۴۶
قَعَدَ (ن)	بیٹھا	.	- ۹-۹۱
.	-	بُنْيَانُهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ	عمارۃ پر بنیادوں کی ۱۶-۲۶
قَعَرَ (ف)	جڑ سے اکھاڑا	.	- ۵۴-۲۰
قَفَلَ (ن'ض)	واپس آیا' اندازہ کیا' ذخیرہ کیا	ام علٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا	یا دلوں پر انکے لگے ہیں قفل ۴۷-۲۴
قَفَا (ن)	پیچھے پڑا' پیچھا کیا' تہمت لگائی	.	- ۴-۸۷
قَلَبَ (ض)	پھیرا' تہہ وبالا کردیا	.	- ۹-۴۸
قَلَبَ (ن'ض)	دل کو لاحق کیا	.	- ۳-۱۵۹
قَلَدَ (ض)	رسی بٹی	.	- ۵-۳
.	-	مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ	کنجیاں آسمانوں کی ۳۹-۶۳
قَلَعَ (ف)	جڑ سے اکھاڑا' چھین لیا	وَيٰسَمَاءُ اَقْلِعِي	اور اے آسمان تو تھم جا ۱۱-۴۴
قَلَّ (ض)	کم ہوگیا	ثَمَنًا قَلِيْلًا	تھوڑا مول ۲-۴۱
قَلَّ	بلند ہوا' بلند کیا	اَقَلَّتْ سَحَابًا	اٹھالاتے ہیں بادل ۷-۵۷

قَلَمَ (ض)	تراشا' سر قلم کیا	عَلَّمَ بِالْقَلَمِ	علم سکھایا قلم سے	۴_۹۶
قَلٰی (ض)	بھونا' پکایا	وَمَا قَلٰی	اور نہ بیزار ہوا	۳_۹۳
قَمَحَ (ف)	سر اونچا کیا	-	-	۸_۳۶
قَمِرَ (س)	بہت روشن ہوئی	كَلَّا وَالْقَمَرِ	قسم ہے چاند کی	۳۲_۷۴
قَمَصَ (ن'ض)	کودا' بھاگا	اِذْهَبُوا بِقَمِيْصِي	لے جاؤ میری قمیص	۱۲_۹۳
قمطر (اسم)		عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا	اداسی والے سختی سے	۱۰_۷۶
قَمَعَ (ف)	قہر کیا' ذلیل کیا' مارا	مَقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ	منگریاں ہیں (ہاتھی کو چلانے کیلئے لوہے کی استعمال کرتے ہیں)	۲۱_۲۲
قَمِلَ (س)	جوؤں والا ہو گیا	وَالْقُمَّلَ	اور جوئیں	۷_۱۳۳
قَنَتَ (ن)	تابع داری کی' فرمانبرداری کی	.	-	۲_۱۱۶
قَنُتَ (ک)	تھوڑا کھانے کی عادت ڈالی	.	-	-
قَنِطَ (س)	ناامید ہوا' آس توڑی	.	-	۴۲_۲۸
قَنَطَ (ن)	ناامید ہوا' آس توڑی	.	-	-
قَنُطَ (ک)	ناامید ہوا' آس توڑی	.	-	-
قَنْطَرَ	مال دار ہوا	وَالْقَنَاطِيْرِ	اور خزانے	۳_۱۴
قَنِعَ (س)	قناعت کی' صبر کیا	.	-	-
قَنَعَ (ف)	سوال کیا' عاجزی دکھایا' مانگا	.	-	-
.	-	مُقْنِعِي رُؤُسِهِمْ	اوپر اٹھائے اپنے سر	۴۳_۱۴
قَنَا (ن)	جمع کیا' اپنے لیے خاص کیا	قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ	گچھے جھکے ہوئے	۹۹_۶

قَنٰی (ن)	لازم پکڑا	اَغْنٰی وَاَقْنٰی	اسی نے دولت دی اور خزانہ دیا	۴۸_۵۳
قَنِیَ (س)	لازم پکڑا	-	-	-
قَابَ (ن)	نزدیک ہوا' بھاگا' زمین کو گول کھودا	قَابَ قَوْسَین	فرق دو کمان کے برابر	۵۳_۵۹
قَاتَ (ن)	روزی دیا' کفالت کیا	وَقَدَّرَ فِیْهَا اَقْوَاتَهَا	اور ٹھہرائی اس میں خوراکیں اسکی	۱۰_۴۱
قَوِسَ (س)	کبڑا ہوا	قَابَ قَوسین	فرق دو کمانوں کے برابر	۵۳_۵۹
قوع (اسم)	-	قَاعًا صَفْصَفًا	صاف میدان	۲۰_۱۰۶
.	-	کَسَرَابٍ بِقِیْعَةٍ	مانند چمکتی ریت کھلے میدان میں	۲۴_۳۹
قَالَ (ن)	کہا	.	-	۲_۳۰
قَامَ (ن)	ساکن ہوا' کھڑا ہوا' قیام کیا	.	-	۷۲_۱۹
.	-	صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا	میرا سیدھا راستہ	۶_۱۵۳
.	-	مَقَامًا مَّحْمُوْدًا	مقام محمود	۱۷_۷۹
.	-	یَوْمَ الْقِیَامَةِ	قیامت کا دن	۲_۵۸
.	-	یٰقَوْمِیْ	اے میری قوم	۱۰_۷۱
قَوِیَ (س)	طاقتور ہوا' قدرت رکھا	اُولِی الْقُوَّةِ	صاحب قوت	۲۸_۷۶
قَهَرَ (ف)	غالب آیا	.	-	۶_۱۸
.		فَلَا تَقْهَرْ	اسکو مت دبا	۹۳_۹
قَاضَ (ض)	چیرا' پھاڑا	نُقَیِّضْ لَهٗ شَیْطَانًا	ہم نے مقرر کر دیا اس کیلئے ایک شیطان	۴۳_۳۶

قَالَ (ض)	قیلولہ کیا	.	۔	۴۔۷

"ک"

کاس (اسم)	۔	وَکَاسًا دِھَاقًا	اور پیالے چھلکتے ہوئے	۳۴۔۷۸
کَبَّ (ن)	منہ کے بل گرا' دے مارا	.	۔	۹۰۔۲۷
کَبَتَ (ض)	خوار کیا' ذلیل کیا' رد کیا	.	۔	۵۔۵۸
کَبَدَ (ن'ض)	ارادہ کیا' جگر پر مارا	فِیْ کَبَدٍ	محنت میں	۴۔۹۰
کَبِرَ (ن)	عمر رسیدہ ہوا' عمر میں بڑا ہوا	.	۔	۲۶۶۔۲
کَبِرَ (س)	عمر رسیدہ ہوا' عمر میں بڑا ہوا	.	۔	۔
کَبُرَ (ک)	عزت میں بڑا ہوا' مرتبہ میں بڑا ہوا	.	۔	۳۱۔۱۲
.	۔	مُسْتَکْبِرُوْنَ	تکبر کرنے والے	۲۲۔۱۶
کَبْکَبَ	اوندھا پھینکا	.	۔	۹۴۔۲۶
کَتَبَ (ن)	لکھا	.	۔	۱۲۔۶
.	۔	کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ	تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں	۱۸۳۔۲
کَتَمَ (ن)	چھپایا	.	۔	۱۴۰۔۲
کَثَبَ (ن)	جمع ہوئی' گرایا	کَثِیْبًا مَّھِیْلًا	ریت کے ٹیلے پھسلتے	۱۴۔۷۳
کَثُرَ (ن)	زیادہ ہوا	.	۔	۶۔۴
.	۔	اَلْکَوْثَرَ	حوض کوثر	۱۔۱۰۸
کَدَحَ (ف)	کوشش کی' محنت کی' کمایا	.	۔	۶۔۸۴

كَدَرَ (ن)	گدلا ہوگیا	واذالنجوم انكدرت	جب ستارے جھڑ پڑیں	۲_۸۱
كَدُرَ (ک)	گدلا ہوگیا	.	-	-
كَدِرَ (س)	گدلا ہوگیا	.	-	-
كَدٰى (ض)	بخل کیا	اَعْطٰى قَلِيْلًا وَّ اكْدٰى	لایا تھوڑا سا اور سخت نکلا	۳۶_۵۳
كَذَبَ (ض)	جھوٹ بولا' خیانت کیا	.	-	۳۲_۳۹
كَرَبَ (ن)	غم زیادہ ہوا' دشوار ہوا	.	-	۶۴_۶
كَرَّ (ن)	پھر ملا	فَنَاكَرَّةٌ	پھر ایک دفع دنیا کی طرف لوٹنا مل جاتا	۱۶۷_۲
كرسی (اسم)	-	وَسِعَ كُرْسِيُّهُ	وسعت ہے اسکی کرسی کی	۲۵۵_۳
كَرُمَ (ک)	عزت پائی	.	-	۱۵_۸۹
كَرَمَ (ن)	بخشش میں زیادہ ہوا	.	-	-
كَرِهَ (س)	ناپسند کیا	.	-	۲۱۶_۲
كَرُهَ (ک)	قبیح ہوا' بدنما ہوا	.	-	-
كَسَبَ (ض)	کمایا	.	-	۳۱_۴
كَسَفَ (ض)	چھپایا	كِسَفًا	ٹکڑے ٹکڑے	۹۲_۱۷
كَسَدَ (ک)	بند رہا' نہ بکی' خریدار کوئی نہ ہوا	.	-	۲۴_۹
كَسِلَ (ج)	بوجھل ہوا	.	-	۱۴۲_۴
كَسَا (ن)	کپڑا پہنایا	.	-	۱۴_۲۳
كَشَطَ (ض)	پردہ دور کیا	.	-	۱۱_۸۱

كَشَفَ (ض)	پردہ دور کیا' برہنہ کیا' ظاہر کیا	.	-	۶_۴۱
كَظَمَ (ض)	غصہ کو دبا گیا' برداشت کر گیا	.	-	۳_۱۳۴
كَعَبَ (ض)	ابھرے' بڑے ہوئے	اِلَى الكعبين	ٹخنوں تک	۵_۷
.	-	بَالِغَ الْكَعْبَةِ	پہنچنے والی کعبہ کو	۵_۹۸
.	-	كَوَاعِبَ	نوجوان عورتیں	۷۸_۳۳
		اترابا	ایک عمر کی سب	
كَفَتَ (ض)	سمیٹا	.	-	۷۷_۴۰
كَفَرَ (ن)	ڈھانکا' کفارہ دیا	.	-	۵_۸۹
.	-	كَفَرْنَا بِكُمْ	ہم منکر ہوئے تم سے	۶۰_۴
.	-	وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ	اور اگر تم ناشکری کروگے	۱۴_۷
كَفَّ (ن)	بند ہوا' کام ترک ہوا' کام ترک کیا	.	-	۴_۸۳
كَفَلَ (ن)	اسے پالا' اس پر خرچ کیا' اسکا ضامن ہوا' اسے ضامن دیا	.	-	۱۶_۹۱
كفو (اسم)	-	كُفُوًا اَحَدٌ	اسکے جوڑ کا کوئی	۴_۱۱۲
كَفٰى (ض)	پورا ہو گیا	.	-	۴_۴۴
كَلَأَ (ف)	حفاظت کی	.	-	۲۱_۴۲
كَلَأَ (ف)	گھاس زیادہ ہوا	.	-	۶
كَلِفَى (س)	گھاس زیادہ ہوا	.	-	-
كَلِبَ (س)	باؤلا ہوا	وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ	اور کتا ان کا پسار رہا	۱۸_۱۸

كَلَحَ (ف)	ترشرو ہوا اور ہونٹوں کو اوپر نیچے کیا کہ دانت نظر آئیں	كَالِحُوْنَ	بدشکل ہو رہے ہونگے	۲۳_۱۰۵
كَلِفَ (س)	مشقت سے برداشت کیا	.	-	۲_۲۸۶
كَلَّ (ض)	تھکا	.	-	۱۷_۷۶
.	-	يُوْرِثُ	میراث ہے باپ	۴_۱۲
		كَلَالَةً	بیٹا کچھ نہیں رکھتا	
كَلَمَ (ض)	زخم دیا	كَلَّمَ اللهُ	کلام فرمایا اللہ نے	۲_۲۵۳
		كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ	دونوں باغ	۱۸_۳۳
كَمَلَ (ن)	پورا ہوا	.	-	۵_۴
كَمَّ (ن)	ڈھانک دیا	مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا	پھل اپنے غلاف سے	۴۱_۴۷
كَمِهَ (س)	پیدائشی اندھا ہوا	.	-	۴۰_۴۹
كَنَدَ (ن)	نعمت کی ناشکری کیا	.	-	۱۰۰_۶
كَنَزَ (ض)	جمع کیا دفن کیا ذخیرہ کیا	.	-	۹_۳۶
كَنَسَ (ن)	ہرن غائب ہوا اور کناس میں چھپ گیا	جَوَارِ الْكُنَّسِ	سیدھا چلنے والے دبک جانے والے (پانچ ستارے زحل، مشتری، مریخ، عطارد، زہرہ کی طرف اشارہ ہے)	۱۶_۸۱
كَنَّ (ن)	ڈھانکا اور دھوپ سے بچایا	.	-	۲۸_۶۹

كَابَ (ن)	کوب سے پانی پیا (جسکا ہینڈل نہ ہو اس پیالے کو کہتے ہیں)	.	-	۴۲_۷۱
.	-	اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا	گیارہ ستارے	۴_۱۲
كَادَ (ن)	کام کرنے کیلئے نزدیک آیا مگر کام کیا نہیں	.	-	۲_۷۱
كَارَ (ن)	پگڑی کو سر پر لپیٹا	.	-	۳۹_۵
كَانَ (ن)	ہو گیا' وجود میں آیا	.	-	۲۱_۶۹
.	-	مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	ہر جگہ سے	۱۰_۲۲
.	-	لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ	ہم نہیں تھے نماز پڑھنے والوں کو	۷۴_۴۳
كَوَى (ض)	کاویہ کے ساتھ اسکے چمڑے کو جلا دیا	فَتُكْوٰى	پس داغ دیئے جائیں گے	۹_۳۵
كَهْف (اسم)	-	اَصْحٰبَ الْكَهْفِ	غار والے	۹_۱۸
كَهَلَ (ف)	کھل میں آیا	كَهْلًا	پوری عمر میں آیا (۴۰ سے ۵۰ سال کی عمر)	۵_۱۱۳
كَهَنَ (ف)	غیب کی بات بتائی اور مقدر بتایا	.	-	-
كَهُنَ (ک)	وہ کاہن ہو گیا	.	-	۵۲_۲۹
كَادَ (ض)	مکر کیا' فریب دیا' مکر سکھایا	.	-	۴_۷۶
كَالَ (ض)	پایا' گیہوں ناپا	وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ	اور نہ گھٹاؤ ناپ	۱۱_۸۳

"ل"

لاک/الاک	پیغام پہنچایا	وَمَلٰٓئِكَتُهٗ	اور اسکے فرشتے	۳۳_۴۳
لالا	چمکا	كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ	جیسے کہ وہ موتی	۵۲_۱۴
لَبِبَ (س)	صاحب عقل ہوا	.	-	۲_۷۹
لَبِثَ (س)	ٹھہرا	.	-	۷۲_۴
لَبَدَ (ن)	ایک چیز دوسری پر چڑھ گئی	.	-	۷۲_۱۹
لَبَسَ (ض)	ملا دیا' مشکوک کر دیا' خلط ملط کر دیا	.	-	۶_۹
لَبِسَ (س)	کپڑا پہنا	.	-	۱۶_۱۱۲
لَبَنَ (ض)	دودھ پلایا	.	-	۱۶_۶۶
لَجَاَ (ف)	پناہ لی	.	-	۹_۵۱
لَجَّ (ف)	جھگڑے میں اپنی ضد پر اڑا رہا	.	-	۶۷_۲۱
.	-	حَسِبَتْهُ لُجَّةً	خیال کیا کہ پانی ہے گہرا	۲۷_۴۴
لَحَدَ (ف)	قبر کھودا' ملحد ہوا' مذہب سے پھر گیا	يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ	کجراہ چلتے ہیں اسکے ناموں میں	۷_۱۷۹
.	-	مُلْتَحَدًا	چھپنے کی جگہ	۱۸_۲۲
لَحِفَ (س)	لحاف سے ڈھانکا	.	-	۲_۲۷۳
لَحِقَ (س)	پایا' چمٹا' آ پہنچا' آملا	.	-	۱۲_۱۰۱
لَحَمَ (ف)	قصاب نے ہڈی سے گوشت دور کیا' اسے گوشت کھلایا	.	-	-
لَحِمَ (س)	اس نے گوشت کی خواہش کی	.	-	-

لَحُمَ (ک)	وہ موٹا ہوا' گوشت زیادہ کھانے کی خواہش کی	.	-	۲-۱۷۳
لَحِنَ (س)	کلام سمجھا	.	-	-
لَحَنَ (ف)	کلام یا قرأت میں اعرابی غلطی کی	فِیْ لَحْنِ الْقَوْلِ	بات کے ڈھب سے	۴۷-۳۰
لحی (اسم)	-	لَاتَاْخُذْبِلِحْیَتِیْ	نہ پکڑ میری داڑھی	۲۰-۹۴
لَدَّ (ن)	لڑائی کی اور غالب آیا	.	-	۲-۲۰۴
لَذَّ (ف)	لذیذ ہوا' لذیذ پایا	.	-	۳۷-۴۶
لَذِبَ (س)	سخت ہو کر چمٹی	.	-	۳۷-۱۱
لَذَبَ (ن)	سخت ہوا اور ثابت رہا	.	-	-
لَذِمَ (س)	ثابت اور دائم رہا	.	-	۴۸-۲۶
.	-	اَنُلْزِمُکُمُوْھَا	کیا ہم تم کو مجبور کر سکتے ہیں	۱۱-۲۸
لَسِنَ (س)	وہ قادر کلام اور فصیح ہوا	.	-	۲۸-۲۴
لَسَنَ (ن)	اس سے زیادہ زبان آور ہوا	.	-	۲۳-۱۹
.	-	لِسَانَ صِدْقٍ	سچا بول	۱۹-۵۰
لَطُفَ (ک)	پتلا اور چھوٹا ہوا	اَلطَّیْفُ	نہایت باریک بیں	۲-۱۰۳
لَظٰی (اسم)	-	اِنَّھَا لَظٰی	وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے	۷۰-۱۵
لَعِبَ (س)	کھیلا' منہ سے لعاب بہنے لگی	.	-	۵-۵۸
لَعَنَ (ف)	خوار کیا' گالی دی' بھلائی سے دور کیا' ہانک دیا	.	-	۴-۱۱۷

لَغَبَ (ف'ن)	تھکا	.	-	۳۵_۳۵
لَغٰی (ن)	بک بک کیا	.	-	۲۶_۴۱
لَفَتَ (ن)	پھیرا	.	-	۷۸_۱۰
لَفَحَ (ف)	بادسموم یا آگ نے کسی کے چہرے کو جھلس دیا	.	-	۱۰۵_۲۳
لَفَظَ (ض)	منہ سے بولا	.	-	۱۸_۵۰
لَفِظَ (س)	منہ سے بولا	.	-	-
لَفَّ (ن)	لپیٹا	.	-	۲۹_۷۵
لَفَأَ (ن)	پورا نہ دیا' لکڑی چھیلا' ہڈی سے گوشت اتارا' ہوا نے بادلوں کو پراگندا کیا' رد کیا' ہٹایا	اَلْفَوْا آبائَھُمْ	پایا انہوں نے اپنے باپوں کو	۶۹_۳۷
لقب (اسم)	-	وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ	اور چڑانے کیلئے برے نام نہ ڈالو	۱۱_۴۹
لَقَحَ (ف)	نر کھجور کا شگوفہ لیکر مادہ کھجور پر ڈالا' پیوند لگایا' قلم لگایا	.	-	۲۲_۱۵
لَقَطَ (ن'ض)	بغیر تکلیف اس سے کوئی چیز اٹھائی	.	-	۱۰_۱۲
لَقِفَ (س)	نگل گیا' جلدی کھا گیا	.	-	۶۹_۲۰
لَقِمَ (س)	جلدی کھا گیا	.	-	۱۴۲_۳۷
لَقَمَ (ن)	راستہ بند کیا	.	-	-
.	-	لُقْمَانُ	لقمانؑ	۱۲_۳۱
لَقِیَ (س)	ملاقات کی' ملا' دیکھا	.	-	۱۴_۲

.	-	اِذَا لَقِيْتُمْ	جب تم نے مقابلہ کیا	۸_۴۴
.	-	يَوْمَ التَّلَاق	ملاقات کے دن سے	۴۰_۱۵
لَكِنَ (س)	گُنگ ولا ہوا	وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ	اور لیکن نہیں سمجھتے	۲_۱۲
لَمَحَ (ف)	چمکا' روشنی دی	. -		۱۶_۷۷
لَمَزَ (ض)	زیادہ عیب کی جستجو کیا' منہ پر بات کہا	. -		۵۰_۱۱
لَمَسَ (ض)	چھوا	. . -		۶_۷
لَمَّ (ن)	جمع کیا' شامل کیا	. . -		۷۹_۱۹
.	-	هَلُمَّ اِلَيْنَا	چلے آؤ ہماری طرف	۳۳_۱۸
.	-	اِلَّا اللَّمَمَ	مگر کچھ آلودگی	۵۳_۳۲
لَاحَ (ن)	چمکا اور ظاہر ہوا	لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ	جلا دینے والی ہے آدمیوں کو	۷۴_۲۹
.	-	وَاَلْقَى الالواح	ڈالدیں وہ تختیاں	۷_۱۴۹
لَاذَ (ن)	اوٹ میں ہوا' چھپا' قلع بنایا اور اس میں پناہ لی	. -		۲۲_۶۳
لَاطَ (ن)	مٹی سے لیپا' چپکایا' دھتکارا' تیر یا نظر لگایا	وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	اور بیشک لوط ہے رسولوں میں سے	۳۷_۱۳۹
لَامَ (ن)	ملامت کی	. -		۷۵_۲
لون (اسم)	-	مَالْوَانُهَا	کیسا ہے اسکا رنگ	۲_۶۹
لَوٰى (ض)	رسی بٹی	. -		۳_۷۸
.	-	اَللّٰتَ وَالْعُزّٰى	لات وعزیٰ	۵۳_۱۹

لَهِبَ (س)	بغیر دھویں کے آگ نے خالی شعلہ نکالا' پیاسا ہوا	.	۔	۱۱۱_۱
لَهِثَ (س)	زبان باہر نکالی اور ہانپا	.	۔	۷_۱۷۶
لَهِمَ (س)	پہنچا	.	۔	۹۱_۸
لَهٰى (ن)	کھیلا	.	۔	۶_۳۲
لَهَا (ن)	غافل ہوا	.	۔	۴۳_۳۷
لیل (اسم)	۔	جَنَّ عَلَيْهِ اللیل	پردہ ڈالا اس پر رات نے	۶_۷۶
لَانَ (ض)	نرم ہوا	.	۔	۲۰_۴۴

"م"

مَأَى (ن)	گن کر سو (۱۰۰) کیا	.	۔	۲_۲۵۹
مَتَعَ (ف)	لے گیا' لمبا ہوا	فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ	پھر فائدہ اٹھا اپنے حصہ سے	۹_۶۹
.	۔	عِنْدَ مَتَاعِنَا	اپنے اسباب کے پاس	۱۲_۷
مَتُنَ (ک)	سخت ہوا	.	۔	۷۸_۴۵
مَثَلَ (ن)	مثل ہوا' بزرگ ہوا	.	۔	۲_۲۶۴
.	۔	مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ	قلعے اور تصویریں	۳۴_۱۳
مَجَدَ (ن)	بزرگ ہوا' صاحب مجد ہوا	.	۔	۵۰_۱

مجس (اسم)	۔	مَجُوْسٌ	آگ پوجنے والا	۲۲۔۱۷
مَحَصَ (ف)	صاف کیا	.	۔	۳۔۱۴۱
مَحَقَ (ف)	باطل کیا' بے برکت کیا' ہلاک کردیا	.	۔	۲۔۲۷۱
مَحَلَ (ف)	چغلی کھایا' بہتان لگایا	وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَال	اور اسکی پکڑ سخت ہے	۱۳۔۱۳
مَحِلَ (س)	چغلی کھایا بہتان لگایا	.	۔	۔
مَحُلَ (ک)	چغلی کھایا' بہتان لگایا	.	۔	۔
مَحَنَ (ف)	جانچ کیا' امتحان لیا' تجربہ کیا	.	۔	۳۔۴۹
مَحَا (ن)	مٹایا	.	۔	۴۱۔۱۳
مَخَرَ (ن' ف)	(کشتی) آواز کے ساتھ پانی کو چیر کر چلی	.	۔	۱۲۔۳۵
مَخِضَت (س)	عورت نے بچہ جنا	.	۔	۔
مَخَضَ (ن)	پلوایا	فَاَجَاَهَا الْمَخَاضُ	لے آیا اس کو درد زہ	۲۲۔۱۹
مَدَّ (ن)	پھیلایا	.	۔	۳۔۱۳
مَدَنَ (ن)	اقامت کیا' شہر میں آیا' شہر بنایا' آباد کیا	وَجَاءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَة	اور آئے شہر کے لوگ	۶۷۔۱۵
مَرَءَ (ف)	کھایا	.	۔	۔
مَرِئَ (س)	زنانہ طرز کا ٹھوا	وَاِن اِمْرَاَةٌ	اگر کوئی عورت	۴۔۱۲
مَرُؤَ (ک)	مروّت والا ہوا، کھانا خوشگوار ہوا	يَفِرُّ الْمَرْءُ	بھاگے مرد	۳۴۔۸۰
مَرِئَ (س)	کھانا خوشگوار ہوا	فَكُلُوْه هَنِيْئًا مَّرِيْئًا	پس کھاؤ اور اسکو رچتا بستا	۴۔۴

مَرِجَ (س)	بگڑا' خراب ہوا' بے قرار ہوا	فِی اَمْرٍ مَّرِیْجٍ	پڑ رہے ہیں الجھی ہوئی بات میں	۵۔۵۰
مَرُجَ (ک)	بگڑا' خراب ہوا' بے قرار ہوا	.	-	-
مَرَجَ (ف)	جانور کو مرج میں چرنے کیلئے روانہ کیا	مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ	ملے ہوئے چلائے دو دریا	۱۹۔۵۵
.	-	وَالْمَرْجَان	اور مونگا	۵۸۔۵۵
مَرِحَ (ف)	بالی نکالی	وَلَاتَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا	اور نہ چل زمین پر اتراتا ہوا	۲۷۔۱۷
مَرَدَ (ن)	نافرمانی میں حد سے بڑھ گیا	.	-	۳۔۳۷
مَرَّ (ن)	گزرا	.	-	۸۸۔۲۷
مَرَّ (ن)	کڑوا ہوا	.	-	۴۶۔۵۴
.	-	اَوْمَرَّتَیْنِ	یا دو دفعہ	۱۲۶۔۹
مَرِضَ (س)	صحت کی اعتدال سے گرا اور بیمار ہوا	فَزَادَھُمُ اللّٰہُ مَرَضًا	پھر بڑھا دی اللہ نے انکی بیماری	۱۰۔۲
مرو (اسم)	-	وَالْمَرْوَۃَ	اور سخت پتھر	۱۵۸۔۲
مَرِیَ (ض)	تھن میں دودھ اتارنے کیلئے بار بار ہاتھ لگایا	تَمَارٰی	تم شک کرو گے	۵۵۔۵۳
مریم (اسم)	-	وَمَرْیَمَ بِنْتَ عِمْرَان	اور مریم عمران کی بیٹی	۱۲۔۶۶
مَزَجَ (ن)	ملایا' مخلوط کیا	.	-	۵۔۷۶
مَزَّقَ (ض)	پھاڑا	.	-	۷۔۳۴

مَزَنَ (ن)	مشک بھری	-	-	۶۹_۵۶
مَسَحَ (ف)	زمین کی پیائش کی	وَامْسَحُوا بِرُؤُوسِكُم	مل لو اپنے سر کو	۷_۵
.	-	اَلْمَسِيحُ بْنُ مَرْيَمَ	مسیح ابن مریم	۷۵_۵
مَسَخَ (ف)	بدصورت بنایا	.	-	۶۷_۳۶
مَسَدَ (ن)	رسی بانٹا یا عمدہ بُنا	.	-	۵_۱۱۱
مَسَّ (ن)	چھوا اس کی طرف آیا مجامعت کی	.	-	۹۵_۷
مَسَکَ (ض)	تعلق رکھا مضبوط پکڑا	.	-	۵_۵
مسو (اسم)	-	حِيْنَ تُمْسُوْنَ	جب تم شام کرو	۱۷_۳۰
مَشَجَ (ف)	اسے ملایا	مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ	دو رنگی بوند سے	۲_۷۶
مَشٰی (ض)	چلا	.	-	۷_۲۵
مصر (اسم)	-	لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرًا	اپنی قوم کیلئے مصر میں	۸۷_۱۰
مَضَغَ (ف)	زبان کے ساتھ طعام اِدھر اُدھر کیا اور دانتوں سے چبایا	اَلْعَلَقَةَ الْمُضْغَةَ	لہو جمے سے گوشت کی بوٹی	۱۴_۲۳
مَضٰی (ض)	چلا گیا درخالی ہوا اپنا کام ہمیشہ کرتا رہا یہاں تک کہ پورا کر دیا	.	-	۶۱_۱۸
مَطَرَ (ن)	مشک بھری	.	-	-
مَطَرَ (ض)	برسا	.	-	۸۲_۱۱
مَطِیَ (س)	لمبا ہوا دراز ہوا	.	-	۳۳_۷۵

مَعَزَ (ف)	چرواہے نے بکریوں کو بھیڑوں سے علیحدہ کیا	.	-	۶_۱۴۳
مَعَنَ (ف)	کفران نعمت کیا	.	-	۷_۱۰۷
معی (اسم)	-	فَقَطَّعَ	کاٹ نکالے	۱۵_۴۷
		اَمْعَآئَهُمْ	انکی آنتیں	
مَقَتَ (ن)	سخت دشمن شمار کیا	مِن مَّقْتِكُمْ	کہ تم بیزار ہوئے	۱۰_۴۰
		اَنْفُسِكُمْ	اپنے جی سے	
مَكَسَ (ن)	ٹھہرا رہائش اختیار کی	.	-	۷۷_۴۳
مَكَرَ (ن)	فریب دیا	.	-	۳۰_۸
مَكَّ (ن)	ہڈی چوس کر مغز نکالی	بِبَطْنِ مَكَّةَ	بیچ شہر مکہ کے	۲۴_۴۸
مَكَّنَ (ن)	بلند مرتبہ ہوا	مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ	جگہ دی یوسف کو	۲۱_۱۲
مَكَا (ن)	انگلی منہ میں ڈالی اور سیٹی بجائی	.	-	۳۵_۸
مَلَا (ف)	برتن بھرا	مُلِئَتْ حَرَسًا	بھرا ہوا ہے سخت	۸_۷۲
		شَدِيْدًا	چوکیداروں سے	
مَلَا (ن)	تیز چلا دوڑا	اِلَى الْمَلَاِ	طرف سرداران	۲۴۶_۲
	-	اِلَى الْمَلَاِ الاعلٰى	اوپر کی مجلس تک	۷_۳۷
مَلَحَ (ف)	نمکین کیا	.	-	۵۳_۲۵
مَلَقَ (ن)	چاپلوسی کی	خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ	ڈر بھوک سے	۳۱_۱۷
مَلَكَ (ض)	مالک ہوا	.	-	۵۳_۴
مَلَّ (ن)	کپڑا سیا	فِي مِلَّتِنَا	ہمارے دین پر	۸۸_۷

مَلَا (ن)	تیز دوڑا	وَاهْجُرْنِی مَلِیًّا	اور دور ہو جا میرے پاس سے ایک مدت تک	۱۹_۴۶
مَنَعَ (ف)	باز رکھا' زور آور ہوا	-	-	۲_۱۱۴
مَنّ (ن)	احسان کیا' کام کیے پر اچھا یا برا بدلہ دیا			۳_۱۶۴
منو (اسم)	-	مَنَاةُ	منات (بت کا نام)	۵۳_۲۰
مَنِیَ (س)	اسے پسند کیا	-	-	۵۳_۲۴
-	-	لَیْسَ بِاَمَانِیِّکُمْ	نہ تمہاری امیدوں پر مدار ہے	۴_۱۲۲
مَاثَ (ن)	ہوا ساکن ہوئی، مرا' آگ بجھایا' کپڑا بوسیدہ ہوا' سردی گرمی زائل ہوئی			۲_۲۴۳
مَاجَ (ن)	سمندر کا پانی اٹھا	-	-	۳۱_۳۲
مَارَ (ن)	موج لگائی اور بڑھا	یَوْمَ تَمُوْرُ السَّمَاءُ	جس دن لرزے آسمان	۵۲_۹
موسٰی (اسم)	-	وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی	اور جب کہا موسیٰ نے	۲_۵۴
مَالَ (ن)	صاحب مال ہو	-	-	۲۳_۵۶
مَاهَ (ن)	پانی پلایا	مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ	پانی اچھلنے والے سے	۸۶_۶
مَعَدَ (ف)	بستر بچھایا	-	-	۵۱_۴۸
مَهَلَ (ف)	کام آہستہ کیا اور جلدی نہ کی	-	-	۸۶_۱۷
مَهُنَ (ف)	حقیر ہوا' ضعیف ہوا	-	-	۴۲_۵۲

مَادَ (ض)	حرکت کی' بے قرار ہوا' ٹیڑھا ہوا	اَنْ تَمِیْدَ بِکُمْ	کبھی جھک پڑے تم کو لیکر	۱۶_۱۶
مَارَ (ض)	خوراک لایا	-	-	۶۵_۱۲
مَازَ (ض)	الگ کیا' فضیلت دی	وامتازوا الیوم	اور تم الگ ہو جاؤ آج کے دن	۵۹_۳۶
مَالَ (ض)	جھکا' رغبت کی' دوست رکھا	فَلَا تَمِیْلُوْا	پس نہ پھر جاؤ	۱۲۸_۴

"ن"

نَاَیَ (ف)	دور ہوا	-	-	۲۶_۶
نَبَاَ (ف)	بلند ہوا اور اٹھا	فَنُنَبِّئُهُمْ	پس ہم خبر دینگے انکو	۲۳_۳۱
نَبَتَ (ن)	جگہ کھیتی والی ہوئی	-	-	۶۰_۲۷
نَبَذَ (ض)	ڈالا' پھینکا' دے مارا	-	-	۱۴۵_۳
-	-	فَانْبَذْتُ بِهٖ	پھر یکسو ہوئی اسکو لیکر	۲۲_۱۹
نَبَزَ (ض)	برا نام رکھا	-	-	۱۱_۴۹
نَبَطَ (ض' ن)	پانی نکالا' پوشیدگی کے بعد ظاہر کیا' فقیہ اپنی فہم سے کوئی بات نکالا	-	-	۸۲_۴
نَبَعَ (ن)	پانی تھوڑا تھوڑا نکلا	-	-	۹۰_۱۷
نَبِعَ (س)	پانی تھوڑا تھوڑا نکلا	-	-	-
نَبُعَ (ک)	پانی تھوڑا تھوڑا نکلا	-	-	-
نَثَقَ (ض)	پھاڑا، ہلایا، اٹھایا، پھیلایا	-	-	۱۷۲_۷

نَثَرَ (ن)	نثر میں کلام کیا' پراگندہ کیا' پھیلایا	اِذَاالْکَوَاکِبُ انْتَثَرَتْ	جب تارے چھڑ پڑیں	۲_۸۲
	-	هَبَاءً مَّنْثُورًا	خاک اڑتی ہوئی	۲۳_۲۵
نَجَدَ (ن)	ظاہر ہوا' واضح ہوا' بدن سے پسینہ بہہ پڑا	هَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ	دکھلائی ہم نے انکو دو گھاٹیاں	۱۰_۹۰
نَجَسَ (ن)	وہ گندا اور پلید ہوا	-	-	۲۸_۹
نَجَمَ (ن)	ظاہر ہوا' چڑھا	وَالنَّجْمِ اِذَاهَوٰى	قسم ہے تارے کی جب گرے	۱_۵۳
نَجّٰى (ن)	خلاصی ہوئی' بڑھا' دل کا بھید چپکے سے بتایا	-	-	۱۱۰_۱۲
نَحَبَ (ن)	واجب کیا	-	-	۲۳_۳۲
نَحَتَ (ف)	تراشا اور صاف کیا	-	-	۸۲_۱۵
نَحَرَ (ف)	قربانی کی' گلا کاٹا' مقابلہ کیا	-	-	۲_۱۰۸
نَحِسَ (س)	بدقسمت ہوا	-	-	۱۹_۵۴
نَحَلَ (ف)	کچھ دیا' لاغر ہوا	اَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ	اور حکم دیا تیرے رب نے شہد کی مکھی کو	۶۸_۱۶
	-	صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً	مہر انکی خوشی سے	۳_۴
نَخِرَ (س)	پرانا ہوا' بوسیدہ ہوا	-	-	۱۱_۸۹
نَخَلَ (ض)	صاف کیا' خالص کیا	فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ	میوے اور کھجوریں	۶۸_۵۵
نَخَلَ (ن)	چھانا اور چھان کر الگ کیا	-	-	-
نَدَّ (ض)	سخت نفرت کی اور بھاگا	فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ اَنْدَادًا	پس نہ بناؤ اللہ کے شریک	۲۲_۲

نَدِمَ (س)	شرمندہ ہوا	-	-	۵_۳۱
نَدَا (ن)	مجلس میں حاضر ہوا' جمع ہوا' الگ ہوا' جدا ہوا	-	-	۳۹_۲۹
نَذَرَ (ن' ض)	منت مانی	-	-	۳_۳۵
-	-	وَيُنْذِرَ الَّذِيْنَ	اور ڈرائے ان لوگوں کو	۱۸_۴
نَزَعَ (ف)	اکھاڑا	-	-	۷_۴۲
نَزَعَ (ف' ض)	اختلاف ڈالا' ایک دوسرے کے برخلاف اکسایا	-	-	۱۲_۱۰۰
نَزَفَ (ض)	نکالا	وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ	اور نہ اس کو پی کر بہکیں	۳۷_۴۷
نَزَلَ (ض)	نیچے آیا' مسافر ہوا' قوم کے پاس ٹھہرا' مہمان ہوا'	-	-	۳_۷
-	-	نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مہمانی اللہ کی طرف سے	۳_۱۹۸
نَزِلَ (س)	زکام اترا	-	-	-
نَسَأَ (ف)	چوپایہ کو ڈانٹا' ہانکا' جو ہڑ سے دور کیا	اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ	یہ جو مہینہ ہٹا دیتا ہے	۹_۳۷
-	-	اَوْ نُنْسِهَا	بھلا دیں یا ہٹا دیں اسکو	۲_۱۰۶
نَسَبَ (ن' ض)	نسب بیان کیا' نسب پوچھا' منسوب کیا	فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا	پس بنا دیا اسکو جد اور سسرال	۲۵_۵۴
نَسَخَ (ف)	زائل کیا' باطل کیا' مسخ کیا	-	-	۲۵_۱۰۶

نسر (اسم)	۔	وَنَسْرًا	اورنسر (بت)	۷۱۔۲۳
نَسَفَ (ض)	اکھاڑا	.	۔	۲۰۔۱۰۵
نَسَکَ (ن)	آدمی عبادت گزار ہوا' پرہیز گار ہوا	.	۔	۲۲۔۶۶
.	۔	وَنُسُکِیْ	اور میری قربانی	۶۔۱۶۳
نَسَلَ (ن)	جنا	.	۔	۸۔۳۳
نَسَلَ (ض)	تیز چلا	مِنْ کُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ	ہر اونچان سے پھیلے ہوئے آئیں	۲۱۔۹۶
نسو (اسم)	۔	یٰنِسَاءَ النَّبِیِّ	اے نبی کی بیویوں	۳۳۔۳۰
نَسِیَ (س)	بھول گیا' عرق النساء کے درد کی شکایت کی	.	۔	۸۔۶۷
نَشَا (ف)	زندہ ہوا' بیدار ہوا' ظہور ہوا	.	۔	۱۱۔۶۱
نَشَرَ (ن)	کپڑا پھیلایا' اللہ نے مردہ کو زندہ کیا	.	۔	۱۷۔۱۶
نَشِرَ (س)	رات کو چرنے مویشی اِدھر اُدھر پھیل گئے	.	۔	۳۵۔۹
نَشَزَ (ض'ن)	اٹھا اور چلا گیا	.	۔	۵۸۔۱۱
نَشِطَ (س)	کام میں خوش ہوا	.	۔	۔
نَشَطَ (ض)	ایک جگہ سے دوسری جگہ وحشی بیل کی طرح چلا	وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا	قسم ہے بند چھڑا دینے والوں کی کھول کر	۷۹۔۲
نَشَطَ (ن)	رسے کو گانٹھ دی اور مضبوط کیا	.	۔	۔
نَصَبَ (ن)	مرض نے تھکا دیا	.	۔	۳۸۔۴۱
.	۔	اِلٰی نُصُبٍ یُّوْفِضُوْنَ	نشانی پر دوڑے آتے ہیں	۷۰۔۴۳

.	-	وَالْاَنْصَابُ	اور بت	۵_۹۰
نَصَتَ (ض)	اسکا کلام سننے کے لیے چپ رہا اور غور سے سنا	.	-	۷_۲۰۳
نَصَحَ (ف)	خیرخواہی کی، وعظ کیا	.	-	۲۸_۱۲
نَصَرَ (ن)	مدد کی	.	-	۳_۱۲۳
.	-	وَانْتَصَرُوْا	بدلہ لیا انہوں نے	۲۶_۲۲۷
.	-	اَوْنَصٰرٰی	یا عیسائی	۲_۱۱۱
نَصَفَ (ض)	آدھ کو پہنچا	.	-	۲_۲۳۷
نَصٰی (ف)	ناصیۃ سے پکڑا	.	-	۱۱_۵۶
نَضِجَ (س)	گل گیا	.	-	۴_۵۶
نَضَحَ (ف)	جوش سے فوارہ بن کے نکلا	.	-	۵۵_۶۶
نَضَدَ (ض)	ایک دوسرے پر رکھا، تہہ بہ تہہ رکھا	.	-	۵۰_۱۰
نَضَرَ (ن)	تازہ ہوا	.	-	۷۶_۱۱
نَضِرَ (س)	تازہ ہوا	.	-	-
نَطَحَ (ف)	سینگ مارا	.	-	۵_۴
نَطَفَ (ن، ض)	تھوڑا تھوڑا گرا	.	-	۱۶_۴
نَطَقَ (ض)	کلام کیا اور معنی سمجھا	.	-	۳۷_۹۲
نَظَرَ (ن)	غور سے دیکھا، تدبیر کی، فکر کیا، اندازہ کیا، قیاس کیا	.	-	۲_۵۵
.	-	مُنْظَرِیْنَ	مہلت دیئے گئے	۱۵_۸
نَعِجَ (س)	بھیڑ کا گوشت کھایا	اِلٰی نِعَاجِہٖ	اپنی دنبیوں میں	۳۸_۲۴

نَعَسَ (ف)	ہوا میں فطور آیا اور نیند کے قریب ہو گیا	.	-	۳_۱۵۴
نَعَسَ (ن)	ہوا میں فطور آیا اور نیند کے قریب ہو گیا	.	-	-
نَعَقَ (ف، ض)	ریوڑ کو آواز دی اور ڈانٹا، کوے نے کائیں کائیں کی	.	-	۲_۱۵۱
نَعَلَ (ف)	انکو جوتیاں پہنائیں	.	-	۲۰_۱۲
نَعِلَ (س)	جوتی پہنی	.	-	-
نَعَمَ (ن، ف)	زیادہ ہوا	.	-	۶۸_۳۴
نَغَضَ (ض، ن)	حرکت دیا	.	-	۱۷_۵۱
نَفَثَ (ض، ن)	پھونک مارا	.	-	۱۱۳_۴
نَفَحَ (ف)	دولتی جھاڑا	مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ	پہنچ جائے انکو ایک بھانپ	۲۱_۴۶
نَفَخَ (ن)	پھونک مارا	.	-	۶_۷۳
نَفِدَ (س)	ختم ہوا، فنا ہوا، ٹوٹا	.	-	۱۶_۹۶
نَفَذَ (ن)	پھاڑا، راستہ ہوا، پہنچا، کام کامیابی سے چلایا، اپنی حالت پر گزرا	فَانْفُذُوْا	نکل بھاگو	۵۵_۳۳
نَفَرَ (ض)	دوڑا، نفرت کیا	.	-	۹_۴۲
.	-	اَكْثَرَ نَفِيْرًا	زیادہ کردیا ہم نے لشکر	۱۷_۶
نَفَسَ (ف)	بخل کیا، حسد کیا، نظر لگائی	.	-	۷_۲۲

		كَتَبَ عَلٰى	لکھ لیا اپنے اوپر	۶_۵۴
		نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ	رحمت کو	
نَفَشَ (ن)	روئی کو دھنا	-	-	۵_۱۰۱
نَفَعَ (ف)	فائدہ دیا	-	-	۱۰۲_۲
نَفَقَ (ن)	خرچ کیا، کم ہوا، فنا ہوا، روح نکلی	-	-	۲۶۷_۲
-	-	نَافَقُوْا	جو منافق تھے	۱۶۶_۳
نَفَلَ (ن)	مال غنیمت دیا، زیادہ بچا ہوا دیا	-	-	۷۹_۱۷
نَفَى (ض)	صراف روپے پرکھنے کیلئے بکھیرا' انکار کیا' دفع کیا' ثابت نہ رکھا	-	-	۳۳_۵
نَفِدَ (ف)	دور ہوا' گرا	-	-	-
نَقَبَ (ن)	سوراخ کیا' نقیب ہوا	-	-	۳۶_۵۰
نَقِبَ (س)	پہاڑی پر چلا اور سیر کی	-	-	-
نَقِدَ (س)	خلاصی پایا	-	-	۱۹_۳۹
نَقَذَ (ن)	بچایا اور خلاصی دلوایا	فَانْقَذَكُم	پھر نجات دی تمکو	۱۰۳_۳
نَقِرَ (س)	فقیر ہو گیا	-	-	۵۲_۴
-	-	فِي النَّاقُوْرِ	کھوکھری چیز میں	۸_۷۴
نَقَرَ (ن)	اسے عیب لگایا	-	-	-
نَقَصَ (ن)	کم ہوا	-	-	۴_۵۰
نَقَضَ (ن)	گرایا	-	-	۲۲_۱۳
نقع (اسم)	-	فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا	اٹھانے والے اس میں گرد	۴_۱۰۰

نَقَمَ (ن)	عیب رکھا' بدلہ لیا	.	-	۵۹_۵
نکِبَ (س)	راستہ چھوڑا اور علیحدہ ہو گیا' کندھے کی بیماری والا ہوا	فِی مَنَاکِبِهَا	چلو اس کے کندھوں پر	۱۵_۶۷
نَکَبَ (ن)	ہٹ گیا' تجاوز کیا' جو کچھ برتن میں تھا اسے گرادیا' قابل بھروسہ ہوا' مددگار ہوا	.	-	۷۴_۲۳
نَکَثَ (ن)	توڑا	.	-	۱۳۵_۷
نَکَحَ (ف'ض)	نکاح کیا	.	-	۲۲۱_۲
نَکَدَ (ن)	تھوڑا دیا	.	-	۵۷_۷
نَکِدَ (ض)	عیش کم ہوا	.	-	-
نَکِرَ (س)	نہ پہچانا' کسی اور سے ناواقف ہوا' کسی کو نہ جانا	.	-	۲_۵۸
نَکُرَ (ک)	سخت ہوا' مشکل ہوا' دشوار ہوا	.	-	۶_۵۴
نَکَسَ (ن)	سر کے بل پھرا' تہہ و بالا کیا مقدم و مؤخر کیا	.	-	۶۸_۳۶
نَکَصَ (ن)	بند ہو گیا	تَنْکِصُوْنَ	الٹے بھاگتے تھے تم	۶۷_۲۳
نَکَفَ (ف)	تکبر کیا اور باز رہا	.	-	۱۷۲_۴
نَکِلَ (س)	عذاب قبول کیا	.	-	۸۴_۴
.	-	اَنْکَالًا	بیڑیاں	۱۲_۷۳
نمرق (اسم)	-	وَنَمَارِقُ	اور غالیچے	۱۵_۸۸
نَمَلَ (ن)	چڑھایا' سخن چینی کی	قَالَتْ نَمْلَةٌ	کہا ایک چیونٹی نے	۱۸_۲۷
نَمَّ (ض)	چغلی کیا	.	-	۱۱_۶۸
نَهَجَ (ف)	راستہ واضح ہو گیا	.	-	۴۸_۵

نَهَرَ (ف)	زور سے جاری ہوا	فِیْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ	جنت میں اور نہروں میں	۵۴_۵۴
نَهٰی (ف)	قول اور فعل سے ڈانٹا اور منع کیا	.	-	۷۹_۵
نَاءَ (ن)	سخت محنت کی اور مشقت اٹھایا	.	-	۷۶_۲۸
نَابَ (ن)	قائم مقام کھڑا ہوا	مُنِیْبًا اِلَیْهِ	رجوع ہو کر اس کی طرف	۳۳_۳۹
نَارَ (ن)	روشنی کی	.	-	۱۷۳_۴
نوس (اسم)	-	بِرَبِّ النَّاسِ	رب لوگوں کے	۱_۱۱۴
نَاشَ (ن)	طلب کیا' تناول کیا	.	-	۵۲_۳۴
نَاصَ (ن)	دوڑا' بھاگا' الگ ہوا	.	-	۳_۳۸
ناق (اسم)	-	هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ	یہ اونٹنی اللہ کی	۷۳_۷
نَامَ (ن)	اونگا' مرا' سویا	.	-	۲۵۵_۲
نون (اسم)	-	وَذَا النُّوْنِ	اور مچھلی والا	۸۷_۲۱
نَوٰی (ض)	گٹھلی ڈالی	.	-	۹۵_۶
نَالَ (ض)	پہنچا	.	-	۹۵_۵

"و"

وَادَ (ض)	زندہ درگور کیا	.	-	۸_۸۱
وَأَلَ (ض)	نجات طلب کی	.	-	۵۸_۱۸
وَبِرَ (س)	زیادہ اون والا ہوا	.	-	۸۰_۱۶
وَبَقَ (ض)	ہلاک ہوا	.	-	۳۴_۴۲
وَبَلَ (ض)	مارا یا متواتر مارا	.	-	۹۵_۵

.	-	اَصَابَهٗ وَابِلٌ	پہنچے اسکو زور کا مینہ	۲۶۴_۲
وَتَدَ (ض)	میخ گڑا' نباتات پھوٹی اور مضبوط ہوئی	وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا	اور پہاڑوں کی میخیں	۷_۷۸
وَتَرَ (ض)	کم کیا	.	-	۳۵_۴۷
.	-	رُسُلَنَا تَتْرَا	اپنے رسول متواتر	۴۴_۲۳
.	-	وَالشَّفْعِ	اور جفت اور	۳_۸۹
		وَالْوَتْرِ	طاق کی قسم	
وَتِنَ (ض)	قائم رہا' شہ رگ پر ضرب لگی	.	-	۴۶_۶۹
وَثِقَ (ض)	امین جانا	بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى	حلقہ مضبوط	۲۵۶_۲
.	-	بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ	تم میں اور ان	۸۹_۴
		مِيثَاقٌ	میں عہد ہو	
وَثَنَ (ض)	اپنے عہد پر قائم رہا	مِنَ الْاَوْثَانِ	بتوں سے	۳۰_۲۲
وَجَبَ (ض)	ثابت اور لازم رہا	فَاِذَا وَجَبَتْ	جب گر پڑے	۳۶_۲۲
		جُنُوبُهَا	ان کی کروٹ	
وَجَدَ (ض)	پایا' پہنچا' چلے جانے کے بعد پھر حاصل کیا	.	-	۸۶_۱۸
.	-	مِنْ وُّجْدِكُمْ	تمہاری طاقت	۶_۶۵
وَجَسَ (ض)	چھپا	.	-	۶۷_۲۰
وَجَسَ (ض)	جو سنا اس سے دل میں دہشت پہنچی	.	-	۳۸_۵۱
وَجَفَ (ض)	بے قرار ہوا	.	-	۶_۷۹
.	-	فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ	نہیں دوڑائے اس پر	۶_۵۹
وَجِلَ (س)	ڈرا اور رونگٹے کھڑے ہو گئے	.	-	۲_۸
وَجَهَ (ض)	منہ پر مارا اور پھیر دیا	.	-	۲۷_۵۵
.	-	هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ	فنا ہے مگر اسکی ذات	۸۸_۲۸
وَحَدَ (ض)	اکیلا ہوا	.	-	۴_۳۷

وَحَشَ (ض)	کپڑا یا ہتھیار خوف کی وجہ سے پھینک دیا	وَاِذَاالْوُحُوْشُ	اور جب وحشی جانور اکٹھے کیے جائیں	۵_۸۱
		حُشِرَتْ		
وَحٰی (ض)	اشارہ کیا' آدمی بھیجا' چھپ کر کلام کیا' الہام کیا	-	-	۱۵_۱۲
وَدَّ (ن)	دوست رکھا	-	-	۷۳_۴
-	-	اَیَوَدُّاَحَدُکُمْ	کیا پسند آتا ہے کسی کو	۲۶۶_۲
وَدَعَ (ف)	چھوڑا	-	-	۴۸_۳۳
وَدَقَ (ض)	قطرہ قطرہ گرا	-	-	۴۸_۳۰
وَدٰی (ض)	خون بہادیدیا	-	-	۹۲_۴
-	-	فِیْ کُلِّ وَادٍ	ہر میدان میں	۲۲۵_۲۶
-	-	مُسْتَقْبِلَ	سامنے آیا ان	۲۴_۲۳
		اَوْدِیَتِهِم	کے نالوں کے	
وَذَرَ (ض)	کاٹا' چھوڑا	-	-	۸۹_۲۱
وَرَءَ (ف)	دفع کیا	-	-	۹۴_۶
وَرِثَ (ض)	وارث ہوا	-	-	۷۴_۳۹
وَرَدَ (ض)	پہنچا	-	-	۱۹_۱۲
-	-	حَبْلِ الْوَرِیْدِ	دھڑکتی رگ	۱۶_۵۰
-	-	وَرْدَةً کَالدِّهَانِ	گلابی رنگ	۳۷_۵۵
وَرِقَ (ض)	پتہ والا ہوا	-	-	۱۲۱_۲۰
وَرِیَ (ض)	چقماق نے آگ نکالی	-	-	۵۱_۵۶
وَرِیَ (ح)	چقماق نے آگ نکالی	-	-	-
-	-	مَاوٗرِیَ عَنْهُمَا	وہ چیز جو انکی نظر سے پوشیدہ تھی	۷_۲۰

وَزَرَ (ض)	اٹھایا	.	۔	۲۵_۱۶
"	وزیر بنا	.	۔	۲۹_۲۰
.	۔	وَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارِهَا	اور رکھ دے لڑائی اپنے ہتھیار	۴_۴۷
وَزَعَ (ف)	بند رکھا' روکا' ترتیب وار صفوں میں رکھا	.	۔	۱۹_۴۱
.	۔	رَبِّ اَوْزِعْنِی	اے میرے رب میری قسمت میں کر	۱۵_۴۶
وَزَنَ (ض)	تولا	.	۔	۳۵_۱۷
وَسَطَ (ض)	درمیان بیٹھا	.	۔	۲۳۸_۲
وَسِعَ (س)	جگہ کھلی ہوئی' وسیع کیا	.	۔	۲۵۵_۲
وَسَعَ (ف)	بکثرت دیا' مالدار بنایا	.	۔	۲۴۷_۲
وَسُعَ (ک)	کشادہ اور فراخ ہوا	.	۔	۹۷_۴
وَسَقَ (ض)	جمع کیا' اٹھایا	.	۔	۱۸_۸۴
وَسَلَ (ض)	تقرب حاصل کیا	وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ	ڈھونڈو اس تک وسیلہ	۳۵_۵
وَسَمَ (ض)	داغ دیا' نشانی لگائی	.	۔	۱۶_۶۸
وَسِنَ (س)	اونگا' نیند سے جاگا	سِنَةٌ	اونگھ	۲۵۵_۲
وَسْوَسَ	بری بات بتائی' ایسی چیز کی رغبت دلایا جس میں نہ نفع نہ نقصان	.	۔	۱۹_۷
وسی (اسم)	۔	يَا مُوْسٰى	اے موسیٰ	۶۱_۲
وَشٰى (ض)	رنگوں اور نقشوں سے خوبصورت بنایا' کلام کو جھوٹ سے سجایا	لَا شِيَةَ فِيْهَا	اس میں کوئی داغ نہیں	۷۱_۲
وَصَبَ (ض)	قائم ودائم رہا	.	۔	۹_۳۷

وَصِبَ (س)	بیمار ہوا	.	-
وَصَدَ (ض)	ثابت رہا' رہائش کی	ذراعَیهِ بالوَصِید	اپنی باہیں چوکھٹ پر ۱۸_۱۸
.	-	نَارٌ مُّؤصَدَةٌ	انہیں کو آگ موند دیا ہے ۲۰_۹۰
وَصَفَ (ض)	صفت بیان کی	.	- ۲۲_۲۱
.	-	تَصِفُ	اپنی زبان سے ۱۶_۱۱۶
		اَلسِنَتُهُمُ	جھوٹ بولتے ہیں
وَصَلَ (ض)	بلایا' جمع کیا' جوڑا	.	- ۴_۹۰
.	-	فَلَایَصِلون	وہ نہ پہنچ سکیں گے ۲۸_۳۵
		اَلَیکما	تمہاری طرف
وَصِیَ (ض)	عزت کے بعد خوار ہوا' متصل ہوا' ملایا	.	- -
.	-	وَوَصَّینَا	اور ہم نے تاکید ۸_۲۹
		اَلاِنسَانَ	کردی انسان کو
وَضَعَ (ف)	خود کو ذلیل کیا' رکھا' ڈالدیا	.	- ۷_۵۵
.	-	وَضَعتُهَا اُنثٰی	میں نے اسکو لڑکی جنی ۳_۳۶
وَضِعَ (س)	نقصان اٹھایا	.	- -
وَضُعَ (ک)	کمینہ اور ذلیل ہوا' خسیس ہوا	.	- -
وَضَنَ (ض)	تہہ بہ تہہ رکھا' ایک کو دوسرے پر موڑا' دوگنا کیا	.	- ۱۵_۵۶
وَطِاَ (س)	روندا	.	- ۶_۷۳
.	-	لِیُواطِئُوا عِدَّةَ	تاکہ پوری کرے گنتی ۹_۱۲۱
وطر (اسم)	-	اَلوَطَرُ	عرض' حاجت ۳۳_۳۷
وَطَنَ (ض)	ٹھہرا	.	- ۹_۲۵

وَعَدَ (ض)	وعدہ کیا' ڈانٹا	.	۔	۹_۷۲
.	۔	مَوْعِدَهُمْ	اسکا ٹھکانہ	۱۱_۱۷
.	۔	يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ	ڈراتا ہے تم کو فقر سے	۲_۶۸
وَعَظَ (ض)	نصیحت کی' یاد دلایا	.	۔	۷_۱۶۳
وَعٰی (ض)	پکڑا اور جمع کیا	.	۔	۷۰_۱۸
.	۔	وَتَعِيَهَا اُذُنٌ	اور یاد رکھیں اس کو کان	۶۹_۱۲
.	۔	فَبَدَءَ	پس شروع کیں یوسف	۱۲_۷۶
		بِاَوْعِيَتِهِمْ	نے انکی بوریاں دیکھنی	
وَفَدَ (ض)	ایلچی بن کے گیا	.	۔	۱۹_۸۵
وَفَرَ (ض)	اکٹھا کیا	.	۔	۱۷_۶۳
وَفَضَ (ض)	جلدی سے دوڑا	.	۔	۷۰_۴۳
وَفِقَ (ح)	موافق ہوا	.	۔	۴_۳۴
وَفٰی (ض)	پورا کیا	.	۔	۲_۲۸۱
وَقَبَ (ض)	غار میں داخل ہوا	اِذَا وَقَبَ	جبکہ چھا جائے	۳_۱۱۳
وَقَتَ (ض)	وقت مقرر کر دیا	.	۔	۴_۱۰۲
وَقَدَ (ض)	جل اٹھا' شعلہ مارا' روشن ہوا	مِنْهُ تُوْقِدُوْنَ	تم اس سے سلگاتے ہو	۳۶_۸۰
وَقَذَ (ض)	اس کو گرایا اور اتنا مارا کہ مر گیا	.	۔	۵_۳
وَقَرَ (ض)	صاحب عقل ہوا' صاحب وقار ہوا' عزت کے ساتھ بیٹھا	.	۔	۴۸_۹
.	۔	وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ	اور قرار پکڑو اپنے گھروں میں	۳۳_۳۳
.	۔	لِلّٰهِ وَقَارًا	اللہ سے بڑائی کی	۵۱_۱۳
وَقَعَ (ف)	گرا	.	۔	۷_۱۷۱

وَقَفَ (ض)	بے حس وحرکت کھڑا رہا	.	-	۲۷_۶
وَقٰی (ض)	بچایا	.	-	۴۵_۴۰
.	-	لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ	تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ	۲۱_۲
وَكَأَ (ض،ف)	تکیہ کیا	.	-	۳۴_۴۳
وَكَدَ (ض)	وعدہ پختہ کیا	.	-	۹۱_۱۶
وَكَزَ (ض)	مکہ لگایا	.	-	۱۵_۲۸
وَكَلَ (ض)	سپرد کیا	عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ	بھروسہ اسی پر کرتے	۳۸_۳۹
		الْمُتَوَكِّلِيْنَ	بھروسہ کرنے والے	
وَلَجَ (ض)	آیا، داخل ہوا	.	-	۶۱_۲۲
.	-	وَلِيْجَةً	دلی دوست	۱۷_۹
وَلَدَت (ض)	جنا مادہ نے	.	-	۴۷_۳
.	-	وَبِالْوَالِدَيْنِ	اور والدین کے ساتھ	۸۳_۲
وَلَقَ (ض)	بہتان باندھنے میں جلدی کی	.	-	۱۵_۳۴
وَلٰی (ض)	نزدیک آیا	.	-	۱۰۷_۲
.	-	فَتَوَلَّ عَنْهُ	پس منہ پھیر اس سے	۱۷۴_۳۷
.	-	فَاَوْلٰى لَهُمْ	سو خرابی ہے انکی	۲۰_۴۷
وَنٰی (ض)	سست ہوا، ضعیف ہوا، تھکا	.	-	۴۲_۲۰
وَهَبَ (ض)	بلا معاوضہ عطا کیا	.	-	۳۹_۱۴
وَهَجَ (ض)	آگ جلی یا سورج چمکا	.	-	۱۳_۷۸
وَهَنَ (ض)	بزدل ہوا، کمزور و سست ہوا	.	-	۱۸_۸
وهِنَ (س)	بزدل ہوا، کمزور و سست ہوا	.	-	-
وَهٰی (ض)	رباط ڈھیلے ہو گئے یا کپڑے پرانے اور کمزور ہو گئے، دیوار گرنے کے قریب ہوئی	فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ	بودا ہو رہا ہے	۱۶_۶۹

"ھ"

هامان (اسم) ۔	يَاهَامَانُ	اے ھامان	۴۰۔۳۶	
هَبَتَ (ن)	.	اتارا	۲۔۳۶	
هَبَتَ (ض)	.	قیمت کم ہوئی	۔	
هَبَا (ن)	.	پھیلا اور چڑھا	۲۵۔۲۳	
هَجَدَ (ن)	.	رات کو سویا اور جاگا	۱۷۔۷۹	
هَجَرَ (ن)	.	چھوڑا، چھوڑا کیا، کوٹا، گرمی زیادہ ہوئی	۲۳۔۶۷	
.	۔			
	وَمَن يُهَاجِرْ	اور جو ہجرت کرے	۴۔۸۹	
هَجَعَ (ف)	.	رات کو سویا، مطلق سویا	۵۱۔۱۷	
هَدَّ (ن)	.	گرا اور توڑ دیا	۱۹۔۹۱	
.	۔			
	لَا أَرَى الْهُدْهُدَ	میں ھدھد کو نہیں دیکھتا	۲۷۔۲۰	
هَدَمَ (ض)	.	گرا دیا	۲۲۔۴۰	
هَدٰى (ض)	.	رہنمائی کی، رخصت کیا	۲۲۔۲۴	
هَرَبَ (ن)	.	بھاگا	۷۲۔۱۲	
هَرِبَ (س)	.	سخت بوڑھا ہوا	۔	
هرت (اسم) ۔	بِبَابِلَ	بابل میں ہاروت	۲۔۱۰۲	
	هَارُوتَ وَ	اور ماروت دو		
	مَارُوتَ	فرشتوں پر		
هَرَعَ (ف)	.	بے قرار ہو کر اس کی طرف لپکا اور دوڑا	۱۱۔۷۸	
هرون (اسم) ۔	هَارُونَ أَخِي	ہارون میرا بھائی	۲۰۔۳۰	
هَزِءَ (ح، ض)	.	تحول کیا	۴۔۱۳۹	
هَزَّ (ن)	.	ہلا، حرکت کی	۱۹۔۲۴	

		-	اِهْتَزَّتْ وَرَبَتْ	تازی ہوگئی اور ابھری ۲۲_۵
		-	تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ	چھپھناتے جیسے سانپ کی سنک ۲۸_۳۱
هَزَلَ (ض)	مزاح کیا' بے ہودہ کلام کیا' کمزور ہوا	-	-	۶۵_۱۴
هَزَمَ (ض)	بھگا دیا	-	-	۲_۲۵۱
هَشَّ (ن)	درخت سے پتے جھاڑنے نیچے گرانا	-	-	۲۰_۱۸
هَشَّ (ض)	بات کا چرچا ہوا اب نرم پڑ گیا' تبسم کیا	-	-	-
هَشَمَ (ض)	توڑا	-	-	۱۸_۴۶
هَضَمَ (ض)	توڑا	ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا	بے انصافی کا اور نہ کمی کا	۲۰_۱۱۲
		-	طَلْعُهَا هَضِيْمٌ	جن کا گابھا ملائم ہے ۲۶_۱۴۸
هَطَعَ (ف)	خوف سے دوڑ کر سامنے آ گیا' ایک چیز کو ٹکٹکی نظر سے دیکھا' اس کی طرف آ گیا' اور اس سے اپنی نظر نہ اٹھائی	-	-	۵۴_۸
هَلِعَ (س)	گھبرایا' بھوکا ہوا' حریص ہوا	-	-	۷۰_۱۹
هَلَكَ (ض)	مرا	-	-	۸_۴۲
هَلَّ (ن)	ظاہر ہوا	-	-	۲_۱۸۹
		-	وَمَآ اُهِلَّ	جس پر نام پکارا جائے ۲_۱۷۳
هلم (اسم)	-	-	قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمْ	تو کہہ لاؤ اپنے گواہ ۶_۱۵۰
هَمَدَ (ن)	کھدا ہو گیا' کپڑا تہوں پر سے پھٹ گیا	-	-	۲۲_۵
هَمَرَ (ن)	گرایا	-	-	۵۴_۱۱
هَمَزَ (ض)	آنکھ سے اشارہ کیا' مارا' کاٹا' دفع کیا' غیبت کی	-	-	۶۷_۱۱

هَمَّ (ن)	ارادہ کیا	.	ـ	۵_۴۰
همن (اسم)	ـ	اَلْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ	نگہبان اور زبردست	۲۳_۵۹
هَنَا (ن)	کھلایا	.	ـ	۳_۴
هَادَ (ن)	توبہ کیا اور حق کی طرف مائل ہوا' یہودی ہوا	.	ـ	۱۱۱_۲
هَارَ (ن)	گرا' پھٹ گیا' گرایا	.	ـ	۱۰۹_۹
هَانَ (ن)	آسان ہوگیا	.	ـ	۲۰_۱۹
هَانَ (ن)	خوار ہوا	.	ـ	۱۸_۲۲
هَوٰى (ض)	اوپر سے نیچے گرا	.	ـ	۵۳_۵۳
.	ـ	وَاتَّبَعَ هَوَاهُ	اور پیچھے پڑا اپنی خواہش کے	۲۸_۱۸
هَاءَ (ض)	اچھی ہَیئت میں ہوا	.	ـ	۱۶_۱۸
هَيِّئ (س)	تیار ہوا	.	ـ	۱۰_۱۸
هَات (اسم)	بمعنی اَعْطِنِی یعنی دو مجھے	هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ	لاؤ اپنی دلیل	۷۵_۲۸
هَاجَ (ض)	حرکت کی اور اٹھا	.	ـ	۲۱_۳۹
هَالَ (ض)	اس پر مٹی ڈالی	.	ـ	۱۴_۷۳
هَامَ (ض)	بغیر نشان آوارہ ہو کر چلا گیا	.	ـ	۱۲۵_۲۶

"ی"

يَئِسَ (ح'س)	ناامید ہوا	.	ـ	۸_۱۱
يَبِسَ (ف'ض)	خشک ہوا	.	ـ	۵۹_۶
يَتَمَ (ض)	یتیم ہوا	.	ـ	۸۳_۱۸

يَتِمَ (س)	یتیم ہوا	.	-	-
يَتُمَ (ک)	یتیم ہوا	.	-	-
يَدٰى (ض)	ہاتھ پر مارا' ہاتھ پر چوٹ آئی	.	-	۲۹_۹
يَدِى (ح)	نیکی اور احسان کو پہنچا	أُولِى الْأَيْدِىٰ وَالْأَبْصَارِ	ہاتھوں اور آنکھوں والے	۴۵_۳۸
يَسَرَ (ض)	نرم اور مطیع ہوا	.	-	۲۸_۱۷
.	-	وَالْمَيْسِرُ	جوا	۹۳_۵
يقت (اسم)	-	كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ	وہ کیسے جیسے لعل	۵۵_۵۸
يَقِظَ (س)	جاگا	.	-	۱۸_۱۸
يَقُظَ (ک)	جاگا	.	-	-
يَقِنَ (س)	ثابت ہوا' واضح ہوا	وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا	اور نہیں قتل کیا یقیناً	۱۵۶_۴
يَمَّ (ف)	یم میں ڈالا، دریا میں ڈالا	.	-	۱۳۶_۷
.	-	فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا	پس قصد کرو مٹی پاک	۴۲_۴
يَمِنَ (س)	داہنی طرف سے آیا	.	-	۳۷_۷۰
يَمَنَ (ف)	مبارک کیا' داہنی طرف لے گیا	عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ	جس قسم کو تم نے مضبوط کیا	۸۹_۵
.	-	مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ	لونڈیاں جو تمہارا مال ہیں	۳_۴
يَنَعَ (ف)	کھجور پکا	.	-	۹۹_۶
يوم (اسم)	-	يَوْمٌ	دن	۳_۱

☆☆☆☆☆